انا مدینۃ العلم و علی بابہا

دیوان حضرت علی
کرم اللہ وجہہ

مترجم اردو

ناشر
ایچ-ایم سعید کمپنی
ناشران و تاجران کتب
"ادب منزل" پاکستان چوک - کراچی

رشید

انا مدینۃ العلم و علیؓ بابھا

دیوان حضرت علی کرم اللہ وجہہ

مترجم (اردو)

ناشر

ایچ۔ایم سعید کمپنی پاکستان چوک
کراچی

مطبوعہ ایجوکیشنل پریس کراچی

ھدیہ ۔۔ روپے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدحِ نَسَبِ طِينِي وَتَعرِيفِ عِلمِ دِينِي

اَصلِ خاکی کی مذمّت اور علمِ دین کی تعریف

اَلنَّاسُ مِنْ جِهَةِ التِّمْثَالِ[1] اَكْفَاءُ[2]
لوگ بلحاظ صورت یکساں ہیں

اَبُوهُمْ آدَمُ وَالْاُمُّ حَوَّاءُ
ان کے باپ آدمؑ اور ماں حوّا ہیں

وَاِنَّمَا اُمَّهَاتُ النَّاسِ اَوْعِيَةٌ[3]
لوگوں کی مائیں صرف نطفہ کے ظروف ہیں

مُسْتَوْدَعَاتٌ وَلِلْاَحْسَابِ آبَاءُ
اور اسکی جائے ودیعت ہیں حسب کا اعتبار باپ سے ہوتا ہے

فَاِنْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ اَصْلِهِمْ شَرَفٌ
اگر لوگوں کو قابلِ فخر عزّت نسب سے حاصل ہے

يُفَاخِرُونَ بِهِ فَالطِّيْنُ وَالْمَاءُ
تو یہ عزّت بے حقیقت ہے اسلئے کہ ان کی اصل مٹی اور پانی ہے

وَاِنْ اَتَيْتَ بِفَخْرٍ مِّنْ ذَوِيْ نَسَبٍ
اگر تم نسب والوں سے فخر کو بیان کرتے ہو

فَاِنَّ نِسْبَتَنَا جُوْدٌ وَّعَلْيَاءُ
تو اس سے بڑا فخر ہمکو حاصل ہے کیونکہ ہمارا نسب سخاوت اور بلند رتبگی ہے

لَا فَضْلَ اِلَّا لِاَهْلِ الْعِلْمِ اِنَّهُمْ
صرف اہل علم کو بزرگی حاصل ہے۔ اس لئے کہ

عَلَى الْهُدٰى لِمَنِ اسْتَهْدٰى اَدِلَّاءُ[4]
وہی ہدایت پر ہیں اور طالب ہدایت کے رہنما ہیں

وَقِيْمَةُ الْمَرْءِ مَا قَدْ كَانَ يُحْسِنُهُ
انسان کی قدر وہ کمال ہے جس کو وہ خوبی سے انجام دے

وَالْجَاهِلُوْنَ لِاَهْلِ الْعِلْمِ اَعْدَاءُ
اور جاہل اہلِ علم کے دشمن ہیں

فَقُمْ[5] بِعِلْمٍ وَّلَا تَبْغِيْ لَهٗ بَدَلًا
علم کی خدمت کر اور اسکے عوض مال مت طلب کر

فَالنَّاسُ مَوْتٰى وَاَهْلُ الْعِلْمِ اَحْيَاءُ
اسلئے کہ تمام لوگ مردہ اور صرف اہلِ علم زندہ ہیں

---

[1] تمثال پیکر نگاشتہ صورت، تماثیل جمع [2] اکفاء جمع کفو: برابر، یکساں ۱۲ [3] وعاء اوعیہ جمع۔ برتن، ظروف ۱۲ [4] دلیل، ادلاء جمع، راہ بتانے والا، رہنما ۱۲ [5] قام بالامر تولاہ۔ اپنے ذمہ لیا۔ یبغی، طلب، تلاش کیا ۱۲

جاہلوں کی صحبت سے پرہیز اور غافلوں کی موانست سے نفرت کی ترغیب

وَلَا تَصْحَبْ اَخَا الْجَهْلِ وَاِیَّاکَ وَاِیَّاهُ
جاہلوں کی صحبت مت اختیار کر اُن سے بچ

فَکَمْ مِنْ جَاهِلٍ اَرْدٰی حَکِیْمًا حِیْنَ آخَاهُ
کیونکہ بہت سے جاہلوں نے اُس حکیم کو تباہ کر دیا جس نے اُن سے دوستی کی

یُقَاسُ الْمَرْءُ بِالْمَرْءِ اِذَا مَا هُوَ مَاشَاهُ
دو آدمی جب باہم ساتھ چلتے ہیں تو ایک کو دوسرے پر قیاس کیا جاتا ہے

وَلِلشَّیْءِ مِنَ الشَّیْءِ مَقَایِیْسُ وَاَشْبَاهُ
چیزیں ایک دوسرے کے لئے مقیاس اور مشابہ ہوتی ہیں

وَلِلْقَلْبِ عَلَی الْقَلْبِ دَلِیْلٌ حِیْنَ یَلْقَاهُ
جب دو دِل ملتے ہیں تو ایک دوسرے سے راہ ہوتی ہے

بے وفا زمانہ کی شکایت اور بے اعتبار دوستوں کا ذکر

تَغَیَّرَتِ الْمَوَدَّةُ وَالْاِخَاءُ
دوستی اور بھائی چارہ میں انقلاب ہو گیا

وَقَلَّ الصِّدْقُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ
سچائی نادر ہو گئی اور اُمید منقطع ہو گئی

وَاَسْلَمَنِی الزَّمَانُ اِلٰی صَدِیْقٍ
زمانہ نے مجھ کو ایسے دوست کے حوالہ کر دیا

کَثِیْرِ الْغَدْرِ لَیْسَ لَهٗ رِعَاءُ
جو بہت بے وفا ہے اور اسمیں کچھ رعایت کا مادہ نہیں ہے

سَیُغْنِیْنِی الَّذِیْ اَغْنَاهُ عَنِّیْ
امید ہے کہ عنقریب وہ ذات جس نے اسکو مجھ سے مستغنی کیا ہے مجھکو بھی مستغنی

فَلَا فَقْرٌ یَدُوْمُ وَلَا ثَرَاءُ
کیونکہ نہ ناداری ہمیشہ رہتی ہے اور نہ تونگری

وَلَیْسَ بِدَائِمٍ اَبَدًا نَعِیْمٌ
اور نعمت ہمیشہ رہنے والی چیز نہیں ہے

کَذَالِکَ الْبُؤْسُ لَیْسَ لَهٗ بَقَاءُ
اسی طرح مصیبت کو بھی دوام حاصل نہیں ہے

وَکُلُّ مَوَدَّةٍ لِلّٰهِ یَصْفُوْ
ہر وہ محبت جو اللہ کے لئے ہوتی ہے پاک ہوتی ہے

وَلَا یَصْفُوْ اَمِنَ الْفِسْقِ الْاِخَاءُ
دوستی میں بدکرداری سے صفائی نہیں پیدا ہوتی

اِذَا اَنْکَرْتَ عَهْدًا مِنْ حَمِیْمٍ
جس وقت تم اپنے عزیز کی محبت سے ناآشنا بن جاتے ہو

فَفِیْ نَفْسِی التَّکَرُّمُ وَالْحَیَاءُ
تو میں محبت کرتا ہوں صرف اسلئے کہ میری دل میں شرافت اور حیا ہے

وَکُلُّ جَرَاحَةٍ فَلَهَا دَوَاءٌ
ہر زخم کے لئے دوا ہے

وَسُوْءُ الْخُلْقِ لَیْسَ لَهٗ دَوَاءُ
صرف بد اخلاقی کی دوا نہیں

۱ اردٰی: اہلک، ہلاک کیا۔ آخا از مواخاۃ بھائی چارہ کرنا، دوستی کرنا۔ ۲ ماشا: از مماشاۃ ساتھ ساتھ چلنا، مقیاس مقائیس جمع: وہ چیز جس کے ذریعہ سے اندازہ کیا جاتا ہے۔ آئینہ، شبہ، اشباہ جمع ہمشکل، مشابہ ۳ اسلم: فوض، سپرد کیا۔ ۴ انکر: جہل ناآشنا ہوا۔ عہد۔ مودۃ، دوستی، امان، ذمہ۔

وَرُبَّ أَخٍ وَفَيْتُ لَهُ وَفِيًّا ۔ وَلٰكِنْ لَّا يَدُوْمُ لَهُ الْوَفَاءُ
بہت سے بھائی ہیں جن کے ساتھ میں نے وفاداری کی ۔ لیکن ان کی وفاداری پائیدار نہیں

يُدِيْمُوْنَ الْمَوَدَّةَ مَا رَأَوْنِي ۔ وَيَبْقَى الْوُدُّ مَا يَبْقَى اللِّقَاءُ
جبتک وہ لوگ مجھ کو دیکھتے ہیں محبت کو باقی رکھتے ہیں ۔ اور محبت اسی وقت تک باقی رہتی ہے جب تک ملاقات رہتی ہے

أَخِلَّاءُ إِذَا اسْتَغْنَيْتُ عَنْهُمْ ۔ وَأَعْدَاءٌ إِذَا نَزَلَ الْبَلَاءُ
جب تک میں ان سے مستغنی رہتا ہوں دوست رہتے ہیں ۔ جب مجھ پر مصیبت نازل ہوتی ہے تو دشمن ہو جاتے ہیں

وَإِنْ غُيِّبْتُ عَنْ أَحَدٍ قَلَانِي ۔ وَعَاقَبَنِي بِمَا فِيْهِ اكْتِفَاءُ
اگر میں نظر سے ہٹ جاتا ہوں تو دشمنی کرنے لگتے ہیں ۔ اور مجھے کافی طور سے تکلیف دیتے ہیں

إِذَا مَا رَأْسُ أَهْلِ الْبَيْتِ وَلّٰى ۔ بَدَا لَهُمْ مِّنَ النَّاسِ الْجَفَاءُ
جب کسی گھر کا سردار اٹھ جاتا ہے ۔ تو اس کے گھر والوں پر لوگ زیادتیاں کرتے ہیں

اُن بیوفا عورتوں کی شکایت جن میں نہ سچائی ہے نہ صفائی

دَعْ ذِكْرَهُنَّ فَمَا لَهُنَّ وَفَاءُ ۔ رِيْحُ الصَّبَا وَعُهُوْدُهُنَّ سَوَاءُ
ان کا ذکر چھوڑ کیونکہ ان میں کچھ بھی وفا نہیں ہے ۔ باد صبا اور اُن کے وعدے دونوں کی ایک سی حالت ہے

يَكْسِرْنَ قَلْبَكَ ثُمَّ لَا يَجْبُرْنَهُ ۔ وَقُلُوْبُهُنَّ مِنَ الْوَفَاءِ خَلَاءُ
تمہارے دلوں کو توڑتی ہیں پھر اس کو جوڑتی نہیں ۔ اور ان کے قلوب وفاداری سے خالی ہیں

کشایش اور کامیابی کی اُمید پر روزی تلاش کرنے کا حکم

وَمَا طَلَبُ الْمَعِيْشَةِ بِالتَّمَنِّي ۔ وَلٰكِنْ أَلْقِ دَلْوَكَ فِي الدِّلَاءِ
معاش کی تلاش محض ہوس سے نہیں ہوتی ۔ بلکہ اور ڈول ڈالنے والوں کے ساتھ تم بھی ڈول ڈالو یعنی کوشش کرو

تَجِئْكَ بِمِلْئِهَا يَوْمًا وَيَوْمًا ۔ تَجِئْكَ بِحَمْأَةٍ وَقَلِيْلِ مَاءِ
وہ تمہارے پاس کبھی بھرا ہوا آئیگا اور کبھی ۔ کسی قدر پانی اور کیچڑ کے ساتھ آئے گا

۱ ادامۃ۔ ہمیشہ رکھنا، قائم رکھنا ۲ خلیل، اخلاء جمع دوست۔ ۳ قلی، دشمنی کرنا ۴ ولی از تولیۃ:
۵ دع۔ اترک، از ودع۔ چھوڑنا۔
۶ دلو۔ دلاء جمع، ڈول ۷ حماۃ کیچڑ

جمع مال میں انہماک اور پریشان حال زمانہ کی شکایت سے ممانعت

وَكَمْ سَاعٍ لِيُثْرِىَ لَمْ يَنَلْهُ
بہت سے دولت کے طلب گار
وَآخَرُ مَا سَعٰى لَحِقَ الثَّرَاءُ
اسکو نہیں پاتے اور دوسرے نے کوشش بھی نہ کی اور دولت کو حاصل کر لیا

وَسَاعٍ يَجْمَعُ الْأَمْوَالَ جَمْعًا
بہت سے محنت کرنے والے محنت سے مال جمع کرتے ہیں
لِيُوْرِثَهُ أَعَادِيَهُ شِقَاءُ
تاکہ بدبختی اس شخص کا اسکے دشمنوں کو وارث بنادے

وَمَا سِيَّانِ ذُوْ خُبْرٍ بَصِيْرٌ
ایک تجربہ کار روشن ضمیر
وَآخَرُ جَاهِلٌ لَيْسَا سَوَاءُ
اور دوسرا جاہل دونوں برابر نہیں ہو سکتے

وَمَنْ يَسْتَعْتِبِ الْحَدَثَانَ يَوْمًا
جو شخص حوادثِ زمانہ سے کبھی رضا ڈھونڈے گا
يَكُنْ ذَالِكَ الْعِتَابُ لَهُ عَنَاءُ
وہی خوشنودی اُسکے لئے مصیبت ہو گی

وَيُزْرِىْ بِالْفَتٰى الْإِعْدَامُ حَتّٰى
جوان پر غربت عیب لگاتی ہے یہاں تک کہ
مَتٰى يُصِبِ الْمَقَالَ يُقَلْ أَسَاءُ
جس وقت وہ ٹھیک بات بھی کہتا ہے تو کہا جاتا ہے، برا کیا

موت کی حسرت دنیا کی تکلیف پر، جو مصیبت اور آزمائش کی جگہ ہے

لَيْسَ مَنْ مَاتَ فَاسْتَرَاحَ بِمَيِّتٍ
جو شخص مر گیا اور آرام سے ہے مردہ نہیں ہے
إِنَّمَا الْمَيْتُ مَيِّتُ الْأَحْيَاءِ
حقیقت میں مردہ وہ شخص ہے جو زندوں میں ہو لیکن مردہ دل ہے

اس دنیا کو طلاق کا حکم جو ایک نالائق دلہن ہے

طَلِّقِ الدُّنْيَا ثَلٰثًا وَاطْلُبَنْ زَوْجًا سِوَاهَا
إِنَّهَا زَوْجَةُ سَوْءٍ لَا تُبَالِىْ مَنْ أَتَاهَا
اس دنیا کو تین طلاق دیدو، اور اسکے علاوہ عورت تلاش کر، کیونکہ وہ ایسی بری عورت ہے کہ اسکو پروا نہیں کہ کون اسکے پاس آتا ہے یعنی ہرجائی ہے

وَإِذَا نَالَتْ مُنَاهَا مِنْهُ وَلَّتْهُ قَفَاهَا
جہاں مطلب برآری ہو گئی اور اس سے پیٹھ پھیر لی

اسبابِ دنیوی کی محبت میں پڑنے کی وجہ سے اُخروی ندامت کی طرف اشارہ

يَا عَاشِقَ الدُّنْيَا لِغَيْرِكَ وَجْهُهَا
اے دنیا کے چاہنے والے اس کا رخ دوسرے کی طرف ہے ۸
وَلَتَنْدَمَنَّ إِذَا أَرَتْكَ قَفَاهَا
تم یقیناً جب وہ اپنی پیٹھ دکھلائے گی تو شرمندہ ہو گے

[1] اثری از اثر، دالدار ہونا [2] شقاء بدبختی [3] سیان۔ مثلان برابر، اس کا واحد نہیں آتا [4] یستعتب از استعتاب بمعنی طلب عتبی یعنی رضا۔ [5] ازراء عیب لگانا۔ اعدام۔ نادار ہونا۔ نصیب از اصابۃ از صواب۔ ٹھیک بات کہنا [6] منیٰ منیٰ جمع امیہ۔ آرزو ۱۲

اس عالم ویران سے پرہیز کا حکم

تَحَرَّزْ مِنَ الدُّنْیَا فَاِنَّ فَنَائَہَا ۔ مَحَلُّ فَنَاءٍ لَا مَحَلُّ بَقَاءٍ

دنیا سے بچو اس لئے کہ اس کا صحن ۔ فنا ہونے کی جگہ ہے نہ محل بقا

فَصَفْوُتُہَا مَمْزُوْجَۃٌ بِکُدُوْرَۃٍ ۔ وَرَاحَتُہَا مَقْرُوْنَۃٌ بِعَنَاءٍ

پس اسکی صاف چیز گدلاپن سے ملی ہوئی ہے ۔ اور اس کی آسائش میں بھی تکلیف ہے

تکالیف دنیا کی برداشت میں اعلیٰ کمال کا اظہار

ہِیَ حَالَانِ شِدَّۃٌ وَرَخَاءٌ ۔ وَسِجَالَانِ نِعْمَۃٌ وَبَلَاءٌ

دو حالتیں ہیں ایک سختی دوسرے نرمی ۔ اور دو ڈول ہیں نعمت اور مصیبت

وَالْفَتَی الْحَاذِقُ الْاَدِیْبُ اِذَا مَا ۔ خَانَہُ الدَّہْرُ لَمْ یَخُنْہُ عَزَاءٌ

جب زمانہ کامل ہوشیار جوان سے ۔ خیانت کرتا ہے تو صبر اس سے خیانت نہیں کرتا

اِنْ اَلَمَّتْ مُلِمَّۃٌ بِیْ فَاِنِّیْ ۔ فِی الْمُلِمَّاتِ صَخْرَۃٌ صَمَّاءُ

اگر کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو میں گھبراتا نہیں ۔ اس لئے کہ مصائب کے وقت میں پہاڑ ہوجاتا ہوں

عَالِمًا بِالْبَلَاءِ عِلْمًا بِاَنْ ۔ لَیْسَ یَدُوْمُ النَّعِیْمُ وَاللَّاْوَاءُ

ہیں مصیبت سے خوب واقف ہوں اور سمجھتا ہوں کہ ۔ نہ آسائش ہمیشہ رہتی ہے اور نہ تکلیف

ہفتے کے دنوں کے پسندیدہ معمولات مقبول و دلنشین طریقہ پر

لَنِعْمَ الْیَوْمُ یَوْمُ السَّبْتِ حَقًّا ۔ لِصَیْدٍ اِنْ اَرَدْتَّ بِلَا امْتِرَاءٍ

یقیناً شکار کے لئے ہفتہ کا دن اچھا ہے ۔ اگر تم چاہو اس میں کوئی شبہ نہیں ہے

وَفِی الْاَحَدِ الْبِنَاءُ لِاَنَّ فِیْہِ ۔ تَبَدَّیٔ اللّٰہُ فِیْ خَلْقِ السَّمَاءِ

یکشنبہ کے روز مکان بنانا بہتر ہے اسلئے کہ ۔ اسی دن خدائے پاک نے آسمان بنانا شروع کیا

وَفِی الْاِثْنَیْنِ اِنْ سَافَرْتَ فِیْہِ ۔ سَتَظْفَرُ بِالنَّجَاحِ وَبِالثَّرَاءِ

اور دوشنبہ کے دن اگر تم سفر کرو ۔ تو امید ہے کہ کامیابی اور دولت حاصل ہوگی

۱؎ تحرز یعنی بچ ۲؎ فناء صحن۔ مکان ۳؎ سجال، ڈول ۴؎ ادیب، از ادب با ادب، ہوشیار ہونا عزاء صبر ۵؎ المت، از المام۔ نازل ہونا۔ صماء، سخت ۶؎ لاواء، سختی۔ مصیبت ۷؎ تبدیٔ، از بدء شروع کرنا۔ ہمزہ خلاف قیاس الف ہوگیا۔ ۸؎ ظفر بہ، وجد ولز، پایا، کامیاب ہوا

Sunday یکشنبہ

وَمَنْ يُّرِدِ الْحِجَامَةَ فَالثُّلَاثَا
اور جو پچھنا لگانا چاہے تو منگل کا دن ہے
فَفِيْ سَاعَاتِهَا هَرْقُ الدِّمَاءِ
اس لئے کہ اسکی ساعتوں میں خون جاری ہوتے کا شرف

وَاِنْ شَرِبَ امْرَءٌ يَوْمًا دَوَآءً
اور اگر کوئی شخص دوا پئے
فَنِعْمَ الْيَوْمُ يَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ
تو اسکے لئے بہترین دن چہارشنبہ کا ہے

وَفِيْ يَوْمِ الْخَمِيْسِ قَضَآءُ حَاجٍ
جمعرات ضرورتوں کے پورا کرنے کا دن ہے
فَفِيْهِ اللّٰهُ يَاْذَنُ بِالدُّعَآءِ
کیونکہ اس میں اللہ دعاؤں کی اجازت دیتا ہے

وَفِي الْجُمُعَاتِ تَزْوِيْجٌ وَّعُرْسٌ
اور جمعہ کے دن شادی بیاہ
وَلَذَّاتُ الرِّجَالِ مَعَ النِّسَآءِ
اور مردوں کو عورتوں سے لطف اٹھانا چاہئے

وَهٰذَا الْعِلْمُ لَمْ يَعْلَمْهُ اِلَّا
یہ وہ علم ہے جس کو نبی اور نبیوں کے
نَبِيٌّ اَوْ وَصِيُّ الْاَنْبِيَآءِ
وصی کے سوا کوئی نہیں جانتا

قاضی الحاجات کی درگاہ میں دعا و مناجات

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ اَنْتَ مَوْلَاهُ
حاضر ہوں حاضر ہوں تو ہی میرا مالک ہے
فَارْحَمْ عُبَيْدًا اِلَيْكَ مَلْجَاهُ
اپنے ناچیز بندہ پر رحم فرما تو ہی اسکی جائے پناہ ہے

يَا ذَا الْمَعَالِيْ عَلَيْكَ مُعْتَمَدِيْ
اے صاحب بزرگی و بلندی تجھی پر میرا بھروسا ہے
طُوْبٰى لِمَنْ كُنْتَ اَنْتَ مَوْلَاهُ
اسکو خوشخبری، جس کا تو مالک ہو

طُوْبٰى لِمَنْ كَانَ نَادِمًا اَرِقًا
اس شخص کو خوشخبری ہو جو شرمندہ اور بیدار ہو
يَشْكُوْ اِلٰى ذِي الْجَلَالِ بَلْوَاهُ
اپنی مصیبت کی خدائے ذوالجلال کی درگاہ میں شکایت پیش کرے

مَا بِهٖ عِلَّةٌ وَّلَا سَقَمٌ
اس کو کوئی شکایت، کوئی بیماری
اَكْثَرُ مِنْ حُبِّهٖ لِمَوْلَاهُ
اپنے مالک کی محبت سے زیادہ نہیں ہے

اِذَا اخْلَا فِي الظَّلَامِ مُبْتَهِلًا
جب رات کی تاریکی میں تنہا گڑگڑاتا ہے
اَجَابَهُ اللّٰهُ ثُمَّ لَبَّاهُ
تو خدا پاک اس کی دعا کو قبول کرتا ہے اور لبیک کہتا ہے

سَاَلْتَ عَبْدِيْ وَ اَنْتَ فِيْ كَنَفِيْ
اور کہتا ہے کہ اے میرے بندے تو نے مجھ سے سوال کیا اور تو میری
وَكُلُّ مَا قُلْتَ قَدْ سَمِعْنَاهُ
اور جو کچھ تو نے کہا میں نے سنا

۱؎ حاجۃ، حاجات، حاج جمع ضرورت ۲؎ وصی وہ شخص جس کو میت مرتے وقت اپنا سب کام سپرد کر جائے ۳؎ اَرِق صفت از اَرِق باب سَمِعَ نیند کا زائل ہو جانا ۴؎ ابتہال، گڑگڑانا ۵؎ کنف، جانب، حفاظت، اکناف جمع۔

صوتك تشتاقه ملائكتي — فذنبك الآن قد غفرناه

تیری آواز کے میرے فرشتے مشتاق ہیں — پس اسوقت میں نے تیرے گناہ کو بخش دیا

في جنة الخلد ما تمناه — طوباه طوباه ثم طوباه

بہشت دائمی میں اس کی تمام آرزوئیں پوری ہونگی — اس کے لیے خوشخبری اور خوشخبری پر خوشخبری ہے

سلني بلا حشمة ولا رهب — ولا تخف إنني أنا الله

مجھ سے بلا شرم اور خوف کے مانگ — اور مجھ سے نہ ڈر کہ میں تیرا معبود ہوں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرثیہ

أمن بعد تكفين النبي ودفنه — بأثوابه آسى على هالك سوى

کیا پیغمبر خدا صلعم کی تجہیز و تکفین اور کپڑوں میں دفن ہوجانے کے بعد — کسی مرنے والے پر میں غم کروں گا

رزئنا رسول الله فينا فلن نرى — بذلك عديلا ما حيينا من الردى

ہم اپنے پیغمبر خدا صلعم کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا کئے گئے — پس جب تک زندہ رہیں گے اسکی برابر کوئی موت نہیں دیکھ سکتے

وكان لنا كالحصن من دون أهله — له معقل حرز حريز من العدى

اور وہ ہمارا یعنی اپنے گھر والوں کے لیے بمنزلہ قلعہ کے تھے — اور ان کے لئے جائے پناہ اور دشمنوں سے جائے حفاظت تھے

وكنا بمرآه نرى النور والهدى — صباحا مساء راح فينا أو اغتدى

اور ہم ان کے سامنے رہ کر نور و ہدایت دیکھتے تھے — آپ صبح و شام ہم میں آتے جاتے تھے

لقد غشيتنا ظلمة بعد موته — نهارا فقد زادت على ظلمة الدجى

آپ کی وفات کے بعد ہم کو تاریکی نے گھیر لیا — دن ہی میں جو ظلمت شب سے بھی زیادہ ہے

فيا خير من ضم الجوانح والحشا — ويا خير ميت ضمه الترب والثرى

پس اے وہ شخص جو تمام ان لوگوں سے بہتر ہے جو پہلو اور دل رکھتے ہیں — اور اے تمام مردوں سے بہتر جن کو خاک اور مٹی نے اپنے نیچے چھپا لیا

كأن أمور الناس بعدك ضمنت — سفينة موج حين في البحر قد سما

گویا کہ لوگوں کے کام آپ کے بعد — ایسی کشتی میں رکھے گئے ہیں جو دریا کی بلند موجوں میں ہے

فضاق فضاء الأرض عنهم برحبه — لفقد رسول الله إذ قيل قد مضى

پس فضائے ارض باوجود کشادہ ہونے کے ان کے لیے تنگ ہوگئی ہے — رسول خدا کے گم کرنے کی وجہ سے جب کہا گیا کہ آپ گذر گئے

١ حشمة، شرم ٢ آسی یا سی اسا آسی از حزن غمگین ہونا ٣ رزء۔ غمگین کرنا۔ ردی، ہلاکت۔ جانحہ۔ جوانح جمع پہلو۔ حشاء احشاء جمع پیٹ۔

فقد نزلت للمسلمین مصیبۃ — کصدع الصفا لا شعب للصدع فی الصفا[۱]

تو مسلمانوں پر ایسی مصیبت نازل ہوئی — جو شل پتھر کے شگاف کے ہے اور پتھر کے شگاف کا جڑنا ممکن نہیں ہے

فلن یستقل[۲] الناس تلک مصیبۃ — ولن یجبر العظم الذی منھم وھی

اس مصیبت کو لوگ ہرگز برداشت نہیں کر سکتے — اور جو ہڈی اُن کی کمزور ہو گئی ہے ہرگز جوڑی نہیں جا سکتی

وفی کل وقت للصلوٰۃ یھیجہ — بلال ویدعو باسمہ کلما دعی

اور ہر نماز کے وقت بلالؓ ان کو اُٹھاتے ہیں — اور جب پکارتے ہیں ان کا نام لیکر پکارتے ہیں

ویطلب اقوام مواریث ھالک — وفینا مواریث النبوۃ والھدی

لوگ مُردہ کی وراثت چاہتے ہیں — اور ہم میں نبوت اور ہدایت کی وراثت ہے

اپنے پدر بزرگوار کی وفات پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا مرثیہ

اغبر[۳] آفاق السماء وکورت — شمس النھار واظلم العصران

فضائے آسمان غبار آلود ہو گئی، آفتاب نہار — چھپ گیا اور رات دن تاریک ہو گئے

والارض من بعد النبی کئیبۃ[۴] — اسفا علیہ کثیرۃ الاحزان

زمین نبی صلعم کے بعد مصیبت زدہ ہے — حضرت پر افسوس کی وجہ سے بہت زیادہ رنجیدہ ہے

فلیبکہ شرق البلاد وغربھا — ولیبکہ مضر وکل یمانی

چاہیئے کہ اسپر ممالک کے مشرق و مغرب روئیں — اور اس پر مضر اور تمام یمانی کو رونا چاہئے

ولیبکہ متطرد الاشم وجوہ — کالبیت والاستار والارکان

اور چاہیئے کہ آپ پر بلند پہاڑ اور اُس کی فضا روئے — جس طرح خانہ کعبہ پردۂ خانہ کعبہ اور ارکان خانہ کعبہ روتے ہیں

یا خاتم الرسل المبارک وجھہ — صلی علیک منزل القرآن

اے خاتم رسل جس کا چہرہ مبارک ہے — تجھ پر قرآن کا نازل کرنیوالا خدا رحمت بھیجے

بدر میں اپنی شجاعت اور جلیل القدر صحابہؓ کی تعریف کا بیان

ضربنا[۵] غواۃ الناس عنہ تکرما — ولما راوا قصد السبیل ولا الھدی

ہم نے گمراہ لوگوں سے پیغمبر خدا کو اپنی شرافت کی وجہ سے بچایا — اور لوگوں نے نہ سیدھا راستہ دیکھا تھا نہ ہدایت

۱ صدع شگاف۔ شعب، اصلاح۔ جبر ۲ استقلال اٹھانا قبل خیال کرنا ۳ اغبرار غبار آلود تکویر لفّ العمامہ چھپانا، عصران صبح، شام، لیل و نہار ۴ کئیبۃ، مصیبت زدہ ۵ ضرب عنہ کف عنہ۔ روکا دور کیا۔

وَلَمَّا اَتَانَا بِالْهُدٰی کَانَ کُلُّنَا

اور جب ہدایت لے کر آپ آئے تو ہم سب کے سب

عَلٰی طَاعَۃِ الرَّحْمٰنِ وَالْحَقِّ وَالتُّقٰی

خدائے مہربان کی فرمانبرداری حق اور پرہیزگاری کے پابند تھے

نَصَرْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَمَّا تَدَابَرُوْا

جب اور لوگوں نے روگردانی کی تھی تو ہم نے اسوقت پیغمبر کی مدد کی تھی

وَثَابَ اِلَیْہِ الْمُسْلِمُوْنَ ذَوُوا الْحِجٰی[۱]

اور تمام عقلمند مسلمان آپ کی طرف متوجہ ہو گئے تھے

حضرت امام حسین (رضی اللہ عنہ) کو نصیحت

اَحُسَیْنُ اِنِّیْ وَاعِظٌ وَّمُؤَدِّبٌ

اے حسین میں تمکو نصیحت کرتا ہوں اور ادب سکھاتا ہوں

فَافْہَمْ فَاِنَّ الْعَاقِلَ الْمُتَاَدِّبُ[۲]

پس سمجھو اسلئے کہ عقلمند وہی ہے جو ادب پذیر ہو

وَاحْفَظْ وَصِیَّۃَ وَالِدٍ مُّتَحَنِّنٍ

اور مہربان باپ کی وصیت یاد رکھ

یَغْذُوْکَ بِالْاٰدَابِ کَیْلَا تَعْطَبُ[۳]

جو تمہاری آداب سے پرورش کرتا ہے تاکہ تم ہلاک نہ ہو جاؤ

اَبُنَیَّ اِنَّ الرِّزْقَ مَکْفُوْلٌ بِہٖ

اے بچے روزی کی کفالت کر لی گئی ہے

فَعَلَیْکَ بِالْاِجْمَالِ فِیْمَا تَطْلُبُ

پس جو کچھ طلب کرو، حسن و خوبی سے طلب کرو

لَا تَجْعَلَنَّ الْمَالَ کَسْبَکَ مُفْرَدًا

اپنی کمائی صرف مال نہ قرار دو

وَتُقَی اِلٰہِکَ فَاجْعَلَنْ مَا تَکْسِبُ

بلکہ اپنی کمائی خدا کا خوف ٹھہراؤ

کَفَلَ الْاِلٰہُ بِرِزْقِ کُلِّ بَرِیَّۃٍ

خدا ہر مخلوق کی روزی کا ضامن ہے

وَالْمَالُ عَارِیَۃٌ تَجِیْءُ وَتَذْہَبُ

اور مال عاریت اور آنے جانیوالی چیز ہے

وَالرِّزْقُ اَسْرَعُ مِنْ تَلَفُّتِ نَاظِرٍ[۴]

اور روزی بلحاظ سبب جسوقت سبب پیدا کی جاتی ہے

سَبَبًا اِلَی الْاِنْسَانِ حِیْنَ یُسَبَّبُ[۵]

پلک مارنے سے پہلے انسان کے پاس پہنچ جاتی ہے

وَمِنَ السُّیُوْلِ اِلٰی مَقَرِّ قَرَارِہَا

اور سیلاب سے اپنے ٹھہرنے کی جگہ پر پہونچنے

وَالطَّیْرِ لِلْاَوْکَارِ[۶] حِیْنَ تَصَوَّبُ[۷]

اور چڑیوں کے گھونسلوں کی طرف جسوقت اترتی ہیں پہلے پہنچ جاتی ہے

اَبُنَیَّ اِنَّ الذِّکْرَ فِیْہِ مَوَاعِظٌ

اے بیٹے بے شک قرآن میں نصیحتیں ہیں

فَمَنِ الَّذِیْ بِعِظَاتِہٖ یَتَاَدَّبُ

چل کون اس کی نصیحتوں کو اختیار کرے گا

اِقْرَاْ کِتَابَ اللّٰہِ جُہْدَکَ وَاتْلُہٗ

پوری کوشش سے اللہ کی کتاب کو پڑھو اور تلاوت کرو

فِیْمَنْ یَّقُوْمُ بِہٖ ہُنَاکَ وَیَنْصَبُ[۸]

ان لوگوں میں ہو کر جو اسکو اپنے ذمہ لئے ہوئے ہیں اور کوشش کرتے ہیں

---

۱ حجی - احجاء جمع عقل ۲ تادب - ادب سیکھنا ۳ عطب - ہلاک ہونا ۴ تلفت - دیکھنا ۵ تسبیب الاسباب اسباب پیدا کرنا - ۶ وکر - اوکار جمع - آشیانہ ۷ تصوب - نزول - ۸ نصب فی الامر جدّ فیہ، اجتہد -

بتفکرٍ و تخشعٍ و تقربٍ

غور و فکر سے، فروتنی کے ساتھ اور حصولِ تقرب کے خیال سے

انّ المقرّب عندہٗ المتقرّبُ

اسلئے کہ مقرب وہی شخص ہے جو تقرب حاصل کرتا ہے

واعبُد الٰھک ذا المعارجِ مخلصًا

اخلاص کے ساتھ اس معبود کی عبادت کرو جو بزرگی والا ہے

وانصت الی الامثالِ فیما تُضربُ

جو مثالیں بیان کی جائیں ان کو کان لگا کر سنو

واذا مررت بآیۃٍ مخشیّۃٍ

جب تم اس ڈرانے والی نشانی کے پاس سے گذرو

تصفُ العذاب فقف ودمعک تسکبُ

جو عذاب کو ظاہر کرتی ہو تو ٹھہر جاؤ اور آنسو جاری ہوں

یا من یعذّبُ من یشاءُ بعدلہٖ

اے وہ ذات جو اپنے عدل سے جس کو چاہتی ہے عذاب دیتی ہے

لا تجعلنّی فی الذین تعذّبُ

مجھ کو ان لوگوں میں نہ کر جن کو عذاب دے گا

انّی ابوءُ بعثرتی و خطیئتی

میں اپنی لغزش اور قصور کا اعتراف کرتا ہوں

ھربًا وھل الّا الیک المھربُ

بھاگ کر اور تیری ہی پاس بھاگنے کی جگہ ہے

واذا مررت بآیۃٍ فی ذکرھا

جب تم ایسی نشانی سے گذرو جس کے بیان میں

وصفُ الوسیلۃِ والنعیمُ المعجبُ

وسیلہ جو بلند ترین درجہ جنت ہو اور خوش کن نعمت کا ذکر کرو

فاسئل الٰھک بالانابۃِ مخلصًا

اپنے معبود سے اخلاص اور توجہ کے ساتھ

دار الخلودِ سؤال من یتقرّبُ

جنت کی دعا اس شخص کی طمع مانگو جو تقرب حاصل کرتا ہے

وجھد لعلّک ان تحلّ بارضھا

کوشش کرتے رہو شاید تمکو اس زمین پر نزول کا موقع مل جائے

وتنال روحَ مساکنٍ لا تخربُ

اور ان مقامات کی مسرت حاصل ہو جو ویران نہ ہوں گے

وتنال عیشًا لا انقطاعَ لوقتہٖ

اور ایسی زندگی پا جاؤ جس کے وقت کے لئے انقطاع نہیں ہے

وتنال مُلکَ کرامۃٍ لا تُسلبُ

اور ہمیشہ رہنے والی کرامت کا ملک پا جاؤ

بادر ھواک اذا ھممتَ بصالحٍ

جب نیک کام کا ارادہ کرو تو اپنی خواہش نفسانی پر سبقت لیجاؤ

خوفَ الغوالبِ اذ تجیءُ وتذھبُ

وسوسوں کے خوف سے اس لیئے کہ وہ آنے جانے والے ہیں

واذا ھممتَ بسیّءٍ فاغمض لہٗ

اور جب برائی کا خیال آئے تو اس سے اپنی آنکھ بند کر لو

وتجنّب الامر الذی یُتجنّبُ

اور اس کام سے بچنا چاہیے

واخفض جناحک للصدیق وکن لہٗ

اپنے دوست کے لئے منکسر مزاج ہو جاؤ اور اس کے لئے

کأبٍ علٰی اولادہٖ یتحدّبُ

اس باپ کے مثل ہو جاؤ جو اپنی اولاد پر مہربان ہے

لہ ابوءُ۔ میں اعتراف کرتا ہوں۔ ۲ہ وسیلہ۔ وسائل جمع ذریعہ جنت۔ ۳ہ غوالب۔ خیالات وسوسے۔ ۴ہ غمض۔ چشم پوشی کرنا۔ ۵ہ خفض۔ پست کرنا۔ خفض الجناح۔ انکساری کرنا۔

وَالضَّيْفَ أَكْرِمْ مَا اسْتَطَعْتَ جِوَارَهُ
مہمان کی اسوقت تک تعظیم کرو جب تک اُس کا ساتھ رہے

حَتّٰى يَعُدَّكَ وَارِثًا يَتَنَسَّبُ
جہاں تک کہ وہ تمکو اپنا نسبی وارث خیال کرنے لگے

وَاجْعَلْ صَدِيقَكَ مَنْ إِذَا آخَيْتَهُ
اس شخص کو اپنا دوست بناؤ جس سے اگر تم بھائی چارہ کرو

حَفِظَ الْإِخَاءَ وَكَانَ دُونَكَ يَضْرِبُ
تو وہ اس مواخاۃ کی حفاظت کرے اور تمہارے لئے لئے

وَاطْلُبْهُمُ طَلَبَ الْمَرِيضِ شِفَاءَهُ
اور ان سے چاہ کرو جس طرح بیمار شفا چاہتا ہے

وَدَعِ الْكَذُوبَ فَلَيْسَ مِمَّنْ يُصْحَبُ
جھوٹے کو چھوڑ دو اسلئے کہ وہ ..... اس قابل نہیں ہے

وَاحْفَظْ صَدِيقَكَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا
ہر موقع پر اپنے دوست کی حفاظت کرو

وَعَلَيْكَ بِالْمَرْءِ الَّذِي لَا يَكْذِبُ
اور اس شخص کی صحبت اختیار کرو جو جھوٹا نہ ہو

وَاقْلِ الْكَذُوبَ وَقُرْبَهُ وَجِوَارَهُ
جھوٹے سے دشمنی کرو اور اسکے قرب و پڑوس سے بچو

إِنَّ الْكَذُوبَ مُلَطِّخٌ مَنْ يَصْحَبُ
اسلئے کہ کاذب اپنے ہمنشین کو آلودہ کردیتا ہے

يُعْطِيكَ مَا فَوْقَ الْمُنٰى بِلِسَانِهِ
زبانی تم سے امیدوں سے بڑھ کر وعدے کرتا ہے

وَيَرُوغُ عَنْكَ كَمَا يَرُوغُ الثَّعْلَبُ
مگر لومڑی کی طرح تم سے کترا تا ہے

وَاحْذَرْ ذَوِي الْمَلَقِ اللِّئَامَ فَإِنَّهُمْ
اور چاپلوس کمینوں سے بچو، اس لئے کہ وہ

فِي النَّائِبَاتِ عَلَيْكَ مِمَّنْ يَحْطِبُ
مصائب کے وقت تم پہ ایندھن لگائیں گے

يَسْعَوْنَ حَوْلَ الْمَرْءِ مَا طَمِعُوا بِهِ
وہ انسان کے ارد گرد لگے رہتے ہیں جب تک ان کو امید ہوتی ہے

وَإِذَا نَبَا دَهْرٌ جَفَوْا وَتَغَيَّبُوا
جب زمانہ اسکے ناموافق ہوا لاپروائی کی اور چل دیے

وَلَقَدْ نَصَحْتُكَ إِنْ قَبِلْتَ نَصِيحَتِي
میں نے تمکو نصیحت کی اگر تم میری نصیحت کو قبول کرلو تو تمہارے

وَالنُّصْحُ أَرْخَصُ مَا يُبَاعُ وَيُوهَبُ
اور نصیحت تمام بیع وہبہ کی چیزوں سے ارزاں ہے

امام حسین علیہ السلام کو نصیحت جو اُن کی اور اُنکی اولاد کی شہادت پر تنبیہ

حُسَيْنُ إِذَا كُنْتَ فِي بَلْدَةٍ
اے حسین جب تم کسی شہر میں اجنبی کی حیثیت سے رہو

غَرِيبًا فَعَاشِرْ بِآدَابِهَا
تو اس کے آداب کا لحاظ کرو

وَلَا تَفْخَرَنْ فِيهِمُ بِالنُّهٰى
ان میں اپنی عقل پہ مخفر نہ کرو

فَكُلُّ قَبِيلٍ بِأَلْبَابِهَا
اسلئے کہ ہر جماعت کی عقل الگ الگ ہوتی ہے

ف۱ منٰی - ؟ جمع آرزو - روغ - لومڑی کا دوڑنا حیلہ کرنا ف۲ لئام، چاپلوسی کرنا - چمٹنا ف۳ مصیبت ف۴ ارخص ارزان
ف۵ نہیہ عقل نہی جمع - ف۶ احراق - دانت پیسنا - ناب دانت - انیاب جمع

وَلَوْ عَمِلَ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ
کاش ابن ابی طالب ان باتوں پر ان کے -

بِهِنَّ الْاُمُوْرِ کَاَسْبَابِهَا
اسباب کے مطابق عمل کرتا

وَلٰکِنَّهٗ اعْتَامَ اَمْرَ الْاِلٰهِ
لیکن اس نے حکم خدا کو اختیار کیا

فَاَحْرَقَ فِیْهِمْ بِاَنْیَابِهَا
پس انہر دانت میں گر شریعت کے مخالف کیو جو کچھ غصہ ظاہر کیا

عَذِیْرُهَا مِنْ ثِقَةٍ بِالَّذِیْ
اپنے عذر خواہ اور مددگار کو لاؤ مگر اس کے ساتھ

یُنِیْلُكَ دُنْیَاكَ مِنْ طَابِهَا
اس خدا پر اعتماد ہو جو تمکو دنیا کی خیر و برکت عنایت کرتا ہے

فَلَاتَمْرَحَنَّ لِاَوْزَارِهَا
پس اسباب دنیا پر گھمنڈ نہ کر

وَلَا تَضْجَرَنَّ لِاَوْصَابِهَا
اور نہ ان کے مصائب سے گھبرا

قِسِ الْغَدَ بِالْاَمْسِ کَیْ تَسْتَرِیْحَ
کل آئندہ کو کل گزشتہ پر قیاس کر لو کہ تم

فَلَا تَبْتَغِیْ سَعْیَ رُغَّابِهَا
آرام پاؤ۔ پس تم دنیا چاہنے والوں کی طرح دنیا مت چاہو

کَاَنِّیْ بِنَفْسِیْ وَ اَعْقَابِهَا
گویا میں مع اپنی اولاد کے

وَبِالْکَرْبَلَاءِ وَ مِحْرَابِهَا
کربلا اور میدان جنگ کربلا میں ہوں

فَتُخْضَبُ مِنَّا اللِّحٰی بِالدِّمَاءِ
پس ہماری داڑھیاں خون سے رنگی ہوئی ہیں

خِضَابَ الْعَرُوْسِ بِاَثْوَابِهَا
جس طرح دلہن اپنے کپڑوں کو رنگتی ہے

اَرَاهَا وَلَمْ یَكُ رَاْیَ الْعِیَانِ
اس واقعہ کو میں دیکھتا ہوں مگر چشم دید نہیں

وَاُوْتِیْتُ مِفْتَاحَ اَبْوَابِهَا
بلکہ مجھے اُسکے دروازوں کی کنجی دیدی گئی ہے

مَصَائِبُ تَاْبَاكَ مِنْ اَنْ تُرَدَّ
یہ مصائب ہیں جو تم پر ضرور آئیں گے

فَاَعِدَّ لَهَا قَبْلَ مُنْتَابِهَا
پس ان کے لئے ان کے پہنچنے سے پہلے تیار ہو جاؤ

سَقَی اللّٰهُ قَائِمَنَا صَاحِبُ
ہم میں سے پابند کو وہ خدا سیراب کرے جو قیامت کا مالک ہے

الْقِیٰمَةِ وَالنَّاسُ فِیْ دَابِهَا
اور لوگ اس کی پریشان کن حالت میں ہوں

هُوَ الْمُدْرِكُ الثَّارِ لِیْ یَا حُسَیْنُ
اے حسین وہی ہمارا انتقام لے گا

بَلْ لَكَ فَاصْبِرْ لِاَتْعَابِهَا
بلکہ تمہارا بھی پس اس کی مصیبتوں پر صبر کرو۔

لِکُلِّ دَمٍ اَلْفُ اَلْفٍ وَمَا
ہر خون کے عوض ہزاروں ہزار خون ہوں گے

یُقَصِّرُ فِیْ قَتْلِ اَحْزَابِهَا
اور اسکی جماعت کے قتل میں کچھ بھی کمی نہ ہوگی

[illegible]

لہ ناب - دانت - انیاب - جمع کہ عذیر - عذر خواہ - مددگار کہ مرح اکڑ کر چلنا - گھمنڈ کرنا - راغب - رغاب جمع - چاہنے والا
ہ محراب - میدان جنگ کے اباو الکار کرنا - ہ ثار انتقام - تعب - اتعاب جمع - تکان - مصیبت -
خوشامد کرنا -

هُنَالِكَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِيْنَ

اس وقت ظالموں کو عذر خواہی

قَوْلٌ بِعُذْرٍ وَّاِعْتَابِهَا

اور خوشامد کچھ مفید نہ ہوگی

حُسَيْنُ فَلَا تَضْجَرَنْ لِلْفِرَاقِ

اے حسین جدائی سے گھبرانا مت

فَدُنْيَاكَ اَضْحَتْ لِاِخْرَابِهَا

اسلئے کہ تمہاری دنیا ویرانی ہی کے لئے پیدا کی گئی ہے

سَلِ الدُّوْرَ تُخْبِرُ وَاَفْصَحُ بِهَا

گھروں سے پوچھو تمھیں بتلائیں گے کیا خوب بتلانے والے ہیں

بِاَنْ لَا بَقَاءَ لِاَرْبَابِهَا

کہ دنیا والوں کے لئے دوام نہیں ہے

اَنَا الدِّيْنُ لَا شَكَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

میں دین ہوں اسپر مومنوں کو شک نہیں ہے

بِاٰيَاتِ وَحْيٍ وَّاِيْجَابِهَا

جو قرآن کی آیتوں اور آیتوں کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں

لَنَا سِمَةُ الْفَخْرِ فِيْ حُكْمِهَا

اُن کے حکموں میں خاصکر ہمکو فخر حاصل ہے

وَصَلَّتْ عَلَيْنَا بِاِعْرَابِهَا

اور تصریح کے ساتھ ہم پر رحمت بھیجتی ہیں

فَصَلِّ عَلٰى جَدِّكَ الْمُصْطَفٰى

پس اے حسین اپنے نانا پر درود بھیج

وَسَلِّمْ عَلَيْهَا وَطُلَّابِهَا

اور اُن پر اور اُن آیتوں کے طالبوں پر سلام بھیج

سیّدنا امام حسن علیہ السلام کو نصیحت

تَرَدَّ رِدَاءَ الصَّبْرِ عِنْدَ النَّوَائِبِ

مصیبتوں کے وقت صبر کی چادر اوڑھ لو

تَنَلْ مِنْ جَمِيْلِ الصَّبْرِ حُسْنَ الْعَوَاقِبِ

تو اس صبر جمیل کی وجہ سے انجام خیر تک پہونچ گے

وَكُنْ صَاحِبًا لِّلْحِلْمِ فِيْ كُلِّ مَشْهَدٍ

اور ہر موقع پر حلم اختیار کرو

فَمَا الْحِلْمُ اِلَّا خَيْرُ خِدْنٍ وَّصَاحِبِ

اسلئے کہ حلم ہی بہترین دوست اور ساتھی ہے

وَكُنْ حَافِظًا عَهْدَ الصَّدِيْقِ وَرَاعِيًا

دوست کے عہد و پیمان کی حفاظت اور رعایت کرو

تَذُقْ مِنْ كَمَالِ الْحِفْظِ صَفْوَ الْمَشَارِبِ

تو تم کمال محافظت کیوجہ سے صاف مشرب کا مزہ چکھو گے

وَكُنْ شَاكِرًا لِلّٰهِ فِيْ كُلِّ نِعْمَةٍ

ہر نعمت کے موقع پر خدا کے شکر گذار رہو

يُثِبْكَ عَلَى النُّعْمٰى جَزِيْلَ الْمَوَاهِبِ

تو جزا میں ان پر اور زیادہ بخشش عنایت کریگا

وَمَا الْمَرْءُ اِلَّا حَيْثُ يَجْعَلُ نَفْسَهٗ

انسان کو وہی رتبہ حاصل ہوگا جسکے لئے اپنے آپ کو پیش کریگا

فَكُنْ طَالِبًا فِي النَّفْسِ اَعْلَى الْمَرَاتِبِ

تو تم اپنے لئے اعلیٰ مرتبے کے طالب ہو

۱؎ اعتاب، رضاجوئی۔ ۲؎ سمہ، نشان۔ مادہ وسم بمعنے علامت ۳؎ التردی، لبس الرداء۔ چادر اوڑھنا۔
۴؎ نائبہ، مصیبت۔ ۵؎ خدن، اخدان جمع۔ حبیب و صاحب۔

وَكُنْ طَالِبًا لِلرِّزْقِ مِنْ بَابِ حِلِّهِ ۔۔۔ يُضَاعَفُ عَلَيْكَ الرِّزْقُ مِنْ كُلِّ جَانِبِ

اور حلال طریقہ پر روزی طلب کرو ۔۔۔ تو ہر طرف سے روزی چند در چند ہو جائے گی۔

وَصُنْ مِنْكَ مَاءَ الْوَجْهِ لَا تَبْذِلَنَّهُ ۔۔۔ وَلَا تَسْئَلِ الْأَرْذَالَ فَضْلَ الرَّغَائِبِ

اپنی آبرو کی حفاظت کرو اسکو مبتذل نہ کرو ۔۔۔ اور رذیلوں سے بچی ہوئی مرغوب چیز کی طلب مت کرو

وَكُنْ مُوجِبًا حَقَّ الصَّدِيقِ إِذَا أَتَى ۔۔۔ إِلَيْكَ بِبِرٍّ صَادِقٍ مِنْكَ وَاجِبُ

اور دوست کے حق کو واجب قرار دو جب وہ تمہارے پاس آئے ۔۔۔ مخلصانہ احسان کے ساتھ تم پر واجب ہے

وَكُنْ حَافِظًا لِلْوَالِدَيْنِ وَنَاصِرًا ۔۔۔ لِجَارِكَ ذِي التَّقْوَىٰ أَهْلِ الْأَقَارِبِ

اور والدین کے 〃 کی محافظت کرو ۔۔۔ اور پرہیزگار پڑوسی اور خویش واقارب کی مدد کرو

امیرالمومنین امام حسنؑ کو نصیحت خدا ان کو تکالیف کے عوض جزائے خیر دے

لَوْ صِيغَ مِنْ فِضَّةٍ نَفْسٌ عَلَىٰ قَدَرٍ ۔۔۔ لَعَادَ مِنْ فَضْلِهِ لَمَّا صَفَا ذَهَبًا

بفرض اگر کوئی شخص چاندی کا بنایا جاتا ۔۔۔ تو اسکے فضل کیوجہ سے جب صاف ہوتا تو سونا ہو جاتا

فَمَا لِلْفَتَىٰ حَسَبٌ إِلَّا إِذَا كَمُلَتْ ۔۔۔ آدَابُهُ وَحَوَىٰ الْآدَابَ وَالْحَسَبَا

انسان کا حسب بے حقیقت ہے مگر اس وقت جب ۔۔۔ اسکے آداب مکمل ہوں اور وہ شخص اداب وحسب دونوں کا جامع ہو

فَاطْلُبْ فُدِيتُكَ عِلْمًا وَاكْتَسِبْ أَدَبًا ۔۔۔ تَظْفَرْ يَدَاكَ بِهِ وَاسْتَجْمِلِ الطَّلَبَا

پس علم طلب کرو میں تم پر قربان ہو جاؤں اور ادب حاصل کرو ۔۔۔ تو اپنے پانے میں کامیاب ہو جاؤ گے مگر نہایت خوبصورتی سے طلب کرو

لِلّٰهِ دَرُّ فَتًى أَنْسَابُهُ كَرَمٌ ۔۔۔ يَا حَبَّذَا كَرَمٌ أَضْحَىٰ لَهُ نَسَبَا

کیا خوب وہ جوان ہے جس کا حسب و نسب شریف ہے ۔۔۔ کیا خوب وہ شرافت ہے جو اس جوان کے لئے نسب بن گئی ہے

هَلِ الْمُرُوَّةُ إِلَّا مَا تَقُومُ بِهِ ۔۔۔ مِنَ الذِّمَامِ وَحِفْظِ الْجَارِ إِنْ عَتَبَا

جواں مردی صرف یہ ہے کہ اگر پڑوسی عاجز ہو جائے ۔۔۔ تو حقوق اور اس کی نگہداشت اپنے ذمہ لے لو

وَمَنْ لَمْ يُؤَدِّبْهُ دِينُ الْمُصْطَفَىٰ أَدَبًا ۔۔۔ مَحْضًا تَحَيَّرَ فِي الْأَحْوَالِ اضْطِرَابًا

جس کو محمد صلعم کے دین نے خالص ادب نہیں دیا ۔۔۔ تو وہ ہر حالت میں متحیر اور پریشان رہے گا

شورش اور انقلاب زمانہ میں پریشان ہونے کی ممانعت

۱؎ ماء الوجہ، آبرو۔ عزت۔ بذل، خرچ کرنا ۲؎ صوغ، ڈھالنا۔ بنانا ۳؎ حوی۔ جمع۔ مکمل ۴؎ درہ۔ دودھ۔ خوبی
۵؎ ذمام۔ حق۔ حرمت ۱۲

اَلدَّهرُ يَخنُقُ اَحيَاناً قِلَادَتَهُ ۔۔۔ عَلَيكَ لَا تَضطَرِب فِيهِ وَلَا تَثِبِ

کبھی کبھی زمانہ تمہارے اوپر اپنا قلادہ ڈال کر گلا گھونٹے گا ۔۔۔ تو اسوقت تم مضطرب نہ ہونا نہ جنبش کھانا

حَتّٰى يُفَرِّجَهَا فِي حَالِ مُدَّتِهَا ۔۔۔ فَقَد يَزِيدُ اِختِنَاقاً كُلُّ مُضطَرِبِ

یہانتک کہ خود زمانہ ہی کھینچنے کی حالت میں اس قلادہ کو ہٹادیگا ۔۔۔ اسلیئے کہ مضطرب گلا گھٹنے میں اضافہ کرتا ہے

زمانہ کی سختی کے موقع پر صبر کا اظہار

اِنِّي اَقُولُ لِنَفسِي وَهِيَ ضَيِّقَةٌ ۔۔۔ وَقَد اَنَاخَ عَلَيهَا الدَّهرُ بِالعَجَبِ

میں اپنے نفس سے کہتا ہوں حالت یہ ہے کہ وہ ضیق میں ہے ۔۔۔ اور زمانہ نے اسکے لئے امر عجیب مقدر کیا ہے

صَبراً عَلٰى شِدَّةِ الاَيَّامِ اِنَّ لَهَا ۔۔۔ عُقبٰى وَمَا الصَّبرُ اِلَّا عِندَ ذِي الحَسَبِ

زمانہ کی سختیوں پر صبر کرو اس کا انجام اچھا ہوگا ۔۔۔ اور صبر اسی کا حصہ ہے جو صاحب حسب ونسب ہے

سَيَفتَحُ اللّٰهُ عَن قُربٍ بِنَافِعَةٍ ۔۔۔ فِيهَا لِمِثلِكَ رَاحَاتٌ مِّنَ التَّعَبِ

عنقریب خدا پاک ایک ایسی مفید صورت پیدا کرے ۔۔۔ جس میں تم کو تکان کے بعد راحت حاصل ہوگی

رنج کے بعد خوشی اور دقت کے بعد آسانی حاصل ہوتی ہے

اِذَا اشتَمَلَت عَلَى اليَاسِ القُلُوبُ ۔۔۔ وَضَاقَ لِمَا بِهِ الصَّدرُ الرَّحِيبُ

جب دلوں کو مایوسی گھیر لیتی ہے ۔۔۔ اور کشادہ سینہ اس کی وجہ سے تنگ ہو جاتا ہے

وَاَوطَنَتِ المَكَارِهُ وَاطمَاَنَّت ۔۔۔ وَاَرسَت فِي اَمَاكِنِهَا الكُرُوبُ

اور مصیبتیں وطن بناکر مطمئن ہو جاتی ہیں ۔۔۔ اور ان کی جگہوں میں تکلیفیں لنگر انداز ہوجاتی ہیں

وَلَم يُرَ لِانكِشَافِ الضُّرِّ وَجهٌ ۔۔۔ وَلَا اَغنٰى بِحِيلَتِهِ الاَرِيبُ

اور اس تکلیف کے دور ہونے کی صورت نظر نہیں آتی ۔۔۔ اور اپنی تدبیر سے عقلمند کچھ نہ کرسکا

اَتَاكَ عَلٰى قُنُوطٍ مِّنكَ غَوثٌ ۔۔۔ يَمُنُّ بِهِ اللَّطِيفُ المُستَجِيبُ

اس وقت اس ناامیدی کے بعد تمہارے پاس ایک فریادرس آتا ہے ۔۔۔ جس کے واسطے سے مہربان دعا قبول کرنیوالا خدا احسان کرتا ہے

وَكُلُّ الحَادِثَاتِ اِذَا تَنَاهَت ۔۔۔ فَمَوصُولٌ بِهِ فَرَجٌ قَرِيبُ

تمام حوادث زمانہ جب انتہا کو پہنچ جاتے ہیں ۔۔۔ تو اس کے بعد جلد کشادگی آتی ہے

---

۱ خنق۔ گلا گھونٹنا۔ قلادہ۔ گردن بند۔ وثوب۔ کودنا۔ ۲ مدۃ کھینچنا۔ اختنق۔ لازم۔ متعدی خنق ۳ اناخۃ۔ مقدر کرنا ۴ رحیب کشادہ ۵ ایطان وطن بنانا۔ ارساد لنگر انداز ہونا۔ قائم ہونا۔ ۶ غوث۔ فریادرس۔

کمینے کے سامنے عجز و انکساری کی ممانعت

لَا تَطْلُبَنَّ مَعِيشَةً بِمَذَلَّةٍ ۔۔۔ وَارْفَعْ بِنَفْسِكَ عَنْ دَنِيِّ الْمَطْلَبِ

ذلت کے ساتھ معاش نہ حاصل کرو ۔۔۔ اپنے آپ کو ذلیل مقصد سے بہت بلند رکھو

وَاِذَا افْتَقَرْتَ فَدَاوِ فَقْرَكَ بِالْغِنٰى ۔۔۔ عَنْ كُلِّ ذِي دَنَسٍ كَجِلْدِ الْاَجْرَبِ

جب تم محتاج ہو جاؤ تو اپنی غربت کا علاج ۔۔۔ ان گندوں سے استغنا کیساتھ کرو جو مثل خارشتی اونٹ کی کھال کے ہیں

فَلَيَرْجِعَنَّ اِلَيْكَ رِزْقُكَ كُلُّهُ ۔۔۔ لَوْ كَانَ اَبْعَدَ عَنْ مَحَلِّ الْكَوْكَبِ

البتہ لوٹے گا تیری طرف تیرا کل رزق ۔۔۔ اگرچہ وہ ستاروں کے محل وقوع سے بھی زیادہ دور ہو

دشمنوں کی شماتت[۱] دور کرنے کے لئے حوادث زمانہ پر اظہار صبر

لَا تَسْأَلِينِي كَيْفَ اَنْتَ فَاِنَّنِي ۔۔۔ صَبُورٌ عَلٰى رَيْبِ الزَّمَانِ صَلِيبُ

یہ نہ پوچھ کہ تم کیسے ہو، اس لئے کہ میں ۔۔۔ زمانہ کے مصائب کے مقابلے میں صابر اور بہت سخت ہوں

حَرِيصٌ عَلٰى اَنْ لَا يُرٰى بِي كَآبَةٌ ۔۔۔ فَيَشْمُتُ عَادٍ اَوْ يُسَاءُ حَبِيبُ

میری اصلی خواہش یہ ہے کہ مجھ پر کچھ رنج کا اثر نظر نہ آئے ۔۔۔ کہ دشمن کو خوشی ہو اور دوست کو رنج

تمام لوگوں کے ساتھ جود و سخا کا برتاؤ کرنے کا حکم

اِذَا جَادَتِ الدُّنْيَا عَلَيْكَ فَجُدْ بِهَا ۔۔۔ عَلَى النَّاسِ طُرًّا اِنَّهَا تَتَقَلَّبُ

جب تمہارے پاس دنیا آئے تو اس کو ۔۔۔ تمام لوگوں پر خرچ کر دو اسلئے کہ وہ گردش میں رہتی ہے

فَلَا الْجُوْدُ[۲] يُفْنِيهَا اِذَا هِيَ اَقْبَلَتْ ۔۔۔ وَلَا الْبُخْلُ يُبْقِيهَا اِذَا هِيَ تَذْهَبُ

جب وہ آنا شروع کردے گی تو اسکو سخاوت فنا نہیں کر سکتی ۔۔۔ اور جب جانا چاہے گی تو اس کو بخل باقی نہیں رکھ سکتا

لوگوں کے کاموں کی بنیاد دریا پر ہے نہ راست بازی اور عقل کامل پر

تُغَطِّي عُيُوبَ الْمَرْءِ كَثْرَةُ مَالِهِ ۔۔۔ فَصُدِّقَ فِيمَا قَالَ وَهُوَ كَذُوبُ

انسان کے عیب کو مال کی زیادتی چھپا لیتی ہے ۔۔۔ پس اسکی ہر بات کی تصدیق کی جاتی ہے گو وہ جھوٹا ہے

وَيُزْرِي بِعَقْلِ الْمَرْءِ قِلَّةُ مَالِهِ ۔۔۔ فَيُحَمِّقُ[۳] الْاَقْوَامُ وَهُوَ لَبِيبُ

مال کی کمی انسان کی عقل پر عیب لگاتی ہے ۔۔۔ لوگ اسکو احمق کہتے ہیں حالانکہ وہ عقلمند ہے

---

۱ شماتت، دشمن کا خوش ہونا ۲ جود، سخاوت کرنا۔ ۳ تحمیق، احمق بنانا۔

حاجتمندی اور احتیاج کی شکایت جو ضعف اور عاجزی کا باعث ہوتی ہے

غالبت کل شدید فغلبتها
ہر سختی سے میں نے مقابلہ کیا اور اس پر غالب آیا

والفقر غالبنی فاصبح غالبی
ناداری نے مجھ سے مقابلہ کیا اور مجھ پر غالب آگئی

ان ابده یفضح وان لم ابده
اگر میں ظاہر کرتا ہوں تو رسوا کرتی ہے اور اگر ظاہر نہیں کرتا

یقتل فقبح وجهه من صاحب
تو تباہ و برباد کر دیتی ہے پس ایسے ساتھی کا برا ہو

استحقاق و حرمان اور خدا کی تقدیر پر ایمان کا بیان

فلو کانت الدنیا تنال بفطنة
اگر ہوشیاری بزرگی اور عقل سے دنیا حاصل ہوتی

وفضل وعقل نلت اعلی المراتب
تو میں دنیا کا بڑا سے بڑا مرتبہ حاصل کر لیتا

ولکنما الارزاق حظ وقسمة[1]
لیکن روزیوں کے حصے اور بکھیرے

بفضل ملیک لا بحیلة طالب
خدائے پاک کی مہربانی سے ملتے ہیں نہ تلاش کرنیوالے کی تدبیر سے

ہشیاری اور عقلمندی کی تعریف جو نجات اور سعادت ابدی کا ذریعہ ہے

وافضل قسم الله للمرء عقله
انسان کے لئے خدا کا بہترین حصہ اس کی عقل ہے

فلیس من الخیرات شیء یقاربه
پس کوئی بھلائی اس کے برابر نہیں ہو سکتی

اذا اکمل الرحمن للمرء عقله
جب خدائے مہربان انسان کی عقل کو مکمل کر دے

فقد کملت اخلاقه ومآربه[2]
تو سمجھو کہ اسکے تمام اخلاق اور اغراض مکمل ہو گئے

یعیش الفتی فی الناس بالعقل انه
انسان لوگوں میں عقل ہی کی وجہ سے زندہ رہتا ہے اس لئے کہ

علی العقل یجری علمه وتجاربه
عقل ہی پر علم اور تجربوں کا دار و مدار ہے

تزین الفتی فی الناس صحة عقله
عقل کی درستی انسان کو لوگوں میں زینت بخشتی ہے

وان کان محظورا[3] علیه مکاسبه
اگرچہ اس پر کمائی کا دروازہ بند کر دیا گیا ہو

یشین[4] الفتی فی الناس قلة عقله
عقل کی کوتاہی جوان کے لئے لوگوں میں باعث عیب ہوتی ہے

وان کرمت اعراقه[5] ومناسبه
گو کہ اس کا حسب و نسب اور مرتبے معزز ہوں

[1] قسمۃ، قسم جمع حصہ، مقاربہ، مشابہت [2] مآرب - منافع - مقاصد [3] حظر، منع - [4] شین - عیب لگانا [5] عرق - جمع عراق - جڑ - اصل -

وَمَنْ كَانَ غَلَّابًا بِعَقْلٍ وَّنَجْدَةٍ ۔ فَذُو الْجَدِّ فِي أَمْرِ الْمَعِيشَةِ غَالِبَةٌ

اور جو شخص کہ عقل اور پختگی کیوجہ سے غالب ہو ۔ تو امر معاش کے مقابلہ میں نصیب والا ہی غالب آسکتا ہے

علم و آدب کی تعریف، اور عقل و حسب کی ستائش

لَيْسَ الْبَلِيَّةُ فِي أَيَّامِنَا عَجَبًا ۔ بَلِ السَّلَامَةُ فِيهَا أَعْجَبُ الْعَجَبِ

ہمارے زمانہ میں مصیبت تعجب انگیز نہیں ہے ۔ بلکہ اس میں سلامتی ہی بہت زیادہ حیرت انگیز ہے

لَيْسَ الْجَمَالُ بِأَثْوَابٍ تُزَيِّنُهَا ۔ إِنَّ الْجَمَالَ جَمَالُ الْعِلْمِ وَالْأَدَبِ

زینت دینے والے کپڑوں کا جمال کچھ نہیں ہے ۔ حقیقت میں جمال علم وادب کا جمال ہے

لَيْسَ الْيَتِيمُ الَّذِي قَدْ مَاتَ وَالِدُهُ ۔ إِنَّ الْيَتِيمَ يَتِيمُ الْعَقْلِ وَالْحَسَبِ

یتیم وہ نہیں ہے جس کا باپ مرگیا ہو ۔ حقیقۃً یتیم وہ ہے جو عقل وشرافت سے محروم ہو

تحصیل آداب کا حکم اور نسب پر فخر کرنے کی ممانعت

كُنِ ابْنَ مَنْ شِئْتَ وَاكْتَسِبْ أَدَبًا ۔ يُغْنِيكَ مَحْمُودُهُ عَنِ النَّسَبِ

جس کے بھی بیٹے ہو ادب حاصل کرو ۔ اس ادب کی خوبی نسب سے تمکو بے پرواہ کردے گی

فَلَيْسَ تُغْنِي الْحَسِيبَ نِسْبَتُهُ ۔ بِلَا لِسَانٍ لَّهُ وَلَا أَدَبِ

شریف کو اس کا نسب بغیر زبان ۔ اور بغیر ادب کے کچھ مفید نہیں ہے

إِنَّ الْفَتَىٰ مَنْ يَّقُولُ هَا[1] أَنَا ذَا ۔ لَيْسَ الْفَتَىٰ مَنْ يَّقُولُ كَانَ أَبِي

جواں مرد وہ ہے جو کہے "آؤ میں یہ ہوں" ۔ وہ جواں مرد نہیں جو کہے "میرے باپ تھے"

صفاتِ جسمانی کا انکار اور فضائلِ روحانی کا اثبات

أَيُّهَا الْفَاخِرُ جَهْلًا بِالنَّسَبِ ۔ إِنَّمَا النَّاسُ لِأُمٍّ وَّلِأَبِ

اے جہالت کیوجہ سے نسب پر فخر کرنے والے ۔ تمام لوگ ایک ماں باپ سے ہیں

هَلْ تَرَاهُمْ خُلِقُوا مِنْ فِضَّةٍ ۔ أَمْ حَدِيدٍ أَمْ نُحَاسٍ أَمْ ذَهَبِ

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ وہ چاندی ۔ یا لوہا یا تانبا یا سونا سے پیدا کئے گئے ہیں

[1] ہا اسم فعل بمعنے خذ، لو

هَلْ تَرَاهُمْ خُلِقُوا مِنْ فَضْلِهِمْ
کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ وہ اپنے مال سے پیدا ہوئے ہیں
هَلْ سِوَى لَحْمٍ وَّعَظْمٍ وَّعَصَبِ
کیا وہ گوشت ہڈی اور پٹھوں کے سوا کچھ اور ہیں

اِنَّمَا الْفَخْرُ لِعَقْلٍ ثَابِتٍ
فخر پائیدار عقل، شرم و پاک دامنی
وَحَيَاءٍ وَّعَفَافٍ وَّاَدَبِ
اور ادب کو حاصل ہے

سکوت و خاموشی کی ستائش و تعریف

اَدَّبْتُ نَفْسِیْ فَمَا وَجَدْتُّ لَهَا
میں نے اپنے نفس کو ادب سکھایا تو میں نے اُسکے لئے
بِغَيْرِ تَقْوَى الْاِلٰهِ مِنْ اَدَبِ
علاوہ خدا کے خوف کے کسی ادب کو نہیں پایا

فِیْ كُلِّ حَالَاتِهَا وَاِنْ قَصُرَتْ
تمام حالتوں میں اگرچہ معمولی ہوں
اَفْضَلُ مِنْ صَمْتِهَا عَنِ الْكَذِبِ
جھوٹ سے بچنے سے بہتر میں نے کسی چیز کو نہیں پایا

وَغِيْبَةِ النَّاسِ اِنَّ غِيْبَتَهُمْ
اور لوگوں کی غیبت سے خاموش رہنے سے بہتر نہیں پایا اس لئے کہ
حَرَّمَهَا ذُو الْجَلَالِ فِی الْكُتُبِ
غیبت کو خدائے ذوالجلال نے کتابوں میں حرام کردیا ہے

اِنْ كَانَ مِنْ فِضَّةٍ كَلَامُكَ يَا
اگر تیرا کلام چاندی کا ہے تو یاد رکھ اے
نَفْسُ اِنَّ السُّكُوْتَ مِنْ ذَهَبِ
نفس خاموشی سونا ہے

رذیلوں کو جواب نہ دینے اور ارباب فضل کی تعظیم کے متعلق ارشاد

سَلِيْمُ الْعِرْضِ مَنْ حَذِرَ الْجَوَابَا
جو جواب سے بچے اُس کی عزّت محفوظ رہیگی
وَمَنْ دَارَى[1] الرِّجَالَ فَقَدْ اَصَابَا
جو لوگوں سے خاطر مدارات کرے اس نے ٹھیک کیا

وَمَنْ هَابَ الرِّجَالَ تَهَيَّبُوْهُ
جو لوگوں سے ڈریگا اُس سے بھی لوگ ڈریں گے
وَمَنْ يُّهِنِ الرِّجَالَ فَلَنْ يُّهَابَا
اور جو لوگوں کو ذلیل کرے گا اُس کا ہرگز رعب نہ ہوگا

آثار حلم کا اظہار کمال عقلمندی اور علم کی نشانی ہے

وَذِیْ سَفَهٍ يُّوَاجِهُنِیْ بِجَهْلٍ
بے وقوف مجھ سے جہالت کے ساتھ خطاب کرتا ہے
وَاَكْرَهُ اَنْ اَكُوْنَ لَهٗ مُجِيْبَا
اور مجھ کو یہ پسند نہیں کہ اس کا جواب دوں

[1] مدارات: خاطر کرنا۔ نرمی کرنا۔ از مفاعلہ

يَزِيدُ سَفَاهَةً وَّ اَزِيدُ حِلْمًا — كَعُودٍ زَادَ فِي الْاِحْرَاقِ طِيبًا
بے وقوفی میں زیادتی کرتا ہے اور میں حلم میں — جیسے خوشبودار لکڑی کو جلانے سے خوشبو زیادہ ہوتی ہے

عیوب کی سترپوشی اور گناہوں کے عفو کا حکم

اَلْبِسْ اَخَاكَ عَلٰى عُيُوبِهٖ — وَاسْتُرْ وَغَطِّ عَلٰى ذُنُوبِهٖ
اپنے بھائی کے عیوب پر پردہ ڈال دو اور چھپادو — اور اسکے گناہوں کو ڈھانک لو

وَاصْبِرْ عَلٰى ظُلْمِ السَّفِيهِ — وَلِلزَّمَانِ عَلٰى خُطُوبِهٖ
نادان اور حوادثِ زمانہ کے ظلم پر — صبر کرو

وَدَعِ الْجَوَابَ تَفَضُّلًا — وَكِلِ الظَّلُومَ عَلٰى حَسِيبِهٖ
اپنی شرافت اور مہربانی کی وجہ سے جواب نہ دو — ظالم کو مالکِ حساب کے حوالہ کرو

اُن منافقوں کی شکایت جنکی دوستی محض زبان سے ہے،

ذَهَبَ الْوَفَاءُ ذَهَابَ اَمْسِ الذَّاهِبِ — وَالنَّاسُ بَيْنَ مُخَاتِلٍ وَّمُوَارِبِ
جس طرح گذشتہ کل گیا وفاداری بھی گئی — لوگ دغاباز اور مکار ہو گئے

يُفْشُونَ بَيْنَهُمُ الْمَوَدَّةَ وَالصَّفَا — وَقُلُوبُهُمْ مَّحْشُوَّةٌ بِعَقَارِبِ
آپس میں دوستی اور خلوص کی اشاعت کرتے ہیں — اور ان کے دلوں میں بچھو چھپے ہوتے ہیں

دشمنوں کی کثرت اور دوستوں کے فقدان کی شکایت

عِلْمِي غَزِيرٌ وَّ اَخْلَاقِي مُهَذَّبَةٌ — وَمَنْ تَهَذَّبَ يَشْقٰى فِي تَهَذُّبِهٖ
میرا علم کثیر ہے اور اخلاق پاکیزہ ہیں — اور جو شخص پاکیزہ ہونا چاہے گا اسکو اسمیں دقت پیش آئیگی

لَوْ رُمْتُ اَلْفَ عَدُوٍّ كُنْتُ وَاجِدَهُمْ — وَلَوْ طَلَبْتُ صَدِيقًا مَا ظَفِرْتُ بِهٖ
اگر ہزار دشمن چاہوں تو پا جاؤں گا — اگر ایک دوست بھی تلاش کروں تو اس میں کامیاب نہ ہوں گا

حضرتِ حق سے دعا اور فیاضِ مطلق کی تعریف

لے عود۔ خوشبودار لکڑی۔ عیدان۔ جمع۔ ٢ے غطّی۔ تغطیہ۔ چھپانا۔ تفعیل ٣ے خطب۔ خطوب جمع۔ امرِ عظیم ٤ے کل امر اذکل سپرد کرنا۔ ٥ے مخاتل۔ فریبی۔ موارب مکار۔ از باب مفاعلت ٦ے حشی بحشو، بھرنا۔

یاربِّ ثبّت قدمی وقلبی	سبحانک اللّٰھمّ انت حسبی
اے پاک پروردگار مجھ کو ثابت قدم رکھ اور میرے دل کو مضبوط	اے خدا تو پاک ہے اور تو مجھکو کافی ہے

خدائے پاک قاضی الحاجات کی درگاہ میں تضرّع و مناجات

قریحُ القلبِ من وجعِ الذنوبِ — نحیلُ الجسمِ یشھقُ بالنحیبِ

گناہوں کے درد کی وجہ سے زخمی دل — اور لاغر جسم والا گریہ وزاری کرتا ہے

اضرّ بجسمہٖ سھرُ اللیالی — فصارَ الجسمُ منہُ کالقضیبِ

راتوں کی بیداری نے اسکے جسم کو اسقدر نقصان پہنچایا ہے — کہ وہ جسم مثل ٹہنی کے ہوگیا ہے

وغیّر لونہٗ خوفٌ شدیدٌ — لما یلقاہُ من طولِ الکروبِ

خوف شدید نے اسکے رنگ کو متغیر کر دیا ہے — اور وہ خوف اس ہول مصیبت کا ہے جو اسے پیش آنیوالی ہے

ینادی بالتضرّعِ یا الٰھی — اقلنی عثرتی واستر عیوبی

وہ تضرع کے ساتھ پکارتا ہے کہ یا خدایا — میری لغزش سے درگذر کر، میرے عیوب کو چھپا

فزعتُ الی الخلائقِ مستغیثاً — ولم ارَ فی الخلائقِ من مجیبِ

میں نے مخلوقات کی طرف فریاد کرکے گھبرا کر پناہ لی — مگر ان میں ایک شخص کو بھی فریادرسی کرنیوالا نہیں پایا

وانت تجیبُ من یدعوک ربّی — وتکشفُ ضرَّ عبدِک یا حبیبی

تجھ کو جو بھی پکارے جواب دیتا ہے اے میرے رب — اور اپنے بندے کی تکلیف کو زائل کر دیتا ہے اے میرے محبوب

ودائی باطنٌ ولدیک طبٌّ — ومن لی مثلُ طبّک یا طبیبی

میری بیماری پوشیدہ ہے مگر تیرے پاس علاج ہے — اے میرے طبیب میرے لیئے تیرے برابر کس کا علاج ہوگا

ہم نشینی اور صحبت کے دوام کی ممانعت

اذا شئتَ ان تُقلیٰ فزر متواتراً — وان شئتَ ان تزدادَ حبّاً فزر غبّاً

اگر تم چاہتے ہو کہ تم سے دشمنی کی جائے تو مسلسل ملاقاتیں کرو — اگر چاہتے ہو کہ محبت میں زیادتی ہو تو ناغہ دے کر ملو

منادمۃُ الانسانِ تحسنُ مرّۃً — فان اکثروا ادمانھا افسدوا حبّاً

انسان کی صحبت ایک مرتبہ تو بہتر ہوگی — اور اگر اس میں انہماک اور زیادتی کرینگے تو خراب کرینگے محبت کو

۱ قرح زخم۔ زخمی ہونا۔ شہق۔ شور کرنا۔ نعرہ مارنا۔ نحیب۔ گریہ ۲ کرب۔ کروب۔ جمع۔ مصیبت ۳ اقل، معاف کرنا

ناخن ترشوانے کی پسندیدہ صورت کی ترتیب کا بیان

قَلِّمْ اَظَافِیْرَكَ بِسُنَّةٍ وَّاَدَبٍ
اپنے ناخنوں کو سنت اور ادب کے موافق ترشواؤ

یُمْنیٰ تُخَرِّیسُ اے خَوَابِسُ[1] اَوْخَسَبٍ
داہنا ہاتھ پھر بایاں بترتیب حروف خوابس اور خسب

نفس اور طبیعت کو موت اور جان دینے پر تیار کرنا

عَجِبْتُ لِجَازِعٍ بَاكٍ مُّصَابٍ
میں اس گھبرانے والے گریہ وزاری کرنے والے

بِاَهْلٍ اَوْ حَمِیْمٍ ذِی اكْتِیَابٍ[2]
اہل و عیال یا عزیز غمزدہ کی مصیبت اٹھانیوالے پر متعجب ہوا

شَقِیْقِ الْجَیْبِ دَاعِی الْوَیْلِ جَهْلاً
وہ جہالت سے گریبان چاک کرتا ہے واویلا مچاتا ہے

كَاَنَّ الْمَوْتَ كَالشَّیْءِ الْعُجَابِ
گویا موت کوئی عجیب چیز ہے

وَسَوّٰی اللّٰهُ فِیْهِ الْخَلْقَ حَتّٰی
خدا نے اس میں تمام مخلوقات کو برابر کیا

نَبِیَّ اللّٰهِ عَنْهُ لَمْ یُحَابِ
حتیٰ کہ پیغمبر خدا بھی اس سے نہ بچے

لَهٗ مَلَكٌ یُّنَادِیْ كُلَّ یَوْمٍ
خدا کا ایک فرشتہ ہے جو ہر روز پکارتا ہے

لِدُوْا لِلْمَوْتِ وَابْنُوْا لِلْخَرَابِ
موت کے لئے پیدا کرو اور ویرانی کے لئے بناؤ

زمانہ کے مصائب اور دنیا کی تکالیف کا بیان

فَلَمْ اَرَ كَالدُّنْیَا بِهَا اغْتَرَّ اَهْلُهَا
دنیا جیسی اہل دنیا کو فریب دینے والی چیز میں نے نہیں دیکھی

وَلَا كَالْیَقِیْنِ اسْتَوْحَشَ الدَّهْرَ صَاحِبُهٗ
نہ موت کا مثل دیکھا جس کا ہمنشین زمانہ کو وحشت میں ڈالتا ہے

اَمُرُّ عَلٰی رَسْمِ الْقَرِیْبِ كَاَنَّمَا
میں اپنے قریبی عزیز کے نشانِ قبر سے گذرتا ہوں گویا

اَمُرُّ عَلٰی رَسْمِ امْرِئٍ مَّا اُنَاسِبُهٗ
میں ایسے آدمی کے نشانِ قبر سے گذر رہا ہوں جس سے کوئی تعلق نہیں ہے

فَوَاللّٰهِ لَوْلَا اَنَّنِیْ كُلَّ سَاعَةٍ
پس بخدا اگر یہ بات نہ ہوئی کہ میں ہر وقت

اِذَا شِئْتُ لَاقَیْتُ امْرَءًا مَّاتَ صَاحِبُهٗ
جب چاہوں تو ایسے شخص سے مل سکتا ہوں جس کا کوئی ساتھی مرگیا ہو

اِذَا مَا اَعْزَیْتُ الدَّهْرَ عَنْ بِحِیْلَةٍ
جب میں اسکے متعلق حوادث زمانہ سے تسکین حاصل کرتا ہوں کسی تدبیر سے

تُجَدِّدُ حُزْنًا كُلَّ یَوْمٍ نَوَادِبُهٗ
تو روزانہ رونے والی عورتیں غم کو نیا کرتی رہتی ہیں

---

[1] خوالبس، یعنی داہنے ہاتھ میں علی الترتیب خنصر، وسطیٰ، ابہام بنصر، سبابہ، اور بائیں میں بہ ترتیب اوخسب یعنی ابہام وسطیٰ خنصر سبابہ - بنصر تراشنا چاہیئے - [2] اکتیاب - غمگین ۲

اربابِ صلاح کو کامیابی کے اسباب اختیار کرنے کا ارشاد

فَرْضٌ عَلَی النَّاسِ اَنْ یَّتُوْبُوْا
لوگوں کے لئے ضروری ہے کہ توبہ کریں

لٰکِنَّ تَرْکَ الذُّنُوْبِ اَوْجَبُ
مگر گناہوں کو ترک کرنا اس سے زیادہ ضروری ہے

وَالدَّهْرُ فِیْ صَرْفِهٖ عَجِیْبٌ
زمانہ اپنے چکّر میں عجیب ہے

وَغَفْلَةُ النَّاسِ فِیْهِ اَعْجَبُ
مگر لوگوں کی غفلت عجیب تر ہے

وَالصَّبْرُ فِی النَّائِبَاتِ صَعْبٌ
مصائب کے وقت صبر کرنا مشکل ہے

لٰکِنَّ فَوْتَ الثَّوَابِ اَصْعَبُ
مگر ثواب کا فوت ہونا اور بڑی مصیبت ہے

وَكُلُّ مَا یُرْتَجٰی قَرِیْبٌ
تمام وہ چیزیں جن کی توقع ہے قریب ہیں

وَالْمَوْتُ مِنْ كُلِّ ذَاكَ اَقْرَبُ
اور موت ان تمام سے قریب تر ہے

جاہ و مال کا زوال اور حرص و ندامت مآل کی ممانعت

قَدْ شَابَ رَاْسِیْ وَرَاْسُ الْحِرْصِ لَمْ یَشِبِ
میرا سر سفید ہو گیا مگر حرص کا سر سفید نہ ہوا

اِنَّ الْحَرِیْصَ عَلَی الدُّنْیَا لَفِیْ تَعَبٍ
حریص دنیا پریشانی میں رہتا ہے

مَالِیْ اَرَانِیْ اِذَا مَا رُمْتُ مَرْتَبَةً
کیا بات ہے کہ میں ایک مرتبہ کو چاہتا ہوں

فَنِلْتُهَا طَمَحَتْ عَیْنِیْ اِلٰی رُتَبٍ
اور اسکو پالیتا ہوں تو میری نظر اور مرتبوں کی طرف اٹھتی ہے

بِاللّٰهِ رَبِّكَ كَمْ بَیْتٍ مَرَرْتُ بِهٖ
قسم ہے تیرے پروردگار کی میں بہت سے گھروں کے پاس سے گذرا

قَدْ كَانَ یَعْمُرُ بِاللَّذَّاتِ وَالطَّرَبِ
جو عیش و عشرت سے آباد تھے

طَارَتْ عُقَابُ الْمَنَایَا فِیْ جَوَانِبِهٖ
مگر اب موت کے عقاب اُن کے گوشوں میں اڑ رہے ہیں

فَصَارَتْ مِنْ بَعْدِهَا لِلْوَیْلِ وَالْحَرَبِ
اور وہ گھرانے کے بعد افسوس اور بربادی کا شکار ہو گئے

اَحْبِسْ جَنَاحَكَ لَا تَجْمَعْ بِهٖ طَلَبًا
اپنے پر کو سمیٹو۔ طلب میں بہت زیادہ کوشش نہ کرو

فَلَا وَرَبِّكَ مَا الْاَرْزَاقُ بِالطَّلَبِ
پس قسم ہے خدائے پاک کی روزی تلاش کرنے سے نہیں ملتی

قَدْ یَاْكُلُ الْمَالَ مَنْ لَّمْ یُجْفِ رَاحِلَةً
کبھی مال وہ شخص پاتا ہے جو سواری کو بھی نہیں لے گیا

وَیُتْرَكُ الْمَالُ مَنْ قَدْ جَدَّ فِیْ طَلَبِ
اور کبھی مال سے وہ شخص محروم رہتا ہے جس نے حصول مال کی کوشش کی

---

۱ طمح۔ نظر اٹھانا ۲ حرب۔ لوٹ۔ بربادی۔ ۳ جمح۔ سرکشی کرنا۔ ۴ اجاف۔ التعب۔ تھکایا لم یدع الاکل۔ کھانے کا موقع نہ دیا۔

نفس اور خواہش کی اتباع پر توبیخ اور دوام و ہمیشگی کی آرزو کی ممانعت

الا م تجر اذیال التصابی
کب تک عشق بازی کا دامن گھسیٹتے رہو گے
وشیبک قد نضا برد الشباب
حالانکہ تمہاری پیری نے شباب کی چادر کو ہٹا دیا ہے

ہلال الشیب فی فودیک نادی
بڑھاپے کے ہلال نے جو تیرے سر کے دونوں جانب نمایاں ہے
باعلی الصوت حی علی الذہاب
باآواز بلند پکار کر کہا کہ جانے کیلئے تیار ہو جاؤ

خلقت من التراب وعن قریب
مٹی سے پیدا کئے گئے ہو اور عنقریب
تغیب تحت اطباق التراب
مٹی کے طبقوں کے نیچے غائب کر دیئے جاؤ گے

طمعت اقامۃ فی دار ظعن
مقام سفر میں تم اقامت کے خواہش مند ہو
فلا تطمع فرجلک فی الرکاب
پس ایسی خواہش نہ کرو اس لئے کہ تم پابرکاب ہو

وارخیت الحجاب وسوف یاتی
آج تم پردہ ڈالے ہوئے ہو عنقریب ایسا فرشتہ
رسول لیس یحجب بالحجاب
آئیگا کہ وہ پردے سے نہ رکے گا

اعامر قصرک المرفوع اقصر
اے محل کے تعمیر کرنے والے بس کر
فانک ساکن القبر الخراب
اس لئے کہ تجھ کو ویران قبر میں ٹھہرنا ہے

بڑھاپے اور سفید بالوں کی شکایت بہترین طریقہ پر اور اہل دنیا کو تنبیہ

خبت نار جسمی باشتغال منارتی
میرے جسم کی آگ نارے مشتعل (بالوں کے سپید) ہونے کی وجہ سے بجھ گئی
واظلم عیشی اذ اضاء شہابہا
میری زندگی جب اس کا شعلہ روشن ہوا تو تاریک ہوگئی

ایا بومۃ قد عششت فوق ہامتی
اے ام الو تونے میری کھوپڑی کے اوپر گھونسلا بنا لیا
علی الرغم منی حین طار غرابہا
میری مرضی کے خلاف جس وقت کوا اڑ گیا (یعنی سیاہی)

رایت خراب العمر منی فزرتنی
تونے میری عمر کی خرابی کو دیکھا تو میری ملاقات کو آپہنچا
وماواک من کل الدیار خرابہا
اور تیرا ٹھکانہ ملک کے تمام حصوں میں ویرانہ ہے

اانعم عیشا بعد ما حل عارضی
کیا میں خوش رہ سکتا ہوں بعد اسکے کہ بڑھاپے کے پیش خیمہ نے میرے عارض پر
طلائع شیب لیس یغنی خضابہا
نزول کیا جس کو خضاب سے کچھ نفع نہیں پہنچ سکتا

۱ تصابی۔ عاشق ہونا تصو اتار ۲ نشان ۳ فود جانب الراس فوق الاذنین ۴ خبت۔ از خبو۔ بجھنا۔ ۵ تعشیش۔ آشیانہ بنانا۔ ۶ طلیعہ۔ طلائع مقدمۃ الجیش۔ پیش خیمہ۔

وغرة عمر المرء قبل مشیبه
انسان کی زندگی کی چمک پیری سے پہلے ہے

وقد فنیت نفس تولی شبابها
اور بیشک جس کی جوانی گزر گئی وہ انسان ختم ہوا

اذا اصفر وجه المرء وابیض راسه
جب انسان کا چہرہ زرد ہوا اور سر سفید

تنغص من ایامه مستطابها
تو اسکے اچھے دن بھی ختم ہو جاتے ہیں

وادّ زکوة الجاه واعلم بانها
جاہ وعزت کی زکوٰۃ دو اور یاد رکھو کہ

کمثل زکوة المال تم نصابها
مال کی زکوٰۃ کی طرح اس کا نصاب بھی پورا ہو گیا

واحسن الی الاحرار تملك رقابهم
شریفوں کے ساتھ احسان کرو ان کی گردنوں کے مالک ہو جاؤ

فخیر تجارات الکریم اکتسابها
کیونکہ شریف کی بہترین تجارت ان کی گردنوں کا حصول ہے

ومن یذق الدنیا فانی طعمتها
اور جو شخص دنیا کو چکھے اللہ میں اسکو چکھ چکا ہوں

وسیق الینا عذبها وعذابها
اور میرے پاس شیریں اور کڑوا سب لایا جا چکا ہے

فلم ارها الا غرورا وحسرة
تو میں نے اسکو بجز دھوکے اور حسرت کے کچھ نہیں پایا

کما لاح فی ارض الفلاة سرابها
جس طرح دشت وبیابان میں سراب چمکتا ہے

وما هی الا جیفة مستحیلة
دنیا صرف متغیر مردار ہے

علیها کلاب همهن اجتذابها
جس کو کتے گھیرے ہوئے ہیں اور ان کا مقصد اسکو نوچنا ہے

فان تجتنبها کنت سلما لاهلها
اگر تم نے اس سے پرہیز کیا تو دنیا والوں سے صلح کر لی

وان تجتذبها نازعتك کلابها
اگر تم اسکو کھینچو گے تو وہ کتے تم سے لڑیں گے

فدع عنك فضلات الامور فانها
پس فضول باتوں کو چھوڑ اس لئے کہ

حرام علی نفس التقی ارتکابها
پرہیزگار آدمی کو انکا مرتکب ہونا حرام ہے

ولا تمشین فی منکب الارض فاخرا
دوش زمین پر فخر کے ساتھ مت چلو

فعما قلیل یحتویك ترابها
اسلئے کہ عنقریب اسکی مٹی تم کو گھیر لے گی

فطوبی لنفس اوطنت قعر دارها
پس اس شخص کو خوشخبری ہے جس نے اپنے گوشۂ خانہ کو

مغلقة الابواب مرخی حجابها
وطن بنایا۔ دروازے بند اور پردہ پڑا ہوا ہے

ایام وشہور کے تفرقہ کی برائی اور سال وزمانہ کی مصیبت کی شکایت

کنا کزوج حمامة فی ایکة
ہم لوگ جھاڑی میں مثل کبوتری کے جوڑے کے تھے

متمتعین بصحة وشباب
اور تندرستی اور جوانی سے فائدہ اٹھا رہے تھے

لہ منکب۔ شانہ۔ قعر۔ گہرائی۔ ایکۃ۔ جھاڑی

لہ غرہ۔ روشنی۔ چمک۔ رقبة۔ رقاب جمع گردن۔ سراب وہ ریت جو میدان میں دوپہر کو دیکھنے میں پانی معلوم ہوتا ہے۔ استحالہ۔ بگڑنا۔ بدلنا۔ اجتذاب۔ کھینچنا

دَخَلَ الزَّمَانُ بِنَا وَفَرَّقَ بَیْنَنَا
زمانہ نے ہم میں دخل اندازی کی اور تفرقہ ڈال دیا

اِنَّ الزَّمَانَ مُفَرِّقُ الْاَحْبَابِ
زمانہ احباب میں تفرقہ ڈالنے والا ہوتا ہے

زمانہ، شباب اور دلی دوستوں پر افسوس

شَیْئَانِ لَوْ بَکَتِ الدِّمَاءُ عَلَیْهِمَا
دو چیزیں ایسی ہیں کہ اگر میری آنکھیں اسقدر روئیں

عَیْنَایَ حَتّٰی تُؤْذِنَا بِذَهَابِ ١
کہ ان کے ضائع ہونے کا خطرہ ہو جائے

لَمْ تَبْلُغَا الْمِعْشَارَ مِنْ حَقَّیْهِمَا
تو بھی ان کا عشر عشیر حق بھی ادا نہ ہوتا

فَقْدُ الشَّبَابِ وَفُرْقَةِ الْاَحْبَابِ ١
جوانی کا جانا اور دوستوں کی جدائی

حضرت فاطمہ رض کے انتقال کے وقت مصائب زمانہ پر اظہار ملال

وَمَا الدَّهْرُ وَالْاَیَّامُ اِلَّا کَمَا تَرٰی
زمانہ اور ایام جیسا کہ تم دیکھتے ہو

رَزِیَّةُ مَالٍ اَوْ فِرَاقُ حَبِیْبٍ
صرف مال کی مصیبت اور دوستوں کی جدائی کا نام ہے

وَاِنَّ امْرَءً قَدْ جَرَّبَ الدَّهْرَ لَمْ یَخَفْ
جس شخص نے زمانہ کا تجربہ کر لیا وہ نہیں ڈرتا ہے

تَقَلُّبَ حَالَیْهِ لِغَیْرِ لَبِیْبٍ
بیوقوف کے حق میں زمانہ کی دونوں حالتوں کے تغیر سے

حضرت فاطمہ رض سے اظہار محبت جس وقت وہ دنیا سے رحلت فرما رہی تھیں

حَبِیْبٌ لَیْسَ یَعْدِلُهٗ حَبِیْبٌ
ایسا دوست جس کے برابر کوئی دوست نہیں

وَمَا لِسِوَاهُ فِیْ قَلْبِیْ نَصِیْبٌ
جس کے سوا میرے دل میں کسی کی جگہ نہیں ہے

حَبِیْبٌ غَابَ عَنْ عَیْنِیْ وَجِسْمِیْ
وہ دوست میری آنکھوں اور میرے جسم سے غائب ہو گیا

وَعَنْ قَلْبِیْ حَبِیْبِیْ لَا یَغِیْبُ
مگر وہ میرے دل سے غائب نہیں ہوا ہے

انتقال کے بعد حضرت فاطمہ رض سے خطاب اور اُن کی وفاداری اور ثابت قدمی کا ذکر

مَالِیْ وَقَفْتُ عَلَی الْقُبُوْرِ مُسَلِّمًا
کیا بات ہے کہ میں دوست کی قبر کو سلام کر کے

قَبْرَ الْحَبِیْبِ فَلَمْ یَرُدَّ جَوَابِیْ
قبروں کے پاس کھڑا رہا مگر اس نے میرا جواب نہیں دیا

اَحَبِیْبُ مَالَکَ لَمْ تَرُدَّ جَوَابَنَا
اے میری دوست کیا بات ہے کہ تم میرا جواب نہیں دیتیں

اَنَسِیْتَ بَعْدِیْ خُلَّةَ الْاَحْبَابِ
کیا تم میرے بعد دوستوں کی دوستی بھول گئیں

١ ایذان - خبردار

حضرت فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا کا زبانِ حال سے جواب

قَالَ الْحَبِیْبُ وَکَیْفَ لِیْ بِجَوَابِکُمْ
دوست نے کہا کہ میں تمہارا جواب کیونکر دے سکتا ہوں
وَاَنَا رَهِیْنُ جَنَادِلٍ[۱] وَّتُرَابٖ
ایسی حالت میں جبکہ میں پتھر اور مٹی کے نیچے پڑا ہوا ہوں

اَکَلَ التُّرَابُ مَحَاسِنِیْ فَنَسِیْتُکُمْ
مٹی نے میری خوبیوں کو کھا لیا اس لیے میں تمکو بھول گیا
وَحُجِبْتُ عَنْ اَهْلِیْ وَعَنْ اَتْرَابِیْ[۲]
اور اپنے اہل و عیال اور ساتھیوں سے روک دیا گیا ہوں

فَعَلَیْکُمْ مِنَّا السَّلَامُ تَقَطَّعَتْ
پس میری طرف سے بھی وعلیکم السلام، بس
عَنِّیْ وَعَنْکُمْ خُلَّةُ الْاَحْبَابِ
ہماری تمہاری دوستی منقطع

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کی زیارت کے وقت کا مرثیہ

مَا غَاضَ[۳] دَمْعِیْ عِنْدَ نَائِبَةٍ
میرا آنسو جس مصیبت کے وقت خشک ہوتا ہے
اِلَّا جَعَلْتُكَ لِلْبُکَاءِ سَبَبًا
تو آپکو میں رونے کا سبب بنا لیتا ہوں

وَاِذَا ذَکَرْتُكَ سَامَحَتْكَ[۴] بِهٖ
جب میں آپکو یاد کرتا ہوں تو آپ کی یاد میں میری آنکھیں آنسو سے فیاضی کرتی ہیں
مِنِّی الْجُفُوْنُ فَفَاضَ وَانْسَکَبَا
تو آنسو بہتا ہے اور جاری ہوتا ہے

اِنِّیْ اُجِلُّ[۵] ثَرًی حَلَلْتَ بِهٖ
اس خاک کو جس میں حضور نزول فرما ہیں۔
عَنْ اَنْ اُرٰی لِسِوَاهُ مُکْتَئِبًا
میں اسکو اس سے بلند تر سمجھتا ہوں کہ میں اسکے سوا کسی پر رنجیدہ دیکھا جاؤں

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے پدر بزرگوار کے مرثیہ میں فرمایا

اِذَا اشْتَدَّ شَوْقِیْ زُرْتُ قَبْرَكَ بَاکِیًا
جب میرا شوق شدید ہوتا ہے تو روتی ہوئی آپکی قبر کی زیارت کرتی ہوں
اَنُوْحُ وَاَشْکُوْ لَا اَرَاكَ مُجَاوِبِیْ
نوحہ کرتی ہوں اور شکایت کرتی ہوں پر آپکو اپنا جواب دینے والا نہیں پاتی

فَیَا سَاکِنَ الصَّحْرَاءِ عَلَّمْتَنِی الْبُکَا
پس اے صحرا کے ساکن تو نے مجھے رونا سکھایا
وَذِکْرُكَ اَنْسَانِیْ جَمِیْعَ الْمَصَائِبِ
اور تیرے ذکر نے تمام مصیبتوں کو بھلا دیا

فَاِنْ کُنْتَ عَنِّیْ فِی التُّرَابِ مُغَیَّبًا
پس اگر آپ مجھ سے مٹی میں غائب ہیں
فَمَا کُنْتَ عَنْ قَلْبِی الْحَزِیْنِ بِغَائِبِ
پس آپ میرے غمگین دل سے غائب نہیں ہیں

[۱] جندل، جنادل، سنگ۔ [۲] ترب۔ اتراب جمع۔ ہم عمر، ساتھی [۳] غیض، خشک ہونا [۴] سامحۃ، مساہلہ۔ سہولت دینا، فیاضی کرنا۔ جفن، جفون جمع پلک۔ [۵] اجلال، تعظیم کرنا۔ حلول، نزول۔

کور دیدہ ولید بن مغیرہ کو سرزنش

يُهَدِّدُنِي بِالْعَظِيمِ الْوَلِيدُ[1]
مجھے ولید بڑی مصیبت کی دھمکی دیتا ہے
فَقُلْتُ أَنَا ابْنُ أَبِي طَالِبٍ
میں نے کہا کہ میں ابو طالب کا بیٹا ہوں

أَنَا ابْنُ الْمُبَجَّلِ[2] بِالْأَبْطَحَيْنِ
میں اس شخص کا بیٹا ہوں جو بطحا اور خانہ کعبہ میں معزز خیال کیا جاتا ہے
وَبِالْبَيْتِ مِنْ سَلَفِي غَالِبٍ
اور میرے اسلاف خاندانِ غالب سے ہیں

فَلَا تَحْسَبَنِّي أَخَافُ الْوَلِيدَ
پس مجھ کو یہ نہ خیال کر کہ میں ولید سے ڈروں گا
وَلَا أَنَّنِي مِنْهُ بِالْهَائِبِ
اور نہ میں اس سے خوف زدہ ہوں گا

فَيَا ابْنَ مُغِيرَةَ إِنِّي امْرُؤٌ
پس اے ابن مغیرہ میں وہ شخص ہوں
شَمُوخُ[3] الْأَنَامِلِ بِالْقَاضِبِ
جس کی انگلیاں تیز تلوار اٹھائے رہتی ہیں

طَوِيلُ اللِّسَانِ عَلَى الشَّانِئِينَ
دشمنوں کو سخت جواب دینے والا
قَصِيرُ اللِّسَانِ عَنِ الصَّاحِبِ
دوستوں سے نرمی سے گفتگو کرنے والا ہوں

خَسِرْتُمْ بِتَكْذِيبِكُمْ لِلرَّسُولِ
تم لوگ نقصان میں رہے اسلئے کہ تم نے پیغمبر کی تکذیب کی
تَعِيبُونَ مَا لَيْسَ بِالْعَائِبِ
جس میں کچھ عیب نہیں اسکو عیب لگاتے ہو

وَكَذَّبْتُمُوهُ بِوَحْيِ السَّمَاءِ
تم نے اسپر آسمان سے وحی نازل ہونے کو جھٹلایا
أَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِ
سنو جھوٹے پر خدا کی لعنت اور پھٹکار

ابولہب کی طرف روئے سخن اور اسکو ترکِ ادب پر سرزنش

أَبَا لَهَبٍ تَبَّتْ يَدَاكَ أَبَا لَهَبٍ
ابو لہب! تیرے ہاتھ ٹوٹ جائیں ابو لہب!
وَصَخْرَةُ بِنْتُ الْحَرْبِ حَمَّالَةُ الْحَطَبِ
مع صخرہ بنتِ حرب کے جو لکڑیاں اٹھانیوالی ہے

خَذَلْتَ نَبِيَّ اللّٰهِ قَاطِعَ رَحْمِهِ
تم نے پیغمبر خدا کو چھوڑا اور قطع رحم کیا
فَكُنْتَ كَمَنْ بَاعَ السَّلَامَةَ بِالْعَطَبِ[4]
پس تم اس شخص کے مثل ہوگئے جس نے سلامتی کو ہلاکت کے بدلے بیچ دیا

لِخَوْفِ أَبِي جَهْلٍ فَأَصْبَحْتَ تَابِعًا
ابوجہل کے ڈر کے مارے تم اسکے تابع ہوگئے
لَهُ وَكَذَاكَ الرَّأْسُ يَتْبَعُهُ الذَّنَبُ[5]
جس طرح دُم سر کے تابع ہوتی ہے

۱ تہدید، ڈرانا ۲ تبجیل تکریم۔ ابطحین حرمین شریفین ۳ شموخ بلند ہونا۔ قاضب قضب۔ جمع تیز تلوار ۴ عطب، ہلاکت۔
۵ ذنب، اذناب جمع دُم۔

فَاَصْبَحَ ذَاکَ الْاَمْرُ عَارًا یُّهِیلُهٗ یہ معاملہ ایسا تنگ ہے جس کو خانۂ کعبہ کے	عَلَیْکَ حَجِیْجُ الْبَیْتِ فِیْ مَوْسِمِ الْعَرَبِ حجاج زمانہ حج میں ہمیشہ تمہاری طرف منسوب کریں گے
وَلَوْلَانَ عَنْ بَعْضِ الْاَعَادِیْ مُحَمَّدٌ اگر محمدؐ اعداء کے بعض سے نرم پڑ گئے ہوتے	لَحَانِیْ ذَوُوْهُ بِالرِّمَاحِ وَبِالْقُضُبِ تو وہ اصحاب میں نیزوں اور تلواروں سے ہلاک کر ڈالتے
وَلَنْ یَّشْمَلُوْهُ اَوْ یُصَرَّعَ حَوْلَهٗ وہ ان کو پچھاڑ نہیں سکتے یہاں تک کہ آپ کے گرد	رِجَالٌ مِّلَاءٌ بِالْحُرُوْبِ ذَوُوْ حَسَبِ وہ لوگ پچھاڑ دیئے جائیں جو جنگ میں تجربہ کار اور خاندانی ہیں

خبیث و بے قدر ولید سے خطاب جس وقت وہ غزوہ بدر میں قتل ہوا

تَبًّا وَّ تَعْسًا لَّکَ یَا ابْنَ عُتْبَةَ تمہارے لئے تباہی اور بربادی ہو اے ابن عتبہ	اُسْقِیْکَ مِنْ کَاسِ الْمَنَایَا شَرْبَةَ ایک گھونٹ موت کے پیالے سے میں تم کو پلاؤں گا

وَلَا اُبَالِیْ بَعْدُ ذَاکَ غِبَّةً
اور اسکے بعد انجام کار کی پرواہ نہ کروں گا

ابو سعید بن ابی طلحہ کے رجزیہ اشعار جن کو وہ غزوہ احد کے دن قسمت سے پریشان ہو کر کہتا تھا

قَدْ قَدِمَتْ بِرَایَةٍ اَرْبَابُهَا جھنڈے والے اپنے جھنڈے لے کر پہنچے	تَحْفِلُ فِیْهَا دُوْنَهَا اَصْحَابُهَا مقام احد میں اُسکے سامنے اصحاب رایہ جمع ہو رہے ہیں
وَلَسْتُ مِنْ اَهْوَالِهَا اَهَابُهَا اس جنگ کے خطروں سے میں خوف زدہ نہیں ہوں	وَالصَّیْدُ مِنْ اَرْجَائِهَا شِهَابُهَا اور شکار اسکے چاروں گوشوں میں سے اسکا شہاب ہے یعنی میں ہوں

یَاتِیْهِ مِنْ قِسِیِّهَا نُشَّابُهَا
جس کے پاس اسکی کمان کے تیر آتے ہیں۔

واضح اشارات اور عمدہ عبارات میں اُن کا جواب

وَالْخَیْلُ جَالَتْ یَوْمَهَا غِضَابُهَا غصہ ور سوار کمند لئے ہوئے احد کے دن جولاں کر رہے تھے	بِمُرَابِطٍ یُسَرْبِلُهَا تُرَابُهَا اور میدان ان کی مٹی ان کے پیراہن بن گئی تھی

۱ ہال یہیل، ہیل - صب ڈالنا۔ ۲ حاج حجیج، جمع حج ۳ لحی، کھال نکالنا۔ ہلاک کرنا ۴ شمل چھا جانا۔ پچھاڑنا ۵ لغر لغ الیفاء ملئی ملاء جمع، غنی، فائدہ۔ ۶ غبۃ - انجام - عاقبۃ ۷ حفل، جمع ہز ۸ ہول، خوف۔ جمع اہوال ۹ قوس۔ کمان قسی ۱۰ غضب غصہ ور جمعہ رسی

وَسْطَ مَنَايَا بَيْنَهَا اَحْقَابُهَا اور موت کے بیچ میں گھوڑوں کی تنگ ہے دموت گھرے ہوئے ہیں	اَلْيَوْمَ عَنِّيْ يَنْجَلِيْ جِلْبَابُهَا آج اس کی چادر مجھ سے ہٹ جائے گی

ان احزاب کے متعلق جنھوں نے مدینہ کے محاصرہ کے لئے قیام اور عمرو بن عبد کو جبراً اور عداوۃً قتل کرنے کی حکایت

اَعَلَيَّ يَقْتَحِمُ الْفَوَارِسُ هٰكَذَا
کیا سوار مجھ پر اس طرح حملہ کریں گے

عَنِّيْ وَعَنْهُمْ اَخِّرُوْا اَصْحَابِيْ
اے میرے ساتھیو مجھ سے اور دوسرے مسلمانوں سے ان کو پیچھے ہٹا دو

اَلْيَوْمَ يَمْنَعُنِي الْفِرَارَ حَفِيْظَتِيْ
آج بھاگنے سے مجھ کو میری غیرت اور میری تلوار

وَمُصَمِّمٌ فِي الْهَامِ لَيْسَ بِنَابِ
جو کھوپڑی تک پہنچنے والی اور نہ اچٹنے والی ہے روکتی ہے

اٰلٰى ابْنُ عَبْدٍ حِيْنَ شَدَّ اَلِيَّةً
حملہ کرنے کے وقت ابن عبد نے قسم کھائی

وَحَلَفْتُ فَاسْتَمِعُوْا مِنَ الْكَذَّابِ
اور میں نے بھی قسم کھائی تو لوگوں نے اس کاذب سے یہ سنا

اَنْ لَّا يَصُدَّ وَلَا يُهَلِّلَ فَالْتَقٰى
کہ وہ نہ ہٹے گا نہ ایمان لائیگا پس دونوں

رَجُلَانِ يَضْطَرِبَانِ كُلَّ ضِرَابِ
آدمی بھڑ گئے اور پورے طور سے لڑے

فَصَدَدْتُّ حِيْنَ رَاَيْتُهٗ مُتَقَطِّرًا
میں رک گیا جب میں نے دیکھا کہ وہ

كَالْجِذْعِ بَيْنَ دَكَادِكٍ وَّرَوَابِ
درخت کے تنہ کی طرح ریگستانوں اور ٹیلوں کے درمیان پڑا ہوا ہے

وَعَفَفْتُ عَنْ اَثْوَابِهٖ وَلَوْ اَنَّنِيْ
اور میں اسکے کپڑوں سے الگ رہا اگر میں

كُنْتُ الْمُقَطَّرَ بَزَّنِيْ اَثْوَابِيْ
پچھڑا ہوتا تو وہ میرے کپڑوں کو چھین لیتا

عَبَدَ الْحِجَارَةَ مِنْ سَفَاهَةِ رَاْيِهٖ
وہ اپنی سُبکی عقل کی وجہ سے پتھر پوجتا رہا

وَعَبَدْتُّ رَبَّ مُحَمَّدٍ بِصَوَابِ
اور میں صاحب الرائے ہونے کی وجہ سے رب محمد کو پوجتا رہا

عَرَفَ ابْنُ عَبْدٍ حِيْنَ اَبْصَرَ صَارِمًا
ابن عبد کو معلوم ہو گیا جب دیکھا کہ شمشیر براں

يَهْتَزُّ اَنَّ الْاَمْرَ غَيْرُ لِعَابِ
حرکت میں ہے کہ معاملہ کوئی تماشہ نہیں ہے

اَرْدَيْتُ عَمْرًا اِذْ طَغٰى بِمُهَنَّدٍ
میں نے عمرو کو ہلاک کیا جب کہ وہ باغی ہوا

صَافِي الْحَدِيْدِ مُهَذَّبٍ بِرِقَضَابِ
صاف لوہے والی پاکیزہ تیز ہندی تلوار سے

لَا تَحْسَبُوا الرَّحْمٰنَ خَاذِلَ دِيْنِهٖ
خدائے رحمن کو یہ خیال نہ کرو کہ وہ اپنے دین کو

وَنَبِيِّهٖ يَا مَعْشَرَ الْاَحْزَابِ
اور اپنے پیغمبر کو چھوڑ دیگا۔ اے کافروں کے گروہ

له حقب۔ اقتاب۔ جمع تنگ پیٹی ۲ه اقتحام۔ گھسنا۔ ۳ه حفیظۃ۔ غیرت وحمیت صمم السیف بمعنی نفذ العظم وقطعہ۔ نباد۔ اچٹنا ۴ه شد۔ حملہ کرنا بعلاعلی ۵ه دکادک جمع دکدک ریگستان۔ روابی۔ جمع۔ تودہ۔ ٹیلہ ۶ه بز۔ اچک لینا۔ ۷ه صارم۔ صوارم جمع۔ قاطع۔

غزوۂ خیبر میں شفیع محشر سے مجسمۂ سعادت علم ملنے پر فخر

سَتَشْهَدُ لِي بِالْكَرِّ وَالطَّعْنِ رَايَةٌ[1] حَبَانِي بِهَا الطُّهْرُ النَّبِيُّ الْمُهَذَّبُ

میرے حملے اور نیزہ بازی پر وہ جھنڈا شہادت دے گا جس کو نبی اکرم صلعم نے عنایت فرمایا تھا

وَتَعْلَمُ أَنِّي فِي الْحُرُوبِ إِذَا الْتَظَتْ[2] بِنِيرَانِهَا اللَّيْثُ الْهَمُوسُ الْمُجَوَّبُ

اور تمکو معلوم ہو جائیگا کہ میں لڑائی میں جب اسکی آگ خوب بھڑک جاتی ہے اطمینان سے چلنے والا تجربہ کار شیر ہوتا ہوں۔

وَشِبْهِي لَاقَى الْهَوْلَ فِي مُفْظِعَاتِهِ[3] وَقَلَّ لَهُ الْجَيْشُ الْخَمِيسُ لَعَطْبَطَبُ

میرے جیسا شخص مصائب کے خطروں میں کود پڑتا ہے جب اسکے پاس ہلاک کرنیوالا لشکر پنج رکنی کم ہوتا ہے

وَقَدْ عَلِمَ الْأَحْيَاءُ أَنِّي زَعِيمُهَا[4] وَأَنِّي لَدَى الْحَرْبِ الْعَذِيقُ الْمُرَجَّبُ

اور قبائل بے شک جانتے ہیں کہ میں ہی ان کا سردار ہوں اور صرف میں جنگ کے وقت کار بر آر اور مفید ہوتا ہوں

جنگِ خیبر میں مرحب بن شاش کا فخر فوج و لشکر پر فخر

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي مَرْحَبُ شَاكِي[5] السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ

سارا خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں ہتھیار بند بہادر اور تجربہ کار ہوں

إِذَا اللُّيُوثُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ فَأَحْجَمَتْ عَنْ صَوْلَتِي الْمُحَجَّبُ

جس وقت شیر شعلہ مارتے ہوئے آتے ہیں پس محجب (مرحب) کے حملے سے ہٹ جاتے ہیں

خَلَتْ حِمَايَ أَبَدًا لَا يُقْرَبُ أَطْعَنُ أَحْيَانًا وَحِينًا أَضْرِبُ

تم خیال کرو کہ میری آبرو ہمیشہ ایسی رہتی ہے کہ اسکے قریب کوئی نہیں آسکتا کبھی میں اسکے لئے نیزہ بازی کرتا ہوں اور کبھی تلوار چلاتا ہوں

إِنْ غَلَبَ الدَّهْرُ فَإِنِّي أَغْلَبُ وَالْقِرْنُ عِنْدِي بِالدِّمَاءِ مُخَضَّبُ

اگر سارا زمانہ بھی مغلوب کر لیا جائے تب بھی میں غالب رہوں گا اور میرا مقابل میرے پاس خون میں رنگا ہوا ہو گا

فصیح عبارت اور روشن اشاروں میں اسکا جواب

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ مُهَذَّبٌ ذُو سَطْوَةٍ وَذُو حَسَبٍ

میں علی اور عبدالمطلب کا بیٹا ہوں پاکیزہ صاحب جبروت اور غضبناک ہوں

---

[1] جو ۔ دینا [2] التظاء ۔ بھڑکنا ۔ ہموس ۔ تیز رفتار [3] انقطاع گھیرا دینا ۔ منقطعہ مصیبت ۔ خمیس لشکر ۔ پنج رکنی یعنی مقدمہ ۔ میمنہ ۔ میسرہ ۔ قلب عطبطب ۔ مہلک [4] حی ۔ احیاد ۔ جمع قبیلہ ۔ عذیق ۔ تصغیر عذق ۔ بار آور ۔ جمع عذق عذاق ۔ مرجب از ترتیب ۔ وہ درخت جو پھلوں کی وجہ سے کمزور ہو گیا ہو اسپر ستون لگانا ۔ [5] شاکی ۔ اصل شائک بقاعدہ شاکی السلاح نوک اور بالصر والا ہتھیار ۔ [6] احجام پیچھے ہٹنا ۔ حاجب ۔ حجب

مراد : یعنی مرحب [7] قرن ۔ اقران جمع مقابل ۔ برابر

غُذِّیتُ فِی الحَربِ وَعِصیَانِ النُّوَبِ ١ — مِن بَیتِ عِزٍّ لَیسَ فِیہِ مُنشَعَبُ ٢

میری لڑائی اور حوادث زمانہ کی پرواہ نہ کرنے میں پرورش ہوئی — ایسے عزت کے گھر میں جس میں کوئی پریشانی نہیں ہے

وَفِی یَمِینِی صَارِمٌ یَجلُو الکُرَب — مَن یَلقَنِی یَلقَ المَنَایَا ٣ وَالعَطَب

میرے داہنے ہاتھ میں تیز تلوار ہے جو تمام مصائب کو دور کرتی ہے — جو شخص بھی مجھ سے ملے گا موت اور ہلاکت سے ملے گا

اِذ کَفُّ مِثلِی بِالرُّؤُسِ یَلتَعِبُ

اس لئے کہ میرا ہاتھ سروں سے کھیلا کرتا ہے

یاسر اور خیبر والوں سے فصیح بیان سے خطاب

ھٰذَا لَکُم مِنَ الغُلَامِ الغَالِبِ — مِن ضَرَّابِ صِدقٍ وَقَضَاءٍ الوَاجِبِ

یہ تمہارے لئے غلبہ پانے والے لڑکے کی طرف سے ہے — یعنی سچی ضرب اور اٹل فیصلہ

وَفَالِقِ الھَامَاتِ وَالمَنَاکِبِ — اَحمِی بِہٖ قَمَاقِمَ ٤ الکَتَائِبِ

اور کھوپڑیوں اور شانوں کو زخمی کرنیوالے کی طرف سے ہے — میں اسکے ذریعے فوجوں کے سرداروں کو بچاتا ہوں

ابوالبلیت عنترہ ابن صامت مرادی اور لشکر خیبر کو خطاب جو نامرد کیسا موصوف تھے

ھٰذَا لَکُم مَعَاشِرَ الاَحزَابِ ٤ — مِن فَالِقِ الھَامَاتِ وَالرِّقَابِ

یہ تمہارے لئے ہے اے جماعت احزاب! — کھوپڑیوں اور گردنوں کو زخمی کرنیوالے کی طرف سے

فَاستَعجِلُوا لِلطَّعنِ وَالضِّرَابِ — وَاستَسلِمُوا لِلمَوتِ وَالمَآبِ

پس نیزہ بازی اور شمشیر زنی کے لئے جلدی کرو — اور موت اور اپنے نتیجہ کے لئے گردن جھکا دو

صَیَّرَکُم سَیفِی اِلَی العَذَابِ — بِعَونِ رَبِّی الوَاحِدِ الوَھَّابِ

میری تلوار نے تم کو عذاب تک پہنچا دیا — یہ بات میرے ایک رب وہاب کی مدد سے ہوئی۔

ربیع ابن ابی الحقیق الخیبری کو خطاب اور کمال شجاعت و بہادری کا اظہار

اَنَا عَلِیٌّ وَابنُ عَبدِ المُطَّلِبِ — اَحمِی ذِمَارِی وَاَذُبُّ عَن حَسَب

میں علی اور ابن عبد المطلب ہوں — اپنی عزت کی حفاظت اور حسب و نسب کی حفاظت کرتا ہوں

وَالمَوتُ خَیرٌ لِلفَتٰی مِنَ الھَرَبِ ٥

جوان کے لئے بھاگنے سے بہتر موت ہے

١ نوبة، النوب جمع مصیبت ٢ الشعاب - پھٹنا - منشعب رخنہ ٣ منیة، منایا جمع موت ٥ ھرب، دفع کرنا

٤ قمقام، قماقم جمع - سردار صاحب منصب - کتیبہ، لشکر - گلہ - حزب، جماعت - یعنی جماعت کفار

عام خیبریوں کو خطاب، کمال شجاعت و بہادری کا اظہار

أنا علی و ابن عبد المطلب
میں علی اور ابن عبد المطلب ہوں
مہذب ذو سطوۃ و ذو حسب
پاکیزہ صاحب جبروت اور خاندانی ہوں

قرن إذا لاقیت قرنا لم أهب
جب میں مقابل سے ملتا ہوں تو نہیں ڈرتا ہوں
من یلقنی یلق المنایا[1] و الکرب[2]
جو مجھ سے ملے گا موت اور مصائب سے ملے گا

مرقد دارمی کا رجز روز خیبر اور اظہار علو حسب بمقابل جناب حیدر

أنا الغلام العربی عند النسب
نسب کے لحاظ سے میں عربی لڑکا ہوں
أحمی جواری و أذب عن حسبی
پڑوسی کی حمایت کرتا ہوں اور نسب کی مدافعت

و أقتل القرن الجری عند الغضب
اور غصہ کے وقت دلیر مقابل کو قتل کرتا ہوں
للضرب و الطعن[5] الشدید أنتصب[3]
تلوار اور سخت نیزہ بازی کے ذریعہ سیدھا کھڑا ہو جاتا ہوں

من أنت إن کنت کریما فانتسب
تم کون ہو اگر شریف ہو تو اپنا نسب بیان کرو

مناسب اور عمدہ طریقہ سے اس کا جواب

أنا علی و ابن عبد المطلب
میں علی اور ابن عبد المطلب ہوں
أخو النبی المصطفی المنتخب
برگزیدہ اور منتخب پیغمبر کا بھائی ہوں

رسول رب العالمین قد غلب
خدائے ہر دو جہان کے پیغمبر غالب ہو گئے
بینه رب السماء فی الکتب
اس کو رب السماء نے کتابوں میں بیان کر دیا ہے

و کلهم یعلم لا قول کذب
اور سب کے سب جانتے ہیں یہ جھوٹی بات نہیں
و لا بزور حین یدعی بالنسب
نہ کذب ہے جس وقت نسب کی طرف پکارا جاتا ہے

صافی الأدیم و الجبین کالذهب
وہ نسب صاف و ستھرا ہے مثل سونا کے
الیوم أرضیه بضرب و غضب
آج میں اسکو مار اور غصہ سے راضی کروں گا

۱ جمع منیہ - موت - ۲ کربۃ، کرب جمع مصیبت ۳ انتصاب، سیدھا کھڑا ہو جانا - تیار ہو جانا
۴ قرن، مقابل، اقران جمع ۵ نیزہ، نیزہ بازی کرنا -

ضَرْبُ غُلَامٍ اَرِبٍ مِّنَ الْعَرَبِ
وہ مار عربی عقلمند لڑکے کی مار ہوگی

لَيْسَ بِخَوَّارٍ يُرٰى عِنْدَ النَّكَبِ[۱]
جو تکلیف کے وقت کمزور نہیں معلوم ہوتا

فَاثْبُتْ لِضَرْبٍ مِّنْ حُسَامٍ كَاللَّهَبِ
پس شعلہ کی طرح تلوار کی مار کے وقت ثابت قدم رہ

معاویہ بن ابی سفیان کو خطاب اور ان کو جنگ صفین میں عار دلانا

سَيَكْفِيْنِي الْمَلِيْكُ وَحَدُّ سَيْفِي
میرے لئے خدا اور میری تلوار کی کاٹ جنگ میں

لَدَى الْهَيْجَاءِ تَحْسَبُهُ شِهَابًا
کافی ہے جس کو تم شعلہ خیال کرتے ہو

وَاَسْمَرُ مِنْ رِمَاحِ الْخَطِّ لَدْنٌ
اور گندم گوں خطی نیزہ کافی ہے

شَدَدْتُ غِرَابَهُ اَنْ لَّا يُعَابَا
جس کی دھار کو اس خیال سے کہ عیب نہ لگ جائے تیز کردیا گیا ہے

اَذُوْدُ[۲] بِهِ الْكَتِيْبَةَ[۳] كُلَّ يَوْمٍ
اسکے ذریعہ فوجوں کو روزانہ ہٹاتا ہوں

اِذَا مَا الْحَرْبُ اُضْرِمَتِ الْتِهَابَا
جس وقت لڑائی کے شعلے بھڑکائے جاتے ہیں

وَحَوْلِي مَعْشَرٌ كَرُمُوْا وَطَابُوْا
میرے گرد ایسی جماعت ہے جو شریف اور پاک ہے

يُرَجُّوْنَ الْغَنِيْمَةَ وَالنِّهَابَا[۴]
جو غنیمت اور دشمنوں کی لوٹ مار کی امید دلاتی ہے

وَلَا يَنْحُوْنَ[۵] مِنْ حَذَرِ الْمَنَايَا
اور وہ موت کے خوف سے جنگ میں ایک طرف نہیں ہٹتے

سُؤَالَ الْمَالِ فِيْهَا وَالْاِيَابَا
تاکہ مال حاصل کریں اور کامیابی کے ساتھ واپس آئیں

فَدَعْ عَنْكَ التَّهَدُّدَ[۶] وَاصْلَ نَارًا
پس دھمکی چھوڑو اور ایسی آگ میں جلتے رہو

اِذَا خَمَدَتْ صَلِيْتَ لَهَا شِهَابًا
جو اگر بجھ بھی گئی تو تم اس کا شعلہ بنکر جلتے رہو گے

معاویہ بن سفیان پر تعریض جس وقت جنگ اور نافرمانی کی تھی

اَنَا عَلِيٌّ وَاَعْلَى النَّاسِ فِي النَّسَبِ
میں علی اور نسب کے لحاظ سے سب سے اعلیٰ ہوں

بَعْدَ النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْمُصْطَفَى الْعَرَبِ
اس نبی کے بعد جو ہاشمی برگزیدہ اور عربی ہے

قُلْ لِّلَّذِي غَرَّهُ مِنِّي مُلَاطَفَةٌ
اس شخص سے کہدے جس کو میری نرمی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے

مَنْ ذَا يُخَلِّصُ وَرْقًا[۷] مِّنَ الذَّهَبِ
کونسا شخص چاندی کو سونے سے الگ کردے گا

۱ نکبہ، نکب جمع مصیبت - تکلیف - ۲ ذود، دفع کرنا ۳ کتیبہ کتائب جمع فوج ۴ نہاب، لوٹنا ۵ نحو، ایک طرف ہونا ۶ تہدد، دھمکی - خوف - اصلی، آگ میں جلنا ۷ ورق، اوراق جمع - چاندی

هَبَّتْ اِلَيْكَ رِيَاحُ الْمَوْتِ سَافِيَةً
تیری طرف موت کی غبار آلود ہوا چلی

فَاسْتَبْقِنِي بَعْدَهَا لِلْوَيْلِ وَالْحَرَبِ
پس مجھکو افسوس اور لوٹ کے لئے چھوڑ دے

ظفرمآب حضرت علیؓ کا معاویہؓ کے غلام حریث کو خطاب صفین کی جنگ میں

اَنَا الْغُلَامُ الْعَرَبِيُّ الْمُنْتَسِبُ
میں عربی اور صاحب نسب لڑکا ہوں

مِنْ خَيْرِ عُودٍ فِي مُصَاصِ الْمُطَّلِبِ
اور خاندانِ مطلب کے بہترین اصل سے ہوں

يَا أَيُّهَا الْعَبْدُ اللَّئِيمُ الْمُنْتَدِبُ
اے کمینہ سفلے مقابلہ کرنے والے غلام

اِنْ كُنْتَ لِلْمَوْتِ مُحِبًّا فَاقْتَرِبْ
اگر تو موت کو چاہتا ہے تو قریب آجا

وَاثْبِتْ رُوَيْدًا اَيُّهَا الْكَلْبُ الْكَلِبُ
اے دیوانے کتے ذرا ٹھہر

اَوْ لَا فَوَلِّ هَارِبًا ثُمَّ انْقَلِبْ
اور ایسا نہیں تو بھاگ کر پیچھے جا پھر واپس آ

ایک دین کے دشمن کا حرب صفین میں جواب

اِيَّايَ تَدْعُو فِي الْوَغَا يَا ابْنَ الْاَرِبِ
مجھ کو جنگ میں بلاتا ہے اے مکار

وَفِي يَمِينِي صَارِمٌ يُبْدِي اللَّهَبَ
اور حال یہ ہے کہ میرے ہاتھ میں تیز تلوار ہے جو شعلے ظاہر کرتی ہے

مَنْ يُحَطِّهْ مِنْهُ الْحِمَامُ يَنْسَرِبُ
جو اسکو حرکت دیتا ہے تو اس سے موت گرتی ہے

لَقَدْ عَلِمْتُ وَالْعَلِيمُ ذُو اَدَبٍ
اسکو میں جانتا ہوں اور جاننے والا ادب شناس ہوتا ہے

اَنْ لَسْتَ فِي حَرْبِ الْعَوَانِ بِالْاَرِبِ
کہ تم مسلسل جنگ میں کوئی واقف کار نہیں ہو

وَعَنْ قَلِيلٍ غَيْرِ شَكٍّ تَنْقَلِبْ
اور عنقریب یقیناً پھر جاؤ گے

حرب صفین میں حریث بن صباح احمری کو حضرت علی کا خطاب اور اپنے فضائل کا اظہار

اَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
میں علی اور ابن عبد المطلب ہوں

نَحْنُ وَبَيْتِ اللّٰهِ اَوْلٰى بِالْكُتُبِ
ہم قسم ہے خدا کے گھر کی آسمانی کتابوں کے زیادہ حقدار ہیں

وَبِالنَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى غَيْرِ الْكَذِبِ
خدا کے برگزیدہ پیغمبر کے زیادہ مستحق ہیں

اَهْلُ اللِّوَاءِ وَالْمَقَامِ وَالْحُجُبِ
جو صاحب لوا اور صاحب مقام ابراہیم اور صاحب حجاب بیت اللہ ہیں

نَحْنُ نَصَرْنَاهُ عَلٰى كُلِّ الْعَرَبِ
ہم نے آپ کی تمام عرب کے خلاف مدد کی

۵ سفا - خاک اڑنا - غبار آلود ہونا ۶ حرب لوٹنا - ۷ مصاص - ہر چیز کی خالص ۸ انتداب - معاوضہ

۹ ارب - عقلمند - مکار ۱۰ انزاب پانی کا گرنا حلق حرکت دینا - از نصر ۱۱ حرب عوان - مسلسل جنگ -

معاویہ اور ان کے لشکر کو اس روز خطاب جس روز لڑائی کی آگ خوب بھڑکی ہوئی تھی

أَبَى اللّٰهُ إِلَّا أَنَّ صِفِّينَ دَارُنَا
خدا کو یہی منظور ہے کہ صفین ہمارا
إِلَى أَنْ تَمُوتُوا أَوْ نَمُوتَ وَمَا لَنَا
یہاں تک کہ تم مرجاؤ یا ہم مرجائیں

وَدَارُكُمْ مَا لَاحَ فِي الْأُفُقِ كَوْكَبٌ
اور تمہارا مقام اس وقت تک رہیگا جبتک کہ افق میں کوئی ستارہ چمکتا ہے
وَمَا لَكُمْ عَنْ حَوْمَةِ الْحَرْبِ مَهْرَبٌ
اور میدانِ جنگ سے نہ تم بھاگو نہ ہم

اصحاب ظفر مآب کی جنگِ صفین میں تعریف

يَا أَيُّهَا السَّائِلُ عَنْ أَصْحَابِي
اے وہ شخص جو میرے اصحاب کے متعلق سوال کرتا ہے
أُنْبِئُكَ عَنْهُمْ غَيْرَ مَا تَكْذَابِ
میں اُن کے متعلق صحیح خبر دوں گا
صُبُرٌ لَدَى الْهَيْجَاءِ[1] وَالضِّرَابِ
لڑائی اور جنگ میں صابر ہیں

إِنْ كُنْتَ تَبْغِي خَيْرَ الثَّوَابِ
اگر تم ٹھیک ٹھیک بات چاہتے ہو
بِأَنَّهُمْ أَوْعِيَةُ الْكِتَابِ
وہ یہ ہے کہ وہ لوگ حامل قرآن اور اسکے ظروف ہیں
فَاسْئَلْ بِذَاكَ مَعْشَرَ الْأَحْزَابِ
اسکے متعلق جماعت احزاب سے پوچھ لو

افواجِ ظفر پیکر کی تعریف

أَلَمْ تَرَ قَوْمِي إِذْ دَعَاهُمْ أَخُوهُمْ
کیا تم میری قوم کو نہیں جانتے جب اخوان کا بھائی پکارتا ہے
هُمْ حَفِظُوا غَيْبِي كَمَا كُنْتُ حَافِظًا
انہوں نے میرے راز کی حفاظت کی جیسا کہ میں نے ان کی حفاظت کی
بَنُو الْحَرْبِ لَمْ تَقْعُدْ بِهِمْ أُمَّهَاتُهُمْ
وہ جنگ جو ہیں کی ماؤں نے اُن کو روک نہیں رکھا ہے

أَجَابُوا وَإِنْ يَغْضَبْ عَلَى الْقَوْمِ يَغْضَبُوا
تو جواب دیتے ہیں اگر وہ قوم پر غصہ ہوتا ہے تو وہ غصہ ہو جاتے ہیں
لِقَوْمِي أَجْزِي مِثْلَهَا إِنْ تَغَيَّبُوا
اگر وہ غالب ہوئے تو پھر میں ان کو ایسا ہی بدلہ دوں گا
وَآبَاؤُهُمْ آبَاءُ صِدْقٍ فَأَنْجَبُوا[2]
ان کے باپ اصلی ہیں اسلئے شریف لڑکے پیدا کیے

عرب کے چند قبیلوں کی بہادری، اصالت اور ادب میں تعریف

[1] ہیجاء، جنگ [2] انجاب شریف لڑکا پیدا کرنا

الازد سیفی علی الاعداء کلهم

ازد میری تلوار ہیں، تمام دشمنوں کے خلاف

قوم اذا فاجئوا وفوا وان غلبوا

وہ ایسی قوم ہیں کہ اگر اتفاقاً کسی مخالف کو پا جائیں تو عہدِ سابق کا لحاظ کرتی

قوم لبوسهم فی کل معترک

وہ ایسی قوم ہیں جن کا میدانِ جنگ میں لباس

البیض فوق رءوس تحتها الیلب

سروں پر خود ان کے نیچے چرمی زرہیں

البیض تضحک والآجال تنتحب

تلواریں ہنستی ہیں اور دشمنوں کی عمریں روتی ہیں

وای یوم من الایام لیس لهم

کون سا دن ہوگا جس میں ان سے ایسا کام نہ ہو

الازد ازید من یمشی علی قدم

ازد تمام پاؤں چلنے والوں سے فضیلت میں

والاوس والخزرج قوم الذین هم

اوس و خزرج وہ قوم ہیں جنھوں نے

یا معشر الازد انتم معشر انف

اے جماعتِ ازد تم غیرت مند جماعت ہو

وفیتم وفاء العهد شیمتکم

تم لوگوں نے وفا کی اور عہد کو پورا کرنا تمہاری خصلت ہے

اذا غضبتم یهاب الخلق سطوتکم

جب تم غصہ ہوتے ہو تو مخلوق تمہاری قوت سے ڈرتی ہے

یا معشر الازد انی من جمیعکم

اے جماعت ازد میں تم سب سے راضی ہوں

وسیف احمد من دانت له العرب

اور احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار جن کا تمام عرب مطیع ہوگیا

لا یحجمون ولا یدرون ما الهرب

ہیں اور اگر مغلوب ہوں تو پیچھے نہیں ہٹتے اور نہیں جانتے کہ بھاگنا کس

بیض رقاق وداؤدیة سلب

چمکتی ہوئی باریک تلواریں اور دشمنوں سے چھینی ہوئی داؤدی زرہیں ہوتی ہیں

وفی الانامل سمر الخط والقضب

اور ہاتھوں میں خطی نیزے اور تیز تلواریں ہوتی ہیں

والسمر ترعف والارواح تنتهب

اور گندم گوں نیزے خونچکاں ہیں اور روحیں لٹ رہی ہیں۔

فیه من الفعل ما من دونه العجب

جو تعجب انگیز ہے

فضلا واعلاهم قدرا اذا رکبوا

بڑھے ہوئے ہیں اور بوقتِ سواری اعلیٰ مرتبہ ہوتے ہیں

آووا واعطوا فوق ما وهبوا

پناہ دی اور اپنی طاقت سے بڑھ کر دیا

لا تضعفون اذا ما اشتدت الحقب

اور جب زمانہ سخت ہوتا ہے تو تم سست نہیں پڑتے

ولم یخالط قدیما صدقکم کذب

اور کبھی تمہارے صدق میں جھوٹ مخلوط نہیں ہوتا

وقد یهون علیکم منهم الغضب

اور بیشک ان کے لئے تم پر غصہ ہونا آسان ہو

راض وانتم رءوس الامر لا الذنب

اور تم لوگ حکومت کے سر ہو نہ دُم

لہ دانت: انقادت ۲ہ مفاجاۃ، دفعۃً پالینا ۳ہ احجام پیچھے ہٹنا ۴ہ ابیض، بیض چمکتی ہوئی تلوار - رقیق، رقاق، جمع - باریک
سلب، اسلاب جمع چھینی ہوئی چیز ۵ہ بیضۃ بیض، خود - ۶ہ یلبۃ یلب جمع چرمی زرہ - قضیب، جمع قضب تیز تلوار ۷ہ اجل،
آجال جمع عمر، وقت - انتحاب، رونا، انتہاب، لوٹنا - رعف، خونچکاں ہونا ۸ہ دون سامنے - آگے - ۹ہ ایوا پناہ دینا -
۱۰ہ انف، غیرتمند حقب، احقاب جمع زمانہ رؤس الامر، اولوالامر، حکام ۱۱ہ ذنب، اذناب جمع - دم

لن تيأس الأزد من روح ومغفرة — والله يكلؤهم من حيثما ذهبوا

ہرگز ازد راحت اور خدا کی بخشش سے مایوس نہ ہوں — اور جہاں بھی جائیں خدا ان کی حفاظت کرے گا

طبتم حديثا كما قد طاب أولكم — والشوك لا يجتنى من فرعة[1] العنب

فی الحال تم لوگ پاکیزہ ہو جیسا کہ تمہارے پہلے پاکیزہ تھے — اور کانٹے کو انگور کی شاخ سے نہیں چنا جا سکتا

والأزد جرثومة[2] إن سوبقوا سبقوا — أو فوخروا فخروا أو غولبوا غلبوا

ازد اصلی ہیں اگر ان سے آگے بڑھنے میں مقابلہ کیا جائے تو آگے بڑھ جائیں گے — اور اگر فخر و غلبہ میں مقابلہ کیا جائے تو انہیں بھی بڑھ جائیں گے

أو كوثروا كثروا أو صوبروا صبروا — أو سوهموا سهموا أو سولبوا سلبوا

یا اگر زیادتی میں مقابلہ کیا جائے تو زیادہ ثابت ہوں اگر صبر میں تو صابر — قرعہ اندازی میں مقابلہ ہو تو اس میں بھی غالب اور اگر لوٹ مار میں مقابلہ ہو تو

صفوا فأصفاهم المولى ولايته — فلم يشب صفوهم لهو ولا لعب

خالص ہیں اسلئے دوست نے ان کو اپنی دوستی کیلئے منتخب کیا — پس ان کی پاکی میں کسی قسم کے لہو و لعب کی آمیزش نہیں ہو

هينون لينون خلقا في مجالسهم — لا الجهل يعروهم[3] فيها ولا الصخب

اپنی مجلسوں میں اخلاق کے لحاظ سے نرم اور بہترین ہیں — نہ جہل ان کے قریب پھٹکتا ہے نہ شور و شغب

الغيث إما رضوا من دون نائلهم — والأسد ترهبهم يوما إذا غضبوا

باران ان کی معمولی بخشش ہے اگر راضی ہوں — اور ان سے شیر بھی ڈرتا ہے جب غصہ ہو جاتے ہیں

أندى[4] الأنام أكفا حين تسألهم — وأربط الناس جأشا إن هم ندبوا[5]

جب تم ان سے سوال کرتے ہو تو وہ سب سے زیادہ فیاض ہوتے ہیں — اور جب مدد کے لئے پکارے جاتے ہیں تو سب سے زیادہ مضبوط دل کے ہوتے ہیں

وأي جمع كثير لا تفرقه — إذا تدانت لهم غسان والندب[6]

اور کون سی بڑی جماعت ہے جس کو غسان اور ان کے ہتھیار — منتشر نہ کر دیں جب ایک دوسرے سے قریب ہوں

فالله يجزيهم عما أتوا وحبوا[7] — به الرسول وما من صالح كسبوا

پس جو کچھ انہوں نے کیا اور کچھ رسول کو دیا — اور جو نیکی کمائی اس کا بدلہ خدا ہی ان کو دے

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے خطاب

فإن كنت بالشورى ملكت أمورهم — فكيف بهذا والمشيرون غيب

پس اگر تم مشورہ اور رائے سے مسلمانوں کے امور سلطنت کے مالک ہوئے — پس اس کی (میری) کیونکر تصدیق ہو گی حالانکہ مشورہ دینے والے غائب ہیں

۱ فرع، فروع جمع۔ شاخ ۲ جرثومہ، درخت کی جڑ، اصل۔ ۳ عرو، لاحق ہونا ۴ ندی، تری، بخشش، جاش، دل، ۵ ندبہ، بلانا
۶ ندبہ، ندب، جمع نشان جراحت مراد آلۂ جنگ۔ ۷ حب، بخشش کرنا۔

وَاِنْ کُنْتَ بِالْقُرْبٰی حَجَجْتَ خَصِیْمَهُمْ اگر تم قرابت کی وجہ سے ان کے دشمنوں پر غالب آئے تھے	فَغَیْرُکَ اَوْلٰی بِالنَّبِیِّ وَاَقْرَبُ تو میں پیغمبر کا زیادہ حقدار اور تم سے اقرب ہوں

اس جہان کے فنا اور زوال پر تنبیہ اور دنیا کو زہریلے سانپ سے تشبیہ

قَدْ رَاَیْتَ الْقُرُوْنَ کَیْفَ تَفَانَتْ تم نے صدیوں کو دیکھا کہ کس طرح فنا ہو کر	دَرَسَتْ ثُمَّ قِیْلَ کَانَ وَکَانَتْ مٹ گئیں پھر کہا جاتا ہے وہ تھا اور وہ تھی
هِیَ الدُّنْیَا کَحَیَّةٍ تَنْفُثُ السَّمَّ دنیا مثل اس سانپ کے ہے جو زہر ڈالتا رہتا ہے	وَاِنْ کَانَتِ الْمَجَسَّةُ[1] لَانَتْ اگر چہ جسم بہت نرم اور کمزور ہو
کَمْ اُمُوْرٍ لَقَدْ تَشَدَّدَتْ فِیْهَا بہت سے کام ایسے تھے جنمیں میں نے تکلیف اٹھائی	ثُمَّ هَوَّنْتُهَا عَلَیَّ فَهَانَتْ پھر میں نے ان کو اپنے اوپر آسان کر لیا تو آسان ہو گئے

دنیا کی ناپائداری کا بیان اور اسکو خانہ عنکبوت سے تشبیہ

اِنَّمَا الدُّنْیَا فَنَاءٌ لَیْسَ لِلدُّنْیَا ثُبُوْتٌ دنیا آنی جانی ہے اس کو دوام نہیں ہے	اِنَّمَا الدُّنْیَا کَبَیْتٍ نَسَجَتْهُ الْعَنْکَبُوْتُ دنیا کی مثال اس گھر کی ہے جس کو مکڑی نے بنا ہو
وَلَقَدْ یَکْفِیْکَ مِنْهَا اَیُّهَا الطَّالِبُ قُوْتٌ اے طالب دنیا تمہارے لئے دنیا سے بقدر ضرورت روزی بس ہے	وَلَعَمْرِیْ عَنْ قَلِیْلٍ کُلُّ مَنْ فِیْهَا یَمُوْتُ جان کی قسم، عنقریب وہ تمام جو اس میں ہیں مر جائیں گے

زمانہ اور دنیا کی نیرنگیوں کا بیان

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الدَّهْرَ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ کیا تم نہیں دیکھتے کہ زمانہ نام ہے رات اور دن کے	یَکُرَّانِ مِنْ سَبْتٍ جَدِیْدٍ اِلَی السَّبْتِ ایک شنبہ سے دوسرے شنبہ تک بار بار آنے جانے کا
فَقُلْ لِجَدِیْدِ الثَّوْبِ لَا بُدَّ مِنْ بِلًی بس نئے کپڑوں سے کہدے کہ تمہارے لئے بوسیدہ ہونا ضروری ہے	وَقُلْ لِاجْتِمَاعِ الشَّمْلِ لَا بُدَّ مِنْ شَتٍّ اور جماعت بندی سے کہہ کر انتشار ضروری ہے

نفس کو دنیا سے ڈرانا اور آخرت کی ترغیب

[1] مجسّة نبض پڑنے کی جگہ

قَدْ کُنْتَ مَیْتًا فَصِرْتَ حَیًّا تم مردہ تھے پھر زندہ ہوئے	وَعَنْ قَلِیْلٍ تَصِیْرُ مَیْتًا اور عنقریب پھر مردہ ہو جاؤ گے

عَزَّ بِدَارِ الْفَنَاءِ بَیْتٌ
دارِ فنا میں کسی گھر کا قائم رہنا مشکل ہے

فَابْنِ بِدَارِ الْبَقَاءِ بَیْتاً
اس لئے دارِ بقا میں گھر بناؤ

قناعت اور بے تعلقی اور موت کے لوازم کو ذکر کرنے کے متعلق ارشاد

بَیْتٌ وَثَوْبٌ وَقُوتُ یَوْمٍ
ایک گھر، ایک کپڑا، اور ایک دن کی روزی

یَکْفِی لِمَنْ فِی غَدٍ یَمُوتُ
اس شخص کے لئے کافی ہے جو کل مرنے والا ہے

وَرُبَّمَا مَاتَ نِصْفَ یَوْمٍ
ایسا بھی ہوا ہے کہ دوپہر ہی کو مر گیا ہے

وَالنِّصْفُ مِنْ قُوتِهٖ یَفُوتُ
اور اسکی نصف روزی فوت ہوئی

ایک روز کی روزی پر قناعت اور در بدر گھومنے سے فراغت پر تنبیہ

بَیْتٌ یُوَارِی الْفَتٰی وَثَوْبٌ
ایک گھر جو آڑ کرے اور ایک کپڑا

یَسْتُرُ مِنْ عَوْرَةٍ وَقُوتٌ
جو ستر پوشی کا کام کرے اور بقدر ضرورت روزی

هٰذَا بَلَاغٌ[1] لِمَنْ تَحَیّٰ
یہ زندہ رہنے والے کیلئے کافی ہے

وَذَا کَثِیْرٌ لِمَنْ یَمُوتُ
اور مرنے والے کے لئے زیادہ ہے

بر انتیجہ پیدا کرنے والی حرص کو چھوڑنے اور خوانِ قسمت کے مقررہ لقمہ پر قناعت کی ترغیب

یَا اَیُّهَا الطَّالِبُ الْمَبْهُوتُ
اے طالب سرگردان

حَسْبُكَ مِمَّا تَبْتَغِیْهِ الْقُوتُ
جو کچھ تم چاہتے ہو اس میں سے تمہارے لئے بقدر ضرورت روزی کافی ہے

مَا اَکْثَرَ الْقُوتَ لِمَنْ یَمُوتُ
مرنے والے کے لئے روزی بقدر ضرورت بہت ہے

نفس کی مخالفت جو گنہگار ہے اور اسکو ترک تکلفات و لذات کی تکلیف دینے کے متعلق ارشاد

صَبَرْتُ عَنِ اللَّذَّاتِ لَمَّا تَوَلَّتِ
جب دنیاوی نعمتوں نے مجھ سے روگردانی کی تو میں نے انکی لذتوں سے صبر کیا

وَاَلْزَمْتُ نَفْسِیْ صَبْرَهَا فَاسْتَمَرَّتِ
اور اپنے نفس پر صبر لازم کر دیا تو مستقل ہو گیا

وَمَا الْمَرْءُ اِلَّا حَیْثُ یَجْعَلُ نَفْسَهٗ
انسان جس حالت میں اپنے نفس کو رکھتا ہے ویسا ہی وہ بن جاتا ہے

فَاِنْ اُطْمِعَتْ تَاقَتْ[2] وَاِلَّا تَسَلَّتِ
اگر طمع میں ڈالا جائے تو مشتاق ہوتا ہے ورنہ آسودہ

[1] بلاغ۔ کفایت [2] توق بمعنے شوق۔ مشتاق ہونا۔

شہوت دیکھنے کی ممانعت خواہ سامنے ہو خواہ تنہائی میں

أَقُولُ لِعَيْنِي اِحْبِسِي لَحَظَاتِ[۱] — وَلَا تَنْظُرِي يَا عَيْنُ بِالسَّرِقَاتِ
میں اپنی آنکھ سے کہتا ہوں کہ نظر بازی سے رک — اور اے آنکھ چپکے چپکے مت دیکھ

فَكَمْ نَظْرَةٍ قَادَتْ[۲] إِلَى الْقَلْبِ شَهْوَةً — فَأَصْبَحَ مِنْهَا الْقَلْبُ فِي حَسَرَاتِ
اسلئے کہ بعض نظروں نے دل میں شہوت پیدا کردی — پھر اسکی وجہ سے دل رنج وافسوس میں پڑ گیا

رنجیدہ دلوں کی تسکین اور صبر کی ہدایت جس کا بڑا مرتبہ ہے

خَلِيلَيَّ لَا وَاللّٰهِ مَا مِنْ مُلِمَّةٍ[۳] — تَدُومُ عَلَى حَيٍّ وَإِنْ هِيَ جَلَّتِ
اے میرے دوست نہیں! بخدا کوئی مصیبت بھی — کسی زندہ رہنے والے پر ہمیشہ نہیں رہتی گو وہ بہت بڑی ہو

فَإِنْ نَزَلَتْ يَوْمًا فَلَا تَخْضَعَنْ لَهَا — وَلَا تُكْثِرِ الشَّكْوَى إِذَا النَّعْلُ زَلَّتِ
پس اگر تم پر کبھی آجائے تو مرعوب نہ ہونا — جب جوتا پھسل جائے تو بہت شکایت نہ کر

فَكَمْ مِنْ كَرِيمٍ يُبْتَلَى بِنَوَائِبٍ — فَصَابَرَهَا حَتَّى مَضَتْ وَاضْمَحَلَّتِ
اس لئے کہ بہت سے شریف مصائب میں مبتلا ہو جاتے ہیں — پھر وہ صبر سے اس کا مقابلہ کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ مصیبت ٹل کر بالکل شمردہ ہو جاتی ہے

خاموشی اور کم بولنے کو ترجیح اور گوہر معنی کو الماس سخن میں پرونا

إِنَّ الْقَلِيلَ مِنَ الْكَلَامِ بِأَهْلِهِ — حَسَنٌ وَإِنَّ كَثِيرَهُ مَمْقُوتُ
تھوڑی بات اُسکے اہل کے ساتھ بہتر ہے — اور کثیر معیوب

مَا ذَلَّ ذُو صَمْتٍ وَمَا مِنْ مُكْثِرٍ — إِلَّا يَزِلُّ وَمَا يُعَابُ صَمُوتُ
خاموش کبھی ذلیل نہیں ہوا اور زیادہ بولنے والا — ضرور لغزش کھاتا ہے اور خاموش کو کوئی عیب نہیں لگ سکتا

إِنْ كَانَ يَنْطِقُ نَاطِقٌ مِنْ فِضَّةٍ — فَالصَّمْتُ دُرٌّ زَانَهَا يَاقُوتُ
اگر بولنے والے کا کلام چاندی کا ہے — تو سکوت موتی ہے اور اسکو یاقوت نے زینت دی ہے

اس مردہ کی فضیلت جسکی بزرگی کا اثر ابھی موجود ہے اس زندہ پر جس سے نفع مفقود ہے

قَدْ مَاتَ قَوْمٌ وَمَا مَاتَتْ مَكَارِمُهُمْ[۴] — وَعَاشَ قَوْمٌ وَهُمْ فِينَا كَأَمْوَاتِ
کچھ لوگ ایسے ہیں جو مر چکے ہیں مگر ان کے فضائل نہیں مرے ہیں — کچھ لوگ زندہ ہیں اور وہ ہم میں مثل مردہ کے ہیں

[۱] لحظہ۔ نگاہ [۲] قود، کشیدن [۳] ملمۃ، حادثہ۔ [۴] مکرمۃ، بزرگی۔ جمع مکارم۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ

نَفْسِي عَلَى زَفَرَاتِهَا مَحْبُوسَةٌ میری جان نالوں سے محبوس ہے	يَا لَيْتَهَا خَرَجَتْ مَعَ الزَّفَرَاتِ اے کاش ان نالوں کے ساتھ نکل جاتی
لَا خَيْرَ بَعْدَكَ فِي الْحَيٰوةِ وَإِنَّمَا آپ کے بعد زندگی میں کچھ بھلائی نہیں	أَبْكِي مَخَافَةَ أَنْ تَطُولَ حَيٰوتِي میں صرف اس لئے روتا ہوں کہ کہیں میری زندگی طویل نہ ہو جائے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے جنگ کرنے کی اجازت طلب کرنا

هَلْ يَدْفَعُ الدِّرْعُ الْحَصِينُ مَنِيَّةً کیا مضبوط زرہ موت کو روک سکتی ہے	يَوْمًا إِذَا حَضَرَتْ لِوَقْتِ مَمَاتِ جب کہ وہ مرنے کے وقت لائی جائے
إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّ كُلَّ مُجَمَّعٍ مجھے معلوم ہے کہ ہر ایک اجتماع	يَوْمًا يَئُولُ لِفُرْقَةٍ وَشَتَاتِ ایک دن تفرقہ اور انتشار اختیار کرے گا
يَا أَيُّهَا الدَّاعِي النَّذِيرُ وَمَنْ بِهِ اے وہ شخص جو حق کی دعوت دینے والا اور ڈرانیوالا ہے	كَشَفَ الْإِلٰهُ رَوَاكِدَ الظُّلُمَاتِ اور جس کے ذریعہ سے خدا نے ٹھہری ہوئی تاریکیوں کو زائل کر دیا
أَطْلِقْ فَدَيْتُكَ لِابْنِ عَمِّكَ أَمْرَهُ چھوڑ دیں (میں آپ پر فدا ہوں) اپنے ابن عم کے لئے اس کا کام	وَارْمِ عِدَاتَكَ عَنْهُ بِالْجَمَرَاتِ اور اپنے دشمنوں کو اسکے ذریعہ سے پتھروں سے ماریں
فَالْمَوْتُ حَقٌّ وَالْمَنِيَّةُ شَرْبَةٌ اسلئے کہ مرنا برحق ہے اور موت ایسا شربت ہے	تَأْتِي إِلَيْكَ فَبَادِرِ الزَّكَوَاتِ جو تیرے پاس آنیوالا ہے بس پاک اور نیک کاموں کی طرف سبقت کر

اُس دشمن کو دھمکی جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جرأت کی اور آمادہ جنگ ہوا

يَا جَامِعًا لِشَمْلِهِ سَاعَاتُهُ اے وہ شخص جس کی تمام ساعتیں پراگندگی کو جمع کرتی ہیں	وَدَنَتْ مَنِيَّتُهُ[1] وَحَانَ وَفَاتُهُ اور جس کی موت قریب ہے اور وفات آگئی
اِرْجِعْ فَإِنِّي عِنْدَ مُخْتَلِفِ الْقَنَا میدان جنگ سے واپس جا اسلئے کہ جب نیزے آنے جانے لگیں گے	لَيْثٌ يَكُرُّ عَلَى الْعِدٰى جُرْأَتُهُ تو ایسا شیر ہو جاؤں گا جس کی دلیریاں دشمنوں پر بار بار حملہ کرتی ہیں

[1] منیۃ، موت جمع منایا۔

صفین میں سعادتمند ساتھیوں کو خطاب اور ان کو وقار اور طمانیت کی نصیحت

دُبُّوا دَبِيبَ النَّمْلِ لَا تَفُوتُوا
مثل چیونٹی کے آہستہ چلو آگے نہ بڑھو

وَاَصْبِحُوا فِي حَرْبِكُمْ وَبِيتُوا
جنگ ہی میں صبح کرو اور رات گذارو

كَيْ مَا تَنَالُوا الدِّينَ اَوْ تَمُوتُوا
تاکہ دین حاصل کرو یا مر جاؤ

اَوْ لَا فَاِنِّي طَالَمَا عُصِيتُ
اگر ایسا نہیں تو میری بارہا نافرمانی کی جا چکی ہے

قَدْ قُلْتُمْ لَوْ جِئْتَنَا فَجِئْتُ
تم لوگوں نے کہا تھا کہ کاش تم آئے ہوتے تو میں آیا

لَيْسَ لَكُمْ مَا شِئْتُمْ وَشِئْتُ
جو تم اور میں چاہوں اس کا ہونا ضروری نہیں

بَلْ مَا يُرِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ
بلکہ وہی ہوگا جو زندہ کرنے والا اور مارنے والا چاہے گا

اس بات کا بیان کہ رنج کے لئے خوشی اور مصیبت کے لئے کشادگی لازمی ہے

اِذَا النَّائِبَاتُ بَلَغْنَ الْمَدٰى
جب مصائب حد کو پہنچ جاتے ہیں

وَكَادَتْ تَذُوبُ لَهُنَّ الْمُهَجُ
اور قریب ہوتا ہے کہ اُن کے سامنے جانیں گھل جائیں

وَحَلَّ الْبَلَاءُ وَبَانَ الْعَزَاءُ
اور مصیبت نازل ہوتی اور صبر جاتا رہتا ہے

فَعِنْدَ التَّنَاهِي يَكُونُ الْفَرَجُ
پس آخر میں کشادگی ظاہر ہوتی ہے

اس بات کا بیان کہ بعض اوقات لائق آدمیوں کو بھی جہل کی ضرورت ہوتی ہے

لَئِنْ كُنْتُ مُحْتَاجًا اِلَى الْعِلْمِ اِنَّنِي
اگر مجھ کو علم کی ضرورت ہے تو

اِلَى الْجَهْلِ فِي بَعْضِ الْاَحَايِينِ اَحْوَجُ
بعض اوقات جہل کی اس سے زیادہ ضرورت پڑتی ہے

وَلِي فَرَسٌ لِلْعِلْمِ بِالْحِلْمِ مُلْجَمٌ
میرے پاس علم کا گھوڑا ہے حلم اس کی لگام ہے

وَلِي فَرَسٌ لِلْجَهْلِ بِالْجَهْلِ مُسْرَجٌ
اور میرے پاس ایک جہل کا گھوڑا ہے جس پہ جہل کا زین رکھا گیا ہے

فَمَنْ شَاءَ تَقْوِيمِي فَاِنِّي مُقَوَّمٌ
پس جو شخص میری سیدھائی چاہے تو میں سیدھا ہوں

وَمَنْ شَاءَ تَعْوِيجِي فَاِنِّي مُعَوَّجٌ
اور جو شخص میری کجی چاہے تو میں ٹیڑھا ہوں

وَبِالْجَهْلِ لَا أَرْضٰى وَلَا هُوَ شِيمَتِي
نہ جہل مجھ کو پسند ہے اور نہ میری عادت ہے

وَلٰكِنَّنِي أَرْضٰى بِهٖ حِيْنَ أُحْوَجُ
لیکن جب ضرورت پڑ جاتی ہے تو پسند کر لیتا ہوں

فَإِنْ قَالَ بَعْضُ النَّاسِ فِيهِ سَمَاجَةٌ
پس اگر کسی نے کہا کہ جہالت میں برائی ہے

فَقَدْ صَدَقُوا وَالذُّلُّ بِالْحُرِّ أَسْمَجُ
تو صحیح کہا، لیکن ذلت شریف کے لئے اس سے زیادہ بری ہے

أَلَا رُبَّمَا ضَاقَ الْفَضَاءُ بِأَهْلِهٖ
ہاں بسا اوقات فضا اس کے رہنے والوں کیلئے تنگ ہو جاتی ہے

وَأَمْكَنَ تَفَابَيْنَ الْأَسِنَّةِ مَخْرَجُ
اور رہائی نیزوں کے درمیان سے ممکن ہوتی ہے

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا (خدا انکو جزائے خیر دے) سے خطاب جس وقت جنگ کو جا رہے تھے

قَرِّبِي ذَا الْفِقَارِ فَاطِمُ مِنِّي
اے فاطمہ ذوالفقار کو میرے قریب کر دے

فَإِنِّي لِسَيْفٍ كُلَّ يَوْمِ هِيَاجٍ
اس لئے کہ جنگ کے دن تلوار میری دوست ہے

قَرِّبِي الصَّارِمَ الْحُسَامَ فَإِنِّي
کاٹنے والی تیز تلوار میرے قریب کر اسلئے

رَاكِبٌ فِي الرِّجَالِ نَحْوَ الْهِيَاجِ
کہ میں لوگوں کے ساتھ سوار ہو کر لڑائی کیطرف جاؤنگا

وَرَدَ الْيَوْمَ نَاصِحًا يُنْذِرُ النَّا
آج لوگوں کو ڈرانے والے خیر خواہ کے پاس

سَ جُيُوشٌ كَالْبَحْرِ ذِي الْأَمْوَاجِ
کیسی فوجیں آئی ہیں مثل جوش مارنے والے سمندر کے ہیں

وَرَدُوا مُسْرِعِيْنَ يَبْغُونَ قَتْلِي
جھپٹ کر آئی ہیں اور مجھ کو

وَأَبِيكَ مُحِبِّ بِالْمِعْرَاجِ
تمہارے باپ کو جنکو معراج عطا ہوئی قتل کرنا چاہتی ہیں

وَخَرَابَ الْأَوْطَانِ وَقَتْلَ النَّا
اور وطن کو ویران کرنا اور لوگوں کا قتل اور خون

سِ وَكُلٌّ إِذَا أَصْبَحَ لَاجِ
چاہتی ہیں لیکن جب صبح ہوگی تو پناہ چاہیں گی

سَوْفَ أُرْضِي الْمَلِيكَ بِالضَّرْبِ مَا
عنقریب میں اپنے مالک کو بذریعہ جہاد راضی کروں گا

عِشْتُ إِلَى أَيْنَ أُنَالُ مَا أَنَا رَاجِ
جب تک میری جان میں جان ہے یہاں تک کہ تمنا پوری ہو جائے

مِنْ ظُهُورِ الْإِسْلَامِ أَوْ يَأْتِي الْمَوْ
یعنی اسلام کی اشاعت یا موت آئے شہید

تُ شَهِيدًا مِنْ شَاخِبِ الْأَوْدَاجِ
ہو کر گردن کی رگوں کے خون سے

منافق دوستوں اور ناموافق یاروں کی شکایت

كُلُّ خَلِيلٍ لِي خَالَلْتُهٗ
میرے تمام دوست جن سے میں نے دوستی کی

لَا تَرَكَ اللّٰهُ لَهٗ وَاضِحَةً[1]
خدا ان کے سامنے کے دانتوں کو باقی نہ رکھے،

[1] سنان۔ جمع سنہ

فَكُلُّهُمْ أَرْوَغُ مِنْ ثَعْلَبٍ
سب کے سب لومڑی سے زیادہ چالباز ہیں

مَا أَشْبَهَ اللَّيْلَةَ بِالْبَارِحَةِ
آج کی رات شب گذشتہ سے کس قدر مشابہ ہے

خلط ملط اور ربط وضبط کے اصول کی تعیین

اِصْحَبْ خِيَارَ النَّاسِ تَنْجُ مُسْلِمًا
اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرو تو سلامتی کے ساتھ نجات پاؤ گے

وَمَنْ صَحِبَ الْأَشْرَارَ يَوْمًا سَيُجْرَحُ
جو شریر لوگوں کی صحبت میں رہے ایک دن ہلاک ہو جائیگا

وَإِيَّاكَ يَوْمًا أَنْ تُمَازِحَ جَاهِلًا
جاہل سے مذاق کرنے سے بچو اس لئے

فَتَلْقَى الَّذِي لَا تَشْتَهِي حِيْنَ يَمْزَحُ
کہ جب وہ مذاق کریگا تو تمکو وہ بات پیش آئیگی جس کو تم نہیں چاہتے

وَلَا تَكُ عِرِّيضًا يُشَاتِمُ مَنْ دَنَى
تم ایسے چھیڑنے والے نہ ہو جو قریب آنے والے کو گالی دیتے ہیں

فَتُشْبِهُ كَلْبًا بِالسَّفَاهَةِ مَنْبَحُ
اسلئے کہ تم بیوقوفی میں بھونکنے والے کتے کے مشابہ ہو جاؤ گے

إِذَا مَا كَرِيمٌ جَاءَ يَطْلُبُ حَاجَةً
جب شریف آدمی حاجت روائی کے لئے آئے

فَقُلْ قَوْلَ حُرٍّ مَاجِدٍ يَتَسَمَّحُ
تو تو صاف اور بڑی بات کہو جو درگذر کرنیوالی ہو

فَبِالرَّأْسِ وَالْعَيْنَيْنِ مِنِّي قَضَاؤُهَا
بسر وچشم مجھے اس کا پورا کرنا منظور ہے

وَمَنْ يَّشْتَرِيْ حَمْدَ الرِّجَالِ سَيَرْبَحُ
اور جو شخص بھی تعریف خریدے گا نفع میں رہے گا۔

رفق کی مدح اس طریقہ پر کہ کامیابی اور فلاح کا سبب ہوتی ہے

اَلرِّفْقُ يُمْنٌ وَالْأَنَاةُ سَعَادَةٌ
نرمی برکت ہے، وقار اور اطمینان نیک بختی ہے

فَتَأَنَّ فِي أَمْرٍ تُلَاقِ نَجَاحًا
پس جس کام میں بھی آہستگی اختیار کروگے فلاح پاؤ گے

بھید ظاہر کرنے کی ممانعت اور بروں کے شر سے ڈرانا

فَلَا تُفْشِ سِرَّكَ إِلَّا إِلَيْكَ
اپنا بھید بجز اپنے کسی سے نہ کہو

فَإِنَّ لِكُلِّ نَصِيْحٍ نَصِيْحًا
اسلئے کہ ہر خیر خواہ کا دوسرا خیر خواہ ہوتا ہے

فَإِنِّيْ رَأَيْتُ غُوَاةَ الرِّجَالِ
پس جس گمراہ لوگوں کو دیکھتا ہوں

لَا يَتْرُكُوْنَ أَدِيْمًا صَحِيْحًا
کہ وہ کسی شخص کو صحیح وسالم نہیں چھوڑتے

عبادت کا حکم اچھی عبارت میں اور بیہودہ بکنے کی ممانعت

اِغْتَنِمْ رَكْعَتَيْنِ زُلْفَى اِلَى اللهِ
دو رکعتوں کو جو خدا سے قربت حاصل کرنیکے لئے ہوں غنیمت سمجھو
وَاِذَا هَمَمْتَ بِالْقَوْلِ فِي لُبَا
جب تم باطل بات کہنے کا ارادہ کرو تو

اِذَا كُنْتَ فَارِغًا مُسْتَرِيْحًا
جس وقت تم خالی اور مطمئن ہو
طِلِ فَاجْعَلْ مَكَانَهُ التَّسْبِيْحَا
اس کے بجائے تسبیح پڑھ لیا کرو

مقام صفین میں جنگ لیلۃ الہریر کا اور کینہ والوں سے مقابلہ اور مقاتلہ کا ذکر

اَللَّيْلُ دَاجٍ وَالْكِبَاشُ تَنْتَطِحُ
رات تاریک ہے اور مینڈھے لڑ رہے ہیں
اُسُدُ عَرِيْنٍ فِي اللِّقَاءِ قَدْ مَرِحْ
وہ جھاڑی کے شیر ہیں جو بوقت جنگ خوش ہیں

نِطَاحَ اُسْدٍ مَا اَرَاهَا تَصْطَلِحُ
جس طرح شیر لڑتے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ صلح کریں گے
مِنْهَا نِيَامٌ وَفَرِيْقٌ مُنْبَطِحُ
بعضے سوئے ہوئے ہیں اور کچھ سامنے لڑ رہے ہیں

فَمَنْ نَجَا بِرَاْسِهِ فَقَدْ رَبِحْ
پس جس کا سر بچا وہ فائدے میں رہا

بہترین طریقہ پر نکاح اور فراغت کی تعریف

اَفْلَحَ مَنْ كَانَ لَهُ مُزَخَّهْ
وہ شخص کامیاب ہے جس کے پاس عورت ہو

يَزُخُّهَا ثُمَّ يَنَامُ فَخَّهْ
جس سے وہ ہمبستر ہو اور پھر خراٹے کی نیند سوئے

حضرت امیر کا امام حسنؑ کو (خدا اُن کو فتنوں کے وبا پر خبر دار دے) نصیحت

عَلَيْكَ بِبِرِّ الْوَالِدَيْنِ كِلَيْهِمَا
اپنے ماں باپ دونوں کے فرماں بردار رہو
وَلَا تَصْحَبَنْ اِلَّا تَقِيًّا[۱] مُهَذَّبًا
اور بجز پرہیزگار، مہذب، پاک دامن، پارسا
وَقَارِنْ اِذَا قَارَنْتَ حُرًّا مُؤَدَّبًا
اگر تم کو صحبت اختیار کرنی ہو تو آزاد جوان جو شریف زادوں میں سے ہو

وَبِرِّ ذَوِي الْقُرْبَى وَبِرِّ الْاَبَاعِدِ
خویش و اقارب اور دور والوں کے ساتھ احسان کرو
عَفِيْفًا زَكِيًّا مُنْجِزًا لِلْمَوَاعِدِ
ایفاء وعدہ کرنیوالے کے کسی کی صحبت مت اختیار کرو
فَتًى مِنْ بَنِي الْاَحْرَارِ زَيْنَ الْمَشَاهِدِ
اور ہمجنسوں کی زینت ہو اُس کی صحبت اختیار کرو

۱ تقی، اتقیا و جمع - پرہیزگار

وكف الاذى واحفظ لسانك وارغب
ایذا پہنچانے سے بچو زبان کو محفوظ رکھو

فديتك في ود الخليل المساعد
میں تم پر فدا ہوں مدد کرنیوالے دوست کی دوستی میں رغبت کرو

وغض عن المكروه طرفك واجتنب
بری بات سے اپنی آنکھ کو دور رکھو اور پڑوسی کو

اذى الجار واستمسك بحبل المحامد
تکلیف دینے سے بچو اور تعریفوں کی رسی کو مضبوط پکڑ لو

وكن واثقا بالله في كل حادث
ہر موقع پر اللہ پر پورا اعتماد رکھو

يصنك مدى الايام من عين حاسد
تو وہ تم کو ہمیشہ چشم حاسد سے محفوظ رکھے گا

وبالله فاستعصم ولا ترج غيره
اور خدا ہی کے ذریعہ سے حفاظت چاہو غیر سے امید نہ رکھو

ولا تك للنعماء عنه بجاحد
اور اُس کی نعمتوں کے منکر نہ ہو

ونافس ببذل المال في طلب العلى
مال خرچ کرکے بلند مرتبہ حاصل کرنے کے لیے بڑھنے کی کوشش کرو

بهمة محمود الخلائق ماجد
ایسی ہمت سے جیسی کہ قابل شریف لوگوں کی ہمت ہوتی ہے

ولا تبن للدنيا بناء مؤمل
دنیا کے لئے اب کوئی ایسا مکان نہ بناؤ جسکے ہمیشہ رہنے کی امید ہو سکے

خلودا فما حي عليها بخالد
اسلئے کہ کوئی متنفس ہمیشہ یہاں نہیں رہے گا

وكل صديق ليس لله وده
اور ہر وہ دوست جس کی محبت اللہ کے لئے نہ ہو

فناد عليه هل به من تزايد
تو اس سے باواز بلند کہدو کہ کیا کوئی اس میں زیادتی کر سکتا ہو

نفسِ انسانی کو اعلیٰ فضائل کے لئے ابھارنا

وذي همة لم ترض بالضيم نفسه
بہت سے صاحب ہمت جنکے نفس نے ذلت اور ظلم کو گوارا نہیں کیا

فاصبح قرما هبرزيا ممجدا
بہتر قابل تعریف سردار بن گئے

اذا خامرته بالندى اريحية
ان کی فیاضی میں جب شوقِ جود مل جاتا ہے

تخال اهتزاز الرمح فيه ترددا
تو تم اسکو خوش دیکھ کر اسکی آمد و رفت کو نیزے کی حرکت خیال کرتے ہو

ابى الله الا ان يكون معظما
خدا کو یہی منظور ہے کہ وہ بزرگ، صاحب ہمت

هماما كريما باذخ المجد اصيدا
شریف، بلند خیال اور سر بلند ہو

لقد ساير الايام حزما وحيلة
وہ زمانہ کے ساتھ ساتھ ہشیاری اور تدبیر سے چلا

فاصبحت الايام تزهى باغيدا
پس ایسی حالت ہوگئی کہ زمانہ کو اسپر ناز ہونے لگا

۱ ارتقاب، رغبت کرنا ۲ غض نیچا رکھنا ۳ صیانت بچانا، مدی - غایت درازی ۴ اعتصام - حفاظت چاہنا، جحود انکار کرنا ۵ انافس، باہم بڑھنے کی کوشش کرنا - ۶ تامیل، امید کرنا ۷ قرم، سردار - فحل یعنی سردار ہبرزی - بہتر، ۸ مخامرہ، ملانا - اریحۃ، سخاوت سے خوش ہونا - تردد - آمد و رفت ۹ باذخ، بلند - اصید، سربلند ۱۰ سایرہ، باہم چلنا - زہو، ناز کرنا -

وَحَلَّ بِاَعْلٰى ذُرْوَةِ الْفَخْرِ سَامِيًا ۔۔۔ وَاَبْدٰی سَمَاحًا بَیْنَ ذَالِکَ وَسُؤْدَدًا

اور فخر کی سب سے بلند چوٹی پر اترا بلند ہو کر ۔۔۔ اور جوانمردی اور سیادت کا اس پر اظہار کیا

وَمَا الْفَخْرُ اِلَّا اَنْ یَّكُوْنَ مُوَفَّقًا ۔۔۔ مُعَانًا بِنَصْرِ اللّٰهِ عَبْدًا مُسَدَّدًا

فخر صرف یہ ہے کہ انسان کو توفیق خدا ۔۔۔ اسکی مدد حاصل ہو اور ٹھیک ٹھیک خدا کا صحیح بندہ بن جائے

فَكَمْ مِّنْ فَتًی لَّمْ یَعْرَ مِنْ حُلَلِ التُّقٰی ۔۔۔ وَكَمْ مِّنْ فَتًی بِاللّٰهِ اَضْحٰی مُؤَیَّدًا

بہت سے بندے ایسے ہیں جو لباس تقوے سے برہنہ نہیں ۔۔۔ اور بہت سے بندے ایسے ہیں جو اللہ کی توفیق سے مؤید من اللہ ہیں

اَلَا رُبَّمَا شَدَّ الْكَرِیْمُ اعْتِزَامَهٗ ۔۔۔ فَصَارَ عَلَی الْاَعْدَاءِ سَیْفًا مُّهَنَّدًا

ہاں! ایسا اوقات شریف اپنے ارادہ کو پختہ کر لیتا ہے ۔۔۔ تو وہ دشمنوں کے خلاف ہندی تلوار بن جاتا ہے

وَمَا السَّیْفُ مَا قَدْ كَانَ فِیْ بَطْنِ جَفْنِهٖ ۔۔۔ بِسَیْفٍ وَّلٰكِنْ مَّا تَبَدّٰی مُجَرَّدًا

وہ تلوار تلوار نہیں جو اپنے نیام کے اندر ہو ۔۔۔ بلکہ تلوار حقیقت میں وہ ہے جو برہنہ ظاہر ہو

مشقتِ ایام اٹھا کر اور شب بیداری کر کے معالی امور کو حاصل کرنے کا ارشاد

اَعَاذِلَتِیْ عَلٰی اِتْعَابِ نَفْسِیْ ۔۔۔ وَرَعْیِیْ فِی السُّرٰی رَوْضَ السُّهَادِ

اے اس بات پر ملامت کرنیوالو میں اپنے نفس کو تکلیف دیتا ہوں ۔۔۔ اور رات میں چل کر بیداری کے باغوں میں چرتا ہوں

اِذَا شَامَ الْفَتٰی بَرْقَ الْمَعَالِیْ ۔۔۔ فَاَهْوَنُ فَائِتٍ طِیْبُ الرُّقَادِ

جب انسان کو معالی امور کی چمک کی تلاش ہو جائے ۔۔۔ تو خواب راحت کا چھوڑ دینا سب سے معمولی چیز ہے

سفر کی مشقت کو اقامت کی آسائش پر ترجیح

تَغَرَّبْ عَنِ الْاَوْطَانِ فِیْ طَلَبِ الْعُلٰی ۔۔۔ وَسَافِرْ فَفِی الْاَسْفَارِ خَمْسُ فَوَائِدٍ

حصول بلندی کے لئے وطن سے مسافر بن جا ۔۔۔ پس سفر اختیار کر کیونکہ سفر میں پانچ فائدے ہیں

تَفَرُّجُ هَمٍّ وَّاكْتِسَابُ مَعِیْشَةٍ ۔۔۔ وَعِلْمٌ وَّاٰدَابٌ وَّصُحْبَةُ مَاجِدٍ

غم کا دور ہونا، حصول معاش، وعلم ۔۔۔ آداب و بڑے کی صحبت (تفصیل فوائد خمسہ)

فَاِنْ قِیْلَ فِی الْاَسْفَارِ ذُلٌّ وَّمِحْنَةٌ ۔۔۔ وَقَطْعُ الْفَیَافِیْ وَارْتِكَابُ شَدَائِدٍ

پس اگر کہا جائے کہ سفر میں ذلت اور مشقت ہے ۔۔۔ اور میدانوں کو طے کرنا اور تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں

۱؎ ذروۃ، ذری جمع اعلیٰ شے۔ چوٹی ۲؎ سماح، جوانمردی، سخاوت ۳؎ سدید، ٹھیک کرنا ۴؎ عری ننگا ہونا، حلۃ، حلل جمع۔ لباس ۵؎ اعتزام، ارادہ کرنا ۶؎ جفن، نیام تیغ، پلک۔ ۷؎ عاذلہ از عال، ملامت کرنا ۸؎ روضہ، روضی اروضات جمع باغ ۹؎ تغرب، مسافر ہونا ۱۰؎ فیفاء فیافی۔

فَمَوْتُ الْفَتیٰ خَیْرٌ لَّهٗ مِنْ مَّقَامِهٖ	بِدَارِ هَوَانٍ بَیْنَ وَاشٍ وَّحَاسِدِ
تو انسان کے لئے مرجانا اس ذلت کے مقام سے	بہتر ہے جہاں حاسد اور چغلخور رہوں

تمام کاموں کا خدائے غفور و شکور کے حکم پر موقوف رہنے کا بیان

اِذَا لَمْ یَکُنْ عَوْنٌ مِّنَ اللّٰهِ لِلْفَتیٰ	فَاَکْثَرُ مَا یَمْنیٰ عَلَیْهِ اِجْتِهَادُهٗ
جب انسان کو خدا کی مدد حاصل نہیں ہوتی	تو زیادہ تر جس کا اسکو نقصان کے لئے اندازہ کیا گیا ہی اسی کوشش ہے

اس بات کا بیان کہ کام خدا کی تقدیر کے موافق انجام پاتے ہیں نہ انسان کی تدبیر کے مطابق

لَوْ کَانَتِ الْاَرْزَاقُ تَجْرِیْ عَلٰی	مِقْدَارِ مَا یَسْتَاهِلُ الْعَبْدُ
اگر روزی بمقدار بندہ کی اہلیت	کے جاری ہوتی
لَکَانَ مَنْ یَّخْدِمُ مُسْتَخْدِمًا	وَغَابَ نَحْسٌ وَّبَدَا اَسْعَدُ
تو البتہ خادم مخدوم ہو جاتا	اور نحس باقی نہ رہتا اور خوش بختی کا ظہور ہوتا
وَاعْتَدَلَ الدَّهْرُ اِلیٰ اَهْلِهٖ	وَاتَّصَلَ السُّؤْدُدُ ذُو الْمَجْدِ
زمانہ اہل زمانہ کے ساتھ انصاف کرتا	اور سرداری صاحب مجد کو پہونچتی
لٰکِنَّهَا تَجْرِیْ عَلٰی سَمْتِهَا	کَمَا یُرِیْدُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ
لیکن روزی اپنے طریقہ پر پہنچتی ہے	جیسا کہ خدائے یکتا و بے نظیر چاہتا ہے

اس جماعت کی مذمت جو بظاہر انسان ہیں مگر حقیقت میں بے دُم کے حیوان ہیں

مَا اَکْثَرَ النَّاسَ لَا بَلْ مَا اَقَلَّهُمْ	وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اَنِّیْ لَمْ اَقُلْ فَنَدًا
لوگ کس قدر زیادہ ہیں نہیں بلکہ کس قدر کم ہیں	خدا جانتا ہے کہ میں نے لغو نہیں کہا
اِنِّیْ لَاَفْتَحُ عَیْنِیْ حِیْنَ اَفْتَحُهَا	عَلیٰ کَثِیْرٍ وَّلٰکِنْ لَّا اَرٰی اَحَدًا
جب میں آنکھ کھولتا ہوں تو بہتوں پر	نظر پڑتی ہے مگر کسی کو بھی آدمی نہیں پاتا

منافق ریاکار دوستوں سے جدائی اور فراق پر تنبیہہ

مَنْ لَّمْ یُرِدْكَ فَخَلِّهٖ بِمُرَادِهٖ	لَا تَحْزَنَنَّ لِهَجْرِهٖ وَبِعَادِهٖ
جو شخص تم کو نہ چاہئے اس کا ارادہ چھوڑ دو	اسکی جدائی اور دوری پر رنج نہ کرو

۱ منی یمنی منیا از ضرب۔ اندازہ کرنا ۲ استہال، اہل ہونا، مناسب ہونا ۳ سمت طریقہ روش ۴ فند، بیوقوفی، جھوٹ ۵ تخلیہ خالی کرنا چھوڑ دینا

لوازمِ محبت اور مراسمِ مودّت کی تفصیل

اِذَا مَا الْمَرْءُ لَمْ یَحْفَظْ ثَلٰثًا
جب انسان تین باتوں کا لحاظ نہ کرے

فَبِعْهُ وَلَوْ بِکَفٍّ مِّنْ رَمَادٍ
تو اسکو الگ کر دو اگرچہ ایک مٹھی راکھ ہی عوض میں ملے

وَفَاءً لِّلصَّدِیْقِ وَبَذْلِ مَالٍ
دوست کے ساتھ وفاداری، اور مال خرچ کرنا

وَکِتْمَانَ السَّرَائِرِ فِی الْفُؤَادِ
دل میں بھید دل کو چھپانا

اس بات کا بیان کہ کسی کے دشمن سے محبت اس سے عداوت کرنا ہے اور کسی کے دوست سے محبت اُسے دوستی کرنا ہے

صَدِیْقُ عَدُوِّیْ دَاخِلٌ فِیْ عَدَاوَتِیْ
میرے دشمن کا دوست میری عداوت میں داخل ہے

وَاِنِّیْ لِمَنْ وَدَّ الصَّدِیْقَ وَدُوْدٌ
اور میں اس شخص کا دوست ہوں جو میرے دوست سے محبت کرے

فَلَا تَقْرَبَنْ مِنِّیْ وَاَنْتَ صَدِیْقُهٗ
میرے قریب نہ آ، حال یہ ہے کہ تو دشمن کا دوست ہے

فَاِنَّ الَّذِیْ بَیْنَ الْقُلُوْبِ بَعِیْدٌ
اس لئے کہ دلوں میں بہت دوری ہے

دوستی اور خلوص میں پائیداری اور محبت و وفاداری میں استحکام کا اظہار

مَا وَدَّنِیْ اَحَدٌ اِلَّا بَذَلْتُ لَهٗ
جس شخص نے بھی مجھ سے محبت کی اس کے لئے

صَفْوَ الْمَوَدَّةِ مِنِّیْ اٰخِرَ الْاَبَدِ
میں نے آخر تک خالص محبت کو باقی رکھا

وَلَا قَلَانِیْ وَاِنْ کَانَ الْمُسِیْ بِنَا
جس شخص نے بھی مجھ سے دشمنی کی، اگرچہ وہ میرا برا چاہتا تھا

اِلَّا دَعَوْتُ لَهُ الرَّحْمٰنَ بِالرَّشَدِ
تو میں نے اسکے لئے ہدایت کی خدا سے دعا کی

وَلَا ائْتُمِنْتُ عَلٰی سِرٍّ فَبُحْتُ بِهٖ
ایسا نہیں ہوا کہ میں کسی بھید کا امانت دار ہوا اور اسکو فاش کر دیا

وَلَا مَدَدْتُ اِلٰی غَیْرِ الْجَمِیْلِ یَدِیْ
اور نہ برائی کی طرف کبھی ہاتھ بڑھایا

وَلَا اَقُوْلُ نَعَمْ یَوْمًا فَاُتْبِعُهٗ
ایسا نہیں ہو سکتا کہ میں ہاں کہہ دوں پھر اُس کے بعد

بِخُلًا وَّلَوْ ذَهَبَتْ بِالْمَالِ وَالْوَلَدِ
بخل کروں اگرچہ یہ مال اور اولاد کو برباد کر دے

دلی دوست اور روحانی شفیق کی آرزو

هُمُوْمُ رِجَالٍ فِیْ اُمُوْرٍ کَثِیْرَةٍ
لوگوں کو بہت سی چیزوں کی خواہشیں ہیں

وَهَمِّیْ مِنَ الدُّنْیَا صَدِیْقٌ مُّسَاعِدٌ
میری خواہش دنیا سے صرف سچے دوست کی ہے

---

۱ رماد، راکھ۔ ۲ سرائر جمع سریرۃ، بھید۔ فواد، افئدہ جمع، دل۔ ۳ قلی دشمنی کرنا۔ اساءۃ، برائی کرنا ۴ ائتمان، امین بنانا، بوح ظاہر کرنا۔

يَكُوْنُ كَرُوْحٍ بَيْنَ جِسْمَيْنِ قُسِّمَتْ جو اس روح کے مثل ہو جو دو جسموں میں منقسم ہو	فَجِسْمُهُمَا جِسْمَانِ وَالرُّوْحُ وَاحِدُ تو جسم دونوں کے دو ہوں مگر روح ایک

نفس کو قناعت کی ترغیب جو عین طاعت ہے

أَفْلَحَ مَنْ كَانَ لَهُ كِرْدِيْدَةٌ وہ شخص کامیاب ہے جس کے پاس بچے ہوئے خرمے ہیں	يَأْكُلُ مِنْهَا ثُمَّ يَثْنِيْ جِيْدَهُ وہ انہیں سے کھاتا ہے اور اپنی گردن کو دوہرا کرتا ہے

مسکینوں سے ہمدردی اور مصیبت زدہ و پریشان حالوں کی تسکین کے متعلق تنبیہ

وَحَسْبُكَ دَاءً أَنْ تَبِيْتَ بِبِطْنَةٍ تیرے لئے یہ کافی بیماری ہے کہ تو شکم سیر ہو کر رات گذارے	وَحَوْلَكَ أَكْبَادٌ تَحِنُّ إِلَى الْقِدِّ اور تیرے گرد ایسے جگر ہوں جو گوشت کے ٹکڑوں کے مشتاق ہوں

اس دنیا دار کو خطاب جو دنیا میں ہمیشگی کا متمنی ہے اور دماغ کے باغ میں خیال محال کا تخم بوئے ہوئے ہے

يَا مُؤْثِرَ الدُّنْيَا عَلَى دِيْنِهِ اے دنیا کو دین پر ترجیح دینے والے	وَالتَّائِهَ الْحَيْرَانَ عَنْ قَصْدِهِ اور سرگرداں پریشان اعتدال سے ہٹے ہوئے شخص
أَصْبَحْتَ تَرْجُو الْخُلْدَ فِيْهَا وَقَدْ تم دنیا میں دوام کے امیدوار ہو اور	أَبْرَزَ نَابُ الْمَوْتِ عَنْ خَدِّهِ حال یہ ہے کہ موت کا دانت منہ سے نکل چکا ہے
هَيْهَاتَ أَنَّ الْمَوْتَ ذُوْ أَسْهُمٍ افسوس! موت کے پاس بہت سے تیر ہیں	مَنْ يَرْمِهِ يَوْمًا بِهَا يُرْدِهِ ان سے جس کو بھی مارتی ہے ہلاک کر دیتی ہے
لَا يَشْرَحُ الْوَاعِظُ قَلْبَ امْرِئٍ ناصح اس شخص کے دل میں انشراح پیدا نہیں کر سکتا	لَمْ يَعْزِمِ اللّٰهُ عَلَى رُشْدِهِ جس کی ہدایت کا خدا نے قصد نہ کیا ہو

ابن الوقت ہونے کا ارشاد اور روئے دل پر حال کے دروازوں کو کھولنا

مَضٰى أَمْسُكَ الْبَاقِيْ شَهِيْدٌ مُعَدَّلًا تیرا گذشتہ کل جو گذر گیا اور وہ تمہارا ایسا گواہ ہو گا جس کی تعدیل کی گئی ہے	وَأَصْبَحْتَ فِيْ يَوْمٍ عَلَيْكَ شَهِيْدُ اور تم ایسے دن میں آ گئے ہو کہ وہ تم پر گواہ ہے

۱؎ کردیدۃ، کرادید جمع۔ بچا کھچا خرما۔ جیدۃ، اجیاد جمع گردن۔ ثنا، مجیدہ۔ گردن کا موڑنا۔ ۲؎ بطنۃ، شکم پری، شکم سیری۔ کبد، اکباد جگر۔ تحن شائق ہونا۔ آرزومند ہونا۔ قد، بھوننا۔ بھونا ہوا گوشت۔ ۳؎ ایثار، ترجیح دینا۔ اختیار کرنا۔ تائہ، سرگردان ہونا۔ ہیہات، اسم فعل۔ بعد دور ہوا۔ سہم، حصۃ۔ تیر۔ ۶ تعدیل کسی کی توثیق کرنا۔

فَاِنْ كُنْتَ فِي الْاَمْسِ قَدْ قَرَفْتَ اِسَائَةً
اگر تم کل کسی برائی کے مرتکب ہوئے تھے
فَثَنِّ بِاِحْسَانٍ وَّاَنْتَ حَمِيْدٌ
تو تم دوبارہ نیکی کرو تاکہ اسوقت تم قابل تعریف ہو جاؤ

وَلَا تُرْجِ فِعْلَ الْخَيْرِ يَوْمًا اِلٰى غَدٍ
کبھی نیک کام کو کل پر مت ٹالو
لَعَلَّ غَدًا يَاْتِيْ وَاَنْتَ فَقِيْدٌ
شاید کل آئے اور تم موجود نہ ہو

وَيَوْمُكَ اِنْ عَاتَبْتَهٗ عَادَ نَفْعُهٗ
اور اگر آج تم اس پر عتاب کرو اور حساب کرو تو اس کا نفع تمہیں ہوگا
اِلَيْكَ وَمَاضِي الْاَمْسِ لَيْسَ يَعُوْدُ
اور گذشتہ کل واپس نہیں آسکتا

اس بات کا بیان کہ مرنے کے بعد تمام مخلوق برابر ہوجائے گی اور فوت کے بعد سب خوار ہوں گے

ذَهَبَ الَّذِيْنَ عَلَيْهِمْ وَجْدِيْ
جن پر میں عاشق تھا وہ چل دیئے
وَبَقِيْتُ بَعْدَ فِرَاقِهِمْ وَحْدِيْ
اور ان کی جدائی کے بعد میں تنہا رہ گیا

مَنْ كَانَ بَيْنَكَ فِي التُّرَابِ وَبَيْنَهٗ
جس کے اور تمہارے درمیان دو بالشت کا فاصلہ ہو اور وہ مٹی کے اندر ہے
شِبْرَانِ فَهُوَ بِغَايَةِ الْبُعْدِ
تو وہ انتہائی دوری پر ہے

لَوْ كُشِفَتْ لِلْخَلْقِ اَطْبَاقُ الثَّرٰى
اگر خلق خدا کے لئے زمین کے طبقے کھول دیئے جائیں
لَمْ يُعْرَفِ الْمَوْلٰى مِنَ الْعَبْدِ
تو مالک اور غلام کا امتیاز نہ معلوم ہوگا

مَنْ كَانَ لَا يَطَأُ التُّرَابَ بِرِجْلِهٖ
جو شخص کل اپنے پاؤں سے مٹی نہیں چھوتا تھا
يَطَأُ التُّرَابَ بِنَاعِمِ الْخَدِّ
آج اپنے نازک رخسار سے مٹی کو چھو رہا ہے

دنیا کے فناء اور انسان کے زوال پر تنبیہ

اِنَّ الَّذِيْنَ بَنَوْا فَطَالَ بِنَاءُهُمْ
جن لوگوں نے اونچے اونچے مکان بنائے
وَاسْتَمْتَعُوْا بِالْاَهْلِ وَالْاَوْلَادِ
اور مال اور اولاد سے فائدہ اٹھایا

جَرَتِ الرِّيَاحُ عَلٰى مَحَلِّ دِيَارِهِمْ
تو پھر ان کے گھروں کی جگہ پر ایسی طوفانی آندھی چلی
فَكَاَنَّهُمْ كَانُوْا عَلٰى مِيْعَادٍ
گویا کہ وہ لوگ تاریخ معینہ تک کے لئے تھے

وَاَرَى النَّعِيْمَ وَكُلَّ مَا يُلْهٰى بِهٖ
میں کھیل کود اور تمام نعمت کی چیزوں کو دیکھتا ہوں
يَوْمًا يَصِيْرُ اِلٰى بِلًى وَّنَفَادٍ
کہ وہ بوسیدگی اور فنا کی طرف جارہی ہیں

موت کی فکر ہونی چاہیئے اور لوازم زندگی کو ترک کردینا چاہیئے

۱؎ رجاء مؤخر کرنا ۲؎ وجد یوجد سمع مصدر وجد، رحب شدید محبت کرنا، عاشق ہونا ۳؎ وطاء روندنا، ناعم الذ نومتہ، نرم ہونا ۴؎ بلی بوسیدگی، کہنگی

جنبی تجافی عن الوساد
میرا پہلو موت اور آخرت کے

خوفاً من الموت والمعاد
خوف سے گدے اور بچھونے سے دور رہتا ہے

من خاف عن سکرة المنایا
جس کو موت کی شدت کا خوف ہوگا

لم یدر ما لذة الرقاد
نیند کی لذت کو نہیں جان سکتا

قد بلغ الزرع منتهاه
زراعت اپنی انتہا کو پہنچ گئی

لا بد للزرع من حصاد
اب اس کا کاٹنا ضروری ہے

شباب سعادت نشان کے واپسی کی آرزو

بکیت علی الشباب قد تولی
جانے والی جوانی پر میں رویا

فیا لیت الشباب لنا یعود
کاش ہمارے لئے جوانی واپس آتی

فلو کان الشباب یباع بیعاً
پس اگر جوانی فروخت ہوتی

لاعطیت المبایع ما یرید
تو میں بیچنے والے کو جو چاہتا وہ دیتا

ولکن الشباب اذا تولی
لیکن جوانی نے جب اپنا رخ پھیر دیا

علی شرف فمطلبه بعید
اور کنگرے تک پہونچ گئی تو اس کا حصول مشکل ہے

اس جماعت کی تعین جو حضرت علیؓ کی موت کے متمنی تھے اور اپنی ہستی موہوم کو ابدی خیال کرتے تھے

تمنی رجال ان اموت وان امت
بہت سے لوگ ایسے ہیں جو میری موت کے آرزومند ہیں

فتلک سبیل لست فیها باوحد
اگر میں مر بھی گیا تو یہ وہ راستہ ہے جس میں تنہا نہیں ہوں

ولیس الذی یبغی خلافی یضرنی
اور جو میرے خلاف چاہتا ہے وہ مجھے کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا

ولا موت من قد مات قبلی مخلدی
اور نہ اس شخص کی موت جو مجھ سے پہلے مر گیا مجھ کو ہمیشہ رکھنے والی ہے

وانی ومن قد مات قبلی لکالذی
میری اور مجھ سے پہلے مرنے والے کی ایسی شخص کی مثال ہے

یزور خلیلاً او یروح ویغتدی
جو کسی دوست سے ملاقات کرے، یا صبح وشام آنے جانے والے کی مثال ہے

اس بات کا بیان کہ موت جو اصلی مصیبت ہے افراد انسان سے جو بھی پیدا ہوا ہے سب کو پہونچے گی

الموت لا والداً یبقی ولا ولداً
موت نہ باپ کو باقی رکھے گی نہ بیٹے کو

هذا السبیل الی ان لا تری احداً
اور یہی سلسلہ رہیگا یہاں تک کہ تم کسی کو نہ دیکھو گے

[1] التجافی دور ہونا۔ الگ ہونا۔ وساد، گدا، تکیہ [2] سکرة، شدت۔ منیۃ، موت۔ جمع منایا۔

كان النبي ولم يخلد لامته
پیغمبر گذر گئے اور اپنی امت کیلئے ہمیشہ نہ رہے

لو خلد الله خلقا قبله خلدا
اگر آپ کے پہلے کسی کو خدا نے ہمیشہ رکھا ہوتا تو آپ ہمیشہ رہتے

للموت فينا سهام غير خاطئة
موت کے پاس ہمارے لئے ایسے خطا نہ کرنیوالے تیر ہیں

من فاته اليوم سهم لم يفته غدا
جن آج اگر کوئی بچ گیا تو کل نہ بچے گا

اپنے باپ کا مرثیہ جنہوں نے شعار موافقت اختیار کیا اور قریش مخالف و شعار کی مذمت

أرقت لنوح آخر الليل غردا[1]
میں آخر شب میں بلند آواز سے نوحہ کرنے کے لئے بیدار رہا

لشيخي ينعى والرئيس المسودا
اور نوحہ بھی اس سردار کے لئے تھا جس کی خبر مرگ پہنچی اور سردار بنائے گئے امیر کے لئے

أبا طالب مأوى الصعاليك[2] ذا الندى
اس سے میری مراد ابو طالب ہیں جو صاحب جود اور غریبوں کے ملجا ہیں

وذا الحلم لا خلفا ولم يك قعددا
اور صاحب حلم ہیں ناخلف اور اپاہج نہیں ہیں

أخا الملك خلى ثلمة[3] سيسدها
اس صاحب حکومت نے اپنی موت سے ایک ایسا رخنہ چھوڑا جس کو

بنو هاشم أو يستباح فيمهدا
بنو ہاشم یا تو بند کریں گے یا بغیر مباح کر دیئے گئے تو خدا کی طرف سے آسائش فرو ہو گی

فأمست قريش يفرحون بفقده
تو قریش ان کے مرنے پر خوش ہونے لگے

ولست أرى حيا لشيء مخلدا
اور میں کسی کو بھی زندہ اور ہمیشہ رہنے والا نہیں دیکھتا

أرادت أمورا زينتها حلومهم
قریش نے اپنے کاموں کا ارادہ کیا جنکو انکی عقلوں نے مزین کیا تھا

ستوردهم يوما من الغي موردا
عنقریب وہ امور ان کو گمراہی کے گھاٹ پر اتاریںگے

يرجون تكذيب النبي وقتله
پیغمبر کی تکذیب اور ان کے قتل کی امید میں ہیں

وأن يفتروا بهتا عليه ويجحدا[4]
اور یہ کہ ان پر بہتان باندھیں اور انکار کریں

كذبتم وبيت الله حتى نذيقكم
قسم ہے خانہ خدا کی تم جھوٹے ہو اور ایسا نہیں ہو سکتا

صدور العوالي[5] والصفيح المهندا
یہانتک کہ ہم تمکو نیزوں کی نوک اور ہندی تلوار کا مزہ نہ چکھا دیں

ويبدو منا منظر ذو كريهة
اور ہمیں سے نہایت ناگوار منظر شروع ہو گا

إذا ما تسربلنا الحديد المسردا
جب ہم بنا ہوا لوہا (زرہ) پہن لیں گے

فإما تبيدونا وإما نبيدكم
پس یا تو تم ہم کو ہلاک کر ڈالو گے یا ہم تمکو ہلاک کر ڈالیں گے

وإما تروا سلم العشيرة أرشدا
یا تم اپنے قبیلے سے صلح کو بہتر خیال کرو گے

[1] ارق از سمع - بیدار ہونا - تغرید، چہچہانا آواز بلند کرنا - شیخ، بڈھا - امیر سردار - نعی، خبر مرگ دینا [2] صعلوک، غریب - فقیر، قعدد - قریب الآباء الی الجد الاکبر - یعنی باپ دادا کی نسب سے چھوٹی اولاد جہان - لئیم - کمزور - بیکار [3] ثلمۃ، سوراخ، ہمود بجھانا [4] مجحد، مصدر ہیمی، جحود - انکار کرنا [5] صدور العوالی - عالیہ، نیزہ - صفیح، صفائح - تلوار -

وَاِلَّا فَاِنَّ الْحَیَّ دُوْنَ مُحَمَّدٍ
اور اگر ایسا نہیں ہے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حامی بنی ہاشم ہیں
بَنُوْ ہَاشِمٍ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ مُحْتَدًا
جو اصل کے لحاظ سے بہترین مخلوق ہیں

وَاِنَّ لَہٗ فِیْکُمْ مِّنَ اللہِ نَاصِرًا
اور ان کے لئے تم میں خدا کی طرف سے ایک مددگار ہے
وَلَسْتُ بِلَاقٍ صَاحِبَ اللہِ اَوْحَدًا
اور میں محبِ خدا سے تنہا نہیں ملوں گا

نَبِیٌّ اَتیٰ مِنْ کُلِّ وَحْیٍ بِخُطَّۃٍ[۱]
وہ ایسے نبی ہیں کہ ہر وحی سے ایک اہم چیز بیان فرماتے ہیں
فَسَمَّاہُ رَبِّیْ فِی الْکِتَابِ مُحَمَّدًا
اسی لئے خدا نے کتاب میں ان کا نام محمد رکھا ہے

اَغَرُّ کَضَوْءِ الْبَدْرِ صُوْرَۃُ وَجْہِہٖ
چودھویں رات کے چاند کی طرح ان کے چہرے کی صورت روشن ہے
جَلَا[۲] الْغَیْمَ عَنْہُ ضَوْءُہٗ فَتَوَقَّدَا
ابر کو اسکی روشنی نے چھانٹ دیا پس چمک اٹھا

اَمِیْنٌ عَلیٰ مَا اسْتَوْدَعَ اللہُ قَلْبَہٗ
جو کچھ خدا نے ان کے دل میں ودیعت رکھا وہ اُس کے امین ہیں
وَاِنْ کَانَ قَوْلًا کَانَ فِیْہِ مُسَدَّدًا
اور اگر کوئی قول ہو تو اس میں آپ سچے ہیں

سیدۂ معظم و مفخم حضرت فاطمہؑ کا مرثیہ جس وقت تپ میں مبتلا تھیں

وَاِنَّ حَیٰوتِیْ مِنْکِ یَا بِنْتَ اَحْمَدَا
میری زندگی تیرے بغیر اے دختر محمدؐ
بِاِظْہَارِ مَا اَخْفَیْنَہٗ لَشَدِیْدٌ
اس بات کو ظاہر کرکے جسکو میں نے چھپایا (آثار موت) دشوار ہوگی

وَلٰکِنْ لِاَمْرِ اللہِ تَعْنُوْا[۳] رِقَابُنَا
لیکن خدا کے حکم کے سامنے ہمارے گردنیں جھک جاتی ہیں
وَلَیْسَ عَلیٰ اَمْرِ الْاِلٰہِ جَلِیْدٌ
اور خدا کے حکم میں کوئی چارہ نہیں

اَتَصْرَعُنِی الْحُمّٰی لَدَیْکِ وَاَشْتَکِیْ
کیا تپ تیرے پاس مجھکو پچھاڑ دے گی اور میں تیرے سامنے نالہ کروں گا
اِلَیْکِ وَمَا لِیْ فِی الرِّجَالِ نَدِیْدٌ[۴]
حال یہ ہے کہ مردوں میں میرا کوئی مثل نہیں ہے

اُصِرُّ عَلیٰ صَبْرٍ وَّ اَقْوٰی عَلیٰ مُنیٰ
میں صبر پر قائم ہوں اور تمناؤں کا مقابلہ کرنے پر قادر ہوں
اِذَا صَبْرُ خَوَّارِ الرِّجَالِ بَعِیْدٌ
جس وقت کمزور آدمی سے صبر مشکل ہو جاتا ہے

وَفِیْ ہٰذِہِ الْحُمّٰی دَلِیْلٌ بِاَنَّہَا
اور اس بخار میں اس بات کی دلیل ہے کہ وہ
لِمَوْتِ الْبَرَایَا قَائِدٌ وَّ بَرِیْدٌ
مخلوق کی موت کے لئے رہبر اور قاصد ہے

ایک غمزدہ قیدی کو کھانا کھلانے کا حضرت فاطمہؓ سے خطاب کہ یہ بھی سورۂ ہل اتیٰ کے اسباب نزول سے ہے

فَاطِمُ یَا بِنْتَ النَّبِیِّ اَحْمَدَا
اے فاطمہؓ اے بنتِ پیغمبر
بِنْتَ نَبِیٍّ سَیِّدٍ مُّسَوَّدًا
اے اس پیغمبر کی بیٹی جو سردار ہے

[۱] خطہ، مقصد، ضرورت۔ اہم چیز [۲] جلا، روشن ہوا، جلا عنہ خرج۔ زال۔ توقد۔ روشن ہونا [۳] عنو، جھکنا۔ ازنعر [۴] ندید، مثل۔

قَدْ زَانَهُ اللّٰهُ بِجِيدٍ أَغْيَدَا
اس کو خدا نے نازک گردن سے مزین کیا

هٰذَا أَسِيرٌ لِلنَّبِيِّ الْمُهْتَدَا
اور یہ ہدایت یافتہ پیغمبر کا قیدی ہے

مُكَبَّلٌ فِي غُلَّةٍ مُقَيَّدُ
زنجیر میں بندھا ہوا اور طوق میں مقید ہے

يَشْكُوا إِلَيْنَا الْجُوعَ قَدْ تَمَدَّدَا
بھوک کی ہم سے شکایت کرتا ہے جو اُس کو پہنچ گئی ہے

مَنْ يُطْعِمِ الْيَوْمَ يَجِدْهُ فِي غَدٍ
جو آج اس کو کھلائے گا کل اس کو

عِنْدَ الْعَلِيِّ الْوَاحِدِ الْمُوَحَّدَا
خدائے واحد یکتا کے پاس

مَا زَرَعَ الزَّارِعُ سَوْفَ يَحْصُدُ
جو کاشتکار نے بویا ہے وہی کاٹے گا

فَأَطْعِمِي مِنْ غَيْرِ مَنٍّ أَنْكَدَا
پس بغیر تکلیف و احسان جتلائے ہوئے کھلا

حَتّٰى تُجَازِي بِالَّذِي لَا يَنْفَدُ
یہاں تک کہ وہ جزا دی جائے جس کے لئے فنا نہیں

حضرت فاطمہؓ کا علی مرتضیٰؓ کو جواب دینا اور ان کے انعام و اکرام کی مدح

لَمْ يَبْقَ مِمَّا جِئْتَ غَيْرُ صَاعٍ
جو کچھ آپ لائے اُس سے بجز ایک صاع جو کے کچھ نہیں باقی رہا

قَدْ ذَهَبَتْ كَفِّي مَعَ الذِّرَاعِ
اور میرا ہاتھ بھی پیمانہ کے ساتھ جاتا رہا

اِبْنَايَ وَاللّٰهِ مِنَ الْجِيَاعِ
میرے بچے بخدا بھوکے ہیں اور

أَبُوهُمَا لِلْخَيْرِ ذُو اصْطِنَاعٍ
ان کا باپ نیکی کرنے والا ہے

يَصْطَنِعُ الْمَعْرُوفَ بِابْتِدَاعٍ
اور طرح طرح سے نیکی کرتا ہے

رجز متعلق صبر و اطمینان جس کو مسجد مدینہ بنانے کے وقت فرمایا تھا

لَا يَسْتَوِي مَنْ يَعْمُرُ الْمَسَاجِدَا
وہ لوگ جو مسجدوں کو آباد کرتے ہیں

وَمَنْ يَبِيتُ رَاكِعًا وَّسَاجِدًا
اور رکوع و سجود میں رات گذارتے ہیں

يَدْأَبُ فِيهَا قَائِمًا وَّقَاعِدًا
اور ان مسجدوں میں کھڑے ہو کر بیٹھ کر نمازیں پڑھنے کی تکلیف اٹھاتے ہیں

وَمَنْ يُكِرُّ هٰكَذَا مُعَانِدًا
یہ لوگ اور جو دشمنی و عناد سے پیچھے ہٹتے ہیں

۱؎ تکبیل۔ زنجیر میں باندھنا۔ غا۔ طوق۔ ۲؎ انکد، رنج دینے والا ۳؎ نفاد، ختم ہونا ۴؎ اصطناع، نیکی کرنا۔ ۵؎ ابتداع، ندرت۔ ظاہر کرنا۔ نئے سرے سے پیدا کرنا ۶؎ دأب۔ تکلیف اُٹھانا، اکرار، رجوع

وَمَنْ یُرِیْ عَنِ الْغُبَارِ جَائِدًا
اور جنگ کے غبار سے اعراض کرتے ہیں، دونوں برابر نہیں ہو سکتے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو ایمان و اسلام پیش کرنا

یَا شَاهِدَ اللّٰهِ عَلَیَّ فَاشْهَدِ
اے اللہ کی طرف سے میری گواہی دینے والے تو میرے لئے گواہ رہ
اَنِّیْ عَلٰی دِیْنِ النَّبِیِّ اَحْمَدِ
کہ میں احمد کے دین پر ہوں
مَنْ شَکَّ فِی الدِّیْنِ فَاِنِّیْ مُهْتَدِ
جس کو دین میں شک ہو تو ہو، میں تو ہدایت یاب ہوں
یَارَبِّ فَاجْعَلْ فِی الْجِنَانِ مَوْرِدِیْ
اے رب میرا ٹھکانا جنت میں کر

وہ رجز جس کو احد میں منذر بن طلحہ کے قتل کے بعد کہا تھا اور وہ گوہر مقصود جس کو المماس حسن بیضا سے قرار دیا تھا

اَصُوْلُ بِاللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْاَمْجَدِ
میں اس خدائے عزوجل کا نام لے کر حملہ کرتا ہوں جو
وَفَالِقِ الْاِصْبَاحِ رَبِّ الْمَسْجِدِ
صاحب مجد اور صبح نمودار کرنے والا اور کعبہ کا مالک ہے
اَنَا عَلِیٌّ وَابْنُ عَمِّ الْمُهْتَدِیْ
میں علی ہوں اور اس شخص کے چچا کا بیٹا ہوں جو ہدایت پر ہے

ہندہ زوجہ ابوسفیان کو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور شہدائے احد کے قتل پر خوش ہونے کی ممانعت

اَتَانِیْ اَنَّ هِنْدًا اُخْتَ صَخْرٍ
مجھ کو یہ خبر پہنچی ہے کہ ہندہ زوجہ ابوسفیان صخر نے
دَعَتْ دَرَکًا وَبَشَّرَتِ الْهُنُوْدَا
طبقہ جہنم کی دعوت اور دوسری ہندات کو بشارت دی ہے
فَاِنْ تَفْخَرْ بِحَمْزَةَ حِیْنَ وَلّٰی
اگر وہ حمزہ کے قتل پر فخر کرتی ہے کہ انھوں نے اور شہداء کے ساتھ
مَعَ الشُّهَدَاءِ مُحْتَسِبًا شَهِیْدًا
دنیا سے منہ موڑ لیا اور یہ کام ثواب کی اور شہادت کی غرض سے کیا
فَاِنَّا قَدْ قَتَلْنَا یَوْمَ بَدْرٍ
تو ہم نے بھی بدر کے دن ابوجہل
اَبَا جَهْلٍ وَّعُتْبَةَ وَالْوَلِیْدَا
عتبہ اور ولید کو قتل کیا ہے
وَقَتَلْنَا سُرَاةَ النَّاسِ طُرًّا
اور ہم نے قریش کے تمام سرداروں کو قتل کیا
وَغَنِمْنَا الْوَلَائِدَ وَالْعَبِیْدَا
اور لونڈیوں اور غلاموں کو غنیمت بنایا

---

۱ جاد۔ جید۔ مال ہٹنا ۲ صولۃ، حملہ کرنا فلق، پھاڑنا ۳ درک، طبقہ جہنم ۴ احتساب، ثواب کی نیت سے نیک کام کرنا

وشيبة قد قتلنا يوم ذاكم — على أثوابه علقا جسيدا

اور شیبہ کو ہم نے اس دن قتل کیا — اور حال یہ ہے کہ اس کے کپڑوں پر جما ہوا خشک خون تھا

فبوء من جهنم شر دار — عليها لم يجد عنها محيدا

جہنم بدترین گھر اس کا ٹھکانا بنایا گیا — اور وہ اس سے چھٹکارا نہیں پاسکتا

وما سيان من هو في جحيم — يكون شرابه فيها صديدا

اور وہ جو جہنم میں ہے — اس کے پینے کے لئے پیپ ہوتی ہے

ومن هو في الجنان يدر فيها — عليه الرزق مغتبطا حميدا

اور وہ جو جنت میں ہے اور اس میں ایسی روزی — ملتی ہے جو قابل رشک اور قابل تعریف ہوتی ہے برابر نہیں ہیں

ان واقعات کا بیان جو غزوات احد میں پیش آئے اور اہل دانش پر عبرت کے دروازے کھل گئے

الله حي قديم قادر صمد — وليس يشركه في ملكه أحد

خدا حی ہے قدیم ہے، قادر اور بے نیاز ہے — اور اس کے ملک میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے

هو الذي عرف الكفار منزلهم — والمؤمنون سيجزيهم كما وعدوا

وہی ہے جس نے کافروں کو ان کا ٹھکانا دکھلا دیا — اور مومنوں کو حسب وعدہ عنقریب جزا دے گا

فإن يكن دولة كانت لنا عظة — فهل عسى أن يرى في غيها رشد

پس اگر کوئی گردش واقع ہو تو وہ ہمارے لئے نصیحت ہوتی ہے — شاید یہ بات ہو کہ اس کی گمراہی میں ہدایت ہو

وينصر الله من والاه إن له — نصرا ويمثل بالكفار إذ عندوا

اور خدا اس کی مدد کرتا ہے جس کو دوست رکھتا ہے — اسی کو مدد حاصل بھی ہوسکتی ہے اور جب کفار سرکشی کرتے ہیں تو ان کو عبرت انگیز سزا

فإن نطقتم بفخر لا أبا لكم — فيمن تضمن من إخواننا اللحد

پس اگر تم فخر کرتے ہو تمہارے باپ نہ ہوں — ان لوگوں کے سبب سے جنکو ہمارے بھائیوں میں سے قبر نے سمیٹ لیا تو یہ کوئی فخر کی بات نہیں

فإن طلحة غادرناه منجدلا — وللصفائح نار بيننا تقد

اس لئے کہ ہم نے طلحہ کو زمین پر پڑا ہوا چھوڑا — اور تلواروں کے لئے آگ ہے جو ہمارے درمیان بھڑک رہی ہے

والمرء عثمان أروته أسنتنا — فجيب زوجته إذ خبرت قدد

ایک شخص عثمان تھا جسکو ہمارے نیزوں کی دھاروں نے سیراب کر دیا — جب اسکی عورت کو خبر ہوئی تو اس کا گریبان ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا

۱؎ علقہ، خون کا لوتھڑا۔ جسید، خشک ۲؎ محید ہٹنے کی جگہ ۳؎ ادرار، جاری کرنا۔ اغتباط، رشک کرنا ۴؎ دولۃ، گردش۔ باری، حکومت ۵؎ مثلہ، کان ناک کاٹنا، قابل عبرت سزا دینا۔ عنود، سرکشی کرنا۔ ۶؎ انجدال، پڑ جانا۔ وقود، بھڑکنا۔ جلنا ۷؎ ارواء، سیراب کرنا۔ الرداء ہلاک کرنا۔ قدید، قدد، ٹکڑے ٹکڑے۔

فی تسعۃ اذ تولوا بین اظہرہم
ان نو شخصوں میں سے جب ان کے سامنے سے پھر رہے

کانوا الذوائب من فہر واکرمہا
وہ قبیلۂ فہر کے چوٹی کے لوگوں اور اشراف میں سے تھے

واحمد الخیر قد اردی علی عجل
بہترین خلائق احمدؐ نے فوراً غبار کے نیچے

فظلت الطیر والضبعان ترکبہ
پس طیور اور بجو اس کی لاش پر اتر رہے ہیں

ومن قتلتم علی ما کان من عجب
جن کو ہم میں سے تم نے قتل کیا گویہ تعجبات میں سے ہے

لہم جنان من الفردوس طیبۃ
ان کے لئے فردوس بریں کے پاک باغ ہیں

صلی الالہ علیہم کلما ذکروا
خدا ان پر رحمت نازل کرے جب ان کا ذکر ہو

قوم وفوا لرسول اللہ واحتسبوا
وہ اسی قوم سے ہیں جس نے رسول اللہ کے ساتھ وفا کی اور مخلص بھی رہے

ومصعب ظل لیثا دونہ حردا
اور مصعب رسول خدا کی حمایت میں خشمناک شیر ہو گئے

لیسوا کقتلی من الکفار ادخلہم
یہ لوگ مقتولین کفار کے مثل نہیں ہیں

لم ینکلوا من حیاض الموت اذ وردوا
تو موت کے گھاٹ پر پہنچکر وہاں سے نکل نہ سکے

شم الانوف وحیث الفرع والعدد
بلند ناک والے یعنی سردار اور اسجگہ کے رہنے والے جہاں ان کی اولاد اور لشکر ہے

تحت العجاج ابیا وھو مجتہد
ابی کو ہلاک کر ڈالا جب کہ وہ لڑائی میں کوشاں تھا

فحامل قطعۃ منہم ومقتعد
تو کچھ ان میں سے ٹکڑے اٹھا رہے ہیں اور کچھ بیٹھے ہوئے ہیں

منا فقد صادفوا خیرا فقد سعدوا
تو وہ بھلائی کو پہنچے اور انھوں نے سعادت حاصل کی

لا یعتریہم بہا حر ولا صرد
اور ان کو اس باغ میں نہ گرمی لگے گی نہ سردی

فرب مشہد صدق قبلہ شہدوا
اس لئے کہ اس سے پہلے بہت سے مقام (غزوات) میں حاضر ہو چکے ہیں

شم العرانین منہم حمزۃ الاسد
سب کے سب سردار تھے ان میں سے ایک حمزہ شیر خدا تھے

حتی تزمل منہ ثعلب جسد
یہاں تک کہ خون آلود نیزے کی نوک نے ان کو لپیٹ لیا اور شہید ہو گئے

نار الجحیم علی ابوابہم رصد
خدا ان کو جہنم میں داخل کرے جنکے دروازوں پر نگہبان ہیں

اپنے لوگوں کے قتل کی معذرت کی تمہید اور ان کے جھڑکنے کی مصلحت کی مضبوطی کا بیان

قریش بدتنا بالعداوۃ اولا
پہلے قریش ہی نے عداوت کی ابتداء کی

وجاءت لنطفی نور رب محمد
اور اس لئے آئے کہ رب محمد کے نور کو بجھائیں

ذوائب، چوٹی، سردار۔ عدد۔ سامان۔ ۲ ضبعان، بجو۔ کفار۔ ۳ مصادفہ، پانا۔ ۴ اعتراء، پیش آنا۔ ۵ شم العرانین
ذوالانوف، سردار، شم واحد اشم، بلند۔ عرنین، ناک ۶ حرد، خشمناک، غصہ ور۔ تزمل، کپڑا لپیٹنا۔ ثعلب، نیزہ کی نوک، جسد خشک۔

بأفواههم والبيض بالبيض تلتقي — بأيديهم من كل عضب مهند
اپنے موہنوں سے تلواریں تلواروں سے ملیں — حالانکہ ہے کہ ان کے ہاتھوں میں ہر قسم کی ہندی تلواریں تھیں

وخطية قد ثقفت سمهرية — أسنتها قد حودثت بمحدد
اور خطی سیدھے نیزے اور سخت نیزے ہیں — جن کے پھلوں پر نئی سان رکھی گئی ہے

فقلنا لهم لا تبعثوا الحرب واسلموا — وفيئوا[1] إلى دين المبارك أحمد
ان سے ہم نے کہا کہ لڑائی مت بھڑکاؤ اور اسلام لاؤ — اور احمدؐ کے مبارک دین کی طرف رجوع کرو

فقالوا كفرنا بالذي قال إنه — يوعدنا بالحشر والحكم في غد
تو ان لوگوں نے کہا کہ جو کچھ احمدؐ نے کہا ہم اسکو نہیں مانتے — کیونکہ وہ ہمکو حشر و نشر اور قیامت کے فیصلہ کی دھمکی دیتے ہیں

فقتلهم والله أفضل قربة — إلى ربنا البر العظيم الممجد
پس بخدا ان کو قتل کرنا خدائے صاحبِ احسانِ عظیم — اور بزرگ کے نزدیک بہترین قربت اور نیکی ہے

قریش کی غزوۂ خندق میں شکست اور باطل کے مغلوب اور حق کے غالب ہونے کی حکایت

وكانوا على الإسلام ألبا[3] ثلاثة — فقد خر من تلك الثلاثة واحد
اسلام کے خلاف تین جماعتیں تھیں — تو ان میں سے ایک تو منہ کے بل گر پڑی

وفر أبو عمرو وهبيرة لم يعد — ولكن أخو الحرب المجرب عائد
ابو عمرو بھاگ گیا اور ہبیرہ پھر نہیں لوٹا — لیکن تجربہ کار جنگی پھر لوٹ کر آتے ہیں

نهتهم سيوف الهند أن يقفوا لنا — غداة التقينا والرماح مصائد[4]
ان کو ہندی تلواروں نے اس بات سے روک دیا ہے کہ وہ ہمارے سامنے کھڑے ہوں — اس صبح کو جبکہ ہم ملے اور حال یہ ہے کہ نیزے جال ہیں

سید بن سلمہ مخزومی کو خطاب جو داغِ کفر اور محرومی سے متصف تھا

إن الذي سمك السماء بقدرة — حتى علا في عرشه فتوحدا
بیشک وہ ذات جس نے اپنی قدرت سے آسمان کو بلند کیا — یہاں تک اپنے عرش پر رونق افروز ہوئی پھر یگانہ ہوئی

بعث الذي لا مثله فيما مضى — يدعى برأفته النبي محمدا
اس نے اس شخص کو مبعوث کیا جس کا مثل اب تک نہیں گذرا — مہربان ہونے کی وجہ سے وہ نبی محمدؐ کہلائے جاتے ہیں

لہ فیئی، رجوع کرنا ۲ قبلہ، قتل کرنا ۳ الب، جماعت۔ جتھا ۴ مصیدہ، جال۔

فاعلم بانك ميت ومحاسب
یاد رکھو کہ تم لوگ مرجاؤ گے اور حساب کیا جائے گا

فالی متی تبغی الضلالة والردی
پس کب تک گمراہی اور ہلاکت چاہتے رہو گے ۔

اقبل الی الاسلام انك جاهل
اسلام کی طرف متوجہ ہو اس لیے کہ تم جاہل ہو

وتجنب العزی وربك فاعبد
اور عزیٰ سے اجتناب کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو

واللات والهجرات فاهجر انني
لات اور بیہودہ باتوں کو چھوڑ کر ان کے گھروں میں اس لیے کہ میں

اخشی علیك عذاب یوم سرمدا
تم پر اس دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں جو عذاب ہمیشہ رہنے والا ہے

اشرف اولادِ آدمؑ سے قرابت پر فخر

انا اخو المصطفى لا شك في نسبي
میں مصطفےٰ کا بھائی ہوں میرے نسب میں کوئی شک نہیں ہے

معه ربيت وسبطاه هما ولدي
ان کے گھروں میں میری پرورش ہوئی اور ان کے نواسے میرے لڑکے ہیں

جدي وجد رسول الله متحد
میرے دادا اور رسول اللہ صلعم کے دادا ایک ہیں

وفاطم زوجتي لا قول ذي فند
اور حضرت فاطمہ میری اہلیہ ہیں یہ کسی بے وقوف کا قول نہیں ہے

صدقته وجميع الناس في ظلم
میں نے ان کی تصدیق کی اور تمام لوگ تاریکیوں میں تھے

من الضلالة والاشراك والنكد
یعنی گمراہی شرک اور تنگی میں تھے

فالحمد لله فردا لا شريك له
پس اس خدا کا شکر ہے جو تنہا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے

البر بالعبد والباقي بلا امد
بندوں پر احسان کرنیوالا اور بلا انتہا کے ہمیشہ رہنے والا ہے

باغیوں کی شکایت جس وقت کہ بصرہ کے قریب نزول فرمایا تھا کہ طلحہؓ زبیرؓ اور عائشہؓ سے جنگ میں متوجہ تھے

واني قد حللت بدار قوم
میں ایسی قوم کے گھر میں اترا جو دشمن ہیں

هم الاعداء والاكباد سود
اور ان کے دل سیاہ ہیں

هم ان يظفروا بي يقتلوني
اگر لوگ مجھ کو پا گئے تو قتل کر ڈالیں گے

وان قتلوا فليس لهم خلود
اور اگر انھوں نے قتل کیا تو وہ بھی ہمیشہ نہیں رہیں گے

اپنے صاحبزادے محمد بن حنفیہ سے حرب جمل میں تخاطب جو سربستہ اسرار پر مشتمل ہے

اطعن بها طعن ابيك تحمد
ان نیزوں سے نیزہ بازی کرو اپنے باپ کی طرح تو تیری تعریف کیجائیگی

لا خير في حرب اذا لم توقد
اس جنگ میں کوئی خوبی نہیں ہے جو جنگ کہ خوب بھڑکائی نہ جائے

ہجرات، بیہودہ کلام ہجرۃ واحد ، فند، بیوقوف ، نکد سختی ناخوشی ، کبد ، اکباد جمع ، جگر۔

بِالْمَشْرَفِيِّ وَالْقَنَا الْمُسَدَّدِ
مشرفی تلوار اور سیدھے نیزے سے

عبدالرحمن ابن ملجم مرادی پر تعریض اور اُس کی اطاعت اور ناکامی کا اظہار

أُرِيدُ حَيَاتَهُ وَيُرِيدُ قَتْلِي	عَذِيرُكَ مِنْ خَلِيلِكَ مِنْ مُرَادِي
میں اسکی زندگی چاہتا ہوں اور وہ مجھکو قتل کرنا چاہتا ہے	اپنے دوستوں میں سے قبیلۂ مرادی کے عذر خواہ کو لا

بلیغ اشاروں میں ابن ملجم کو توبیخ اور قطام بنت اصبغ کو وعدہ

أَلَا أَيُّهَا الْمُغْتَرُّ بِالْقَوْلِ وَالْوَعْدِ	وَمَنْ حَالَ عَنْ رُشْدِ الْمَسَالِكِ وَالْقَصْدِ
ہاں! اے باتوں اور وعدوں کے دھوکے میں پڑے ہوئے	اور اے وہ شخص جو راہ ہدایت اور اعتدال سے ہٹا ہوا ہے

وہ رجز جس کو نظم کرنے کی اس صبح کوشش فرمائی تھی جسمیں جام شہادت نوش فرمایا تھا

خَلُّوا سَبِيلَ الْمُؤْمِنِ الْمُجَاهِدِ	فِي اللّٰهِ لَا يَعْبُدُ غَيْرَ الْوَاحِدِ
مومن مجاہد فی سبیل اللہ کے راستے کو چھوڑ دو	جو بجز ایک خدا کے کسی کی عبادت نہیں کرتا

وَيُوقِظُ النَّاسَ إِلَى الْمَسَاجِدِ
اور لوگوں کو مسجدوں کی طرف سوتے سے اٹھا کر لے جاتا ہے

مصیبت اور تکلیف پر صبر اور برداشت کرنے کی ہدایت

أَغْضِ عَيْنًا عَلَى الْقَذَىٰ	وَتَصَبَّرْ عَلَى الْأَذَىٰ
آنکھ کو تنکا گرنے سے بچا	اور تکلیف پر صبر کر
إِنَّمَا الدَّهْرُ سَاعَةٌ	يَقْطَعُ الدَّهْرُ كُلَّ ذَا
کیونکہ زمانہ ایک گھڑی ہے	جو ان سب کو ختم کر دے گا

خدائے قاضی الحاجات کی درگاہ میں تضرع اور مناجات

أَيَا مَنْ لَيْسَ لِي مِنْهُ مُجِيرُ	بِعَفْوِكَ مِنْ عَذَابِكَ أَسْتَجِيرُ
اے وہ ذات کہ مجھ کو تیرے سوا کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے	تیرے عفو کے بھروسے تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں

۱؎ مشرفی، تلوار۔ قناۃ، قنا، نیزہ ۲؎ غضاء آنکھ بند کرنا ۳؎ اجارہ، پناہ دینا استجارہ، پناہ چاہتا ہوں۔

أَنَا الْعَبْدُ الْمُقِرُّ بِكُلِّ ذَنْبٍ[1] — وَأَنْتَ السَّيِّدُ الصَّمَدُ الْغَفُورُ

میں بندہ ہوں اور ہر گناہ کا مقر ہوں — اور تو مالک بے نیاز صاحب مغفرت ہے

فَإِنْ عَذَّبْتَنِيْ فَالذَّنْبُ مِنِّيْ — وَإِنْ تَغْفِرْ فَأَنْتَ بِهٖ جَدِيْرٌ[2]

پس اگر تو نے مجھے عذاب دیا تو گناہ مجھ ہی سے ہوئے تھے — اگر معاف کیا پس تجھ کو ہی سزاوار ہے

انسانی حقیقت کی جامعیت اور اسکی مادی اور روحانی فضائل پر شامل ہونے کا بیان

دَوَاؤُكَ فِيْكَ وَمَا تَشْعُرُ — وَدَاؤُكَ مِنْكَ وَمَا تُبْصِرُ

تیری دوا تیرے ہی پاس ہے اور تجھکو خبر نہیں — اور تیری بیماری تجھ ہی سے پیدا ہوئی ہے اور تو دیکھتا نہیں

وَتَحْسَبُ أَنَّكَ جِرْمٌ صَغِيْرٌ — وَفِيْكَ انْطَوَى[3] الْعَالَمُ الْأَكْبَرُ

اور تو خیال کرتا ہے کہ تو عالم اصغر ہے — حالانکہ تجھ میں عالم اکبر لپٹا ہوا ہے

وَأَنْتَ الْكِتَابُ الْمُبِيْنُ الَّذِيْ — بِأَحْرُفِهٖ يَظْهَرُ الْمُضْمَرُ

اور تو ہی وہ کتاب مبین ہے جس کے — حرفوں سے پوشیدہ راز ظاہر ہوتے ہیں

فَلَا حَاجَةَ لَكَ فِيْ خَارِجٍ — يُخَبِّرُ عَنْكَ بِمَا سُطِّرَ

تجھ کو خارج کی ضرورت نہیں ہے — جو تیرے متعلق لکھی ہوئی باتوں کی خبر دے

علم کی تعریف جو ہدایت شعار ہے اور جہل کی مذمت جو مرکز گمراہی ہے

اَلْعِلْمُ بِاللّٰهِ جِمَاعُ الشُّكْرِ — وَالْجَهْلُ بِاللّٰهِ جِمَاعُ الْكُفْرِ

خدا کی معرفت کا دار و مدار شکر ہے — خدا سے جہالت مرکز ناشکری ہے

روشن فطرت کی صفائی اور پرکھنے والے ذہن کے جلا کا اظہار

إِذَا الْمُشْكِلَاتُ تَصَدَّيْنَ لِيْ — كَشَفْتُ غَوَامِضَهَا[4] بِالنَّظَرِ

جب مشکلیں مجھ کو پیش آتی ہیں — تو ان کے غموض اور وقتوں کو غور و فکر سے حل کر ڈالتا ہوں

وَإِنْ بَرَقَتْ فِيْ مَخِيْلِ الظُّنُوْنِ — عَمْيَاءُ لَا يَجْتَلِيْهَا الْبَصَرُ

اگر متوقع خیالات میں ایسے مخفی امور پیش آ جائیں — جن کو آنکھ نہیں دیکھ سکتی

---

۱ ذنب، گناہ - ذنوب جمع ۲ جدیر، لائق ۳ انطواء، لپیٹنا ۴ غوامض، جمع غامضۃ مشکل

مُقَنَّعَةٌ بِغُيُوْبِ الْاُمُوْرِ
اور ان پر نامعلوم باتوں کا پردہ پڑا ہوا ہو

وَضَعْتُ عَلَيْهَا صَحِيْحَ الْفِكَرِ
تو اس کے متعلق صحیح غور و فکر سے کام لیتا ہوں

مَعِيْ اَصْمَعٌ كَظُبَى الْمُرْهَفَاتِ
میرے پہلو میں بیدار دل ہے جو مثل تیز تلواروں کی دھار کے ہے

اَفْرِيْ بِهٖ عَنْ ثِيَابِ السِّيَرِ
جس کے ذریعہ انسانی فطرت کے پردے فاش کرتا ہوں

لِسَانِيْ كَشِقْشِقَةِ الْاَرْحَبِيِّ
میری زبان مثل مست اونٹ کے بلبلانے کے ہے

اَوْ كَالْحُسَامِ الْيَمَانِ الذَّكَرِ
یا یمنی اور فولادی تلوار کی طرح ہے

وَقَلْبٌ اِذَا اسْتَنْطَقَتْهُ الْهُمُوْمُ
میرا دل ایسا ہے کہ جب رنج و غم کی وجہ سے بولنا پڑتا ہے

اَرْبٰى عَلَيْهَا بِوَاهِي الدُّرَرِ
تو دل ان ہموم پر قیمتی موتیوں کا اضافہ کر دیتا ہے۔

وَلَسْتُ بِاِمَّعَةٍ فِي الرِّجَالِ
میں لوگوں میں ہرجائی نہیں ہوں

اُسَائِلُ هٰذَا وَذَا مَا الْخَبَرِ
کہ ایک دوسرے سے اسکو پوچھوں اور انکو کیا خبر ہے

وَلٰكِنَّنِيْ مِذْرَبُ الْاَصْغَرَيْنِ
بلکہ میرا دل ہشیار اور زبان تیز ہے

اُقِيْسُ بِمَا قَدْ مَضٰى مَا غَبَرَ
اور مستقبل کو ماضی پر قیاس کرتا ہوں

جہالت کی قباحت پر تنبیہ جو مستلزم فساد و ضلالت ہے

وَفِي الْجَهْلِ قَبْلَ الْمَوْتِ مَوْتٌ لِاَهْلِهٖ
جہالت میں موت سے قبل جاہل کے لئے موت ہے

وَاَجْسَادُهُمْ قَبْلَ الْقُبُوْرِ قُبُوْرُ
ان کے جسم قبروں میں جانے سے پہلے قبر ہیں

وَاِنَّ امْرَءًا لَمْ يُحْيِ بِالْعِلْمِ مَيِّتٌ
جو شخص علم سے زندہ نہیں ہوا مردہ دل ہے

وَلَيْسَ لَهٗ حَتَّى النُّشُوْرِ نُشُوْرُ
قیامت تک اسکے لئے اٹھنا ناممکن ہے

بعض لوگوں کی مذمت جو بمنزلہ جانوروں کے ہیں اور جنگل میں مارے مارے پھرتے ہیں

اُبُنَيَّ اِنَّ مِنَ الرِّجَالِ بَهِيْمَةً
اے بیٹے بعض آدمی جانور ہیں

فِيْ صُوْرَةِ الرَّجُلِ السَّمِيْعِ الْمُبْصِرِ
سننے دیکھنے والے آدمی کی صورت میں ہیں

فَطِنٌ بِكُلِّ رَزِيَّةٍ فِيْ مَالِهٖ
ہر مالی مصیبت میں بہت ہوشیار ہیں

وَاِذَا اُصِيْبَ بِدِيْنِهٖ لَمْ يَشْعُرِ
مگر جب دین کو کوئی صدمہ پہنچے تو کچھ خبر نہیں ہوتی

۱؎ ظبتہ، ظبی، ظبیات جمع۔ تلوار کی دھار، ارہاف تیز کرنا۔ فری۔ کاٹنا۔ سیر، صورت ۲؎ شقشقۃ۔ آواز دینا۔ شقشقۃ پھین۔ ذکر۔ فولادی
۳؎ باہیۃ، بواہی جمع۔ قیمتی ۴؎ امعۃ، ہرجائی مرد ۵؎ تذریب، تیز کرنا۔ اصغرین۔ دل و زبان۔

ادب اور بزرگی بچپن میں سیکھنے کی مدح سرائی

حرّض بنیك على الآداب في الصغر
اپنے بچوں کو علم و ادب سیکھنے کی بچپن میں ترغیب دو
كيما تقرّ بهم عيناك في الكبر
تاکہ اُن کے ذریعہ بڑھاپے میں تمہاری آنکھوں کو ٹھنڈک حاصل ہو

وإنّما مثل الآداب تجمعها
علم و ادب کو بچپن میں حاصل کرنے کی مثال
في عنفوان الصبى كالنقش في الحجر
پتھر پر نقش کرنے کی ہے

هي الكنوز التي تنمو ذخائرها
آداب خزانے ہیں جن کے ذخیروں میں زیادتی ہوتی ہے
ولا يخاف عليها حادث الغير
اور اُن پر حوادثِ زمانہ کا خوف نہیں ہے

إنّ الأديب إذا زلّت به قدم
جب صاحبِ ادب کا قدم پھسل جاتا ہے
يهوي على فرش الدّيباج والسّرر
تو دیباج کے فرش اور تخت پر گرتا ہے

النّاس اثنان ذو علم ومستمع
آدمیوں کی دو قسمیں ہیں صاحبِ علم اور سُن کر
واعٍ وسائرهم كاللّغو والعكر
یاد کرنے والا، باقی بیکار اور تلچھٹ ہیں

اس بات کا بیان کہ شربتِ مراد نوش کرنے کیلئے زہرِ محنت و مشقت چکھنا ضروری ہے

لا يبلغ المرء بالإحجام همّته
انسان پیچھے ہٹ کر مقصد حاصل نہیں کر سکتا
حتّى يواصلها منه بتغرير
یہانتک کہ اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالے

حتّى يواصل في أفنان مطلبه
یہاں تک کہ اپنے اقسامِ مطلب کے حصول کے لیے
غوراً بنجد وإعتاباً بتعزير
گہراؤ کو بلندی سے ملادے اور خوشنودیٔ خلق اور تعذیر کو ایک کردے

خاطر بنفسك لا تقعد بمعجزة
اپنے آپ کو خطرہ میں ڈال کر اور عاجز سمجھ کر نہ بیٹھ
فليس حرّ على عجز بمعذور
اسلئے کہ آزاد کے لئے عجز عذر نہیں

إن لم تنل في مقام ما تحاوله
اگر کسی موقع پر اپنے مطلب کو حاصل نہ کر سکو
فابل عذراً بإدلاج وتهجير
تو اپنے عذر کو رات اور دوپہر کے وقت چل کر ظاہر کر دو

اشعث ابن قیس سے جنگِ صفین میں خطاب اور اُن کو صبر اور مضبوطی کی ہدایت

اصبر على تعب الإدلاج والسّهر
رات میں چلنے اور جاگنے کی تکلیف پر صبر کرو
وبالرّواح على الحاجات والبكر
اور صبح و شام بضرورت جانے کی تکلیف کو برداشت کرو

لَا تَضْجَرَنَّ وَلَا يُعْجِزْكَ مَطْلَبُهَا
اور گھبراؤ نہیں اور نہ تم کو اس کا حصول عاجز کرے

فَالنُّجْحُ يَتْلَفُ بَيْنَ الْعَجْزِ وَالضَّجَرِ
اس لئے کہ کامیابی بے بسی اور گھبراہٹ میں فوت ہو جاتی ہے

إِنِّي وَجَدْتُ وَفِي الْأَيَّامِ تَجْرِبَةٌ
مجھ کو معلوم ہوا اور زمانہ میں تجربے ہوتے ہیں

لِلصَّبْرِ عَاقِبَةٌ مَحْمُودَةُ الْأَثَرِ
کہ صبر کے لئے ایسا انجام ہے جس کا اثر بہتر ہوتا ہے

وَقَلَّ مَنْ جَدَّ فِي أَمْرٍ يُطَالِبُهُ
ایسا بہت کم ہوا ہے کہ کسی نے کسی کام کے حصول کی کوشش کی

فَاسْتَصْحَبَ الصَّبْرَ إِلَّا فَازَ بِالظَّفَرِ
اور صبر کو نہ چھوڑا ہو پھر کامیاب نہ ہوا ہو

صبر و تحمل کا حکم، تفویض و توکل کے متعلق ارشاد

اِصْبِرْ قَلِيلًا فَبَعْدَ الْعُسْرِ تَيْسِيرُ
کچھ صبر کر اسلئے کہ سختی کے بعد آسانی ہے

وَكُلُّ أَمْرٍ لَهُ وَقْتٌ وَتَدْبِيرُ
اور ہر کام کے لئے وقت اور تدبیر ہے

وَلِلْمُهَيْمِنِ فِي حَالَاتِنَا نَظَرٌ
اور ہمارے نگہبان کی ہمارے احوال پر نظر ہے

وَفَوْقَ تَدْبِيرِنَا لِلّٰهِ تَقْدِيرُ
اور ہر تدبیر سے اوپر اللہ کی تقدیر ہے

سرائے دنیا کے حالات کا بیان جسمیں رنج و راحت دونوں ساتھ چلتے ہیں

إِنْ عَضَّكَ الدَّهْرُ فَانْتَظِرْ فَرَجًا
اگر زمانہ تجھ پر دانت لگائے تو کشادگی کا انتظار کرنا

فَإِنَّهُ نَازِلٌ بِمُنْتَظِرِهِ
اسلئے کہ کشادگی اُسکے منتظر کے پاس آتی ہے

أَوْ مَسَّكَ الضُّرُّ وَابْتُلِيتَ بِهِ
خواہ تم کو تکلیف پہنچے یا تم تکلیف میں مبتلا ہو جاؤ

فَاصْبِرْ فَإِنَّ الرَّخَاءَ فِي أَثَرِهِ
تو صبر کرو اسلئے کہ کشادگی اس کے پیچھے ہے

رُبَّ مُعَافًى فَاشْتَكَى بِعِلَّتِهِ
بہت سے تندرست بیماری میں مبتلا ہو گئے

وَمُشْتَكٍ مَا يَنَامُ مِنْ سَهَرِهِ
اور مریض مرض بے خوابی کی وجہ سے رات میں سوتے نہیں

كَمْ مِنْ مُعَانٍ عَلٰى تَهَوُّرِهِ
بہت سے باوجود دلیر ہونے کے تکلیف اٹھانے والے

وَمُبْتَلٰى مَا يَنَامُ مِنْ حَذَرِهِ
اور تکلیف میں مبتلا جو ڈر کے مارے سوتے نہیں

وَفَارِحٍ فِي عِشَاءِ لَيْلَتِهِ
اور اول شب میں خوش ہونے والے

دَبَّ إِلَيْهِ الْبَلَاءُ فِي سَحَرِهِ
سحر کے وقت چپکے سے مصیبت پہنچ گئی

مَنْ صَحِبَ الدَّهْرَ ذَمَّ صُحْبَتَهُ
جو بھی زمانہ کی صحبت اختیار کریگا اسکی مذمت کرے گا

وَنَالَ مِنْ صَفْوِهِ وَمِنْ كَدَرِهِ
اور اس کا صاف و گدلا سب کچھ پائے گا

لے سہر، مرض بے خوابی

احوالِ دنیا کا بیان کہ اس کا صاف و شفاف بھی گدلا پن لئے ہوئے اور اس کا شہد بھی زہر آمیز ہے

يَا طَالِبَ الصَّفْوِ فِي الدُّنْيَا بِلَا كَدَرٍ
اے بلا گدلا پن کے دنیا میں صفائی کے طالب

طَلَبْتَ مَعْدُومَةً فَايْئَسْ مِنَ الظَّفَرِ
تو نے ایک معدوم شے کو تلاش کیا ہے پس کامیابی سے مایوس ہو جا

وَاعْلَمْ بِأَنَّكَ مَا عُمِّرْتَ مُؤْتَمَنٌ
یاد رکھ کہ تیری تمام عمر بھلائی، برائی

بِالْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَالْمَيْسُورِ وَالْعُسُرِ
آسانی اور تنگی سے آزمائی گئی ہے

أَنّٰى تَنَالُ بِهَا نَفْعًا بِلَا ضَرَرٍ
تم اس دنیا میں بلا ضرر نقصان کے نفع کہاں پا سکتے ہو

وَإِنَّهَا خُلِقَتْ لِلنَّفْعِ وَالضَّرَرِ
وہ تو نفع و ضرر دونوں کے لئے پیدا ہی کی گئی ہے

فِي الْجُبْنِ عَارٌ وَفِي الْإِقْدَامِ مَكْرُمَةٌ
نامردی میں ذلت اور پیش قدمی میں عزت ہے

وَمَنْ يَفِرَّ فَلَنْ يَنْجُوا مِنَ الْقَدَرِ
جو شخص بھاگے تو وہ اللہ کی تقدیر سے نجات نہیں پا سکتا

شکستہ دل فقیروں اور خستہ حال درویشوں کی دلدہی اور امید دلانا

عَسَى مَنْهَلٌ يَصْفُوا فَيَرْوِي ظَمِيئَةً
عنقریب صاف چشمہ پیاسے کو سیراب کر دے گا

أَطَالَ صَدَاهَا الْمَنْهَلُ الْمُتَكَدِّرُ
اور گدلا چشمہ پیاس کو بڑھاتا ہے

عَسَى بِالْجُنُوبِ الْعَارِيَاتِ سَتَكْتَسِي
عنقریب ننگے پہلوؤں کی ستر پوشی ہوگی

وَبِالْمُسْتَذَلِّ الْمُسْتَضَامِ سَيَنْصُرُ
اور ذلیل مظلوم کی مدد ہوگی

عَسَى جَابِرُ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ بِلُطْفِهِ
عنقریب اپنی مہربانی سے ٹوٹی ہڈی کو جوڑنے والا

سَيُرْتَاحُ لِلْعَظْمِ الْكَسِيرِ فَيُجْبَرُ
اس ٹوٹی ہڈی کو آرام دیگا پس وہ جڑ جائے گی

عَسَى اللّٰهُ لَا تَيْأَسْ مِنَ اللّٰهِ إِنَّهُ
خدا سے مایوس نہ ہو اسلئے کہ عنقریب

يَسِيرٌ عَلَيْهِ مَا يَعِزُّ وَيَعْسُرُ
دشوار و مشکل سب تم پر آسان کرے گا

اس سرائے غرور کے تغیر و تبدل کا بیان جس میں تکلیف و مصیبت و شادمانی یکساں ہیں

لَئِنْ سَاءَنِي دَهْرٌ عَزَمْتُ تَصَبُّرًا
اگر زمانہ مجھ کو رنج دے تو میں نے صبر کا عزم کر لیا ہے

فَكُلُّ بَلَاءٍ لَا يَدُومُ يَسِيرٌ
ہر وہ بلا جو دائمی نہیں ہے آسان ہے

وَإِنْ سَرَّنِي لَمْ أَبْتَهِجْ بِسُرُورِهِ
اور اگر وہ مجھ کو خوشی بخشے تو میں اس کی مسرت پر خوش نہیں ہوتا

فَكُلُّ سُرُورٍ لَا يَدُومُ حَقِيرٌ
اسلئے کہ جو سرور دائمی نہیں ہے حقیر ہے

۱۵ ارواء، سیراب کرنا۔ ظمیئۃ، پیاسا ۲ مستضام، مظلوم۔

تنگی کے زمانے میں صبر اور کشادگی کے وقت شکر کا اظہار

لَئِنْ سَاءَنِیْ دَهْرٌ فَقَدْ سَرَّنِیْ دَهْرٌ
اگر زمانہ نے میرے ساتھ برائی کی تو مجھ کو خوش بھی کیا ہے

وَاِنْ مَسَّنِیْ عُسْرٌ فَقَدْ مَسَّنِیْ یُسْرٌ
اگر میں سختی میں مبتلا ہوا ہوں تو آسانی بھی دیکھ چکا ہوں

لِكُلٍّ مِّنَ الْاَیَّامِ عِنْدِیْ عَادَةٌ
زمانہ کی ان دونوں حالتوں کا میں عادی ہوں

فَاِنْ سَاءَنِیْ صَبْرٌ وَاِنْ سَرَّنِیْ شُكْرٌ
تکلیف دی تو صبر اور مسرور کیا تو شکر کرتا ہوں

اُس نفس کی ستائش جو استغنا کی وجہ سے مطمئن ہے اور اسکو صبر اور بلند حوصلگی کی ہدایت

غِنَی النَّفْسِ یَكْفِی النَّفْسَ حَتّٰی یَكُفَّهَا
بے نیازی نفس اسکو کافی ہو یہاں تک کہ وہ بے نیازی اسکو سوال سے روکے

وَاِنْ اَعْسَرَتْ حَتّٰی یَضُرَّ بِهَا الْفَقْرُ
اگرچہ وہ تنگی میں پڑ جاتا ہے اور فقر اس کو تکلیف دیتا ہے

فَمَا عُسْرَةٌ فَاصْبِرْ لَهَا اِنْ لَقِیْتَهَا
کوئی تکلیف ہمیشہ رہنے والی نہیں ہے اسلئے اگر تکلیف پہنچے

بِدَائِمَةٍ حَتّٰی یَكُوْنَ لَهَا یُسْرٌ
تو صبر کر یہاں تک کہ آسانی حاصل ہو جائے

مقام رضا پر قائم رہنے اور احکام قضا پر ایمان لانے کے متعلق تنبیہ

وَهَوِّنْ عَلَیْكَ فَاِنَّ الْاُمُوْرَ
اپنے اوپر آسانی کر اسلئے کہ

بِكَفِّ الْاِلٰهِ مَقَادِیْرُهَا
مقادیر امور خدا کے ہاتھ میں ہے

فَلَیْسَ بِاٰتِیْكَ مَنْهِیُّهَا
پس خدا نے جس کو روک دیا ہے وہ تمہارے پاس نہیں آسکتا

وَلَا قَاصِرٌ عَنْكَ مَامُوْرُهَا
اور نہ جس کا حکم دیا ہے وہ تم سے رک نہیں سکتا

اس بات کا بیان کہ موت خدا کی تقدیر سے آتی ہے اور اس سے بھاگنا محض غلطی ہے

اَیَّ یَوْمَیَّ مِنَ الْمَوْتِ اَفِرُّ
میں اپنے دو دنوں میں سے کس دن موت سے بھاگوں

یَوْمَ مَا قُدِّرَ اَوْ یَوْمَ قَدْ قُدِرْ
جس دن کہ موت مقدر نہیں ہو یا جس دن مقدر ہے

یَوْمَ مَا قُدِّرَ لَمْ اَخْشَ الرَّدٰی
جس دن کہ وہ مقدر نہیں ہے میں ہلاکت سے نہیں ڈرتا

وَاِذَا قُدِّرَ لَمْ یُغْنِ الْحَذَرْ
اور جب وہ مقدر ہو گئی تو خوف سے کچھ نفع نہیں

اہل تقصیر کی طرف سے عذر کی امید اور اسکی بنیاد اصول قضا و قدر پر ہے

وما آثر التقصیر الا مقصر

تقصیر کو تقصیر کرنے والا ہی ترجیح دیتا ہے

رأی نفسہ حلت محل المقصر

جو اپنے کو بجائے تقصیر کے پاتا ہے

وکل امرء یاتی بما ہو اہلہ

ہر شخص سے وہی ہوتا ہے جس کا وہ اہل ہے

فاہل لمعروف واہل لمنکر

کچھ لوگ نیکی کے اہل ہیں اور کچھ لوگ برائی کے

انسانوں کی نیک بختی اور بد بختی خدا کی تقدیر کے موافق ہوتی ہے بطور کار خانۂ آفرینش کا دارومدار قضائے الٰہی ہے

للناس حرص علی الدنیا بتبذیر

لوگ باوجود فضول خرچی کے دنیا کے حریص ہیں

وصفوها لک ممزوج بتکدیر

اور دنیا کی صاف چیز میں بھی گدلاپن کی آمیزش ہوتی ہے

کم من ملح علیها لا تساعدہ

بہت سے لوگ ہیں کہ دنیا کے لئے مصر ہیں اور دنیا ان کی مدد نہیں کرتی

وعاجز نال دنیاہ بتقصیر

اور بہت سے عاجز باوجود کوتاہی کے دنیا پا گئے

لم یرزقوها بعقل حین ما رزقوا

جس وقت دنیا ملتی ہے تو عقل سے نہیں ملتی

لکنہم رزقوها بالمقادیر

بلکہ تقدیر سے حاصل ہوتی ہے

لو کان من قوۃ او عن مغالبۃ

اگر قوت یا غلبہ سے ملتی

طار البزاۃ بارزاق العصافیر

تو باز چڑیوں کی روزی کو لے اڑتے

اس شخص کی تعیین جو لباس استعداد سے عاری تھا اور خوش نصیبی سے کامیاب ہو گیا

سبحان رب العباد والوبرۃ

پاک ہے وہ ذات جو بندوں اور اونٹوں کا پالنے والا ہے

ورازق المتقین والفجرۃ

پرہیزگار اور فاجروں کا روزی رساں ہے

لو کان رزق العباد من عبد

اگر بندوں کی روزی کسی انسان کی طرف سے ہوتی

ما نلت من رزق ربنا مدرۃ

تو مجھکو اپنے رب کی روزی سے ایک ڈھیلا بھی نہ ملتا

زمانہ اور لیل و نہار کی گردش اور انقلاب کا بیان

رأیت الدہر مختلفا یدور

میں نے زمانہ کو برابر گردش میں دیکھا

فلا حزن یدوم ولا سرور

نہ رنج کو دوام ہے نہ سرور کو بقا

وَقَدْ بَنَتِ الْمُلُوْكُ بِهٖ قُصُوْرًا ⁽¹⁾ — فَمَا بَقِيَ الْمُلُوْكُ وَلَا الْقُصُوْرُ
اسی زمانہ میں بادشاہوں نے محل بنوائے — پس نہ وہ بادشاہ رہے نہ محل

دنیا کے فنا ہونے پر تنبیہہ جو غافلوں کی بہشت ہے، اور دشمن کو شماتت سے ممانعت کہ یہ جہالت ہے

جَمِيْعُ فَوَائِدِ الدُّنْيَا غُرُوْرٌ — وَلَا يَبْقٰى لِمَسْرُوْرٍ سُرُوْرٌ
دنیا کے تمام فائدے دھوکا ہیں — اور کسی شادماں کی شادمانی ہمیشہ نہیں رہیگی

فَقُلْ لِلشَّامِتِيْنَ بِنَا اَفِيْقُوْا — فَاِنَّ نَوَائِبَ ⁽²⁾ الدُّنْيَا تَدُوْرُ
پس میری مصیبت پر خوش ہونیوالوں سے کہو کہ ہوش میں آئیں — اسلئے کہ مصائبِ دنیا چکر میں ہیں

دنیا کو سرزنش کہ اسکی آمد مذموم اور زوال منحوس ہے

مَا هٰذِهِ الدُّنْيَا لِطَالِبِهَا — اِلَّا عَنَآءٌ وَهُوَ لَا يَدْرِيْ
یہ دنیا طالبِ دنیا کے لئے — محض تکلیف ہے اور اس کو خبر نہیں

اِنْ اَقْبَلَتْ شَغَلَتْ دِيَانَتَهٗ — وَاِنْ اَدْبَرَتْ شَغَلَتْهُ بِالْفَقْرِ
اگر حاصل ہوتی ہے تو اس کے دین کو آزمائش میں ڈالتی ہے — اور اگر ساتھ چھوڑتی ہے تو اسکو فقر میں مبتلا کرتی ہے

دنیا کے متعلق گفتگو کہ اسکی طرف متوجہ ہونا ابدی شقاوت ہے اور اسکے درخت کے میوہ ضرر اور بدی کی تلخی ہیں

دُنْيَا غَدِرْتُ مِتْلِكَ وَمَا اَمَرَّكِ ⁽³⁾ — لِلْمُكْثِرِيْنَ فَمَا اَضَرَّكِ
اے دنیا میں نے تجھی کو چھوڑا اور تو کس قدر تلخ ہے — اور جس کے پاس زیادہ ہے تو اسکے لئے کس قدر ضرر رساں ہے

مَاذَاقَ خَيْرَكِ ذَآئِقٌ ⁽⁴⁾ — اِلَّا صَبَبْتِ عَلَيْهِ شَرَّكِ
کسی چکھنے والے نے تیری بھلائی نہیں چکھی — مگر تو نے اپنی برائی اس پر ڈال دی

رشتۂ امید کو موت کے ذکر کی قینچی سے کاٹنا

تُؤَمِّلُ فِي الدُّنْيَا طَوِيْلًا وَلَا تَدْرِيْ — اِذَا جَنَّ لَيْلٌ هَلْ تَعِيْشُ اِلَى الْفَجْرِ
تو دنیا کی بڑی بڑی امیدیں رکھتا ہے اور خبر نہیں — کہ جب رات ہو جائیگی تو کیا تو صبح تک زندہ بھی رہے گا

⁽¹⁾ قصر، قصور جمع محل۔ ⁽²⁾ نائبۃ، نوائب جمع ⁽³⁾ امر، فعل تعجب ⁽⁴⁾ صب، ڈالنا۔

فَكَمْ مِنْ صَحِيحٍ مَاتَ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ
اس لئے کہ بہت سے تندرست بغیر بیماری کے مر گئے

وَكَمْ مِنْ مَرِيضٍ عَاشَ دَهْراً إِلَى دَهْرٍ
اور بہت سے مریض مدت دراز تک زندہ رہے

زمانہ کی مساعدت پر بھروسہ کرنے کی ممانعت اور خدائے قہار کی قضا سے تخویف

أَحْسَنْتَ ظَنَّكَ بِالْأَيَّامِ إِذْ حَسُنَتْ
جب زمانہ کا حال اچھا تھا تو تو نے اسکے ساتھ نیک خیال کیا

وَلَمْ تَخَفْ سُوْءَ مَا يَأْتِي بِهِ الْقَدَرُ
اور جو برائی مقدر تھی اس سے نہ ڈرا

وَسَالَمَتْكَ اللَّيَالِي فَاغْتَرَرْتَ بِهَا
گردش زمانہ نے تم سے صلح کی تو تم اسکے دھوکے میں آ گئے

وَعِنْدَ صَفْوِ اللَّيَالِي يَحْدُثُ الْكَدَرُ
حالانکہ گردش زمانہ کی صفائی میں گدلا پن ہو جاتا ہے

ان لوگوں کو ممانعت جن کو زمانہ کی شکایت ورد زبان ہے اور ان آدمیوں کی مذمت کہ حقیقت میں شیطان بصورت انسان ہیں

يَعِيبُ رِجَالٌ زَمَانًا مَضَى
بہت سے لوگ گذرے ہوئے زمانہ کی شکایت کرتے ہیں

وَمَا لِزَمَانٍ مَضَى مِنْ غِيَرٍ
حالانکہ گذشتہ زمانہ میں اب کوئی تغیر نہیں ہوسکتا

أَرَى اللَّيْلَ يَجْرِي كَعَهْدِي بِهِ
میں دیکھتا ہوں کہ رات اسی طرح گذر رہی ہے جیسا میں نے پہلے دیکھا تھا

وَإِنَّ النَّهَارَ عَلَيْنَا يَكُرُّ
اور دن بھی اسی طرح آتا جاتا ہے

وَلَمْ يَحْبِسِ الْقَطْرَ عَنَّا السَّمَاءُ
اور آسمان نے ہم سے بارش نہیں روکی

وَلَمْ يَنْكَسِفْ شَمْسُنَا وَالْقَمَرُ
اور نہ آفتاب و ماہتاب میں گرہن لگا

فَقُلْ لِلَّذِي ذَمَّ صَرْفَ الزَّمَانِ
پس اس سے کہدے جو گردش زمانہ کی مذمت کرتا ہے

ظَلَمْتَ الزَّمَانَ فَذُمَّ الْبَشَرْ
کہ تو نے زمانہ پر ظلم کیا پس انسان کی مذمت کی

انسان کی ماہیت جامعہ کی تقسیم جو کہ برائی اور احسان کا مظہر اور مرکز ہے

رُبَّ فَتًى دُنْيَاهُ مَوْفُوْرَةٌ
بہت سے انسان ایسے ہیں جن کی دنیا وافر ہے

لَيْسَ لَهُ مِنْ بَعْدِهَا آخِرَةٌ
مگر اسکے بعد آخرت کچھ نہیں ہے

وَآخَرُ دُنْيَاهُ مَذْمُوْمَةٌ
اور دوسرے انسان ایسے ہیں جن کی دنیا بری ہے

تَتْبَعُهَا آخِرَةٌ فَاخِرَةٌ
مگر اس کے بعد قابل فخر آخرت آئے گی

وَآخَرُ قَدْ حَازَ كِلَيْتَهِمَا — قَدْ جَمَعَ الدُّنْيَا مَعَ الْآخِرَةْ

اور تیسرے وہ ہیں جو دونوں کو جامع ہیں — یعنی دنیا کو آخرت کے ساتھ جمع کر دیا ہے

وَآخَرُ يُحْرَمُ كِلَيْتَهُمَا — لَيْسَ لَهُ الدُّنْيَا وَلَا الْآخِرَةْ

اور چوتھے وہ ہیں جو دونوں سے محروم ہیں — نہ ان کے پاس دنیا ہے نہ آخرت

اقسامِ بشر کا بیان کہ جس کے خیر میں آمیزش شر ہے

أَرْبَعَةٌ فِي النَّاسِ مَيَّزْتُهُمْ — أَحْوَالُهُمْ مَكْشُوفَةٌ ظَاهِرَةْ

چار قسم کے لوگ ہیں جن کو میں نے ایک دوسرے سے ممتاز کر دیا ہے — ان کے احوال کھلے ہوئے اور واضح ہیں

فَوَاحِدٌ دُنْيَاهُ مَقْبُوحَةٌ — تَتْبَعُهُ آخِرَةٌ فَاخِرَةْ

ایک گروہ وہ ہے جس کی دنیا خراب ہے — مگر اس کے بعد قابلِ فخر آخرت ہے

وَوَاحِدٌ دُنْيَاهُ مَحْمُودَةٌ — لَيْسَ لَهُ مِنْ بَعْدِهَا آخِرَةْ

اور دوسرا گروہ وہ ہے جس کی دنیا اچھی ہے — مگر اس کے بعد آخرت کچھ نہیں ہے

وَوَاحِدٌ فَازَ بِكِلْتَيْهِمَا — قَدْ جَمَعَ الدُّنْيَا مَعَ الْآخِرَةْ

اور تیسرا گروہ وہ دونوں میں کامیاب ہے — دنیا اور آخرت دونوں کا جامع ہے

وَوَاحِدٌ مِّنْ بَيْنِهِمْ ضَائِعٌ — لَيْسَ لَهُ دُنْيَا وَلَا آخِرَةْ

اور ایک اُن میں سے بالکل ضائع ہے — نہ اُسکے پاس دنیا ہے نہ آخرت

مالداری کو ترجیح جو مسرّت اور فرحت کا باعث ہے اس فقر پر جو سستی اور حاجتمندی پیدا کرتا ہے

بَلَوْتُ صُرُوفَ الدَّهْرِ سِتِّيْنَ حِجَّةً — وَجَرَّبْتُ حَالَيْهِ مِنَ الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ

میں نے گردشِ زمانہ کو ساٹھ سال تک آزمایا — اور میں نے اسکی تنگی اور کشادگی دونوں حالتوں کو آزمایا

وَلَمْ اَرَ بَعْدَ الدِّيْنِ خَيْرًا مِّنَ الْغِنٰى — وَلَمْ اَرَ بَعْدَ الْكُفْرِ شَرًّا مِّنَ الْفَقْرِ

دین کے بعد مالداری سے بہتر کسی چیز کو میں نے نہیں پایا — اور نہ کفر کے بعد فقر سے بدتر کسی چیز کو دیکھا

غنا ذریعۂ عزت و فخر ہے اور فقر ذلت و حقارت کا سبب ہے

كَثِيْرُ الْمَالِ لَيْسَ لَهُ عَوَارٌ[1] — وَلَا فِيْ كُلِّ مَا يَأْتِيْهِ عَارٌ

مالدار کے لئے کوئی عیب نہیں — نہ ہر کام میں جس کو وہ کرے عار و ذلت ہے

لِاَنَّ الْمَالَ يَسْتُرُ كُلَّ عَيْبٍ — وَفِي الْفَقْرِ الْمَذَلَّةُ وَالصَّغَارُ[2]

اس لئے کہ مال ہر عیب کا پردہ ہے — اور فقر میں ذلت اور حقارت ہے

[1] عوار، بالضم عیب، بالفتح عیب۔ [2] صغار، ذلت وخواری

كَذَاكَ الْفَقْرُ بِالْاَحْرَارِ يُزْرِيْ — كَمَا اَزْرَتْ بِشَارِبِهَا الْعُقَارُ[1]

یوں ہی فقر شریفوں پر عیب لگا دیتا ہے — جس طرح شراب، شراب نوش پر عیب لگاتی ہے

اس بات پر آگاہی کہ فقر کے ساتھ ذلت ضرور ملی ہوئی ہے اور ذلت کی خاک فقیروں پر پڑتی ہے

مَسَاكِنُ اَهْلِ الْفَقْرِ حَتّٰى قُبُوْرُهُمْ — عَلَيْهَا تُرَابُ الذُّلِّ بَيْنَ الْمَقَابِرِ

فقیروں کے مکانات حتّٰی کہ ان کی قبریں ایسی ہوتی ہیں کہ — تمام مقبروں میں ان ہی پر ذلت کی خاک پڑی ہوتی ہے

مالداری پر ناداری کی فضیلت کہ ناداری اہلِ کمال کا مقصود ہے اور مالداری نقص و زوال کا باعث ہے

دَلِيْلُكَ اَنَّ الْفَقْرَ خَيْرٌ مِّنَ الْغِنٰى — وَاَنَّ قَلِيْلَ الْمَالِ خَيْرٌ مِّنَ الْمُثْرِىْ

تیری اس بات کی دلیل کہ ناداری مالداری سے بہتر ہے — اور یہ کہ نادار مالدار سے بہتر ہے

لِقَاءُكَ مَخْلُوْقًا عَصَى اللّٰهَ لِلْغِنٰى — وَلَمْ تَرَ مَخْلُوْقًا عَصَى اللّٰهَ لِلْفَقْرِ

یہ ہو کہ تو نے ایسے شخص کو دیکھا ہوگا جس نے مال کیواسطے اللہ کی نافرمانی کی — اور تو نے کسی شخص کو نہ دیکھا ہوگا جس نے فقر کیواسطے خدا کی نافرمانی کی ہو

طبیعتوں کو شہوت سے نفرت دلانا کہ اسکی انتہا عار اور نامرادی ہے

تَفْنَى اللَّذَاذَةُ مِمَّنْ نَالَ شَهْوَتَهَا — مِنَ الْحَرَامِ وَيَبْقَى الْاِثْمُ وَالْعَارُ

جس نے حرام سے اپنی شہوت نفسانی پوری کی ہو — اس کی لذت فنا ہو جائیگی اور گناہ اور عار باقی رہیگا

تَبْقٰى عَوَاقِبُ[2] سُوْءٍ فِىْ مَغَبَّتِهَا — لَا خَيْرَ فِىْ لَذَّةٍ مِّنْ بَعْدِهَا النَّارُ

اس کا برا انجام بعد میں بھی باقی رہیگا — اس لذت میں کیا خوبی ہے جس کے بعد جہنم کی آگ ہو

عار کے انواع و اقسام کا شمار اور بعض دشمنان وحشت شعار پر تعریض

اَلنَّارُ اَهْوَنُ مِنْ رُّكُوْبِ الْعَارِ — وَالْعَارُ يُدْخِلُ اَهْلَهٗ فِى النَّارِ

آگ عار برداشت کرنے سے بہتر ہے — اور عار اس کو آگ میں لے جاتی ہے

وَالْعَارُ فِىْ رَجُلٍ يَّبِيْتُ وَجَارُهٗ — طَاوِى الْحَشَا مُتَمَزِّقُ الْاَطْمَارِ

اس شخص کے لئے عار ہے جو رات گذارے اور اسکا پڑوسی — بھوکا ہو اور اسکے پرانے کپڑے شکستہ ہوں

[1] عقار، شراب [2] عاقبۃ، انجام- عواقب جمع- نار، نیران جمع-

وَالْعَارُ فِیْ هَضْمِ الضَّعِیْفِ وَظُلْمِهٖ
کمزور کی دل شکنی اور اس پر ظلم

وَاِقَامَةِ الْاَخْیَارِ بِالْاَشْرَارِ
اور نیکوں کو بروں کے ساتھ کھڑے کرنا بھی ننگ ہے

وَالْعَارُ اَنْ تُجْدِیْ عَلَیْكَ صَنِیْعَةٌ
ننگ یہ بھی ہے کہ کوئی تم کو اپنا نفع پہونچائے

فَتَكُوْنَ عِنْدَكَ سَهْلَةَ الْمِقْدَارِ
جو تمہارے نزدیک کم قدر ہو

وَالْعَارُ فِیْ رَجُلٍ یَحِیْدُ عَنِ الْعِدٰی
اس شخص پر بھی ننگ ہے جو دشمنوں سے اعراض کرے

وَعَلَی الْقَرَابَةِ كَالْهِزَبْرِ الضَّارِیْ
اور قرابت مندوں کے لئے مثل شکاری شیر کے ہو

وَالْعَارُ اَنْ تَكُ فِی الْاَنَامِ مُقَدَّمًا
یہ بھی ننگ ہے کہ تم لوگوں میں پیش پیش ہو

وَتَكُوْنَ فِی الْهَیْجَا مِنَ الْفُرَّارِ
اور لڑائی میں بھاگنے والوں میں ہو

جَاهِدْ عَلٰی طَلَبِ الْحَلَالِ وَلَا تَكُنْ
طلب حلال میں کوشش کر اور اس کو

تَغْذُوْهُ بِالْاِسْرَافِ وَالتَّبْذَارِ
اسراف اور فضول خرچی سے مت کھا

اِلَّا لِاَهْلِكَ اَوْ لِضَیْفِكَ اَوْ لِمَنْ
صرف اپنے گھر والوں پر خرچ کر یا مہمان یا اس شخص پر

یَشْكُوْ اِلَیْكَ مَضَاضَةَ الْاِعْسَارِ
جو تجھ سے تنگی کی تکلیف کی شکایت کرے

ائمہ دین کے موت پر افسوس، اور مفسدوں کے فساد کی شکایت

ذَهَبَ الرِّجَالُ الْمُقْتَدٰی بِفِعَالِهِمْ
وہ لوگ جن کے اعمال کی اقتدا کی جاتی تھی

وَالْمُنْكِرُوْنَ لِكُلِّ اَمْرٍ مُنْكَرٍ
اور وہ لوگ جو بری باتوں سے روکتے تھے چل دیئے

وَبَقِیْتُ فِیْ خَلَفٍ یُزَیِّنُ بَعْضُهُمْ
اور میں ان اخلاف میں باقی رہا جن کے بعض بعض کے لئے

بَعْضًا لِیَدْفَعَ مُعْوِرٌ عَنْ مُعْوِرِ
ملمع سازی کرتے ہیں تاکہ ایک عیب دار دوسرے عیب دار کے عیب کو دفع کرے

سَلَكُوْا بُنَیَّاتِ الطَّرِیْقِ فَاَصْبَحُوْا
وہ لوگ نکلے ہوئے کوچوں میں چلے اور

مُتَنَكِّبِیْنَ عَنِ الطَّرِیْقِ الْاَكْبَرِ
بڑے راستے سے ہٹ گئے

اس بات کا اظہار کہ تکلیف کمال کو پہنچاتی ہے اور ہر ممکن کی انتہا زوال ہے

وَلَا خَیْرَ فِی الشَّكْوٰی اِلٰی غَیْرِ مُشْتَكٰی
شکوہ شکایت میں کوئی بھلائی نہیں ہے جب کہ ایسے شخص کی طرف ہو جو رنج و غم کو دور نہ کرسکے

وَلَا بُدَّ مِنْ شَكْوٰی اِذَا لَمْ یَكُنْ صَبْرٌ
اور جب صبر نہ ہو سکے تو گلہ ضروری اور ناگزیر ہے

---

۱ ہضم توڑنا، ظلم کرنا ۲ اجداء نفع دینا، صنیعۃ، کارنامہ، نیکی ۳ ہزبر شیر۔ ضاری: شکاری ۴ اعوار، عیب لگانا۔ از اعوار بمعنے عیب۔ معور، کمینہ، لئیم ۵ بنیات الطریق، پراگندہ کوچے۔ تنکب ہٹنا۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْبَحْرَ يَنْضُبُ مَاؤُهُ
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ دریا کا پانی خشک ہو جاتا ہے

وَيَأْتِي عَلٰى حِيتَانِهِ نُوَبُ الدَّهْرِ
اور مچھلیوں پہ گردش زمانہ آجاتی ہے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفَقْرَ يُرْجٰى لَهُ الْغِنٰى
کیا تم نہیں دیکھتے کہ ناداری کے بعد مالداری آتی ہے

وَأَنَّ الْغِنٰى يُخْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْفَقْرِ
اور غنی اپر بھی فقر کا ڈر لگا رہتا ہے

اُس شخص کی تعریف جو مقام صبر میں ثابت قدم ہو اور اسکے شریف اخلاق کی محلول مشک سے تشبیہ

إِذَا زِيدَ شَرًّا زَادَ صَبْرًا كَأَنَّمَا
جب تکلیف زیادہ ہوتی ہے تو صبر بھی زیادہ ہوتا ہے

هُوَ الْمِسْكُ مَا بَيْنَ الصَّلَايَةِ وَالْفِهْرِ[1]
گویا کہ وہ مشک ہے جو خوشبودار سنگریزوں کے درمیان بھی

لِأَنَّ فَتِيتَ الْمِسْكِ يَزْدَادُ طِيبُهُ
اس لئے کہ مشک کے ٹکڑوں کی خوشبو گھسنے سے

عَلَى السَّحْقِ وَالْحُرُّ اصْطِبَارٌ عَلَى الشَّرِّ
زیادہ ہوتی ہے اور شریف کی تکلیف پر صبر کرنے سے

انشراح کی برکت اور حسن اختلاط کی تحسین کا بیان

أُرِيدُ بِذَاكُمْ أَنْ تَهَشُّوا لِطَلْعَتِي
اس سے میری مراد یہ ہے کہ لوگ میری خندہ پیشانی سے خوش ہوں

وَإِنْ تُكْثِرُوا بَعْدِي الدُّعَاءَ عَلٰى قَبْرِي
اور میرے بعد میری قبر پہ بہت زیادہ دعا کریں

وَأَنْ تَمْنَحُونِي فِي الْمَجَالِسِ وُدَّهُمْ
اور وہ مجلسوں میں مجھ سے محبت سے پیش آویں

وَإِنْ كُنْتُ عَنْهُمْ غَائِبًا أَحْسَنُوا ذِكْرِي
اور اگر میں ان سے غائب رہوں تو میرا ذکر خیر کریں

اچھے اور حقیقی دوستوں کی تحصیل کی ترغیب اور یہ بیان کہ ہزار دوست کم ہیں اور ایک دشمن زیادہ

عَلَيْكَ بِإِخْوَانِ الصَّفَاءِ فَإِنَّهُمْ
مخلص دوستوں کو اختیار کر اس لئے کہ وہ

عِمَادٌ إِذَا اسْتَنْجَدْتَهُمْ وَظُهُورُ[3]
جب تم ان سے مدد چاہو گے تو ستون اور پشت پناہ ہوں گے

وَمَا بِكَثِيرٍ أَلْفُ خِلٍّ وَصَاحِبٍ
ہزار دوست اور ساتھی زیادہ نہیں ہیں

وَإِنَّ عَدُوًّا وَاحِدًا لَكَثِيرٌ
اور ایک دشمن زیادہ ہے

اس شخص سے خطاب جو لباس خیر سے خالی تھا اور شر و باطل کا جامہ اس پر نمایاں تھا

[1] صلایۃ - خوشبودار پتھر - فہر - سنگریزہ جس سے دوائیں اور مشک رگڑی جاتی ہے - افہار - فہور جمع [2] سلیک اسم فعل لازم . پکڑ - [3] استنجاد - مدد چاہنا [4] نوبۃ جمع نُوَب - حوادث -

مَا فِيكَ خَيْرٌ وَلَا مَيْرٌ يُعَدُّ لَهُ — قَضَيْتُ مِنْكَ لُبَانَاتِي وَأَوْطَارِي

تجھ میں نہ کوئی بھلائی ہے اور نہ نفع جو معتد بہ ہو — کہ میں تجھ سے اپنی ضروریات اور حاجت کو پورا کروں

فَإِنْ بَقِيتَ فَلَا تُرْجَى لِمَكْرُمَةٍ — وَإِنْ هَلَكْتَ فَمَذْمُومًا إِلَى النَّارِ

اگر تو باقی رہا تو تجھ سے کسی عزت کی توقع نہیں ہے — اور اگر ہلاک ہو گیا تو ذلیل ہو کر جہنم میں جائے گا

اپنی ایک بی بی سے خطاب جس نے آپ سے ملامت کی زبان کھولی تھی اور جدائی وعلیحدگی کے میدان میں قدم رکھا تھا

إِلَى كَمْ يَكُونُ الْعَذْلُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ — لِمَا لَا تَمَلِّينَ الْقَطِيعَةَ وَالْهَجْرَا

ہر شب میں کب تک سلسلہ ملامت رہے گا — کیوں نہیں جدائی اور بے تعلقی کو جلا ڈالتی

رُوَيْدَكِ إِنَّ الدَّهْرَ فِيهِ كِفَايَةٌ — لِتَفْرِيقِ ذَاتِ الْبَيْنِ فَانْتَظِرِي الدَّهْرَا

ٹھہر، کیونکہ زمانہ آپس کی جدائی کے لئے کافی ہے، پس زمانہ ہی کا انتظار کر

سیمرغ جان کی عین اطاعت کے بارہ میں قناعت کے کوہ قاف پر تقریر

أَفْلَحَ مَنْ كَانَ لَهُ قَوْصَرَّةٌ — يَأْكُلُ مِنْهَا كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً

وہ شخص کامیاب ہے جس کے پاس ایک خرمہ کا توشہ دان ہے — اور اس سے روزانہ ایک مرتبہ کھائے

نفس لوامہ کو کسب حلال کی ہدایت جو فی الحال اور انجام کا ہر دو لحاظ سے بلند رتبہ کا باعث ہوتا ہے

كُدَّ كَدَّ الْعَبْدِ إِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تُصْبِحَ حُرًّا — وَاقْطَعِ الْآمَالَ مِنْ مَالِ بَنِي آدَمَ طُرًّا

غلام کی طرح کوشش کر اگر تجھ کو یہ پسند ہے کہ آزاد رہے — تو بنی آدم کے مال سے ایک لخت امید منقطع کر لے

لَا تَقُلْ ذَا مَكْسَبٌ يُزْرِي فَقَصْدُ النَّاسِ أَزْرَى — أَنْتَ مَا اسْتَغْنَيْتَ عَنْ غَيْرِكَ أَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا

یہ نہ کہہ کہ یہ کمائی عیب لگاتی ہے اس لئے کہ لوگوں کا قصد کرنا اور زیادہ عیب لگانے — جب تک تو غیر سے مستغنی رہیگا لوگوں سے بلند مرتبہ رہیگا

نفس کو پرہیزگاری کی ترغیب جو رضائے باری تعالیٰ کی منتہا ہے

إِذَا أَنْتَ لَمْ تَزْرَعْ وَأَبْصَرْتَ حَاصِدًا — نَدِمْتَ عَلَى التَّفْرِيطِ فِي زَمَنِ الْبَذْرِ

جب تم نے کچھ نہیں بویا اور کھیت کاٹنے والے کو دیکھا — تو تم بونے کے زمانہ کی کوتاہی پر ضرور نادم ہو گے

۵۱ میرہ، طعام مراد فائدہ۔ لبانہ، وطر ضرورت

۵۲ تملین، بغیر لکڑی کے آگ جلانا ۵۳ کھجوروں کا توشہ دان ۵۴ بذر، تخم ریزی۔

وَمَا اِنَّ الْیَوْمِ الْبَعْثِ زَادٌ سِوَی التُّقٰی قیامت کے لیے سوائے تقوے کے اور کوئی توشہ نہیں ہے	تَزَوَّدْتَهٗ حَتَّی الْقِیٰمَۃِ وَالْحَشْرِ جس کو تم نے قیامت اور حشر تک جمع کیا ہے

ان بچوں پر اظہار ترحم جن کے باپ مرگئے اور وہ حوادث کے تیروں سے زخمی اور آزردہ ہیں

مَا اِنْ تَنَاوَهَتْ فِیْ شَیْءٍ رُزِیْتُ بِهٖ کسی مصیبت پر جو مجھکو پہنچی ہے مجھ کو ایسی تکلیف نہیں ہوتی	کَمَا تَنَاوَهَتْ لِلْاَطْفَالِ فِی الصِّغَرِ جیسی کہ ان کم سن بچوں کی وجہ سے ہوتی ہے
قَدْ مَاتَ وَالِدُهُمْ مَنْ کَانَ یَکْفُلُهُمْ جن کے باپ مرگئے جو ان کے کفیل	فِی النَّائِبَاتِ وَفِی الْاَسْفَارِ وَالْحَضَرِ مصیبتوں اور سفر یا حضر میں ہوتے تھے

نفس کو بڑھاپے سے ڈرانا اور اس کو عالم غیب کی طرف متوجہ کرنا

اَلشَّیْبُ عُنْوَانُ الْمَنِیَّۃِ وَهُوَ تَارِیْخُ الْکِبَرِ بالوں کی سپیدی موت کا پیام ہے اور پیری کی تاریخ ہے	فَبَیَاضُ شَعْرِکَ مَوْتُ شَعْرِکَ ثُمَّ اَنْتَ عَلَی الْاَثَرِ تیرے بالوں کی سپیدی بالوں کی موت ہے اور اس کے بعد تیری باری ہے

فَاِذَا رَاَیْتَ الشَّیْبَ عَمَّ الرَّاْسَ فَالْحَذَرَ الْحَذَرِ
جب تم نے سپیدی کو دیکھا کہ سر پر پھیل گئی تو بچو بچو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرثیہ

کُنْتَ السَّوَادَ لِنَاظِرِیْ آپ میری سیاہی چشم تھے	فَبَکٰی عَلَیْکَ النَّاظِرُ بس آپ پر آنکھیں روئیں
مَنْ شَآءَ بَعْدَکَ فَلْیَمُتْ پس اب آپ کے بعد جو چاہے مرے	فَعَلَیْکَ کُنْتُ اُحَاذِرُ مجھ کو صرف آپ ہی کی موت کا خوف تھا

ماتم پرسی سے جدائی کی تلخی دور ہو جاتی ہے اور یہ حرارت اشتیاق کے مانع نہیں ہے

یُعَیِّرُوْنَنِیْ قَوْمٌ بُرَاءٌ مِّنَ الصَّبْرِ مجھے صبر کی تلقین وہ قوم کرتی ہے جو صبر سے بری ہے	وَفِی الصَّبْرِ اَشْیَآءُ اَمَرُّ مِنَ الصَّبْرِ اور صبر میں وہ چیزیں بھی ہیں جو ایلوے کے تلخ سے بھی کڑوی ہیں

۱؎ طفل، اطفال جمع بچہ ۲؎ ناظر، صاحب دیوان ۳؎ طول، قدرت، فضل، عطا۔

يُعَزِّي الْمُعَزِّي ثُمَّ يَمْضِي لِشَانِهٖ — وَيَبْقَى الْمُعَزّٰى فِي اَحَرَّ مِنَ الْجَمْرِ

صبر دلانے والا صبر دلاتا ہے پھر اپنے کام پر چل دیتا ہے — البتہ جس کو صبر دلایا گیا ہو وہ اسی سوزش میں باقی رہتا ہو جو انگارے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مکہ سے مدینہ کو ہجرت اور صاحب دیوان کے متانت وقار و اطمینان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بستر پر سونے کی حکایت

وَقَيْتُ بِنَفْسِي خَيْرَ مَنْ وَطِئَ الْحَصٰى — وَمَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ وَبِالْحِجْرِ

میں نے خود اس شخص کو بچایا جو تمام ان لوگوں سے بہتر ہیں جس نے سنگریزوں کو — اور جس نے خانہ کعبہ اور حجر اسود کا طواف کیا ہو

رَسُوْلُ اِلٰهِ الْخَلْقِ اِذْ مَكَرُوْا بِهٖ — فَنَجَّاهُ ذُو الطَّوْلِ[1] الْكَرِيْمُ مِنَ الْمَكْرِ

خدا کے پیغمبر کے ساتھ جب دشمنوں نے مکر کیا — تو خدائے توانا و بزرگ نے انکو اس مکر سے بچایا

وَبِتُّ اُرَاعِيْهِمْ مَتٰى يَنْشُرُوْنَنِيْ — وَقَدْ وَطَّنْتُ نَفْسِيْ عَلَى الْقَتْلِ وَالْاَسْرِ

میں نے رات گذاری اور ان کو دیکھتا رہا کہ کب مجھ کو — اور حقیقت میں میرا نفس قتل اور قید ہونے پر آمادہ تھا

وَبَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِي الْغَارِ اٰمِنًا — مُوَقًّى وَّفِيْ حِفْظِ الْاِلٰهِ وَفِيْ سِتْرِ

اور پیغمبر خدا نے امن اور حفاظت کے ساتھ غار میں — رات گذاری اور خدا کی نگہبانی اور پردے میں رہے

اَقَامَ ثَلٰثًا ثُمَّ زُمَّتْ[2] قَلَائِصُ — قَلَائِصُ يَفْرِيْنَ الْحَصٰى اَيْنَمَا يَفْرِيْ

تین روز اس میں ٹھہرے رہے پھر اونٹ تیار کئے گئے — اور وہ اونٹ سنگستان طے کرتے تھے جہاں بھی گذرتے تھے

اَرَدْتُ بِهٖ نَصْرَ الْاِلٰهِ تَبَتُّلًا — وَاَضْمَرْتُهٗ حَتّٰى اُوَسَّدَ[3] فِيْ قَبْرِيْ

اس سے میرا مطلب دنیا سے بے تعلق ہو کر خدا کی مدد تھا — اور اسکو میں اپنے دل میں کھولوں گا یہانتک کہ اپنی قبر میں نہ رکھ دیا جاؤں

اسامہ ابن زید اعور سے خطاب اور خدائے اکبر کی توفیق سے جنگ احد میں اس کا قتل

لَسْتُ اَرٰى مَا بَيْنَنَا حَاكِمًا — اِلَّا الَّذِيْ فِي الْكَفِّ بَتَّارُ[4]

میں بجز اس تلوار کے جو — میرے ہاتھ میں ہر کسی کو حاکم نہیں مانتا

وَصَارِمٌ اَبْيَضُ مِثْلَ الْمَهَا — يَبْرُقُ فِي الرَّاحَةِ ضَرَّارُ

اور وہ تلوار کاٹنے والی مثل بلور کے چمکدار ہے — جو ہاتھ میں چمکتی ہے اور سخت نقصان پہنچانے والی ہے

---

[1] طول، قدرت۔ فضل۔ عطا۔
[2] زمام، نکیل لگانا۔ قلوص۔ قلائص، جمع جوان اونٹنی [3] توسید، تکیہ لگانا [4] باتر، تیغ بران۔

مَعِیْ حُسَامٌ قَاطِعٌ بَاتِرٌ
میرے ساتھ وہ تیغ بُرّان ہے

تُسْطَعُ مِنْ تَضْرَابِہِ النَّارُ
جس کی ضرب سے آگ کے شعلے بلند ہوتے ہیں

اِنَّا اُنَاسٌ دِیْنُنَا صَادِقٌ
ہم ایسے انسان ہیں کہ ہمارا دین سچا ہے

اِنَّا عَلَی الْحَرْبِ لَصَبَّارٌ
اور ہم جنگ میں بہت سخت صابر ہیں

اُسامہ ابن زید کا جواب اور شجاعت کا اظہار تدبیر کے ساتھ

نِعْمَ الَّذِیْ حَکَّمْتَہٗ بَیْنَنَا
بہتر ہے جس کو تم نے ہمارے درمیان حکم بنایا ہے

فَاثْبُتْ لَحَاکَ اللّٰہُ یَا جَارُ
پس ٹھہر، تجھکو خدا ہلاک کرے اے پڑوسی

فَفِیْ یَمِیْنِیْ مَارِقٌ اَسْمَرٌ
اس لئے کہ میرے ہاتھ میں بھی چھیدنے والا گندم گوں نیزہ ہے

مِنْ رَاْسِہٖ تَقْتَبِسُ النَّارُ
جس کے سر سے شعلہ نکلتا ہے

قَدْ خَضَبَ الْبَیْضَۃَ رَاْسِیْ فَمَا
اس تلوار نے میرے سر کے خود کو رنگین کر دیا

اَطْعَمُ غُمْضًا فِیْہِ مِقْدَارُ
پس میری آنکھ ذرہ برابر بھی نہ لگی

مرحب بن شاس سے خطاب اور اسکو اصلی بہادری کی جنگ سے دھمکی

نَحْنُ بَنُو الْحَرْبِ بِنَا سَعِیْرُھَا
ہم لوگ جنگی ہیں اور ہم ہی سے شعلۂ جنگ بھڑکتا ہے

حَرْبٌ عَوَانٌ حَرُّھَا نَذِیْرُھَا
وہ مسلسل جنگ ایسی ہو کہ اسکی حرارت اسکو ڈراتی ہے

نَحُثُّ رَکْضَ الْخَیْلِ فِیْ زَفِیْرِھَا
اور اس کی آواز میں ہم گھوڑوں کو ایڑ لگاتے ہیں

مرحب بن شاس کا جواب اور بہادری و جنگ کی ڈینگ

اَنَا اُنَاسٌ وَلَدَتْنَا عَبْھَرَۃٌ
ہم وہ ہیں کہ ہم کو مضبوط اور خوبصورت عورتوں نے جنا ہے

لِبَاسُنَا الْوَشْیُ وَرَیْطٌ حَبَرَۃٌ
ہمارا لباس رنگین کپڑے اور یمنی چادر ہے

اَبْنَاءُ حَرْبٍ لَیْسَ فِیْنَا غَدَرَۃٌ
ہم فرزندان جنگ ہیں ہم میں مکر و فریب نہیں ہے

۱ سطوع، بلند ہونا ۲ مارق، پار ہو جانے والا تیر ۳ بیضۃ، خود۔ بیض جمع، ۴ غمض، آنکھ بند کرنا ۵ حرب عوان، پے درپے سخت جنگ ۶ رکض، ایڑ۔ ۷ زفیر، آواز ۸ عبہرۃ، خوبصورت گوری عورت ۹ ربط، ریاط جمع چادر۔ ۱۰ وشی، رنگین لباس۔ حبرۃ یمنی چادر۔

ظفر مآب حضرت امیر کا مرحب خیبری سے خطاب اور اس کا بہادری کے تفاخر کا جواب

أَنَا الَّذِي سَمَّتْنِي أُمِّي حَيْدَرَةْ	ضِرْغَامُ آجَامٍ وَلَيْثٌ قَسْوَرَةْ
میں وہ شخص ہوں کہ میری ماں نے میرا نام شیر رکھا ہے	میں جھاڑیوں کا شیر اور پھاڑنے والا درندہ ہوں
عَبْلُ الذِّرَاعَيْنِ شَدِيدُ الْقَصَرَةْ	كَلَيْثِ غَابَاتٍ كَرِيهُ الْمَنْظَرَةْ
موٹے بازوؤں اور مضبوط گردن والا ہوں	جھاڑیوں کے شیر کی طرح مہیب صورت ہوں
أَكِيلُكُمْ بِالسَّيْفِ كَيْلَ السَّنْدَرَةْ	أَضْرِبُكُمْ ضَرْبًا يُبِينُ الْفَقَرَةْ
میں تلوار سے تم کو ناپ تول گا جسطرح بڑے پیمانے سے ناپا جاتا ہے	اور تمکو ایسی مار ماروں گا جو پیٹھ کی ہڈی کو جدا کردے گی
وَأَتْرُكُ الْقِرْنَ بِقَاعٍ جَزَرَةْ	أَضْرِبُ بِالسَّيْفِ رِقَابَ الْكَفَرَةْ
اور اپنے مقابل کو میدان میں ٹکڑے ٹکڑے کرکے چھوڑوں گا	اور تلوار سے کافروں کی گردنیں اڑادوں گا
ضَرْبُ غُلَامٍ مَاجِدٍ حَزَوَّرَةْ	مَنْ يَتْرُكِ الْحَقَّ يَقُومُ صَغَرَةْ
جیسے شریف قوی اور نوجوان گردن اڑاتے ہیں	جو حق ترک کرے گا ذلت اٹھائے گا
أَقْتُلُ مِنْهُمْ سَبْعَةً أَوْ عَشَرَةْ	فَكُلُّهُمْ أَهْلُ فُسُوقٍ فَجَرَةْ
میں ان میں سے سات یا دس کو قتل کروں گا	اس لئے کہ وہ سب کے سب فاسق و فاجر ہیں

یاسر خیبری کا رجز اور سرداری و شجاعت کا دعوے

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي يَاسِرُ	شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُغَامِرُ
خیبر کو معلوم ہے کہ میں یاسر ہوں	ہتھیار بند دلیر اور جنگی ہوں
إِذَا اللُّيُوثُ أَقْبَلَتْ تُبَادِرُ	وَأَحْجَمَتْ عَنْ صَوْلَتِي الْمَهَاجِرُ
جس وقت شیر پیش قدمی کرتے ہیں	اور میرے حملے سے سرداران دیہات پیچھے ہٹتے ہیں
إِنَّ طِعَانِي فِيهِ مَوْتٌ حَاضِرُ	لہ اجمہ، جھاڑی۔ قسورہ درندہ۔
اور میرے نیزہ مارنے میں موت حاضر ہوتی ہے	

یاسر کے رجز کا جواب اور خدا کی توفیق سے خود ان کا رجز

۲ سندرہ بڑا پیمانہ، فقرۃ پیٹھ کی ہڈی ۳ جزرۃ ٹکڑے ٹکڑے ۴ حزورہ مضبوط لڑکا۔ صاغر، ذلیل، شاکی سلاح، مضبوط ہتھیار، شاکی دراصل شائک تھا ۵ مہجر۔ مہاجر جمع۔ اطراف، قریہ، مراد سرداران قریہ۔

تبًّا وتعسًا لك یا ابن الکافر
افسوس اور ہلاکت تجکو ہو اے کافر بچے

انا علیٌ هازم العساکر
میں علی ہوں فوجوں کو شکست دینے والا ہوں

انا الذی اضربکم وناصری
میں وہ ہوں کہ تم کو تلوار ماروں گا اور میرا مددگار

الٰہٌ حقٌّ وله مهاجری
خدا ہے اور اسی کے لئے میری ہجرت ہے

اضربکم بالسیف فی المصاغر
ذلت کی جگہوں میں میں تمکو تلوار سے ماروں گا

اجود بالطعن وضربٍ ظاهر
نیزہ اور کھلی ہوئی تلوار کی مار، تم پر خوب برساؤں گا

مع ابن عمی والسراج الزاهر
یہ کام اپنے ابن عم اور سراج منیر کے ساتھ کروں گا

حتی تدینوا للعلی القادر
یہانتک کہ خدائے بلند و قادر کے مطیع ہو جاؤ

ضرب غلامٍ صارمٍ مماهر
یہ مار اس نوجوان کی مار ہو گی جو کاٹنے والا اور جنگ آزمودہ ہے

یاسر کے رجز کا جواب اور اسکو تیغ قاہر کی دھمکی

ینصرنی ربی خیر ناصر
میری مدد وہ خدا کرے گا جو بہترین مددگار ہے

آمنت بالله بقلبٍ شاکر
میرا ایمان خدا پر شکر گذار دل سے ہے

اضرب بالسیف علی المغافر[۱]
تلوار سے خود پر ضرب لگاتا ہوں

مع النبی المصطفی المهاجر
پیغمبر خدا محمد مصطفےٰ مہاجر مدنی کے ساتھ ہو کر

ابوالبلیت عنتر کا غزوہ خیبر میں رجز

انا ابو البلیت واسمی عنتر
میں ابوالبلیت ہوں اور میرا نام عنتر ہے

شاکی السلاح وبلادی خیبر
خوب مسلح ہوں اور میرا وطن خیبر ہے

اشجع مفضال هزبر ازور[۲]
میں شجاع، بزرگ، شیر کج سینہ ہوں

جهم عبوس بارز ممرَّر
شیر ترش رو ہوں، سامنے آنے والا اور تلخ ہوں

عند اللیوث للیوث قسور
شیروں کے پاس شیروں کے لئے درندہ ہوں

بالہام خدائے اکبر عنتر کے رجز کا جواب

انا علیٌّ البطل المظفر
میں علی ہوں، بہادر اور کامیاب علی

غشمشم القلب بذاك اذکر[۳]
مضبوط دل والا اور اسی نام سے یاد کیا جاتا ہوں

۱ مغفر۔ خود ۲ ازور۔ کج سینہ ۳ غشمشم۔ دلیر۔ پختہ ارادے والا۔

وَفِي يَمِينِي لِلِّقَاءِ أَخْضَرُ
اور میرے داہنے ہاتھ میں جنگ کے لئے سبز تلوار ہے

يَلْمَعُ مِنْ حَافَتِهِ بَرْقٌ يَزْهَرُ
اور اسکی دھار سے بجلی چمکتی ہے

لِلضَّرْبِ وَالطَّعْنِ الشَّدِيدِ مُحْضَرُ
تلوار اور سخت نیزہ بازی کے لئے ہر وقت موجود رہتا ہوں

مَعَ النَّبِيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ
پاک وصاف پیغمبر کے ساتھ

اخْتَارَهُ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْأَكْبَرُ
خدائے اکبر نے ان کو برگزیدہ کیا

الْيَوْمَ يُرْضِيهِ وَيُخْزِي عَنْتَرُ
اور آج ان کو راضی کرے گا اور عنتر کو سزا مل جائیگی

اس جماعت کی حکایت جو حضرت امیر کی الوہیت کی قائل تھی اور اسپر باوجود سخت تہدید کے مُصر رہی اور توبہ نہیں کی

لَمَّا رَأَيْتُ الْأَمْرَ أَمْرًا مُنْكَرًا
جب میں نے معاملہ کو نہایت ناگوار دیکھا

أَوْقَدْتُ نَارِي وَدَعَوْتُ قَنْبَرًا
تو میں نے آگ جلائی اور قنبر کو بلا بھیجا

ثُمَّ احْتَفَرْتُ حُفَرًا وَحُفَرًا
پھر میں نے کئی ایک گڑھے کھودے اور

وَقَنْبَرٌ يَحْطِمُ حَطْمًا مُنْكَرًا
قنبر بری طرح سے اس میں ڈالتا ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت کی ستائش

قَدْ يَعْلَمُ النَّاسُ أَنَّا خَيْرُهُمْ نَسَبًا
لوگ جانتے ہیں کہ ہم نسب کے لحاظ سے سب سے بہتر ہوں

وَنَحْنُ أَفْخَرُهُمْ بَيْتًا إِذَا فَخَرُوا
اور لوگ فخر کریں تو سب سے زیادہ قابل فخر گھر ہمارا ہے

رَهْطُ[١] النَّبِيِّ وَهُمْ مَأْوَى كَرَامَتِهِ
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا قبیلہ اور ان کی شرافت کا مرکز

وَنَاصِرُ الدِّينِ وَالْمَنْصُورُ مَنْ نَصَرُوا
دین کا مددگار اور منصور وہ لوگ ہیں جنھوں نے ان کی مدد کی

وَالْأَرْضُ تَعْلَمُ أَنَّا خَيْرُ سَاكِنِهَا
دنیا جانتی ہے کہ ہم اسکے بسنے والوں میں سب سے افضل ہیں

كَمَا بِهِ تَشْهَدُ الْبَطْحَاءُ وَالْمَدَرُ[٢]
جیساکہ اس کی شہادت بطحا کی زمین اور ڈھیلے دیتے ہیں

وَالْبَيْتُ ذُو السِّتْرِ لَوْ شَاءُوا يُعَلِّمُهُمْ
اگر لوگ چاہیں تو پردہ والا خانہ کعبہ ان سے بیان کرسکتا ہے

نَادَى بِذَالِكَ رُكْنُ الْبَيْتِ وَالْحَجَرُ
اسکو رکن بیت اور حجر اسود پکار کر کہہ رہے ہیں

١ رہط، جماعت ٢ مدر، ڈھیلا۔

شجاعت و قوت کا اظہار اور قوت و مروت کا نمایاں کرنا

إِذَا اجْتَمَعَتْ عُلْيَا مَعَدٍّ وَمَذْحِجٍ
اگر معد اور مذحج کے عمائد کسی معرکہ میں جمع ہوں
بِمَعْرَكَةٍ يَوْمًا فَإِنِّي أَمِيرُهَا
تو میں ان کا امیر ہوں گا

مُسَلَّمَةٌ أَكْفَالُ خَيْلِي فِي الْوَغَا
میرے گھوڑوں کی رانیں جنگ میں محفوظ رہتی ہیں
وَمَكْلُومَةٌ لَبَّاتُهَا[۱] وَنُحُورُهَا
البتہ ان کے سینے اور گردنیں زخمی ہوتی ہیں

حَرَامٌ عَلَى أَرْمَاحِنَا طَعْنُ مُدْبِرٍ
ہمارے نیزوں پر پیٹھ پھیرنے والے کو مارنا حرام ہے
وَتَنْدَقُّ[۲] مِنْهَا فِي الصُّدُورِ صُدُورُهَا
ان کی نوکیں دشمنوں کے سینوں میں ٹکڑے ٹکڑے ہوتی ہیں

ہمعصروں کے برے اعمال سے اغماض اور ان کی بری باتوں سے اعراض کا بیان

أُغَمِّضُ عَيْنِي عَنْ أُمُورٍ كَثِيرَةٍ
بہت سی باتوں سے میں چشم پوشی کرتا ہوں
وَإِنِّي عَلَى تَرْكِ الْغُمُوضِ جَدِيرٌ
حالانکہ مجھ کو چشم پوشی نہیں کرنی چاہیئے

وَمَا مِنْ عَمًى أُغْضِي وَلَكِنْ رُبَّمَا
اور میں اندھے پن کی وجہ سے آنکھ بند نہیں کرتا بلکہ بسا اوقات
تَعَامَى وَأَغْضَى الْمَرْءُ وَهُوَ بَصِيرٌ
انسان بتکلف اندھا بن جاتا ہی اور دیکھ کر آنکھ بند کر لیتا ہے

وَأَسْكُتُ عَنْ أَشْيَاءَ لَوْ شِئْتُ قُلْتُهَا
بہت چیزوں کے متعلق میں سکوت اختیار کرتا ہوں اگر چاہوں تو کہہ سکتا ہوں
وَلَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْمَقَالِ أَمِيرٌ
اور گفتگو میں ہم پر کوئی حاکم نہیں ہے

أُصَبِّرُ نَفْسِي بِاجْتِهَادِي وَطَاقَتِي
میں اپنے نفس کو اپنی طاقت اور کوشش بھر صبر دلاتا ہوں
وَإِنِّي بِأَخْلَاقِ الْجَمِيعِ خَبِيرٌ
اور میں سب کے اخلاق سے واقف ہوں

قریش کی ایک جماعت کی شکایت نامہ جو ظلم کی بیعت سے مشرف ہو کر پہنچی اسکے بعد اوبار کے غلاف سے تیغ اختلاف کھینچ لی

تِلْكُمْ قُرَيْشٌ تَمَنَّانِي لِتَقْتُلَنِي
یہ قریش ہیں جو میرے قتل کے متمنی ہیں
فَلَا وَرَبِّكَ مَا بَرُّوا[۳] وَلَا ظَفِرُوا
نہیں! قسم ہے تیرے رب کی نہ وہ غالب ہوں گے نہ کامیاب

[۱] لبۃ، سینہ [۲] اندقاق، ٹوٹنا [۳] بز، ہٹنا، غالب ہونا۔

فَاِنْ بَقِیْتُ فَرَھْنٌ ذِمَّتِیْ لَکُمْ — بِذَاتِ وَدْقَیْنِ لَا یَعْفُوْ لَھَا اَثَرٌ

پس اگر میں زندہ رہا تو میرا ذمہ تمہارے لئے اس حادثۂ عظیم کے متعلق گرو ہوگا جس کا اثر مٹنے والا نہیں ہے

وَاِنْ ھَلَکْتُ فَاِنِّیْ سَوْفَ اُوْرِثُھُمْ — ذُلَّ الْحَیٰوةِ فَقَدْ خَانُوْا وَقَدْ غَدَرُوْا

اگر میں ہلاک ہوگیا تو عنقریب میں ان کو زندگی کی ذلت کا وارث بناؤں گا اسلئے کہ انھوں نے خیانت کی ہے

اِمَّا بَقِیْتُ فَاِنِّیْ لَسْتُ مُتَّخِذًا — اَھْلًا وَّلَا شِیْعَةً فِی الدِّیْنِ اِذْ فَجَرُوْا

اگر میں باقی رہا تو میں فاجروں کو اپنی دینی جماعت اور اپنے میں داخل نہیں کروں گا

قَدْ بَایَعُوْنِیْ وَلَمْ یُوْفُوْا بِبَیْعَتِھِمْ — وَمَاکَرُوْنِیْ فِی الْاَعْدَاءِ اِذْ مَکَرُوْا

ان لوگوں نے مجھ سے بیعت کی مگر ایفائے بیعت نہیں کیا اور مجھ سے دشمنوں میں شامل ہوکر مکر بازی کی جس وقت ہوئے مکر کیا

وَنَاصَبُوْنِیْ فِیْ حَرْبٍ مُّضَرَّمَةٍ — وَمَا لَمْ یُلَاقِ اَبُوْبَکْرٍ وَّلَا عُمَرُ

ان لوگوں نے مجھ سے شعلہ مارتی ہوئی جنگ میں دشمنی کو ظاہر کردیا حالانکہ ابوبکرؓ و عمرؓ کے زمانہ میں ایسی لڑائیاں نہیں ہوئیں

سعادت مآب حضرات طلحہ و زبیر رضی اللہ عنہم کے قتل پر انتہائی رنج کا اظہار

اَشْکُوْ اِلَیْکَ عُجَرِیْ وَبُجَرِیْ — وَمَعْشَرًا اَغْشَوْا عَلٰی بَصَرِیْ

میں تیرے پاس شکایت لایا ہوں اپنے ظاہر و باطن کی اور اس جماعت کی جس نے میری آنکھ پر پردہ ڈال دیا

اِنِّیْ قَتَلْتُ مُضَرِیْ بِمُضَرِیْ — جَدَعْتُ اَنْفِیْ وَقَتَلْتُ مَعْشَرِیْ

میں نے قبیلۂ مضر کے ذریعے سے قبیلہ مضر کو قتل کیا گویا میں نے اپنی ناک کاٹی اور اپنی جماعت کو قتل کیا

اس بات کی شکایت کہ ان کی خلافت فتنہ اور مصیبت کے زمانہ میں ہوئی اور ان کی امت تکلیف کے دور میں ہوئی

صَبَرْتُ عَلٰی مُرِّ الْاُمُوْرِ کَرَاھَةً — وَاَبْقَیْتُ فِیْ ذَاکَ الصَّبَابَ مِنَ الْاَمْرِ

میں نے مجبوراً کاموں کی ناگواریوں پر ضبط کیا اور میں اس بقیۂ آب یعنی معاملۂ خلافت میں ڈال دیا گیا

غزوۂ صفین میں عمرو ابن عاص سے خطاب اور ان کو دین کے بارے میں مسابلہ کی تعییر

یَا عَجَبًا لَقَدْ رَاَیْتُ مُنْکَرًا — کِذْبًا عَلَی اللّٰہِ یَشِیْبُ الشَّعَرَا

اے تعجب کہ میں نے ایک بری بات کو دیکھا وہ اللہ پر ایسا جھوٹ باندھتا ہے جو بالوں کو سفید کردے

۵؎ ذات ودقین، سیلاب۔ حادثۂ عظیم۔ ۲؎ مناصبۃ، کھلم کھلا جنگ کرنا۔ دشمنی کرنا، تضرم، آگ بھڑکانا۔ ۳؎ عجر بجر، ظاہر و باطن۔
۵؎ ضبابات، بقیہ آب، مراد معاملۂ خلافت۔

يَسترقُ السَّمعَ وَيُغشِي البصرا

وہ چپکے چپکے سنتا ہے اور نظر کو چھپاتا ہے

اَن يعدِلوا وصيّةً والابترا

اس وجہ سے کہ وہ خدا کے وصی اور اس نسل بریدہ کو

كِلاهُما بجندِهٖ قد عسكرا

دونوں نے اپنی فوج سے لشکر کشی کی

يملكِ مصرَ اِن اَصابَ ظفرا

اگر وہ دونوں ملک مصر فتح کرنے میں کامیاب ہوئے

يا ذا الّذِي يطلبُ مِنّي الوترا

اے وہ شخص جو مجھ سے کینہ نکالنا چاہتا ہے

حقّاً وتُصلى بعدَ ذاكَ الجمرا

یقیناً ہوگا اور اسکے بعد آگ کے شعلوں میں ڈالا جائیگا

لاتحسبنّي يا ابنَ عاصٍ عسرا

اے ابن عاص یہ نہ خیال کر کہ یہ مجھ پر دشوار ہوگا

كانت قريشٌ يومَ بدرٍ جزرا

بدر کے دن قریش ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے

اُضرِمتُ[۱] نارِي ودعوتُ قنبرا

میں نے آتش جنگ کو بھڑکایا اور قنبر کو بلایا

لن ينفعَ الحاذرَ ما قد حذرا

ڈرنے والے کے لئے ڈرنا کچھ مفید نہیں

اِنّ الحذارَ لا يردُّ القدرا

خوف تقدیر کو نہیں ہٹا سکتا

دعوتُ همدانَ وادعوا حميرا

تو میں نے ہمدان کو پکارا اور ان لوگوں نے حمیر کو پکارا

ما كانَ يرضى احمدُ لو خبرا

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اگر خبر دیجائے تو وہ پسند نہ فرمائیں

شانِي النّبيّ واللّعين الاخزرا

جو پیغمبر پر عیب لگاتا ہے اور لعین تنگ چشم ہے برابر کرتے ہیں

قد باعَ هٰذا دِينهُ اِذ فجرا

اس نے فسق کرکے اپنے دین کو فروخت کردیا

مَن ذا بدُنيا بيعهُ قد خسرا

تو کوئی نفع نہیں بلکہ جو دنیا کے عوض دین کو فروخت کرے وہ نقصان میں ہے

اِن كنتَ تبغي اَن تزورَ القبرا

اگر تو قبر کی زیارت کرنا چاہتا ہے تو مجھ سے دشمنی کر

اُسعطكَ اليومَ ذعافاً صبرا

میں تم کو آج تلخ زہر کی دھونی دوں گا

سل بي بدراً ثمّ سل بي خيبرا

میرے متعلق بدر اور خیبر سے دریافت کرے

اِنّي اِذا ما الحربُ يوماً حضرا

اور میں جب لڑائی ہوتی ہے حاضر ہوتا ہوں

قد مُلوائي ولا تؤخّر حذرا

اور کہا کہ میرے جھنڈے کو بڑھاؤ اور ڈر کر پیچھے نہ ہٹو

ولا اَخا الحيلةِ عمّا قدّرا

اور نہ تقدیر سے حیلہ کرنیوالے کو حیلہ مفید ہے

لمّا رأيتَ الموتَ موتاً احمرا

جب تم نے موت کو سرخ موت یعنی قتل و خونریزی کی شکل میں دیکھا

لَو اَنَّ عِندِي يومَ حربِي جعفرا

کاش آج کی لڑائی میں میرے پاس جعفر ہوتے

۱ه اضرام، آگ بھڑکانا۔

أَوْ حَمْزَةُ اللَّيْثُ الْهُمَامُ الْأَزْهَرَا
یا حمزہ ہوتے جو شیر صاحب ارادہ اور روشن تھے

رَأَتْ قُرَيْشٌ نَجْمَ اللَّيْلِ ظُهْرًا
تو قریش رات کا تارا دن میں دیکھ لیتے

حضرت عثمانؓ کے غلام احمر کے قتل پر اظہار ملال جو خود ان کے غلام کیسان نامی کے قصاص میں مارا گیا

لَهْفَ نَفْسِي وَقَلِيلٌ مَا أُسَرُّ
افسوس مجھ پر اور بہت کم مجھکو خوشی ہوتی ہے

بِمَا أَصَابَ النَّاسُ مِنْ خَيْرٍ وَشَرٍّ
اسوجہ سے کہ لوگ ہر قسم کے خیر و شر میں مبتلا ہیں

لَمْ أُرِدْ فِي الدَّهْرِ يَوْمًا حَرْبَهُمْ
میں نے کبھی بھی اُن سے لڑنے کا ارادہ نہیں کیا

وَهُمُ السَّاعُونَ فِي الشَّرِّ الشَّمَرَا
اور وہ لوگ سخت شر و فساد کے لئے کوشاں رہتے ہیں

اصحاب سعادت مآب سے جنگ صفین میں خطاب (جو تائید دین کے لئے ہوئی)

دُبُّوا دَبِيبَ النَّمْلِ قَدْ آنَ الظَّفَرُ
آہستہ آہستہ چیونٹی کی چال چلو فتح قریب ہے

لَا تُنْكِرُوا فَالْحَرْبُ تَرْمِي بِالشَّرَرِ
انکار نہ کرو اسلئے کہ جنگ شعلے مار رہی ہے

إِنَّا جَمِيعًا أَهْلُ صَبْرٍ لَا خَوَرٍ
بے شک ہم سب صابر ہیں نہ سست و کمزور

حرب صفین میں مقابلے کیلئے معاویہؓ کی تلاش اور اپنی دینی و دنیوی فضیلتوں کا بیان

أَنَا عَلِيٌّ فَاسْأَلُونِي تُخْبَرُوا
میں علی ہوں پس مجھ سے پوچھو بتلا دیئے جاؤ گے

ثُمَّ ابْرُزُوا إِلَيَّ فِي الْوَغَا وَادْبُرُوا
پھر جنگ میں میرے سامنے آؤ اور پیچھے ہٹو

سَيْفِي حُسَامٌ وَسِنَانِي يَزْهَرُ
میری تلوار تیز ہے اور میرے نیزے کی انی چمکدار ہے

مِنَّا النَّبِيُّ الطَّاهِرُ الْمُطَهَّرُ
ہمیں سے وہ نبی ہیں جو طاہر و مطہر ہیں

وَحَمْزَةُ الْخَيْرُ وَتِرْبِي جَعْفَرُ
ہم ہی میں بہترین آدمی حمزہ اور ہم سن جعفر ہیں

لَهُ جَنَاحٌ فِي الْجِنَانِ أَخْضَرُ
جن کے لئے جنتوں میں سبز پر ہیں

وَفَاطِمُ عِرْسِي وَفِيهَا مَفْخَرٌ
اور فاطمہ میری عروس ہیں اور یہ فخر کی بات ہے

هٰذَا لَهُ هٰذَا وَابْنُ هِنْدٍ مُحْجَرٌ
یہ اسکے لئے یعنی میرے لئے ہے اور پسر ہند سوراخ میں ہے

لے تِرب، ہمسن۔

مُذَبْذَبٌ مُطَّرِدٌ مُؤَخَّرٌ

وہ مذبذب دور بھاگنے والا اور پیچھے ہٹنے والا ہے

حکم بنانے کے بارہ میں ابو موسیٰ اشعری سے عمرو بن عاص کے حیلہ کی شکایت اور انگشتری سے کھیل

لَقَدْ عَجَزْتُ عَجْزَ مَنْ لَا يَقْتَدِرُ
میں اسطرح عاجز ہو گیا جیسے ایک بے بس عاجز ہوتا ہے

سَوْفَ أَكِيسُ بَعْدَهَا وَأَسْتَمِرُّ
عنقریب اسکے بعد عقل سے کام لوں گا اور اسپر قائم رہونگا

أَرْفَعُ مِنْ ذَيْلِي مَنْ كَانَ يُجَرُّ
میں اپنا دامن اٹھالوں گا جو گھسیٹا گیا ہے

قَدْ يُجْمَعُ الْأَمْرُ الشَّتِيتُ الْمُنْتَشِرُ[1]
کبھی معاملہ جمع کیا جاتا ہے جو پراگندہ اور منتشر ہوتا ہے

افراد کے فنا و زوال پر دلیل و برہان قائم کرنا

حَيَاتُكَ أَنْفَاسٌ تُعَدُّ فَكُلَّمَا
تیری زندگی گنتی کے انفاس کا مجموعہ ہی بس جب جب

مَضَى نَفَسٌ مِنْهَا انْتَقَصْتَ بِهِ جُزْءًا
ایک سانس گذرتی ہے تو ایک حصہ زندگی کا کم ہو جاتا ہے

وَيُحْيِيكَ مَا يُفْنِيكَ فِي كُلِّ حَالَةٍ
جو چیز تم کو ہر حالت میں فنا کرتی ہے وہی حیات بخشتی ہے

وَيَحْدُوكَ حَادٍ مَا يُرِيدُ بِكَ الْهُزْءَ
اور تم پر وہ حدی پڑھتا ہے جو تمہارے ساتھ مذاق کا ارادہ رکھتا ہے

فَتُصْبِحُ فِي نَفْسٍ وَتُمْسِي بِغَيْرِهَا
پس تم ایک سانس میں صبح کرتے ہو اور دوسری میں شام

وَمَا لَكَ مِنْ عَقْلٍ تُحِسُّ بِهِ رُزْءًا
اور تم کو عقل ہی نہیں کہ تم مصیبت محسوس کرو

یوم خندق میں عمرو بن عبدود کا مقابلہ چاہنا اور اس احمق جاہل کا لیری دکھلانا

وَلَقَدْ بَحِحْتُ مِنَ النِّدَاءِ بِجَمْعِهِمْ هَلْ مِنْ مُبَارِزٍ
ان کی جماعت میں میں نے آواز بلند کہا کہ کوئی مقابل ہے

وَوَقَفْتُ إِذْ جَبُنَ الشُّجَاعُ بِمَوْقِفِ الْبَطَلِ الْمُنَاجِزِ
اور جسوقت بہادر نامردی سے پیچھے ہٹ جاتے ہیں اسوقت میں بہادروں کی صف میں

وَكَذَاكَ إِنِّي لَمْ أَزَلْ مُتَسَرِّعًا نَحْوَ الْهَزَاهِزِ[2]
اور اسیطرح میں برابر سخت لڑائیوں کی طرف پیش قدمی کرتا ہوں

إِنَّ الشَّجَاعَةَ وَالسَّمَاحَةَ فِي الْفَتَى خَيْرُ الْغَرَائِزِ
بیشک بہادری اور جوانمردی انسان کے لئے بہترین خصلت ہے

عمرو بن عبدود کا بہترین اشاروں اور فصاحت عبارت میں جواب

[1] شتیت: پراگندہ شتی جمع۔ [2] ہزہزۃ، ہزاہز جمع، وہ فتنے جو لوگوں کو لرزادیں۔ سخت لڑائیاں۔

حروف الراء
حروف الزاء

یا عمرو ویحک قد اتاک مجیب صوتک غیر عاجز
اے عمر تجھ پر افسوس کہ تیرے پاس تیری آواز کا ایسا جواب دینے والا آیا جو عاجز نہیں ہے

ذو نیۃ وبصیرۃ والحق منجی کل فائز
جو صاحب الارادہ اور صاحب بصیرت ہے حق تعالیٰ ہر کامیاب کو نجات دیتا ہے

ولقد دعوت الی البراز فتی تجیب الی مبارز
تو نے مقابلہ کیلئے ایسے جوان کو بلایا جس کا جواب ہی دینا کام ہے

یعلیک ابیض صارما کالملح حتفا للمناجز
اور تجھ پر ایسی چمکتی ہوئی قاطع تلوار دوا رکریگا جو شکل نمک ہے لڑنے والے کیلئے

انی لاومل ان تقوم علیک نائحۃ الجنائز
مجھکو امید ہے کہ وہ عورتیں جو جنازوں پر کھڑی ہو کر روتی ہیں تمہارے لئے بھی روئیں گی

من ضربۃ نجلاء یبقی ذکرھا عند الھزاھز
اس کاری ضرب کیوجہ سے جس کی یادگار لڑائی میں باقی رہے گی

امیر المومنین حضرت امام حسن علیہ السلام کو نصیحت

العلم زین فکن للعلم مکتسبا
علم زینت ہے پس علم حاصل کر

وکن لہ طالبا ما عشت مقتبسا
اور جب تک تو زندہ ہے طالب علم رہ اور علم سے مستفید ہوتا رہ

وارکن الیہ وثق باللہ واغن بہ
اور اسکی طرف توجہ کر اللہ پر اعتماد رکھ اور اسکے ذریعہ سے بے نیاز ہو جا

وکن حلیما رزین العقل محترسا
بردبار بن جا پختہ عقل والا خیال کرنے والا ہو جا

لا تأسا من فاما کنت منھمکا
اگر تم علم میں منہمک ہو یا اس میں ڈوبو

فی العلم یوما واما کنت منغمسا
تو گھبرا کر تھک نہ جاو

وکن فتی ناسکا محض التقی ورعا
عبادت گذار خالص متقی اور پرہیزگار بندہ ہو جا

للدین مغتنما للعلم مفترسا
دین کو غنیمت سمجھ اور علم کو شکار

فمن تخلق بالآداب ظل بھا
جو آداب حاصل کرے گا وہ اُن کے ذریعہ سے

رئیس قوم اذا ما فارق الرؤسا
جب اور سردار جدا ہو جائیں گے تو قوم کا سردار ہو جائیگا

واعلم ھدیت بان العلم خیر صفا
یاد رکھ تجکو اس بات کی ہدایت ہوئی کہ علم صاف نہر ہے

اضحی لطالبہ من فضلہ سلسا
جو اسکے طالب کے لئے بفضل خدا جاری ہوئی

خدا کی تقدیر پر اعتراض کی ممانعت اور تمام خلق کے ساتھ نرمی کا حکم

لا تتھم ربک فیما قضی
اپنے رب کو متہم نہ کر جو اس نے فیصلہ کیا ہے

وھون الامر وطب نفسا
اور ہر کام میں آسانی کر اور خوش رہ

۱؎ مناجز۔ جنگجو۔ از ناجز بمعنے بارزہ قاتل ۲؎ نجلاء کشادہ، مراد کاری نجل جمع۔ ۳؎ رزین۔ محکم، احتراس۔ بچنا ۴؎ سلس، رواں، جاری۔

لِكُلِّ أَمْرٍ فَرَجٌ عَاجِلُ — يَأْتِي عَلَى الْمُصْبِحِ وَالْمُمْسِي

ہر شخص کے لئے فوری مسرت ہے — جو صبح و شام عبادت کرنے والے پر آتی رہتی ہے

قحط رجال کی شکایت اور نفس کو فنا و زوال پر تنبیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا لَا شَرِيكَ لَهُ — فِيهِ دَابِي فِي صُبْحِهِ وَفِي غَلَسِهِ

اس خدا کا بہت بہت شکر ہے جس کا کوئی شریک نہیں — اور میری یہ عادت صبح و شام کی ہے

لَمْ يَبْقَ لِي مُونِسٌ فَيُونِسُنِي — إِلَّا أَنِيسٌ أَخَافُ مِنْ أُنْسِهِ

میرا کوئی مونس نہیں رہا جو مجھ کو مانوس کرتا — مگر وہ انیس جس کے انس سے مجھ کو ڈر لگتا ہے

فَاعْتَزِلِ النَّاسَ مَا اسْتَطَعْتَ وَلَا — تَرْكَنْ إِلَى مَنْ تَخَافُ مِنْ دَنَسِهِ

لوگوں سے جس قدر ممکن ہو الگ رہو اور — جس کی دناءت سے خوف ہو اسکی طرف مائل نہ ہو

فَالْعَبْدُ يَرْجُو مَا لَيْسَ يُدْرِكُهُ — وَالْمَوْتُ أَدْنَى إِلَيْهِ مِنْ نَفَسِهِ

پس انسان وہ تمنا رکھتا ہے جس کو نہیں پاتا — اور موت انسان کی جان سے بھی زیادہ قریب ہے

انسان کا اپنے کو موت سے قریب کرنا جو لازمہ زندگانی ہو اور اسکو پاکی کی ترغیب دینا جو باعث نجات ہے

لَا تَأْمَنِ الْمَوْتَ فِي طَرْفٍ وَلَا نَفَسٍ — وَلَوْ تَمَنَّعْتَ بِالْحُجَّابِ وَالْحَرَسِ

موت سے ایک پل اور ایک دم کے لئے بھی بے خوف نہ ہو — اگرچہ تو دربانوں اور نگہبانوں کے ذریعے محفوظ ہے

وَاعْلَمْ بِأَنَّ سِهَامَ الْمَوْتِ نَافِذَةٌ — فِي كُلِّ مُدَّرِعٍ مِنْهَا وَمُتَّرِسِ

یاد رکھ کہ موت کا تیر ہر زرہ اور ڈھال کی جگہ — میں گھس جائے گا۔

مَا بَالُ دِينِكَ تَرْضَى أَنْ تُدَنِّسَهُ — وَثَوْبُ نَفْسِكَ مَغْسُولٌ مِنَ الدَّنَسِ

تمہارے دین کا کیا حال ہے کہ اسکو گدلا کرنا تم کو پسند ہے — حالانکہ خود تمہارا کپڑا میل سے دھلا ہوا ہے

تَرْجُو النَّجَاةَ وَلَمْ تَسْلُكْ مَسَالِكَهَا — إِنَّ السَّفِينَةَ لَا تَجْرِي عَلَى الْيَبَسِ

نجات کے امیدوار ہو لیکن اسکے راستوں پر نہیں چلتے — خشکی پر کہیں کشتی چلتی ہے

پریشان حال اہل قبور پر عرض سلام اور ان کے آثار و حالتوں کی یاد

۱ ایناس، مانوس کرنا ۲ تمنع، حفاظت کرنا، حاجب، دربان، حجاب، جمع حارس، حرس جمع، نگہبان ۳ اترس، ڈھال، سامنے کرنا ۴ تدنیس، گدلا کرنا۔

سَلَامٌ عَلَى أَهْلِ الْقُبُورِ الدَّوَارِسِ[1]
مٹی ہوئی قبر والوں پر سلام
كَأَنَّهُمْ لَمْ يَجْلِسُوا فِي الْمَجَالِسِ
گویا وہ مجلسوں میں بیٹھے ہی نہیں

وَلَمْ يَشْرَبُوا مِنْ بَارِدِ الْمَاءِ شَرْبَةً
اور ٹھنڈے پانی سے ایک گھونٹ بھی نہیں پیا
وَلَمْ يَأْكُلُوا مِنْ كُلِّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ
اور نہ کوئی تر چیز کھائی نہ خشک

اپنی بدر کی بہادری پر فخر اور رسول عالی قدر کی صحبت پر مباہات

أَتَحْسَبُ أَوْلَادُ الْجَهَالَةِ أَنَّنَا
کیا اہل جاہلیت خیال کرتے ہیں کہ ہم
عَلَى الْخَيْلِ لَسْنَا مِثْلَهُمْ فِي الْفَوَارِسِ
گھوڑوں پر سواروں میں ان کے مثل نہیں ہیں

فَسَائِلْ بَنِي بَدْرٍ إِذَا مَا لَقِيتَهُمْ
تو بدر والوں سے جب اُن سے ملو
بِقَتْلَى ذَوِي الْأَقْرَانِ يَوْمَ التَّمَارُسِ
تو میرے قتل کے متعلق پوچھو جن ہمسروں کو لڑائی کے دن میں نے مارے

وَإِنَّا أُنَاسٌ لَا نَرَى الْحَرْبَ سُبَّةً
ہم وہ لوگ ہیں جو لڑائی کو عار نہیں سمجھتے
وَلَا نَنْثَنِي عِنْدَ الرِّمَاحِ الْمَدَاعِسِ[2]
اور نیزہ بازی کے وقت منہ نہیں موڑتے

وَهٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ كَالْبَدْرِ بَيْنَنَا
یہ پیغمبر خدا ہیں جس طرح چودھویں رات کا چاند
بِهِ كَشَفَ اللّٰهُ الْعِدَى بِالتَّنَاكُسِ
انھیں کی برکت سے خدا نے دشمنوں کو جھکا کر ہٹا دیا

فَمَا قِيلَ بَعْدَهَا مِنْ مَقَالَةٍ
تو ہمارے متعلق اس کے بعد کوئی بات نہیں کہی گئی
فَمَا غَادَرَتْ مِنَّا جَدِيدَ اللَّابِسِ
پس اس نے ہم میں سے کسی پہننے والے کے لئے کوئی نیا کپڑا نہیں چھوڑا

اس بات پر فخر کہ آپکی خوشبو تلوار و خنجر ہے اور آپ کی شراب خون عدو ہے اور ساغر کاسہ سر ہے

اَلسَّيْفُ وَالْخَنْجَرُ رَيْحَانُنَا
تلوار اور خنجر ہماری خوشبوئیں ہیں
أُفٍّ عَلَى النَّرْجِسِ وَالْآسِ[3]
نرگس اور گل کوزہ پر تف ہے

شَرَابُنَا مِنْ دَمِ أَعْدَائِنَا
ہماری شراب ہمارے دشمنوں کا خون ہے
وَكَأْسُنَا جُمْجُمَةُ الرَّأْسِ
ہمارا جام دشمنوں کے سر کی کھوپڑی ہے

شجاعت مآب حضرت امیر کا غزوہ احد میں وحشت آثار طلحہ بن ابی طلحہ سے خطاب

۱؎ دارس، جمع دوارس، مٹے ہوئے نشانات ۲؎ مدعس، مداعس جمع، نیزہ ۳؎ آس ایک قسم کا پھول ہے جسے گل مورد کہتے ہیں۔

إِنِّي أَنَا اللَّيْثُ الْهِزَبْرُ الْأَشْوَسُ
میں شیر نر اور گوشۂ چشم سے دیکھنے والا ہوں

وَالْأَسَدُ الْمُسْتَأْسِدُ الْمُعَرِّسُ
اور وہ شیر ہوں جو قوی اور آخر شب اترنے والا ہے

إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَضَرَّسُ
جب لڑائی خوب سخت ہو جاتی ہے

وَاخْتَلَفَتْ عِنْدَ النِّزَالِ الْأَنْفُسُ
اور لڑائی میں دم پھولنے لگتا ہے

مَا هَابَ مِنْ وَقْعِ الرِّمَاحِ الْأَشْرَسُ
تو اس وقت سخت جان نیزہ پڑنے سے مرعوب نہیں ہوتا

اُسامہ بن زید کو ڈرانا اور اُسکو جنگ اُحد میں تیغ ظفر پیکر سے دھمکانا

سَوْفَ يَرَى الْجَمْعُ ضَرْبَ الْفَاتِكِ الْحُلَابِسِ
عنقریب لوگ اچانک حملہ کرنیوالے بہادر کی مار دیکھیں گے

وَطَعْنَةً قَدْ شَكَّهَا لِكُبْوَةِ الْفَوَارِسِ
اور اس نیزہ زنی کو دیکھ لیں گے جو سواروں کو منہ کے بل گرنے کیلئے سخت کی …

الْيَوْمَ أُضْرِمُ نَارَهَا بِجَذْوَةٍ لِقَابِسٍ
آج میں آتش جنگ اسکے لیئے اور اسکیلئے ایک شعلۂ آگ سے روشن کروں گا

حَتَّى تَرَى فُرْسَانَهَا تَخِرُّ لِلْمَعَاطِسِ
یہانتک کہ تم دیکھو گے کہ سوار ناک کے بل گر رہے ہیں

گوشۂ عافیت کی تلاش کی ترغیب کہ سلامتی عاقبت و انجام کا باعث ہے

أَلَا تَرَانِي كَيِّسًا مُكَيِّسًا
کیا تو مجھ کو عقلمند اور عقلمند بنانے والا نہیں دیکھتا

بَنَيْتُ بَعْدَ نَافِعٍ مُخَيَّسًا
میں نے نافع کے بعد مخیس (ایک قید خانہ) بنا لیا ہے

حِصْنًا حَصِينًا وَأَمِينًا كَيِّسًا
جو محفوظ ترین ہے اور عاقل کو امن دینے والا ہے

اُس قید خانہ کی حکایت جسکو بصرہ میں بنایا تھا اور اُسکی بنیاد نہایت مضبوط و بلند کی تھی

أَتَمُّ النَّاسِ أَعْرَفُهُمْ بِنَقْصِهِ
لوگوں میں سب سے زیادہ مکمل وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ اپنے نقص سے …

وَأَقْمَعُهُمْ لِشَهْوَتِهِ وَحِرْصِهِ
اور وہ شخص جو اپنی خواہش نفسانی و حرص کو روکتا ہے

فَدَارِ عَلَى السَّلَامَةِ مَنْ تُدَانِي
جو تمہارے قریب ہو تو اسکی قربت سلامتی کے ساتھ اختیار کرو

وَمَنْ لَمْ تَرْضَ صُحْبَتَهُ فَأَقْصِهِ
جس کی صحبت تمہیں پسند نہ ہو اسکو دور رکھو

۱؎ اشوس، متکبرانہ ترچھی نگاہ سے دیکھنے والا، تعرس، آخر شب میں آنا۔ نزال، لڑائی کرنا۔ ۲؎ فتک، اچانک مار ڈالنا۔ حلابس، دلیر۔ کبوۃ، منہ کے بل گر پڑنا۔ ۳؎ جذوۃ، شعلہ، معطس، معاطس، جمع ناک ۴؎ مداناۃ قریب ہونا۔ اقصاء دور کرنا

وَلَا تَسْتَغْلِ عَافِيَةً لِشَيْءٍ
کسی چیز کی عافیت کو گراں نہ سمجھ

وَلَا تَسْتَرْخِصَنَّ أَذًى لِرُخْصِهِ
تکلیف کو عام ہونے کی وجہ سے ارزاں نہ سمجھ

وَخَلِّ تَفَحُّصًا مَا اسْتَغْنَيْتَ عَنْهُ
جب تک بچ سکو تجسس سے دور رہو

فَكَمْ مُسْتَجْلِبٍ عَطَبًا بِفَحْصِهِ
اسلیئے کہ بہت سے لوگوں نے تلاش سے تکلیف کو بلایا ہے

صفین میں عمرو بن عاص کے متعلق بیان اور معرکہ دین کے شیروں سے تخویف

لَأُصْبِحَنَّ الْعَاصِيَ بْنَ الْعَاصِي
میں عاصی بن عاصی کے پاس صبح کے وقت

سَبْعِينَ أَلْفًا عَاقِدِي النَّوَاصِي
ستر ہزار ایسے جوانوں کو لیکر پہنچوں گا جن کے پیشانی کے بال بندھے ہونگے

مُسْتَحْقِبِينَ حَلَقَ الدِّلَاصِ
جو زرہ پوش ہوں گے اور ان کے حلق نرم اور روشن ہوں گے

قَدْ جَنَّبُوا الْخَيْلَ مَعَ الْقِلَاصِ
اور سب گھوڑوں پر ہوں گے اور ان کے ساتھ جوان اونٹنیاں ہونگی

أُسَادَ غِيلٍ حِينَ لَا مَنَاصِ
جھاڑی کے شیر ہوں گے جس وقت کوئی جائے پناہ نہ ہوگی

عمرو بن عاص کا جواب اور ان کا جادہ اعتدال سے انحراف

مَا أَنَا بِالْعَاصِي وَشَيْخِي الْعَاصِي
میں عاصی (نافرمان) نہیں ہوں اور میرا شیخ عاص

مِنْ مَعْشَرٍ فِي غَالِبٍ مُصَاصِ
قبیلہ غالب میں سے ہے جو خاص قبیلہ ہے

خَوَّفْتَنِي بِلَابِسِ الدِّلَاصِ
تم نرم و روشن زرہ پہننے والے سے ڈراتے ہو

وَجَانِبِي الْخَيْلُ مَعَ الْقِلَاصِ
حالانکہ میرے پہلو میں گھوڑے مع جوان اونٹنیوں کے ہیں

أَهْوِنْ بِقَوْمٍ فِي الْوَغَى نُكَّاصِ
وہ لوگ کس قدر ذلیل ہیں جو لڑائی میں پیچھے ہٹنے والے ہیں

لَوْ قَدْ رَأَوْهَا تَنْقُضُ النَّوَاصِي
اگر وہ لڑائی کو دیکھ لیں کہ وہ پیشانی کے بال کھول دیتی ہے

لَقَالَ كُلٌّ هَارِبٍ خَلَاصِي
تو ہر بھاگنے والا یہ کہے کہ مجھے رہائی دو

عمدہ مال خرچ کرنے کی ترغیب خواہ شریف پر ہو خواہ رذیل پر

سَأَمْنَحُ مَالِي كُلَّ مَنْ جَاءَ طَالِبًا
جو بھی مال مانگے میں اس کو دوں گا

وَأَجْعَلُهُ وَقْفًا عَلَى الْقَرْضِ وَالْفَرْضِ
اور میں اسکو قرض اور عطیہ کے طور پر وقف کر دوں گا

ا۔ استحقاب، کھینچنا، ۲۔ دلاص، نرم و صاف زرہ۔ ۳۔ اہون، صیغہ تعجب، نکص، پیچھے ہٹنا، پسپا ہونا۔

حرف الضاد

حرف الضاد

فَاَمَّا کَرِیْمٌ صُنْتُ بِالْمَالِ عِرْضَہٗ	وَاَمَّا لَئِیْمٌ صُنْتُ عَنْ لَوْمِہٖ عِرْضِیْ
اگر وہ شریف ہے تو مال کے ذریعہ سے اسکی عزت بچاتا ہوں	اور اگر کمینہ ہے تو اسکی ملامت سے اپنی آبرو بچاتا ہوں

یہ بیان کہ حصولِ مقاصد تقدیر پر موقوف ہے اور بغیر حکم خدا اسکی امید عین خطا ہے

اِذَا اَذِنَ اللّٰہُ فِیْ حَاجَۃٍ	اَتَاکَ النَّجَاحُ بِھَا یَرْکُضُ ۱؎
جب کسی ضرورت کے بارے میں خدا کا حکم ہو جاتا ہے	تو کامیابی تیرے پاس دوڑتی ہوئی آتی ہے
وَاِنْ اَذِنَ اللّٰہُ فِیْ غَیْرِھَا	اَتٰی دُوْنَھَا عَارِضٌ ۲؎ یَعْرِضُ
اگر دوسری حاجت کے بارے میں حکم دیا ہے تو	اسکے لئے کوئی عارض پیش آجاتا ہے

مخالفوں اور مدعیوں کو بہتر اور صاف انکار کے ساتھ عار دلانا

لَنَا مَا تَدَّعُوْنَ بِغَیْرِ حَقٍّ	اِذَا مِیْزَ الصِّحَاحُ مِنَ الْمِرَاضِ
جس کے تم ناحق مدعی ہو وہ ہمارا حق ہے	جب حق و باطل اور صحیح و مریض میں امتیاز ہو جائے
عَرَفْتُمْ حَقَّنَا فَجَحَدْتُّمُوْہُ	کَمَا عُرِفَ السَّوَادُ مِنَ الْبَیَاضِ
تم جان کر ہمارے حق کو نہیں مانتے	جیسے سیاہی اور سپیدی میں امتیاز ہے
کِتَابُ اللّٰہِ شَاھِدُنَا عَلَیْکُمْ	وَقَاضِیْنَا الْاِلٰہُ فَنِعْمَ قَاضٍ
تم پر خدا کی کتاب ہماری گواہ ہے	پس ہمارا فیصلہ کرنے والا خدا ہے اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

معاویہؓ بن سفیان کا حضرت علی علیہ التحیۃ والسلام کے ساتھ بیان

لَا تُفْسِدَنَّ سَابِقَ اِحْسَانٍ مَضٰی	وَاللّٰہِ لَا یُغْلَبُ فِیْمَا قَدْ قَضٰی
پہلے گذرے ہوئے احسان کو برباد نہ کرو	اور خدا نے جو کچھ فیصلہ کر دیا ہے اس میں وہ مغلوب نہ ہوگا

حضرت مرتضیٰؓ کا جواب اور معاویہؓ کو تیغ عریاں کی تہدید

اِنْ کُنْتَ ذَا عِلْمٍ بِمَا اللّٰہُ قَضٰی	فَاَثْبِتْ اُصَادِقْکَ ۳؎ وَسَیْفِیْ مُنْتَضٰی
اگر تم خدا کے فیصلہ سے واقف ہو تو ٹھہرو	میں تمہاری تصدیق کر دونگا اور میری تلوار عریاں ہے
وَاللّٰہِ لَا یَرْجِعُ شَیْءٌ قَدْ مَضٰی	وَاللّٰہُ لَا یُبْرِمُ ۴؎ شَیْئًا نَقَضَا
بخدا جو چیز گذر گئی وہ واپس نہیں آسکتی	اور اللہ کسی چیز کو توڑ کر پھر نہیں جوڑتا

۱؎ رکض، دوڑنا ۲؎ عارض، منتشر بادل۔ ۳؎ مصادقۃ، سچا کرنا۔ انتضاء میان سے تلوار نکالنا ۴؎ ابرام مضبوط کرنا

عمرو بن عاص کا حضرت معاویہؓ کو حضرت علیؑ سے جنگ کے لئے اُبھارنا اور بقضائے ازلی فتنہ کے غبار کو اُٹھانا

قَوْلُكَ فِيمَا قَالَهُ قَدْ دَحَضَا ۔ اِئْتِ عَلِيًّا فَسَتَلْقِي نَهْضَا

تمہاری گفتگو تو علی کی گفتگو کے مقابل باطل ہو گئی ۔ علی پر فوراً حملہ کردو ورنہ تم ان کو اٹھا ہوا پاؤ گے

يُوَرِّثُ مَنْ يَسْئَلُ عَنْهُ رَمَضَا

جو لوگ علی کے متعلق سوال کرتے ہیں وہ ان کے دل میں جوش پیدا کرتے ہیں

حضرت معاویہؓ کا عمرو بن عاص سے خطاب، جنگ سے اجتناب اور اخلاص کی طرف میل

عَلَيْكَ يَا عَمْرُو وَتَجِنُّ الْمَرَضَا ۔ وَالشِّعْرُ قَدْ يَقْرِضُهُ مَنْ قَرَضَا

رک جاؤ اے عمرو تم مرض کو چھپاتے ہو ۔ اور شعر وہی کہہ سکتا ہے جس نے شعر کہا ہے

اس بات کا بیان کہ خود انکی توجہ متوسط امر کیطرف تھی اور افراط و تفریط سے اجتناب کرتے تھے

نَحْنُ نَأُمُّ النَّمَطَ الْأَوْسَطَا ۔ لَسْنَا كَمَنْ قَصَّرَ أَوْ أَفْرَطَا

ہم اوسط طریقہ کا قصد کرتے ہیں ۔ ہم ان کے مثل نہیں ہیں جو افراط و تفریط کرتے ہیں

رضا اور ایمان بقضا پر تنبیہ اور تکلیف و پریشانی میں رہنے کی ممانعت

اِصْبِرْ عَلَى الدَّهْرِ لَا تَغْضَبْ عَلَىٰ أَحَدٍ ۔ فَلَا تَرَى غَيْرَ مَا فِي اللَّوْحِ مَحْفُوظْ

مصائب زمانہ پر صبر کر اور کسی پر غصہ نہ کر ۔ اسلئے کہ تو سوا اسکے جو لوح محفوظ میں ہے کچھ نہ دیکھے گا

وَلَا تُقِيمَنْ بِدَارٍ لَا انْتِفَاعَ بِهَا ۔ فَالْأَرْضُ وَاسِعَةٌ وَالرِّزْقُ مَبْسُوطْ

ایسی جگہ پر قیام نہ کر جہاں کچھ نفع نہ ہو ۔ اسلئے کہ خدا کی زمین کشادہ ہے اور روزی کا پھیلاؤ ہوتی ہے

پریشان حال لوگوں کی نیند کو ان کی بیداری پر ترجیح اور انکو آگاہی

نَوْمُ امْرِءٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ يَقْظَةٍ ۔ لَمْ يَرْضَ فِيهَا كَاتِبَيْنِ الْحَفَظَةِ

اس آدمی کی نیند بیداری سے بہتر ہے ۔ جو کراماً کاتبین کو (جو محافظ فرشتے ہیں) راضی نہیں رکھ سکتا

وَفِي صُرُوفِ الدَّهْرِ لِلْمَرْءِ عِظَةٌ

اور حوادث زمانہ میں انسان کے لئے نصیحت ہے

ف ابرم، مضبوط کرنا ۔ دحوض باطل ہونا ۔ رمض، جوش، گرمی ۔ اجنان چھپانا ۔ قرض شعر کہنا ۔

رذیلوں پر احسان کرنے کی ممانعت اور شریفوں سے رعایت کرنے کی ترغیب

لَا تَضَعِ الْمَعْرُوْفَ فِیْ سَاقِطٍ ۔ فَذَالِکَ صُنْعٌ سَاقِطٌ ضَائِعٌ[1]

کمینہ کے ساتھ احسان مت کر اس لیے ۔ کہ یہ احسان ساقط اور ضائع ہو جاتا ہے

وَضَعْهُ فِیْ حُرٍّ کَرِیْمٍ یَّکُنْ ۔ عُرْفُکَ مِسْکًا عَرْفُهٗ ذَائِعٌ

اور اس آزاد اور شریف کے ساتھ احسان کر ۔ تاکہ تمہاری نیکی اور احسان مشک ہو اور اسکی خوشبو پھیل جائے

تحمل اور بدبختوں سے اعراض کے متعلق ارشاد اور محبت اور عداوت میں اعتدال کی ہدایت

فَکُنْ مَعْدِنًا لِلْحِلْمِ وَاصْفَحْ عَنِ الْاَذٰی ۔ فَاِنَّکَ رَاءٍ مَا عَمِلْتَ وَسَامِعٌ

پس تم حلم کا مرکز بن جاؤ اور ایذا رسانی سے اعراض کرو ۔ اسلئے کہ تم نے جو کچھ کیا ہے اسکو دیکھ اور سن لوگے

وَاَحْبِبْ اِذَا اَحْبَبْتَ حُبًّا مُقَارِبًا[2] ۔ فَاِنَّکَ لَا تَدْرِیْ مَتٰی اَنْتَ نَازِعٌ

جب کسی سے محبت کرو تو معتدل محبت کرو ۔ اس لئے کہ تم کو معلوم نہیں کہ کب اُس سے جدا ہو جاؤگے

وَاَبْغِضْ اِذَا اَبْغَضْتَ بُغْضًا مُقَارِبًا ۔ فَاِنَّکَ لَا تَدْرِیْ مَتٰی اَنْتَ رَاجِعٌ

جب تم کسی سے بغض رکھو تو اس میں میانہ روی اختیار کرو ۔ اس لئے کہ تم کو معلوم نہیں کہ کب تم اسکی طرف سے پلٹ جاؤگے

بھائی چارگی اور انسانیت کے مراسم اور لوازم کی تعیین اور بیان

اِنَّ اَخَاکَ الصِّدْقَ[3] مَنْ یَّسْعٰی مَعَکْ ۔ وَمَنْ یَّضُرُّ نَفْسَهٗ لِیَنْفَعَکْ

تمہارا سچا دوست وہ ہے جو تمہارے ساتھ کوشش کرے ۔ اور جو اپنا نقصان تمہارے نفع کے لئے اختیار کرے

وَمَنْ اِذَا رَیْبُ الزَّمَانِ صَدَعَکْ ۔ شَتَّتَ فِیْهِ شَمْلَهٗ لِیَجْمَعَکْ

اور وہ شخص جو ایسے کام کو دیکھے جو پریشان کرنیوالا ہو ۔ جو تمہاری دلجمعی کے لئے اپنی دلجمعی کو منتشر کر دے

احسان کے مراسم اور لوازم کی ہدایت جو انسان میں شریف ترین اخلاق ہے

اَلْفَضْلُ مِنْ کَرَمِ الطَّبِیْعَهْ ۔ وَالْمَنُّ مُفْسِدَةُ الصَّنِیْعَهْ

احسان طبیعت کی شرافت کا نتیجہ ہے ۔ اور احسان جتانا نیکی برباد کرنے کا باعث ہے

وَالْخَیْرُ اَمْنَعُ جَانِبًا ۔ مِنْ قُلَّةِ الْجَبَلِ الْمَنِیْعَهْ

اور بھلائی محفوظ پہاڑ کی چوٹی سے ۔ بھی زیادہ حفاظت کرتی ہے۔

[1] ساقط، کمینہ، ضائع [2] مقارب معتدل، ازقارب فی الامر یعنی اعتدال فیہ نازع، رکنے والا، نزع بمعنی انتہی [3] صدق بمعنے صادق [4] قطع پریشانی میں ڈالنا۔ تشتت، منتشر کرنا۔ شمل جماعت [5] مفسدہ، باعث فساد۔ صنیعہ نیکی کرنا

وَالشَّرُّ اَسْرَعُ جَرْيَةً — مِنْ جَرْيَةِ الْمَاءِ السَّرِيعَةْ

برائی کا بہاؤ پانی کے تیز — بہاؤ سے بھی زیادہ تیز ہوتا ہے

تَرْكُ التَّعَاهُدِ لِلصَّدِيقِ — يَكُونُ دَاعِيَةَ الْقَطِيعَةْ

دوست کے تعلق کو چھوڑ دینا — بے تعلقی کا باعث ہوتا ہے

لَا تَلْطَخَنَّ بِوَقِيعَةٍ — فِي النَّاسِ تَلْطَخُكَ الْوَقِيعَةْ

لوگوں کی عیب جوئی سے اپنے آپ کو آلودہ نہ کرو — اسلئے کہ دوسروں کی عیب جوئی تمہیں بھی آلودہ کردے گی

إِنَّ التَّخَلُّقَ لَيْسَ يَمْكُثُ — اَنْ يَّؤُوْلَ إِلَى الطَّبِيعَةْ

بہ تکلف کسی خلق کو اختیار کرنا اس بات سے رک نہیں سکتا — کہ اپنی اصلی طبیعت کی طرف لوٹ آئے

جُبِلَ الْاَنَامُ مِنَ الْعِبَا — دِ عَلَى الشَّرِيفَةِ وَالْوَضِيعَةْ

مخلوق یعنی بندگانِ خدا فطرۃً — بری اور بھلی خصلت والے پیدا کئے گئے ہیں

اپنے زمانہ والوں کی بیوفائی پر تشنیع اور صبر کی ہدایت جو باعث صدق ہے

مَاتَ الْوَفَاءُ فَلَا رِفْدٌ وَّلَا طَمَعٌ — فِي النَّاسِ لَمْ يَبْقَ إِلَّا الْيَأْسُ وَالْجَزَعُ

وفاداری کا خاتمہ ہوگیا اب لوگوں میں نہ بخشش ہے نہ تمنا — اور بجز ناامیدی اور پریشانی کے کچھ نہیں ہے

فَاصْبِرْ عَلَى ثِقَةٍ بِاللّٰهِ وَارْضَ بِهٖ — وَاللّٰهُ اَكْرَمُ مَنْ يُّرْجَى وَيُتَّبَعُ

پس خدا پر بھروسہ کرکے صبر کرو اور اسی پر راضی رہو — اسلئے کہ خدا یکتا ان تمام لوگوں سے جن کی امید کی جاسکتی ہے اور جو قابل اتباع ہے

تنبیہ اس بات پر کہ کامیابی کے وقت دشمن کو دفع کرنا نیک بختی کی علامت ہے اور اسپر اعتماد راہ راست سے دوری ہے

وَدَاوِ عَدُوًّا دَاءَهٗ لَا تُدَارِهٖ — فَاِنَّ مُدَارَاةَ الْعِدَى لَيْسَ تَنْفَعُ

دشمن کے مرض کی دوا کرو مگر اس کی خاطر نہ کرو — اسلئے کہ دشمن کی خاطر مدارات سے کچھ فائدہ نہیں

فَاِنَّكَ لَوْ دَارَيْتَ عَامَيْنِ عَقْرَبًا — إِذَا اَمْكَنَتْ يَوْمًا مِّنَ الدَّهْرِ تَلْسَعُ

اس لئے کہ اگر تم بچھو کی دو سال بھی خاطر کرو — تو جب وہ موقع پائے گا ڈنک مارے گا

---

۱ جریۃ، بہاؤ - ۲ تعاہد، ربط ضبط ۳ تلطخ، آلودہ ہونا ۴ وقیعۃ، غیبۃ، فتنہ، جنگ ۵ مکث، رکنا ٹھہرنا - اول، لوٹنا ۶ وضیعہ، رذیل ۷ رفد، عطیہ ۸ جزع، گھبراہٹ - ۹ لسع، ڈنک مارنا

مصائب کے وقت گھبرانے کی ممانعت اور نوائب و تکالیف پر صبر کی ہدایت

لا تجزعن اذا نابتک نائبۃ
جب تم پر کوئی مصیبت پڑے تو نہ گھبراؤ

واصبر ففی الصبر عند الضیق متسع
اور صبر کرو اسلئے کہ تنگی کے وقت صبر کرنے سے کشادگی ہو جاتی ہے

ان الکریم اذا نابتہ نائبۃ
جب کسی شریف پر کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے

لم یبد منہ علی علاتہ الھلع
تو اس سے اسکی بیماریوں اور تکلیفوں پر بے صبری ظاہر نہیں ہوتی

حرص و ہوا کی ممانعت اور قناعت و رضا کی ترغیب

دع الحرص علی الدنیا
دنیا کی لالچ چھوڑ دو

وفی العیش فلا تطمع
زندگی کی طمع ترک کر

ولا تجمع من المال
مال جمع نہ کرو

فلا تدری لمن تجمع
اسلئے کہ تم نہیں جانتے کہ کس کے لئے جمع کر رہے ہو

ولا تدری افی ارضک
تم کو نہیں معلوم کہ تم اپنی زمین اور وطن میں

ام فی غیرھا تصرع
یا غیر جگہ لٹائے جاؤگے (دفن ہوگے)

فان الرزق مقسوم
پس روزی تقسیم شدہ ہے

وکد المرء لا ینفع
اور انسان کی کوشش بیکار ہے

فقیر کل من یطمع
ہر وہ شخص جو لالچ کرتا ہے فقیر ہے

غنی کل من یقنع
ہر وہ آدمی جو قناعت کرتا ہے مالدار ہے

ہر جماعت کی بے انتہا پریشانی اور زمانہ کی بے سروسامانی کی شکایت

قصر الجدید الی بلی
جدید کی انتہا بوسیدگی ہے

والوصل فی الدنیا انقطاعہ
دنیا میں وصل جدائی ہے

ای اجتماع لم یصر
کون سا اجتماع ہے کہ وہ

لتشتت مہلہ اجتماعہ
اجتماع انتشار تک نہیں پہنچا

ام ای شعب للالتیام
اور کون سا شگاف ہے جو جڑنے کے لئے ہو

لم یفرقہ انصداعہ
اور وہ پھٹنے کی وجہ سے متفرق نہ ہوگیا ہو

---

۱ ہلع، بے صبری کرنا۔ جلدی کرنا۔ علت، بیماری۔ تکلیف ۲۔ شعب، پھاڑنا، شگاف

أَمْ أَيُّ مُنْتَفِعٍ بِشَيْءٍ
اور کون شخص ہے جو کسی چیز سے نفع اُٹھاتا ہو

ثُمَّ تَمَّ لَهُ انْتِفَاعُهُ
پھر اس کا انتفاع اسکے لیے مکمل ہوا ہو

يَا بُؤْسَ لِلدَّهْرِ الَّذِي
اے اس زمانہ کی تکلیف

مَا زَالَ مُخْتَلِفًا طِبَاعُهُ
جس کا مزاج ہمیشہ بدلتا رہتا ہے

قَدْ قِيلَ فِي أَمْثَالِهِمْ
انھیں حبیبوں کے بارے میں کہا گیا ہے

يَكْفِيكَ مِنْ شَرِّهِ سَمَاعُهُ
کہ ان کا شر اور ضرر اس قدر ہو کہ اس کا سن لینا تیرے لیے کافی ہو، چکھنے کی ضرورت نہیں۔

ہوا و ہوس میں توغل کی ممانعت اور شخص کی موت فوت پر تنبیہہ

وَمِنَ الْبَلَاءِ عَلَى الْبَلَاءِ عَلَامَةٌ
بڑی مصیبت کی یہ علامت ہے

أَنْ لَا يُرَى لَكَ عَنْ هَوَاكَ نُزُوعُ
کہ تم اپنی خواہش نفسانی سے باز آتے ہوئے نظر نہیں آتے

وَكَفَاكَ مِنْ غِيَرِ الْحَوَادِثِ أَنَّهُ
تمہارے لئے یہ انقلاب حوادث کافی ہے

يَبْلَى الْجَدِيدُ وَيُحْصَدُ الْمَزْرُوعُ[1]
کہ نیا بوسیدہ ہوجاتا ہے اور جو بویا جاتا ہے کاٹا جاتا ہے

بھوکے رہنے کی ترغیب کہ اہل دل کو اسکی ضرورت پڑتی ہے اور چھوٹے چھوٹے گناہوں سے نفرت دلانا کہ یہ کدورت اور میل کا سبب ہوتے ہیں

تَجَوَّعْ فَإِنَّ الْجُوعَ مِنْ عَمَلِ التُّقَى
بھوکا رہ، اسلئے کہ بھوکا رہنا پرہیزگاری کا کام ہے

وَإِنَّ طَوِيلَ الْجُوعِ يَوْمًا سَيَشْبَعُ
اور زیادہ بھوکا رہنے والا ایک دن سیر ہوگا

وَجَانِبْ صِغَارَ الذَّنْبِ لَا تَرْكَبَنَّهَا
اور چھوٹے چھوٹے گناہوں سے دور رہ اور انکا مرتکب نہ ہو

فَإِنَّ صِغَارَ الذَّنْبِ يَوْمًا سَتَجْمَعُ
اسلئے کہ چھوٹے گناہ ایک دن جمع ہوجائیں گے

زیادتی گناہ کا اعتراف اور خدا کے فضل پر اعتماد

ذُنُوبِي إِنْ فَكَّرْتُ فِيهَا كَثِيرَةٌ
جب میں غور کرتا ہوں تو مجھ کو میرے گناہ بہت معلوم ہوتے ہیں

وَرَحْمَةُ رَبِّي مِنْ ذُنُوبِي أَوْسَعُ
لیکن میرے رب کی رحمت اس سے زیادہ وسیع ہے

فَمَا طَمَعِي فِي صَالِحٍ قَدْ عَمِلْتُهُ
مجھ کو اپنے اس نیک عمل سے امید نہیں جس کو میں نے کیا ہے

وَلٰكِنَّنِي فِي رَحْمَةِ اللّٰهِ أَطْمَعُ
البتہ خدا کی رحمت کی بہت زیادہ امید ہے

[1] بلی۔ بوسیدہ ہونا۔ از سمع۔

فَاِنْ تَكُ غُفْرَانٌ فَذَاكَ بِرَحْمَةٍ — وَاِنْ تَكُنِ الْاُخْرٰى فَمَا كُنْتُ اَصْنَعُ

پس اگر مغفرت ہوئی تو یہ خدا کی مہربانی ہے — اور اگر معاملہ کچھ دگر گوں ہو تو میں کیا کر سکتا ہوں

مَلِيْكِيْ مَعْبُوْدِيْ وَرَبِّيْ وَحَافِظِيْ — وَاِنِّيْ لَهٗ عَبْدٌ اُقِرُّ وَاَخْضَعُ

وہ خدا میرا مالک ہے معبود ہے، رب اور حافظ ہے — اور میں اس کا بندہ ہوں نیز گناہوں کا مقر او عاجزی کرتا ہوں

شکر گذاری بنیادِ سعادت اور لباسِ عبادت ہے

لَكَ الْحَمْدُ اِمَّا عَلٰى نِعْمَةٍ — وَاِمَّا عَلٰى نِقْمَةٍ تَدْفَعُ

تیرا شکر ہے یا تو اس نعمت پر جو واجب ہے — اور یا تکلیف پر، کیونکہ تو ہی اسکو دور کرے گا

تَشَاءُ فَتَفْعَلُ مَا شِئْتَهٗ — وَتَسْمَعُ مِنْ حَيْثُ لَا يُسْمَعُ

تو چاہتا ہے اور جو چاہتا ہے کر لیتا ہے — اور وہاں سے سن لیتا ہے جہاں سے سنا نہیں جا سکتا

خدائے قاضی الحاجات کی درگاہ میں تضرع و مناجات

لَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰى — تَبَارَكْتَ تُعْطِيْ مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ

تیرا ہی شکر ہے، اے جود بزرگی اور بلندی والے — تو برکت والا ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے جس کو چاہتا نہیں دیتا

اِلٰهِيْ وَخَلَّاقِيْ وَحِرْزِيْ[1] وَمَوْئِلِيْ — اِلَيْكَ لَدَى الْاِعْسَارِ وَالْيُسْرِ اَفْزَعُ

تو میرا معبود ہے، میرا خالق ہے اور میری جائے پناہ ہے — تیری طرف تنگی اور کشادگی ہر حالت میں پناہ ڈھونڈھتا ہوں

اِلٰهِيْ لَئِنْ جَلَّتْ وَجَمَّتْ خَطِيْئَتِيْ — فَعَفْوُكَ عَنْ ذَنْبِيْ اَجَلُّ وَاَوْسَعُ

اے میرے معبود اگرچہ میرے گناہ بہت بڑے اور زیادہ ہیں — مگر تیرا عفو میرے گناہوں سے بھی زیادہ بڑا اور وسیع ہے

اِلٰهِيْ لَئِنْ اَعْطَيْتُ نَفْسِيْ سُؤْلَهَا[2] — فَهَا اَنَا فِيْ رَوْضِ النَّدَامَةِ اَرْتَعُ

اے میرے معبود اگر میں نے اپنے نفس کو اسکی منہ مانگی مراد دی — تو اب ندامت کے باغ میں چرتا ہوں

اِلٰهِيْ تَرٰى حَالِيْ وَفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ — وَاَنْتَ مُنَاجَاتِي الْخَفِيَّةَ تَسْمَعُ

اے میرے معبود تو میری حالت کو دیکھتا ہے میرے فقر و فاقہ کو جانتا ہے — تو میری پوشیدہ مناجات کو سنتا ہے۔

اِلٰهِيْ فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ وَلَا تُزِغْ[3] — فُؤَادِيْ فَلِيْ فِيْ سَيْبِ جُوْدِكَ مَطْمَعُ

تو میرا معبود ہے پس میری امید کو منقطع نہ کر — اور میرے دل کو کج نہ کر اسلئے کہ مجھے تیرے فیض کی روانی کی امید ہے

---

۱ حرز، جائے پناہ، موئل جائے پناہ ۲ سُؤل، مقصود ۳ ازاغة، کج کرنا۔ (امالة) سیب، روانی۔

إلهي أجرني من عذابك إنني / أسير ذليل خائف لك أخضع

اے میرے معبود مجھے اپنے عذاب سے پناہ دے اس لئے کہ میں / قیدی ذلیل اور خوف زدہ ہوں اور تجھ سے عاجزی کرتا ہوں

إلهي فآنسني بتلقين حجتي / إذا كان لي في القبر مثوى ومضجع

تو مرا معبود ہے بس مجھکو اپنی دلیل کی تلقین کر / اُسوقت جب میرا گھر کانا اور جائے قیام قبر ہو

إلهي لئن عذبتني ألف حجة / فحبل رجائي منك لا يتقطع

اے میرے معبود اگر تو نے مجھکو ہزار سال عذاب میں مبتلا رکھا / تب بھی میری اُمید کی رسی تجھ سے منقطع نہ ہوگی

إلهي أذقني طعم عفوك يوم لا / بنون ولا مال هنالك ينفع

اے خدا تو مجھے اس دن اپنے عفو کا مزہ چکھا / جس دن نہ اولاد کام آئے گی نہ مال

إلهي إذا لم ترعني كنت ضائعا / وإن كنت ترعاني فلست أضيع

اے میرے معبود اگر تو میری رعایت نہ کریگا تو میں ضائع ہو جاؤنگا / اور اگر تو میرا نگہبان رہا تو میں ضائع نہیں ہو سکتا

إلهي إذا لم تعف عن غير محسن / فمن لمسيء بالهوى يتمتع

اے میرے معبود اگر تو غیر نیکوکار کو معاف نہ کرے گا / تو اس بدکار کا کون ہوگا جو اپنی خواہش نفسانی سے فائدہ اٹھاتا ہے

إلهي لئن فرطت في طلب التقى / فها أنا إثر العفو أقفو وأتبع

یا اللہ اگر میں نے جستجوئے تقوے میں کمی کی / پس اب میں عفو کے پیچھے پیچھے چلتا ہوں

إلهي ذنوبي بذت الطود واعتلت / وصفحك عن ذنبي أجل وأرفع

خدایا میرے گناہ پہاڑ سے زیادہ بلند ہیں / لیکن تیرا عفو گناہ اُس سے زیادہ بڑا اور بلند ہے

إلهي لئن أخطأت جهلا فطالما / رجوتك حتى قيل ما هو يجزع

الٰہی اگر میں نے غلطی سے نادانی کی تو اکثر میں نے / تیری امید رکھی یہانتک کہا گیا کہ اسکو کچھ گھبراہٹ نہیں

إلهي ينحي ذكر طولك لوعتي / وذكر الخطايا العين مني يدمع

اے میرے معبود تیرے احسان کا ذکر میری سوزش اور رنج کو دور کرتا ہے / اور گناہوں کا ذکر میری آنکھوں کو جاری کرتا ہے

إلهي أقلني[1] عثرتي وامح حوبتي / فإني مقر خائف متضرع

اے میرے خدا میری لغزش کو معاف کر میرے گناہ مٹا دے / اسلئے کہ میں خوف و عاجزی کے ساتھ اس کا اقرار کرتا ہوں

[1] اقالۃ، درگذر کرنا۔ معاف کرنا، عثرۃ، لغزش۔

الٰهي أنلني منك روحاً و رحمة
اے میرے معبود اپنی طرف سے مجھ کو خوشی و مہربانی عطا کر
فلست سوى أبواب فضلك أقرع
اسلئے کہ میں تیرے فضل کے سوا کسی کے دروازے کو نہ کھٹکھٹاؤں گا

الٰهي لئن أقصيتني أو أهنتني
اے خدا اگر تو نے مجھ کو دور کیا یا توہین کی
فمن ذا الذي أرجوا و من ذا يشفع
تو بتا، کون ہے جس سے میں امید رکھوں اور کون میری سفارش کریگا

الٰهي لئن خيبتني أو طردتني
اے خدا اگر تو نے مجھے ناکام کیا یا راند دیا
فما حيلتي يا رب أم كيف أصنع
تو میرے لئے کیا تدبیر ہے اے رب، کیا کروں

الٰهي حليف الحب بالليل ساهر
خدایا پابند محبت شب بیداری کرتا ہے
يناجي و يدعوا و المغفل يهجع[1]
مناجات اور دعائیں مانگتا ہے اور غافل پڑا سوتا ہے

و كلهم يرجو نوالك راجياً
اور سب کے سب تیری نوازش کے امیدوار
برحمتك العظمى و في الخلد يطمع
اور تیری رحمت کے متوقع اور بہشت کے خواہش مند ہیں

الٰهي يمنيني رجائي سلامة
اے میرے معبود میری امید مجھ کو سلامتی کی توقع دلاتی ہے
و قبح خطيئاتي علي يشنع
اور میرے گناہوں کی خرابی مجھ پر عیب لگاتی ہے

الٰهي فإن تغفر فعفوك منقذي[2]
اے میرے معبود اگر تو مجھ کو بخش دے تو تیرا ہی عفو مجھ کو رہا کر سکتا ہے
و الا فبالذنب المدمر أصرع
ورنہ مہلک گناہ سے پچھڑ جاؤں گا

الٰهي بحق الهاشمي و آله
اے میرے معبود میں بحق رسول ہاشمی اور ان کی آل
و حرمة أبرار هم لك خشع
اور ان نیکوں کی حرمت کے حق سے تیرے سامنے عاجزی کرتا ہوں

الٰهي فانشرني على دين أحمد
الٰہی تو مجھ کو دین محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اٹھا
منيباً تقياً قانتاً لك أخضع
اس حالت میں کہ میں تیری طرف متوجہ پاک صاف اور مطیع ہوں اور تجھ سے ڈرنے والا

و لا تحرمني يا الٰهي و سيدي
اے میرے معبود اور مالک تو مجھ کو محروم نہ کرنا
شفاعته الكبرى فذاك المشفع
ان کی بڑی شفاعت سے کہ وہ مستجاب الشفاعت ہیں

و صل عليه ما دعاك موحد
اور ان پر اسوقت تک رحمت بھیجتا رہ جبتک کوئی موحد تجھ کو پکارے
و ناجاك أخيار ببابك ركع
اور جب تک تیرے دروازے پر نیک و فرمانبردار مناجات مانگیں

وہ نصیحتیں جو بہت سے فوائد اور مصالح پر مشتمل ہیں

قدم لنفسك في الحيوة تزودا
اپنے لئے زندگی ہی میں زاد راہ پہلے بھیجدے
فغدا تفارقها و أنت مودع
اس لئے کہ کل تو دنیا کو چھوڑ دیگا اور تجھ کو الوداع کہا جائیگا

[1] یہجع، سونا۔ [2] انقاذ، نکالنا۔ [3] انقاذ - نکالنا - بچانا۔

وَاهْتَمَّ لِلسَّفَرِ الْقَرِيْبِ فَاِنَّهٗ

اور قریبی سفر (موت) کا اہتمام کر اس لئے کہ وہ

اَنَاىٰ مِنَ السَّفَرِ الْبَعِيْدِ وَاَشْسَعُ

دُور والے سفر (قیامت) سے بہت دور ہے

وَاجْعَلْ تَزَوُّدَكَ الْمَخَافَةَ وَالتُّقٰى

اپنا زادراہ خوف و تقویٰ بنا

وَكَاَنَّ حَتْفَكَ مِنْ مَسَائِكَ اَسْرَعُ

اور یہ کہ گویا تیری موت شام سے بھی جلد آنیوالی ہے

وَاقْنَعْ بِقُوْتِكَ فَالْقَنَاعُ هُوَ الْغِنٰى

اور بقدر ضرورت روزی پر قناعت کر اسلئے کہ قناعت ہی بے نیازی ہے

وَالْفَقْرُ مَقْرُوْنٌ بِمَنْ لَا يَقْنَعُ

اور فقر اس شخص کے لئے لازم ہے جو قانع نہیں ہے

وَاحْذَرْ مُصَاحَبَةَ اللِّئَامِ فَاِنَّهُمْ

اور کمینوں کی صحبت سے پرہیز کر اسلئے کہ وہ

مَنَعُوْكَ صَفْوَ وِدَادِهِمْ وَتَصَنَّعُوْا

تجھ سے خالص محبت نہ کرینگے بلکہ تصنع سے کام لیں گے

اَهْلُ الْمَوَدَّةِ مَا اَنَلْتَهُمُ الرِّضٰى

جب تک تو ان کو خوش رکھے گا وہ تجھ سے محبت رکھیں گے

وَاِذَا مَنَعْتَ فَسَمُّهُمْ لَكَ مُنْقَعُ

جب تو عطیہ روک دیگا تو ان کا زہر تیرے لئے ترکیا ہوا ہے

لَا تُفْشِ سِرًّا مَا اسْتَطَعْتَ اِلَى امْرِءٍ

کسی بھید کا افشاء جہانتک ممکن ہو

يُفْشِي اِلَيْكَ سَرَائِرًا اسْتُوْدِعُ

اس شخص سے نہ کر جو مخفی بھیدوں کو تجھ سے کہتا ہو

فَكَمَا تَرَاهُ بِسِرِّ غَيْرِكَ صَانِعًا

اسلئے کہ جیسا تم دیکھتے ہو کہ وہ دوسرے کے بھید کے ساتھ کرتا ہے

فَكَذَا بِسِرِّكَ لَا مُحَالَةَ يَصْنَعُ

ایسا ہی یقیناً وہ تمہارے بھید کے ساتھ کرے گا

وَاِذَا ائْتُمِنْتَ عَلَى السَّرَائِرِ اَخْفِهَا

جب تم بھیدوں کے امین بنائے جاؤ تو اسکو پوشیدہ رکھو

وَاسْتُرْ عُيُوْبَ اَخِيْكَ حِيْنَ تَطَّلِعُ

اور جب واقف ہو جاؤ تو اپنے بھائی کے عیب چھپاؤ

لَا تُبْدِ اَنَّ بِمَنْطِقٍ فِيْ مَحْفِلٍ

کسی محفل میں قبل سوال کے کوئی بات

قَبْلَ السُّؤَالِ فَاِنَّ ذَاكَ يُشَنَّعُ

ظاہر نہ کرو اس لئے کہ یہ بُری بات ہے

فَالصَّمْتُ يُحْسِنُ كُلَّ ظَنٍّ بِالْفَتٰى

اسلئے کہ سکوت جوان کے ساتھ حسن ظن قائم کرتا ہے

وَلَعَلَّهٗ خَرِقٌ سَفِيْهٌ اَرْقَعُ

اور اگرچہ وہ بے وقوف ناداں اور احمق ہو

وَدَعِ الْمِزَاحَ فَرُبَّ لَفْظَةِ مَازِحٍ

اور مذاق ترک کر اسلئے کہ مذاق کرنیوالے کے بہت سے الفاظ

جَلَبَتْ اِلَيْكَ بَلَابِلًا لَا تُدْفَعُ

ناقابل دفعیہ مصائب کے باعث ہوتے ہیں۔

وَحِفَاظُ جَارِكَ لَا تُضِعْهُ فَاِنَّهٗ

اور اپنے پڑوسی کے تحفظ کو ضائع نہ کر اسلئے

لَا يَبْلُغُ الشَّرَفَ الْجَسِيْمَ مُضَيِّعُ

کہ ضائع کرنے والا اعلیٰ شرف کو نہیں پہونچ سکتا

سلہ ناءی دور ہونا ۲ شسع، ایضاً دور ہونا ۳ انقاع - سیراب کرنا ۴ ترک کرنا ۵ سرائر، سریرہ کا جمع ۶ بلابل - بلبلہ واحد - تکالیف۔

والضیف اکرمہ تجدہ مخبراً ۔ عمن یجود ومن یضن ویمنع

اور مہمان کی تعظیم کر تو پائے گا کہ وہ ۔ ان لوگوں کے متعلق خبر دیگا جو سخاوت کرتے ہیں اور جو بخل کو منع کرتے ہیں

واذا استقالک ذوالاساءۃ عثرۃ ۔ فاقلہ ان ثواب ربک اوسع

جب تم سے برائی کرنے والا لغزش کی معافی چاہے ۔ تو معاف کردے اسلئے کہ خدا کا ثواب اس سے زیادہ ہے

لا تجزعن من الحوادث انما ۔ خرق الرجال علی الحوادث یجزع

مصائب زمانہ سے مت گھبرا اس لئے کہ ۔ حوادث سے گھبرانے والے نادان ہیں

واطع اباک بکل ما وصی بہ ۔ ان المطیع اباہ لا یتضعضع

اور اپنے پدر بزرگوار کی ہر بات میں نصیحت قبول کر ۔ اسلئے کہ اپنے پدر بزرگوار کا مطیع کبھی ذلیل نہ ہوگا

ابوطالب کا حضرت مرتضیٰؓ سے خطاب اور آنحضرت صلعم کی تائید کے متعلق ارشاد

اصبر یا بنی فالصبر احجی ۔ کل حی مصیرہ لشعوب

اے بیٹے صبر کر اس لئے کہ صبر ہی سزاوار ہے ۔ اور ہر زندہ موت کی طرف جا رہا ہے

قد بذلناک والبلاء شدید ۔ لفداء النجیب وابن النجیب

ہم نے تم کو شریف اور ابن شریف پر فدا کیا ۔ حالانکہ یہ سخت آزمائش ہے

لفداء الاعز ذی الحسب الثاقب ۔ والباع والفناء الرحیب

اور اس شخص پر فدا کیا جو صاحب عزت اور صاحب حسب و نسب ہے ۔ اور عالی ظرف اور کشادہ صحن والا ہے یعنی سخی ہے

ان تصبک المنون فالنبل ترمی ۔ فمصیب منها وغیر مصیب

اگر تجھ کو موت پہنچے تو بعید نہیں اسلئے کہ تیر چلایا جا چکا ہے ۔ بعض ٹھیک نشانہ پر پہنچیں گے اور بعض نہیں

کل حی وان تملی عیشا ۔ اخذ من سهامها بنصیب

ہر زندہ اگرچہ اس نے زندگی سے بہت فائدہ اٹھایا ہو ۔ موت کے سہام میں سے اپنا حصہ پاکر رہے گا

حیدرؓ کا جواب دینا اور اپنے باپ کی نصیحت کو قبول کرنا

اتامرنی بالصبر فی نصر احمد ۔ فواللہ ما قلت الذی قلت جازعا

کیا آپ مجھے احمد کی مدد میں صبر کا حکم دیتے ہیں ۔ بخدا میں نے جو کچھ کہا ہے گھبراہٹ میں نہیں کہا ہے

لہ اسارہ، معافی چاہنا ۔ ثاقب، روشن ۔ باع، دونوں ہاتھوں کا پھیلاؤ، مراد بزرگی و قدرت ۔ فناء، صحن۔

وَلٰكِنَّنِيْ اَحْبَبْتُ اَنْ تَرٰى نُصْرَتِيْ البتہ مجھ کو یہ پسند ہے کہ آپ میری مدد دیکھ لیں	لِتَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَزَلْ لَكَ طَائِعًا تاکہ آپ کو معلوم ہو جائے کہ میں آپکا ہمیشہ سے فرمانبردار رہا ہوں
وَسَعْيِيْ لِوَجْهِ اللّٰهِ نَصْرًا اَحْمَدًا میری کوشش احمد مصطفےٰ کے لئے جو ہدایت کے پیغمبر اور	نَبِيَّ الْهُدٰى الْمَحْمُوْدَ طِفْلًا وَّيَافِعًا بچپن و جوانی میں قابل ستائش ہو ہیں اللہ کے واسطے ہے

عمرو بن معدیکرب کا علی بن ابی طالبؑ سے خطاب

اَلْاٰنَ حِيْنَ تَقَلَّصَتْ مِنْكَ الْكُلٰى اب جب تیرے گردے سمٹ گئے	اِذْ حَرُّ نَارِكَ فِي الْوَقِيْعَةِ يَسْطَعُ جس وقت جنگی شعلۂ آتش بلندی پر ہے
وَالْخَيْلُ لَاحِقَةُ الْاَيَاطِلِ شُزَّبٌ اور وہ گھوڑے جو پتلی کمر والے سُبک	قُبُّ الْبُطُوْنِ ثَنِيَّةٌ وَّالْاَقْرَعُ اور پتلے پیٹ والے ہیں کچھ دو سالہ اور کچھ جوان ہیں
يَحْمِيْنَ فُرْسَانًا كِرَامًا فِي الْوَغٰى ان سواروں کو لئے ہوئے ہیں جو جنگ میں اظہار شرافت و بہادری کا کرتے ہیں	لَا يَنْكُلُوْنَ اِذَا الرِّجَالُ تَكَعْكَعُوْا وہ اسوقت بھی پیچھے نہیں ہٹتے جب اور لوگ پیچھے ہٹ جاتے ہیں
اِنِّيْ امْرُؤٌ اَحْمِيْ حِمَايَ بِعِزَّةٍ میں وہ شخص ہوں کہ اپنی آبرو کی غیرت کیساتھ حفاظت کرتا ہوں	وَاِذَا تَكُوْنُ شَدِيْدَةٌ لَا اَجْزَعُ جب مصیبت آن پڑتی ہے تو گھبراتا نہیں
وَاَنَا الْمُظَفَّرُ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا میں تمام لڑائیوں میں کامیاب ہوتا ہوں	وَاَنَا شِهَابٌ فِي الْحَوَادِثِ يَلْمَعُ اور مصائب و حوادث کے وقت چمکتا ہوا شعلہ بن جاتا ہوں
مَنْ يَّلْقَنِيْ يَلْقَى الْمَنِيَّةَ وَالرَّدٰى جو مجھ سے ملے گا گویا وہ موت و ہلاکت سے ملے گا	وَحِيَاضُ مَوْتٍ لَيْسَ عَنْهُ مَدْفَعُ اور موت کا حوض ایسا ہوتا ہے کہ اس سے دفاع بھی نہیں ہو سکتا
فَاحْذَرْ مُصَاوَلَتِيْ وَجَانِبْ مَوْقِفِيْ مجھ سے مقابلہ سے ڈرتا رہ اور میرے سامنے کھڑے ہونے سے بچ	اِنِّيْ لَدَى الْهَيْجَا اَضُرُّ وَاَنْفَعُ اسلئے کہ میں جنگ میں نفع و ضرر دونوں پہنچا سکتا ہوں

حضرت علی مرتضیٰؓ کا نہایت فصیح اور عمدہ عبارت و استعاروں میں جواب دینا

يَا عَمْرُو قَدْ حَمِيَ الْوَطِيْسُ وَاَضْرَمَتْ اے عمرو تنور بہت سخت گرم ہو گیا اور شعلۂ آگ	نَارٌ عَلَيْكَ وَهَاجَ اَمْرٌ مُّفْظِعُ تجھ پر بھڑک اٹھا اور پریشانی میں ڈالنے والا معاملہ ہیجان انگیز ہو گیا

لہ یافع، جوان ۔ کلی کلیۃ کی جمع گردہ، تقلص سمٹنا ۔ لحوق پتلی کمر والا ۔ ایطل اياطل جمع ۔ کوکھ ۔ شزب، باریک ہونا ۔ اقرع ۔ [illegible] ہزار ۔ الف نام ۔ تکعکع، پیچھے ہٹنا ۔ مصاولۃ، ایک دوسرے پر حملہ کرنا ۔ وطیس تنور

وَتَسَاقَتِ الْاَبْطَالُ کَاسَ مَنِیَّةٍ
بہادر لوگ جام موت پلائیں گے
فِیْهَا ذَرَارِیْحٌ وَّسَمٌّ مُّنْقَعٌ
جس میں زہریلا اثر اور زود اثر زہر ہے

فَاِلَیْکَ عَنِّیْ لَا یَنَالُکَ مِخْلَبِیْ
پس مجھ سے دور رہو کہیں میرا پنجہ تم تک نہ پہونچے
فَتَکُوْنَ کَالْاَمْسِ الَّذِیْ لَا یَرْجِعُ
جس سے کہ تم مثل اس گذشتہ کل کے ہوجاؤ جو پھر واپس نہ آسکے

اِنِّیْ امْرُءٌ اَحْمِیْ حِمَایَ بِعِزَّةٍ
میں وہ شخص ہوں کہ اپنی آبرو عزت کے ساتھ بچاتا ہوں
وَاللّٰهُ یَخْفِضُ مَنْ یَّشَاءُ وَیَرْفَعُ
اور اللہ ہی جسکو چاہتا ہے پست کرتا ہے اور بلند کرتا ہے

اِنِّیْ اِلٰی قَصْدِ الْهُدٰی وَسَبِیْلِهٖ
میں ہدایت کے صراط مستقیم اور اسکے راستے
وَاِلٰی شَرَائِعِ دِیْنِهٖ اَتَسَرَّعُ
اور شرائع دین کی طرف دوڑتا ہوں

وَرَضِیْتُ بِالْقُرْاٰنِ وَحْیًا مُّنَزَّلًا
میں اس قرآن پاک پر راضی ہوں جو وحی منزل ہے
وَبِرَبِّنَا یَاتِیَضُرُّ وَیَنْفَعُ
اور اپنے رب کے ہونے پر راضی ہوں جس کے ہاتھ میں نفع اور ضرر ہے

فِیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ اُیِّدَ بِالْهُدٰی
ہم میں رسول خدا ہیں جنکی ہدایت ملنے میں تائید ہوتی ہے
فَلِوَاءُهٗ حَتَّی الْقِیَامَةِ یَلْمَعُ
پس ان کا علم قیامت تک روشن رہے گا

شمشیر خونفشاں سے اغشم کے قتل کی حکایت اور ان کے علو مرتبہ و بلندی شان کا بیان

اَوْدٰی بِاَغْشَمَ دَهْرٌ کَانَ یَاْمُلُهٗ
اغشم کو اس زمانہ نے تباہ کیا جس کی اسکو امید تھی
فَخَرَّ مُنْجَدِلًا فِی الْاَرْضِ مَسْرُوْعًا
پس وہ منہ کے بل زمین پر گر پڑا

قَدْ یُکْثِرُ فِی الْکَلَامِ تَسَرُّعًا
وہ بہت زیادہ لوگوں کی بدگوئی کرتا تھا
حَتّٰی سَمَا بِحُسَامِهٖ تَرْوِیْعًا
یہاں تک کہ ڈرانے کے لیے اس نے اپنی تلوار اٹھائی

فَعَلَوْتُهٗ مِنِّیْ بِضَرْبَةِ فَاتِکٍ
پس میں نے اسپر دفعۃً قتل کرنے والے کا سا وار کیا
مَا کَانَ یَوْمًا فِی الْحُرُوْبِ جَزُوْعًا
جو کبھی بھی جنگ میں گھبرایا نہیں تھا

مَنْ کَانَ یُنْکِرُ فَضْلَنَا وَسَنَاءَنَا
ہماری فضیلت اور بلندی کا جو منکر ہو وہ سن لے
فَاَنَا عَلِیٌّ لِلْاِلٰهِ مُطِیْعًا
کہ میں علی ہوں اور اللہ کا فرماں بردار ہوں

یہ بیان کہ مجھ کو دشمنان دین پر قابو ہے اور مفسدین کو دفع کرنے کی قدرت کا اظہار

۱ نروح، ذراریح جمع زہردار اثر۔ ۲ ترویع ڈرانا ۳ سناء، بلندی۔

هَلْ يَقْرَعُ الصَّخْرَ مِنْ مَاءٍ وَمِنْ مَطَرٍ
کیا پتھر میں پانی سے سوراخ ہو سکتا ہے

هَلْ يَلْحَقُ الرِّيحُ بِالْآمَالِ وَالطَّمَعِ
کیا امیدیں اور خواہشیں ہوا سے پوری ہو سکتی ہیں

أَنَا عَلِيٌّ أَبُو السِّبْطَيْنِ مُقْتَدِرٌ
میں علی دونوں نواسوں کا باپ ہوں

عَلَى الْعُدَاةِ غَدَاةَ الرَّوْعِ وَالزَّمَعِ
خوف وہراس کی صبح کو دشمنوں پر قابو رکھتا ہوں

صاحبِ شان و شکوہ دوستوں کی موت پر اظہارِ رنج و ملال

يَا لَهْفَ نَفْسِي قُتِلَتْ رَبِيعَهْ
افسوس مجھ پر کہ ربیعہ قتل کیے گئے

رَبِيعَةُ السَّامِعَةُ الْمُطِيعَهْ
وہ ربیعہ جو سن کر اطاعت کرتے تھے

سَمِعْتُهَا كَانَتْ بِهَا الْوَقِيعَهْ
میں نے ان کے متعلق سنا کہ ان سے

بَيْنَ مَحَانِي سُوقِهَا وَالْمَبِيعَهْ
بازاروں اور فروختگاہوں کے موڑوں کے درمیان جنگ ہوگئی

فَمَا بِهَا نَقْصٌ وَلَا وَضِيعَهْ
تو اس میں نہ کوئی نقص ہے نہ رذالت

وَلَا الْأُمُورُ الرَّثَّةُ الشَّنِيعَهْ
اور نہ وہ چیزیں ہیں جو بوسیدہ اور قبیح ہیں

كَانَتْ قَدِيمًا عُصْبَةً مَنِيعَهْ
ہمیشہ سے وہ ایک محفوظ جماعت تھی

تَرْجُو ثَوَابَ اللّٰهِ بِالصَّنِيعَهْ
اور نیکی کرکے ثواب کی امید رکھتی تھی

وَمُرَّةُ أَنْسَابُهَا وَكِيعَهْ
اور مُرّہ کا نسب ناقص ہے

قَالِعَةٌ أَصْوَاتُهَا رَقِيعَهْ
اور جنگ میں انکے قدم سست پڑتے ہیں اور آوازیں قابل ہجو ہوتی ہیں

لَيْسَتْ كَأَصْوَاتِ بَنِي الْخَضِيعَهْ
ان کی آوازیں جنگی لوگوں جیسی نہیں ہوتیں

دَعَا حَكِيمٌ دَعْوَةً سَمِيعَهْ
حکیم نے بلند آواز سے پکارا

مِنْ غَيْرِ مَا بَاطِلٍ وَلَا خَدِيعَهْ
جو نہ باطل ہے نہ دھوکا

نَالَ بِهَا الْمَنْزِلَةَ الرَّفِيعَهْ
جس کے ذریعہ سے بلند مرتبہ حاصل کرلیا

فِي الشَّرَفِ الْعَالِي مِنَ الدَّسِيعَهْ
اور ایسی اعلیٰ عزت تک پہنچا جو خداوندی بخشش ہے

دنیا میں مشغولی لاحاصل ہے، اور اسکی طرف توجہ اہل حق کی نگاہوں میں باطل ہے

۱ قرع، کھٹکھٹانا ۲ ریح، ہوا - مراد غلبہ اور دولت ۳ محنیہ، موڑ - محانی جمع ۴ رثہ، بوسیدہ، رثث جمع - ۵ وکیعہ لمبنہ - قالعہ، سست قدم - رقیعہ، قابل ہجو - ۶ خضیعہ، جنگی لوگ -

حرف الغین

اَرَی الْمَرْءَ وَالدُّنْیَا کَمَالٍ وَحَاسِبٍ	یُضَمُّ عَلَیْهَا الْکَفُّ وَالْکَفُّ فَارِغٌ
میں انسان اور دنیا کو مال اور حساب کرنیوالے کی طرح خیال کرتا ہوں	کہ جو شخص اسپر ہاتھ پھیرتا ہے اور ہاتھ خالی رہتا ہے

حرف الفاء

گناہگاروں کو امید دلانا اور امیدواروں کو خوف دلانا

اَیَا صَاحِبَ الذَّنْبِ لَا تَقْنَطَنْ	فَاِنَّ الْاِلٰهَ رَؤُفٌ رَؤُفٌ
اے گناہ گار ناامید نہ ہو	اس لیے کہ خدا مہربان ہے
وَلَا تَرْحَلَنَّ بِلَا عُدَّةٍ[۱]	فَاِنَّ الطَّرِیْقَ مَخُوْفٌ مَخُوْفٌ
بغیر سامان کے سفر نہ کر	اس لئے کہ راستہ خطرناک ہے

اللہ کے فضل کی منہیات کے مرتکب ہونے والوں کو امید دلانا

مَنْ عَدَا ثُمَّ اعْتَدٰی ثُمَّ اقْتَرَفْ	ثُمَّ ارْعَوٰی ثُمَّ انْتَهٰی ثُمَّ اعْتَرَفْ
جس نے ظلم کیا پھر حد سے تجاوز کیا پھر مرتکب ہوا	اسکے بعد گناہ سے باز رہا پھر بالکل رک گیا پھر اعتراف گناہ کیا
اَبْشِرْ بِقَوْلِ اللّٰهِ فِیْ اٰیَاتِهٖ	اِنْ یَّنْتَهُوْا یُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفْ
اللہ کے اس قول سے جو اسکی آیتوں میں ہے خوش ہو جا	وہ یہ ہے کہ اگر گناہ سے باز رہے تو خدا اسکے سابق گناہ معاف کر دیگا

انسانی شرافت کا حصول فضل، عفو اور احسان کرنے پر موقوف ہے

اِنْ کُنْتَ تَطْلُبُ رُتْبَةَ الْاَشْرَافِ	فَعَلَیْكَ بِالْاِحْسَانِ وَالْاِنْصَافِ
اگر تم شریفوں کا مرتبہ حاصل کرنا چاہتے ہو	تو تمہارے لئے انصاف اور احسان ضروری ہے
وَاِذَا اعْتَدٰی اَحَدٌ عَلَیْكَ فَخَلِّهٖ	وَالدَّهْرُ فَهُوَ لَهٗ مُکَافٍ[۲] کَافٍ
اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو اسکو چھوڑ دو	زمانہ اس کو پورا بدلہ دے گا

بخل سے ممانعت کیونکہ اسکے لئے خساست لازم ہے اور فیاضی کی ہدایت جو باعث برکت ہے

لَا تَبْخَلَنَّ بِدُنْیَا وَهِیَ مُقْبِلَةٌ	فَلَیْسَ یَنْقُصُهَا التَّبْذِیْرُ وَالسَّرَفُ
دنیا میں بخل نہ کر جسوقت وہ آتی ہو	اسلئے کہ اسکو فضول خرچی اور اسراف کم نہیں کر سکتا

۱ عدة، سامان، زاد راہ ۲ مکافاة، بدلہ دینا۔

فَاِنْ تَوَلَّتْ فَاَحْرٰی اَنْ تَجُوْدَ بِهَا
اگر دنیا تم سے منہ موڑ رہی ہے تو تمہیں فیاضی کرنا زیادہ مناسب ہے

فَالشُّكْرُ مِنْهَا اِذَا مَا اَدْبَرَتْ خَلَفٌ
اسلئے کہ جب وہ نکل جائیگی تو شکر اس کا قائم مقام رہے گا

مقامِ رضا و تفویض سے دم مارنا اور عنانِ ارادت کو قضا و قدر کے حوالے کرنا

مَالِیْ عَلٰی فَوْتِ فَائِتٍ اَسَفٌ
کیوں میں کسی چیز کے فوت ہونے پر افسوس کروں

وَلَا تَرَانِیْ عَلَيْهِ اَلتَّهَفُ[1]
اور تو مجھ کو اس پر رنج کرتے ہوئے نہ دیکھے گا

مَا قَدَّرَ اللّٰهُ لِیْ فَلَيْسَ لَهٗ
جو کچھ بھی خدا نے میرے لئے مقدر کر دیا ہے تو کوئی شخص بھی

عَنِّیْ اِلٰی مَنْ سِوَایَ مُنْصَرِفٌ
اسکو مجھ سے ہٹا کر دوسری طرف نہیں پھیر سکتا

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
پس خدا کا شکر ہے جس کا کوئی شریک نہیں

مَالِیْ قُوَّتٌ وَّهِمَّتِی الشَّرَفُ
گو میرے پاس قوت نہیں ہے لیکن میری ہمت اعلیٰ ہے

اَنَا رَاضٍ بِالْعُسْرِ وَالْيَسَارِ فَمَا
میں تنگ دستی اور مالداری دونوں پر راضی ہوں پس میں

تَدْخُلُنِیْ ذِلَّةٌ وَّلَا صَلَفٌ[2]
نہ ذلیل ہوں گا نہ لاف زنی کروں گا

مخلوق کے اضطرار و اختیار کو خالق کے حوالہ کرنے کا بیان

كَمْ مِنْ عَلِيْمٍ قَوِيٍّ فِیْ تَقَلُّبِهٖ
بہت سے دانا صاحب قوت پریشان حال ہیں

مُهَذَّبِ اللُّبِّ عَنْهُ الرِّزْقُ مُنْحَرِفٌ
گو عقل نے انکو آراستہ کیا ہے مگر روزی منہ موڑے ہوئے ہے

كَمْ مِنْ ضَعِيْفٍ سَخِيْفِ الْعَقْلِ مُخْتَلِطٍ
بہت سے کمزور، کم عقل، خبطی

كَاَنَّهٗ مِنْ خَلِيْجِ الْبَحْرِ يَغْتَرِفُ
گویا وہ دریا کے گھاٹ سے چلو بھر بھر کر لے رہے ہیں

موت کی ستائش کہ روح کو بدن کی قید سے رہائی دیتی ہے اور آسمانِ قدس کے اعلیٰ مقام پر پہنچاتی ہے

جَزَی اللّٰهُ عَنَّا الْمَوْتَ خَيْرًا فَاِنَّهٗ
خدا موت کو ہماری طرف سے جزائے خیر دے اسلئے کہ وہ

اَبَرُّ بِنَا مِنْ وَّالِدَيْنَا وَاَرْءَفُ
ہم پر ہمارے ماں باپ سے زیادہ احسان کرنے والی مہربان ہے

يُعَجِّلُ تَخْلِيْصَ النُّفُوْسِ مِنَ الْاَذٰی
جسم کو تکلیف سے رہائی دیتی ہے

وَيُدْنِیْ مِنَ الدَّارِ الَّتِیْ هِیَ اَشْرَفُ
اور روح کو جو مقام اشرف ہے اسکے قریب کر دیتی ہے

[1] التہاف، افسوس کرنا۔ [2] صلف، ڈینگ۔ لاف زنی۔

صفاتِ الٰہی کا بیان کہ بحرِ نامتناہی ہیں

قَدْ كُنْتَ يَا سَيِّدِي بِالْقَلْبِ مَعْرُوْفَا
اے میرے مالک تیری معرفت دل کے ذریعہ سے تھی

وَلَمْ تَزَلْ يَا سَيِّدِي بِالْحَقِّ مَوْصُوْفَا
اور اے میرے مالک تو ہمیشہ حق سے متصف رہا

وَكُنْتَ اِذْ لَيْسَ نُوْرٌ يُسْتَضَاءُ بِهٖ
جس وقت کوئی ایسا نور نہیں تھا جس سے روشنی حاصل کی جائے

وَلَا ظَلَامٌ عَلَى الْاٰفَاقِ مَعْكُوْفَا
اور تاریکی افق عالم پر چھائی ہوئی تھی اُسوقت تو تھا

فَرَبُّنَا بِخِلَافِ الْخَلْقِ كُلِّهِمٖ
تمام مخلوق اور تمام ان چیزوں کے علاوہ

وَكُلِّ مَا كَانَ فِي الْاَوْهَامِ مَعْرُوْفَا
جو وہم میں ہوسکتی ہیں تونے مجھکو تقرب عطا کیا

وَمَنْ يُّرِدْهُ عَلَى التَّشْبِيْهِ مُمْتَثِلًا
اور جو شخص اس کو تشبیہ اور مثالوں سے سمجھنا چاہتا ہے

يَرْجِعْ اَخَا حَصَرٍ بِالْعَجْزِ مَكْنُوْفَا[۱]
تو وہ عاجز ہوکر بے بسی سے گھرا ہوا لوٹیگا

وَفِي الْمَعَارِجِ تَلْقٰى مَوْجَ قُدْرَتِهٖ
آسمانوں میں تم اسکی قدرت کی موج کا تماشا دیکھ سکتے ہو

مَوْجًا يُعَارِضُ صَرْفَ الرِّيْحِ مَكْفُوْفَا
وہ موج ایسی ہوگی جو باوجود رکی ہونے کے ہوا کے تھپیڑوں کا مقابلہ کریگی

فَاتْرُكْ اَخَا جَدَلٍ بِالدِّيْنِ مُشْتَبِهًا
جھگڑالو دین میں شبہ کرنیوالے کو چھوڑ دو

قَدْ بَاشَرَ الشَّكَّ مِنْهُ الرَّاْيُ مَوْؤُفَا
جو شک میں پڑا ہوا ور اس کی رائے آفت زدہ ہو

وَاصْحَبْ اَخَا مِقَةٍ[۲] حُبًّا لِسَيِّدِهٖ
اور اس شخص کی صحبت اختیار کرو جو محبتی اور اپنے مالک کا دوست ہو

وَبِالْكَرَامَاتِ مِنْ مَوْلَاهُ مَحْفُوْفَا
اور اپنے مالک کی مہربانیوں سے گھرا ہوا ہو

اَمْسٰى دَلِيْلُ الْهُدٰى فِي الْاَرْضِ مُنْتَشِرًا
ہادی راہِ حق میں زمین پر پریشان حال ہوتا ہے

وَفِي السَّمَاءِ جَمِيْلُ الْحَالِ مَعْرُوْفَا
اور آسمانوں میں اچھے حال والا مشہور ہے

کعب ابن اشرف کو شمشیر خون آشام سے قتل کرنا اور قبیلہ نضیر کو مدینہ سے شام کیطرف باہر نکالنا

عَرَفْتُ وَمَنْ يَّعْتَدِلْ يَعْرِفِ
میں صاحب معرفت ہوگیا اور جو بھی اعتدال سے کام لیگا عارف ہوجائیگا

وَاَيْقَنْتُ حَقًّا وَّلَمْ اَصْدِفِ[۳]
اور میں نے حق پر یقین کیا اعراض نہیں کیا

عَنِ الْكَلِمِ الصِّدْقِ يَاْتِيْ بِهَا
اور میں نے ان سچی باتوں سے اعراض نہیں کیا

مِنَ اللّٰهِ ذِي الرَّحْمَةِ الْاَرْءَفِ
جو لائے ہیں وہ خدائے رحیم و مہربان کی طرف سے

---

۱ مکنوف، محصور۔ گھرا ہوا۔ ۲ مقة: دوستی، محبت۔ مادہ واق۔ ۳ صدف، روکنا۔

رَسَائِلُ یُدْرَسْنَ فِی الْمُؤْمِنِیْنَ
وہ رسائل جو پڑھے جاتے ہیں مسلمانوں میں

فَاَصْبَحَ اَحْمَدُ فِیْنَا عَزِیْزًا
پس احمد ہم میں صاحب عزت

فَیَا اَیُّہَا الْمُوْعِدُوْہُ سَفَاہًا
پس اے، حضرت کو بے وقوفی سے ڈرانے والو

اَلَسْتُمْ تَخَافُوْنَ اَدْنَی الْعَذَابِ
کیا تم قریبی عذاب سے نہیں ڈرتے

فَاِنْ تُصْرَعُوْا تَحْتَ اَسْیَافِنَا
پس اگر تم ہماری تلواروں کے نیچے پچھاڑ دیئے جاؤ

غَدَاۃَ رَاَی اللّٰہُ طُغْیَانَہٗ
جس صبح کو خدا نے اس کی سرکشی دیکھی تھی

فَاَنْزَلَ جِبْرِیْلَ فِیْ قَتْلِہٖ
تو حضرت جبریل علیہ السلام کو اس کے قتل کے متعلق

فَدَسَّ الرَّسُوْلُ رَسُوْلًا لَہٗ
تو پیغمبر خدا نے اپنے ایک قاصد کو چپکے سے

فَبَاتَتْ عُیُوْنٌ لَہٗ مُعْوِلَاتٌ
پس جب اسکی خبر مرگ ملی تو بہت سی آنسو بہا کر زور سے رونے والی

فَقَالُوْا لِاَحْمَدَ ذَرْنَا قَلِیْلًا
پس ان لوگوں نے احمد سے کہا کہ ہمیں کچھ دیر کیلئے چھوڑ دیجئے

فَخَلَّاہُمْ ثُمَّ قَالَ اظْعَنُوْا
ان کو چھوڑ دیا اور فرمایا کہ راندہ اور

وَاَجْلَی النَّضِیْرَ اِلٰی غُرْبَۃٍ
اور نضیر کو غیر وطن میں جلا وطن کر دیا گیا

بِہِنَّ اصْطَفٰی اَحْمَدَ الْمُصْطَفٰی
انھیں کی وجہ سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو منتخب کیا ہے

عَزِیْزَ الْمَقَامَۃِ وَالْمَوْقِفِ
عالی مقام اور گرامی منزلت ہو گئے

وَلَمْ یَاْتِ جَوْرًا وَلَمْ یَعْنُفِ[۱]
حالانکہ انھوں نے نہ کسی پر ظلم کیا اور نہ سختی کی

وَمَا اٰمِنَ اللّٰہِ کَالْاَخْوَفِ
اور نہیں ہو وہ شخص جو خدا سے مامون ہو مثل اسکے جو خوف رکھنے والا ہو

کَمَصْرَعِ کَعْبٍ اَبِی الْاَشْرَفِ
جس طرح کعب ابن اشرف اس صبح کو پچھاڑا گیا تھا

وَاَعْرَضَ کَالْجَمَلِ الْاَجْنَفِ[۲]
اور اس نے راستہ سے ہٹ کر چلنے والے اونٹ کی طرح اعراض کیا

بِوَحْیٍ اِلٰی عَبْدِہٖ الْمُلْطَفِ
وحی دیکر اپنے بندے کے پاس جس پر اسکے الطاف ہیں بھیجا

بِاَبْیَضَ ذِیْ ظُبَۃٍ مُرْہَفٍ
دھار والی تیز تلوار دے کر بھیجا

مَتٰی یُنْعَ کَعْبٌ لَہَا تَذْرِفُ
انھوں نے ایسی رات گزاری کہ وہ آنکھیں اشک افشاں تھیں

فَاِنَّا مِنَ النَّوْحِ لَمْ نَشْتَفِ
اس لئے کہ ہم کو ابھی رونے سے تسکین نہیں ہوئی ہے

دُحُوْرًا عَلٰی رَغْمَۃِ الْاٰنُفِ
ذلیل و خوار ہو کر کوچ کرو

وَکَانُوْا بِدَارَۃٍ ذِیْ زُخْرُفِ
حالانکہ وہ زینت والے گھر میں رہتے تھے

[۱] عنف، زبردستی کرنا [۲] اجنف، راستہ سے الگ ہوجانا [۳] دس، چھپانا، ظبہ، دھار، ظبات جمع۔ مرہفہ تیز مرہفات جمع

اِلیٰ اَذرُعاتَ[۱] رِداداً فَاَتَّهُم	عَلیٰ کُلِّ ذِی دابِرٍ اَعجَفٍ
یعنی اذرعات کی طرف اُن کے پیچھے نگہبانوں کو لگا کر	ایسے اونٹوں پر جن کی پشت زخمی اور لاغر ہیں جلاوطن کر دیا

غطریف بن حشیم کے انتہائی عجز اور سستی سے بھاگنے کی خبر

یا لَهفَ نَفسی عَلَی الغِطریفِ	اَلمُدَّعِی البأسِ وَ بَذلِ الرِّیفِ[۲]
افسوس ہے مجھ کو غطریف پر	جو بہادری اور سخاوت کا مدعی تھا
اَفلَتَ مِن ضَربٍ لَهُ خَفیفٍ	غَیرَ کَریمِ المَجدِ اَم ظَریفٍ[۳]
وہ چپکے سے ایک ہلکی سی ضرب پر نکل گیا	ایسی حالت میں کہ نہ اس میں شرافت ہے نہ عقلمندی

کوفہ اور ان مکانوں کے شوق کا اظہار جن سے اُلفت ہے

یا حَبَّذا السَّیفُ[۴] بِاَرضِ الکوفَه	اَرضٌ لَنا مالوفَةٌ مَعروفَه
ارض کوفہ میں دریا کا کنارہ کیسا اچھا ہے	وہ سرزمین ایسی ہے جس سے ہم کو الفت اور شناسائی ہے
یَطرُقُها جِمالُنا المَعلوفَه	عَمّی صَباحاً وَاسلَمی مالوفَه
اس سرزمین میں ہمارے اونٹ اترتے ہیں جنکو چارہ کھلایا جاتا ہے	اے سرزمین تیری صبح خوش آئند ہو اے ارض مالوف تو سلامت

نفس کو توکل کی ترغیب اور معاملہ کو خالق جزو کل کے سپرد کرنا

حرف القاف

اَغنِ عَنِ المَخلوقِ بِالخالِقِ	تُغنِ عَنِ الکاذِبِ بِالصّادِقِ
مخلوق سے بے نیاز ہو کر خالق سے غنا حاصل کر	تو تو کاذب سے بے نیاز ہو کہ صرف صادق کا نیازمند رہے گا
وَاستَرزِقِ الرَّحمٰنَ مِن فَضلِه	فَلَیسَ غَیرُ اللّٰهِ بِالرّازِقِ
خدائے رحمٰن کے فضل سے رزق مانگ	اسلئے کہ خدا کے سوا کوئی بھی روزی رساں نہیں ہے
مَن ظَنَّ اَنَّ الرِّزقَ فی کَفِّه	فَلَیسَ بِالرَّحمٰنِ بِالواثِقِ
جس نے یہ خیال کیا کہ روزی اُسکے ہاتھ میں ہے	تو اسکو خدائے مہربان پر وثوق نہیں ہے
اَو قالَ اِنَّ النّاسَ یُغنونَنی	زَلَّت بِهِ النَّعلانِ مِن حالِقِ
یا یہ کہے کہ لوگ مجھ کو مستغنی کر دیں گے	تو اس کا قدم بلند مقام سے پھسل گیا

۱؎ اذرعات، اسم موضع۔ ردیف، جمع رداف، اعجف، زخمی پیٹھ والا ۲؎ ریف، زرخیز اور شاداب زمین ۳؎ ظریف، ذہین ۴؎ سیف، اسیاف جمع، کنارہ سمندر۔

اپنی انتہائی عقلمندی کا اظہار اور عقلمندی اور دولت میں تضاد کا بیان

لَوْ كَانَ بِالْحِيَلِ الْغِنٰى لَوَجَدْتَنِيْ اگر تدبیروں پر مالداری موقوف ہوتی تو تم مجھ کو	بِنُجُوْمِ اَقْطَارِ السَّمَاءِ تَعَلُّقِيْ آسمان کے ستاروں کے پاس معلق پاتے
لٰكِنَّ مَنْ رُّزِقَ الْحِجٰى حُرِمَ الْغِنٰى مگر جس کو نعمت عقل میسر ہوتی ہے غنیٰ سے محروم رہتا ہے	ضِدَّانِ مُفْتَرِقَانِ اَيُّ تَفَرُّقِ عقل اور دولت میں تضاد ہے اور کیسا تضاد

قضائے الٰہی پر رضامندی کا اظہار اور غیر متناہی الطاف اور نعمتوں کا شکریہ

رَضِيْتُ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لِيْ خدا کے مقسوم پر میں راضی ہوں	وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلٰى خَالِقِيْ میں نے اپنا معاملہ اپنے خالق کے سپرد کیا ہے
لَقَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ فِيْمَا مَضٰى جو کچھ ہو چکا خدا نے اس میں اچھا کیا	كَذٰلِكَ يُحْسِنُ فِيْمَا بَقِيْ یوں ہی آئندہ بھی وہ میرے ساتھ اچھا کرے گا

علم کی مال پر فضیلت اور ترجیح کیونکہ علم کو دوام حاصل ہے اور مال کو زوال

عِلْمِيْ مَعِيْ اَيْنَمَا قَدْ كُنْتُ يَتْبَعُنِيْ علم میرا ساتھی ہے جہاں بھی ہوں میرے ساتھ رہیگا	قَلْبِيْ وِعَاءٌ لَهٗ لَا جَوْفُ صُنْدُوْقِ میرا دل اس کا ظرف ہے نہ کہ جوف صندوق
اِنْ كُنْتُ فِي الْبَيْتِ كَانَ الْعِلْمُ مَعِيْ اگر میں گھر میں ہوں گا تو علم وہاں میرے ساتھ رہے گا	اَوْ كُنْتُ فِي السُّوْقِ كَانَ الْعِلْمُ فِي السُّوْقِ یا میں بازار میں رہوں تو وہ بھی بازار ہی میں رہے گا

عالم کے فنا اور زمانہ کے سرعت زوال کا بیان

اَرَى الدُّنْيَا سَتُؤْذِنُ بِالطَّلَاقِ میں دنیا کو دیکھتا ہوں کہ اپنے چلے جانے کی خبر دے رہی ہے	مُشَمِّرَةً عَلٰى قَدَمٍ وَّسَاقِ اور ہر طرح سے تیار ہے
فَلَا الدُّنْيَا بِبَاقِيَةٍ لِّحَيٍّ پس دنیا کسی زندہ کے لئے باقی رہنے والی ہے	وَلَا حَيٌّ عَلَى الدُّنْيَا بِبَاقِ اور نہ کوئی زندہ دنیا میں باقی رہے گا

دنیا کی مذمت کہ تکلیف و مصیبت پیدا کرتی ہے

أُفٍّ عَلَى الدُّنْيَا وَأَسْبَابِهَا ۔۔۔ فَإِنَّهَا لِلْحُزْنِ مَخْلُوقَهْ

دنیا اور سامان دنیا پر تف ہے ۔۔۔ کیونکہ وہ غم پیدا کرتی ہے

هُمُومُهَا مَا تَنْقَضِي سَاعَةً ۔۔۔ عَنْ مَلِكٍ فِيهَا وَعَنْ سُوقَهْ

اسکے آلام، کیا بادشاہ کیا بازاری ۔۔۔ کسی سے بھی ایک منٹ کے لئے منقطع نہیں ہوتے

موافق دوستوں کے فقدان اور مناسب احباب نہ ہونے کی شکایت

تَغَرَّبْتُ أَسْأَلُ مَنْ عَنَّ لِي ۔۔۔ مِنَ النَّاسِ هَلْ مِنْ صَدِيقٍ صَدُوقْ

میں سفر کرکے ہر اس شخص سے پوچھتا پھرتا ہوں ۔۔۔ جو میرے سامنے آئے کیا کوئی سچا دوست ہے

فَقَالُوا عَزِيزَانِ لَا يُوجَدَانِ ۔۔۔ صَدِيقٌ صَدُوقٌ وَبَيْضُ الْأَنُوقِ

تو لوگوں نے یہ کہا کہ دو چیزیں کمیاب ہیں ۔۔۔ سچا دوست اور مرغ مردار خوار کے انڈے

منافق دوستوں اور ناموافق رفقار کا شکوہ

تُرَابٌ عَلَى رَأْسِ الزَّمَانِ فَإِنَّهُ ۔۔۔ زَمَانُ عُقُوقٍ لَا زَمَانُ حُقُوقِ

زمانہ کے سر پر خاک کہ وہ ۔۔۔ نافرمانی کا زمانہ ہے نہ ادائیگی حقوق کا

فَكُلُّ رَفِيقٍ فِيهِ غَيْرُ مُوَافِقٍ ۔۔۔ وَكُلُّ صَدِيقٍ فِيهِ غَيْرُ صَدُوقِ

ہر دوست اس میں ناموافق ہے ۔۔۔ اور تمام ساتھی اس میں ناراست ہیں

عُبیدہ بن ہبیرہ سے خطاب جو اُن کے خاص لوگوں میں سے تھا اور اپنے ساتھیوں پر سبقت لے گیا تھا

مَا مِنْ صَدِيقٍ وَإِنْ تَمَّتْ صَدَاقَتُهُ ۔۔۔ يَوْمًا بِأَنْجَحَ فِي الْحَاجَاتِ مِنْ طَلِيقِ

کوئی دوست بھی ایسا نہیں ہے جو اور لوگوں سے ۔۔۔ حاجت روائی میں زیادہ کامیاب ہو

إِذَا تَلَثَّمَ بِالْمِنْدِيلِ مُنْطَلِقًا ۔۔۔ لَمْ يَخْشَ صَوْلَةَ بَوَّابٍ وَلَا غَلَقِ

اگر اس نے بوقت روانگی پٹکے سے دہان بند باندھ دیا ہے ۔۔۔ تو اسکو نہ دربان کے حملے کا خوف ہوگا نہ بند ہونے کا

لَا تَكْذِبَنَّ فَإِنَّ النَّاسَ مُذْ خُلِقُوا ۔۔۔ لِرَغْبَةٍ يُكْرِمُونَ النَّاسَ أَوْ فَرَقِ

جھوٹ نہ کہو اسلئے کہ لوگ پیدائش کے وقت سے ۔۔۔ لوگوں کی عزت یا تو رغبت کی وجہ کرتے ہیں یا خوف سے

---

۵۱ ہم، غم ہموم جمع ۔ سوقہ بازاری ۔ سوق جمع ۵۲ عنّ پیش آنا ۵۳ انوق، چڑیا مردار خوار جس کے گھونسلے پہاڑ کی چوٹیوں پر ہوتے ہیں ۔ ۵۴ طلیق، اطلاق جمع لوگ ۔

عظیم الشان جنگ (جنگِ بدر) کی حکایت

مَا تَرَکَتْ بَدْرٌ لَنَا صَدِیْقًا
بدر نے ہمارے لئے نہ کوئی دوست چھوڑا

وَلَا لَنَا مِنْ خَلْفِنَا طَرِیْقًا
ورنہ ہمارے بعد ہمارے لئے کوئی راہ چھوڑی

موسیٰ بن حازم عکی سے خطاب اور رسولِ ہاشمی مکی کی مدد

دُوْنَکَهَا مُتْرَعَةً دِهَاقًا
اس بھرے چھلکتے ہوئے پیالے کو لو

کَاْسًا زُعَاقًا مُزِجَتْ زُعَاقًا
یعنی اس پیالے کو جو کڑوا ہے اور اس میں آب شور ملایا گیا

اِنَّا اُنَاسٌ مَا نَرَی مَا لَاقًا
ہم وہ قوم ہیں کہ جس سے ملتے ہیں تو نہیں خیال کرتے

اَقُدُّ هَامًا وَّ اَقُطُّ سَاقًا
کہ کھوپڑی توڑ ینگے یا پاؤں کاٹ ڈالیں گے

غیب کی خبریں جن میں کچھ شک نہیں ہے

اَرٰی حَرْبًا مُّغَیَّبَةً وَّ سِلْمًا
میں پوشیدہ جنگ اور صلح کو دیکھ رہا ہوں

وَعَهْدًا لَیْسَ بِالْعَهْدِ الْوَثِیْقِ
اور ایسا عہد و پیمان دیکھتا ہوں جو مضبوط نہیں ہے

نسخ

تَرَکْتَ نِسَاءَ الْحَیِّ بَکْرِ بْنِ وَائِلٍ
تو نے قبیلۂ بکر بن وائل کی عورتوں کو چھوڑ دیا

وَاَعْتَقْتَ سَبْیًا مِّنْ لُؤَیِّ بْنِ غَالِبٍ
اور لوی بن غالب کے قیدی کو آزاد کر دیا

وَفَارَقْتَ خَیْرَ النَّاسِ بَعْدَ مُحَمَّدٍ
اور ایسے شخص کو چھوڑ دیا جو محمد صلعم کے بعد سب سے بہتر ہے

لِمَالٍ قَلِیْلٍ لَا مَحَالَةَ ذَاهِبٍ
محض تھوڑے سے مال کے لئے جو یقیناً جاتا رہے گا

فراست کا اظہار زیرکی و عقلمندی سے

اَرٰی اَمْرًا تَنْتَقِضُ عُرْوَتَاهُ
میں ایسا امر دیکھتا ہوں جس کا قبضہ ٹوٹ گیا ہے

وَحَبْلًا لَیْسَ بِالْحَبْلِ الْوَثِیْقِ
اور ایسی رسی دیکھتا ہوں جو مضبوط نہیں ہے

۱ اترع، بھرنا ۔ ۲ ہامہ، ہام جمع کھوپڑی ۔ ۳ عروہ، قبضہ، کڑا ۔ دستہ ۔ عری جمع

حضرت معاویہؓ کو عار دلانا اس مسجد کیوجہ سے جس کو دمشق میں بنوایا تھا اور اس کا قبہ بہت بلند کیا تھا

سَمِعْتُكَ تَبْنِیْ مَسْجِدًا مِّنْ جِبَایَةٍ
میں نے سنا ہے کہ تم خراج کی آمدنی سے ایک مسجد بنواتے ہو

وَاَنْتَ بِحَمْدِ اللّٰهِ غَیْرُ مُوَفَّقٍ
اور تمکو بحمد اللہ صحیح کی توفیق نہیں ہوئی

كَمُطْعِمَةِ الرُّمَّانِ مِمَّا زَنَتْ بِهٖ
جیسے بدکاری کی آمدنی سے انار کھلانے والی

جَرَتْ مَثَلًا لِّلْخَائِنِ الْمُتَصَدِّقِ
یہ مثل اس شخص کی ہے جو خائن ہو اور خیرات کرے

فَقَالَ لَهَا اَهْلُ الْبَصِیْرَةِ وَالتُّقٰی
تو اس سے عقلمندوں اور پرہیزگاروں نے کہا

لَكِ الْوَیْلُ لَا تَزْنِیْ وَلَا تَتَصَدَّقِ
تجھ پر افسوس ہے نہ بدکاری کر نہ صدقہ دے

خالق کی حقیقت کے ادراک سے مخلوق کی عقلوں کے عجز کا بیان

اَلْعَجْزُ عَنْ دَرْكِ الْاِدْرَاكِ اِدْرَاكٌ
خدا کی حقیقت کا ادراک نہ کرنا بھی ادراک ہے

وَالْبَحْثُ عَنْ سِرِّ ذَاتِ السِّرِّ اِشْرَاكٌ
اور خدا کی ذات میں کرید کرنا شرک ہے

وَفِیْ سَرَائِرِ هِمَّاتِ الْوَرٰی هِمَمٌ
مخلوق چھپے ارادوں کے مخفی رازوں کا ارادہ ہو سکتا ہے

عَنْ ذِی النُّهٰی عَجَزَتْ جِنٌّ وَّاَمْلَاكٌ
جن اور فرشتے عقلمند انسانوں کے احوال سے عاجز ہیں

یَهْدِی الْاِلٰهُ الَّذِیْ مِنْهُ اِلَیْهِ هُدٰی
اس کی وہ خدا ہدایت کرتا ہے جس کی طرف سے اسکو ہدایت

مُسْتَنَدُ الْكُلِّ وَ وَلِیُّ اللّٰهِ مُدْرِكٌ
خدا کا دوست وہی ہے جو اس ہدایت کو پا وے

توحید ذاتی کہ اولیاء اللہ کے تمام مقاصد سے اشرف اور تمام برگزیدوں کے مراتب سے افضل ہے

لَا شَیْءَ اِلَّا اللّٰهُ فَارْفَعْ هَمَّكَا
بجز خدا لاشئے ہے۔ ہمت بلند رکھو

یَكْفِیْكَ رَبُّ النَّاسِ مَا اَهَمَّكَا
پروردگار عالم تمہارے رنج و غم کے لئے کافی ہوگا

تمام اوقات اور احوال میں اعمال و اقوال کی خیر کیطرف اشارہ

اَیُّهَا الْكَاتِبُ مَا تَكْتُبُ مَكْتُوْبٌ عَلَیْكَ
اے کاتب جو کچھ تم لکھو گے تمہارے لئے ایک فرشتہ ہوگا

فَاجْعَلِ الْمَكْتُوْبَ خَیْرًا فَهُوَ مَرْدُوْدٌ اِلَیْكَ
اسلئے مکتوب کو بہتر بناؤ کیونکہ وہ تمہارے پاس واپس کیا جائیگا

۱ نہیتہ، نہیے جمع عقل ۲ اھمام مصیبت میں ڈالنا۔

حرف الکاف

دیوان حضرت علی مترجم

برگشتہ روزگار لوگوں کو پریشانی کے ساتھ انتہائی اضطراب کی ممانعت

مَنْ لَمْ يَكُنْ جَدُّهُ مُسَاعِدَهُ	فَحَتْفُهُ أَنْ يَجِدَّ فِي الْحَرَكَهْ
فَقُلْ لِمَنْ كَانَ حَالُهُ مُوَلِّيَةً	لَا تَعْرِضَنَّ بِالْحَرَاكِ لِلْهَلَكَهْ

خدائے برتر کی درگاہ میں مرہ بن مروان کے قتل کے وقت تضرع ومناجات

إِلَيْكَ رَبِّي لَا إِلَى سِوَاكَا	أَقْبَلْتُ عَمْداً أَبْتَغِي رِضَاكَا
أَسْأَلُكَ الْيَوْمَ بِمَا دَعَاكَا	أَيُّوبُ إِذْ حَلَّ بِهِ بَلَاكَا
إِنْ يَكُ مِنِّي قَدْ دَنَا قَضَاكَا	رَبِّ فَبَارِكْ لِي مِنْ لِقَاكَا

اس فوج کی ستائش جو ظفر پیکر ہے

قَوْمِي إِذَا اشْتَبَكَ الْقَنَا	جَعَلُوا الصُّدُورَ لَهَا مَسَالِكْ
اللَّابِسُونَ دُرُوعَهُمْ	فَوْقَ الْقُلُوبِ لِأَجْلِ ذَلِكْ

نفس کو حرص و ہوس سے باز رکھنا اور مقام قناعت و رضا میں رہنے کا ارشاد

هَبِ الدُّنْيَا تُوَاتِيكَ	أَلَيْسَ الْمَوْتُ يَأْتِيكَ
وَمَا تَصْنَعُ بِالدُّنْيَا	وَظِلُّ الْمِيلِ يَكْفِيكَ

نفس کو موت کے پہنچنے کی تنبیہ اور سلسلۂ رجا اور اُمید کو منقطع کرنا۔

اُشْدُدْ حَیَازِیْمَکَ لِلْمَوْتِ فَاِنَّ الْمَوْتَ لَاقِیْکَا
اپنے سینہ کو موت کے لئے سخت کر اسلئے کہ موت تجھ سے ضرور ملیگی

وَلَا تَجْزَعْ مِنَ الْمَوْتِ اِذَا حَلَّ بِوَادِیْکَا
اور موت سے گھبرا مت جس وقت وہ تیری وادی میں نزول کرے

فَاِنَّ الدِّرْعَ وَالْبَیْضَۃَ یَوْمَ الرَّوْعِ یَکْفِیْکَ
اسلئے زرہ اور خود گھبراہٹ کے وقت تیرے لئے کافی ہے

کَمَا اَضْحَکَکَ الدَّھْرُ کَذَاکَ الدَّھْرُ یُبْکِیْکَا
جس طرح زمانہ تجھ کو ہنساتا ہے اسی طرح رولائے گا بھی

فَقَدْ اَعْرِفُ اَقْوَامًا وَاِنْ کَانُوْا صَعَالِیْکَا
میں اُن قوموں کو پہچانتا ہوں اگرچہ وہ نادار تھیں

مَسَارِیْعُ اِلَی النَّجْدَۃِ لِلْغَیِّ مُتَارِیْکَا
بہادری کی طرف پیش قدمی کرتی تھیں اور گمراہی کو چھوڑتی تھیں

دنیا کو عالم مثال میں خوب صورت عورت کی صورت میں دیکھنا

لَقَدْ خَابَ مَنْ غَرَّتْہُ دُنْیَا دَنِیَّۃٌ
جس کو دنیائے دنی نے دھوکا دیا وہ ٹوٹے میں رہا

وَمَا ھِیَ اِنْ غَرَّتْ قُرُوْنًا بِطَائِلٍ
اگر اس نے بہتوں کو دھوکا دیا تو اس میں کچھ نفع نہیں ہو

اَتَتْنَا عَلٰی زِیِّ الْعَزِیْزِ بُثَیْنَۃٌ
ہمارے پاس بثینۃ ایک معزز شخص کے لباس میں

وَزِیْنَتُھَا فِیْ مِثْلِ تِلْکَ الشَّمَائِلِ
اپنی زینت کے ساتھ اپنی ان اداؤں میں آئی

فَقُلْتُ لَھَا غُرِّیْ سِوَایَ فَاِنَّنِیْ
تو میں نے اس سے کہا کہ دوسرے کو دھوکا دو

عَزُوْفٌ عَنِ الدُّنْیَا وَلَسْتُ بِجَاھِلِ
اسلئے کہ میں دنیا سے خوب واقف ہوں اور اس سے جاہل نہیں ہوں

وَمَا اَنَا وَالدُّنْیَا فَاِنَّ مُحَمَّدًا
مجھ کو دنیا سے کیا واسطہ اسلئے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

رَھِیْنٌ بِقَفْرٍ بَیْنَ تِلْکَ الْجَنَادِلِ
قفر پر وقف ہیں اس سنگستان کے درمیان

وَھَبْنَا اَتَتْنَا بِالْکُنُوْزِ وَدُرِّھَا
فرض کیا کہ وہ ہمارے پاس خزانے اور اسکے موتی

وَاَمْوَالِ قَارُوْنَ وَمُلْکِ الْقَبَائِلِ
قارون کی دولت اور تمام قبیلوں کی حکومت لیکر آئے

اَلَیْسَ جَمِیْعًا لِلْفَنَاءِ مَصِیْرُھَا
کیا سب کا انجام فنا نہیں ہے

وَیُطْلَبُ مِنْ خُزَّانِھَا بِالطَّوَائِلِ
اور اسکے جمع کرنیوالوں سے اسکے نفع کا مطالبہ نہ ہوگا

فَغُرِّیْ سِوَائِیْ اِنَّنِیْ غَیْرُ رَاغِبٍ
پس دوسرے کو دھوکا دے اسلئے کہ مجھکو کچھ رغبت نہیں

لِمَا فِیْکِ مِنْ عِزٍّ وَّمُلْکٍ وَّنَائِلِ
نہ تیری عزت کی، نہ ملک کی، نہ عطیہ کی

۱ حیزوم، سینہ جمع حیازیم۔ ۲ صعلوک، صعالیک جمع فقیر، سنارک، ستاریک جمع، چھوڑنے والا ۳ شمیلہ، خصلت ۴ جندلۃ، پتھر، جنادل جمع ۵ طائلۃ فائدہ۔

وَقَدْ قَنِعَتْ نَفْسِیْ بِمَا قَدْ رُزِقْتُهٗ
میرا نفس جو کچھ بھی اسکو روزی میسر ہے اس پر قانع ہے
فَاِنِّیْ اَخَافُ اللّٰهَ یَوْمَ لِقَآئِهٖ
اس لئے کہ میں خدا سے اس دن سے ڈرتا ہوں جس دن اس سے ملنا ہے

فَشَانُكِ یَا دُنْیَا وَاَهْلُ الْغَوَآئِلِ[1]
پس اے دنیا تو جان اور وہ جانیں جو اپنے ساتھ برائی کرتے ہیں۔
وَاَخْشٰی عِتَابًا دَآئِمًا غَیْرَ زَآئِلِ
اور اس عتاب سے خوف کرتا ہوں جو دائمی اور غیر منقطع ہے

ارباب طریقت کے اسرار کی طرف اشارے اور بے حقیقت چیزوں سے تشبیہ

اِنَّمَا الدُّنْیَا كَظِلٍّ زَآئِلٍ
دنیا گویا زائل ہونے والا سایہ ہے
اَوْ كَنَوْمٍ قَدْ یَرَاهُ نَآئِمٌ
یا خواب ہے جس کو سونے والے نے دیکھا

اَوْ كَضَیْفٍ بَاتَ لَیْلًا فَارْتَحَلْ
یا مہمان ہے جو رات گزار کر چل دیا
اَوْ كَبَرْقٍ لَاحَ فِیْ اُفْقِ الْاَمَلْ
یا برق ہے جو افق امید پر چمکی

نفس غدار کو خواب غفلت اور دھوکے سے بیدار کرنا

یَا مَنْ بِدُنْیَاهُ اشْتَغَلْ قَدْ غَرَّهٗ طُوْلُ الْاَمَلْ
اے وہ شخص جو دنیا میں مشغول ہے جس کو لمبی چوڑی امیدوں نے غرہ وفریب دے رکھا ہے
اَلْمَوْتُ یَاْتِیْ بَغْتَةً وَّالْقَبْرُ صُنْدُوْقُ الْعَمَلْ
موت اچانک آپہونچے گی اور قبر صندوق عمل ہے

وَلَمْ تَزَلْ فِیْ غَفْلَةٍ
تم غفلت میں پڑے رہے
حَتّٰی دَنٰی مِنْكَ الْاَجَلْ
یہاں تک کہ موت تمہارے قریب آگئی

اس مال کے طلب کی ممانعت جس کا انجام برا ہے

هَبِ الدُّنْیَا تُسَاقُ اِلَیْكَ عَفْوًا[2]
یہ مان لو کہ دنیا تمہارے پاس زیادتی مال کے ساتھ لائی گئی ہے
وَمَا تَرْجُوْ الشَّیْءَ لَیْسَ یَبْقٰی
جس چیز کے لئے بھی توقع رکھو اس کے لئے بقا نہیں ہے

اَلَیْسَ مَصِیْرُ ذٰلِكَ اِلَی الزَّوَالِ
کیا یہ نہیں ہے کہ اس کا انجام زوال ہے؟
وَشِیْكًا[3] قَدْ تُغَیِّرُهُ اللَّیَالِیْ
فوراً ہی اس کو گردش لیل ونہار بدل دے گی

[1] غائلہ۔ سختی۔ برائی [2] عفو، زائد از مال نفقہ، [3] وشیک، تیز۔

سأقنع ما بقيت بقوت يوم	ولا أبغي مكاثرة بمال
تا حیات میں ایک دن کے قوت پر قناعت کروں گا	اور زیادتی مال نہیں چاہوں گا

آخرت کو دنیا پر ترجیح اور حرص و بخل کی بہترین عبارت میں مذمت

فإن تكن الدنيا تعد نفيسة	فدار ثواب الله أعلى وأنبل
وإن تكن الأرزاق قسما مقدرا	فقلة حرص المرء في الكسب أجمل
وإن تكن الأبدان للموت أنشئت	فقتل امرء بالسيف في الله أفضل
وإن تكن الأموال للترك جمعها	فما بال متروك به المرء يبخل

اعلی ہمت اور دنیا سے بے تعلقی کا اظہار

دنيا تخادعني كأني لست عارف حالها	حظر المليك حرامها وأنا اجتنبت حلالها
مدت إلي يمينها فرددتها وشمالها	ورأيتها محتاجة فوهبت جملتها لها

بے حاصل کاموں میں لوگوں کے مشغول ہونے اور باطل خیالوں میں عمر کو ضائع کرنے کا بیان

إذا عاش امرء ستين حولا	فنصف العمر تمحقه الليالي
ونصف النصف يمضي ليس يدري	بغفلته يمينا عن شمال
وثلث النصف آمال وحرص	وشغل بالمكاسب والعيال

وَبَاقِی الْعُمْرِ أَسْقَامٌ وَشَیْبٌ
اور بقیہ عمر بیماری، بڑھاپا
وَهَمٌّ بِارْتِحَالٍ وَانْتِقَالِ
اور سفر و انتقال کا رنج اور غم رہتا ہے

فَحُبُّ الْمَرْءِ طُولَ الْعُمْرِ جَهْلٌ
پس آدمی کی زیادتی عمر کی خواہش جہالت ہے
وَقِسْمَتُهُ عَلٰى هٰذَا الْمِثَالِ
جب کہ اس کی عمر کی یہ تقسیم ہے

زمانہ کے فنا اور عالم کے زوال کا بیان

مَضَى الدَّهْرُ وَالْأَيَّامُ وَالذَّنْبُ حَاصِلٌ
زمانہ اور ایام گذر گئے اور گناہ حاصل ہوا
وَأَنْتَ بِمَا تَهْوٰى مِنَ الْحَقِّ غَافِلٌ
اور تم حق کی آرزو سے غافل رہے

سُرُورُكَ فِي الدُّنْيَا غُرُورٌ وَحَسْرَةٌ
دنیا میں تمہاری مسرت دھوکا اور حسرت ہے
وَعَيْشُكَ فِي الدُّنْيَا مُحَالٌ وَبَاطِلٌ
اور دنیا میں تمہارا رہنا محال اور باطل ہے

تَزَوَّدْ مِنَ الدُّنْيَا فَإِنَّكَ رَاحِلٌ
پس دنیا سے زاد راہ لو اس لئے کہ تمکو سفر کرنا ہے
وَبَادِرْ فَإِنَّ الْمَوْتَ لَا شَكَّ نَازِلٌ
اور جلدی کرو کہ موت یقینا آئے گی

أَلَا إِنَّمَا الدُّنْيَا كَمَنْزِلِ رَاكِبٍ
ہاں دنیا ایسے سوار کی منزل کے مثل ہے
أَنَاخَ عَشِيًّا وَهُوَ فِي الصُّبْحِ رَاحِلٌ
جو شام کو پڑاو ڈالتا ہے اور صبح کو چل دیتا ہے

نفس کو صفات عالیہ کی ہدایت اور موت و آخرت پر متنبہ کرنا

لَا تَجْزَعَنَّ مِنَ الْهُزَالِ فَرُبَّمَا
لاغری سے مت گھبراؤ اسلئے کہ کبھی
ذُبِحَ السَّمِينُ وَعُوفِيَ الْمَهْزُولُ
فربہ ذبح ہو جاتا ہے اور لاغر عافیت پاتا ہے

وَاجْعَلْ فُؤَادَكَ لِلتَّوَاضُعِ مَنْزِلًا
اور دل کو انکساری کی منزل بناؤ
إِنَّ التَّوَاضُعَ بِالشَّرِيفِ جَمِيلُ
اسلئے کہ انکساری شریف کو بھلا معلوم ہوتا ہے

وَإِذَا وُلِّيتَ أُمُورَ قَوْمٍ لَيْلَةً
جب تم کسی قوم کے معاملات کے ایک رات کے لئے بھی ذمہ دار ہو جاؤ
فَاعْلَمْ بِأَنَّكَ عَنْهُمُ مَسْئُولُ
تو یاد رکھو کہ تم سے ان کے متعلق سوال ہوگا

وَإِذَا حَمَلْتَ إِلَى الْقُبُورِ جَنَازَةً
جب تم کبھی قبروں کی طرف کوئی جنازہ لے جاؤ
فَاعْلَمْ بِأَنَّكَ بَعْدَهَا مَحْمُولُ
تو سمجھو کہ تم بھی اسی طرح لے جائے جاؤ گے۔

لے ہوا، خواہش کرنا - آرزو کرنا۔ ۲ے اناخۃ، اونٹ کو بٹھانا، منزل کرنا ۳ے ھزال، لاغر ہونا -

يا صاحب القبر المنقش سطحه
اے وہ شخص جس کے قبر کی سطح منقش ہے

ولعله من تحته مغلول[1]
اور شاید اسکے نیچے اس کی گردن میں طوق پڑا ہو

ما ينفعه ان يكون منقشا
منقش ہونے سے اسکو کچھ نفع نہیں ہے

وعليه من حلق العذاب كبول[2]
جب کہ اس پر عذاب کی زنجیروں کا بند لگا ہو

لا تغترر بنعيمهم وبملكهم
لوگوں کی نعمتوں اور ملک سے دھوکے میں نہ پڑ

الملك يفنى والنعيم يزول
ملک فنا ہو جائیگا اور نعمت ختم !

جابر بن عبداللہ انصاری سے خطاب اور سخاوت اور شکر خدا کی ہدایت

ما احسن الدنيا واقبالها
دنیا اور دنیا کا اقبال کس قدر بہتر ہے

اذا اطاع الله من نالها
جبکہ اس کو دنیا ملی ہے خدا کا فرمانبردار ہو

من لم يواس الناس من فضله
جو شخص خدا کی مہربانی اور عطیے سے لوگوں کی مدارات نہ کریگا

عرض للادبار اقبالها
تو اسکے اقبال کو ادبار آجائے گا

فاحذر زوال الفضل يا جابر
اے جابرؓ فضل خداوندی کے زوال سے ڈرو

واعط من دنياك من سالها
اور اپنی دنیا سے جو بھی مانگے اس کو دو

فان ذا العرش جزيل العطا
اسلئے کہ مالک عرش بہت دینے والا ہے

يضعف بالحبة امثالها
ایک دانہ کو چند در چند کر دیتا ہے

وكم رأينا من ذوي ثروة
ہم نے بہت سے اصحاب ثروت کو دیکھا

لم يقبلوا بالشكر اقبالها
کہ انھوں نے دنیا کے ملنے کے وقت شکر ادا نہیں کیا

تاهوا[3] على الدنيا باموالهم
اپنے مالدار ہونے کی وجہ سے دنیا پر گھمنڈ کیا

وقيدوا بالبخل اقفالها
اور بخل کی وجہ سے دنیا کو مقفل رکھا

لو شكروا النعمة جازاهم
اگر وہ نعمت پر شکر بجا لاتے تو مقولۂ شکر

مقالة الشكر الذي قالها
جو انھوں نے کہا ہے ان کے لئے جزا کا باعث ہوتا

لئن شكرتم لازيدنكم
اگر تم شکر کروگے تو میں اور دوں گا

لكنما كفرهم غالها[4]
لیکن ان کی ناشکری نے ان کو برباد کیا

۱ غل۔ ہاتھ باندھنا اور گردن میں طوق ڈالنا۔ ۲ کبل، کبول جمع۔ سخت بیڑی۔ تیہ۔ تکبر کرنا، سرگرداں ہونا
۳ عتا ہو گھمنڈ کرنا
۴ غول۔ ہلاک کرنا۔

ان گذشتہ سلاطین کی حکایت جنکا کوئی اثر باقی نہ رہا اور زمانے نے ان پر آیت فنا پڑھی

بَاتُوا عَلیٰ قُلَلِ الْاَجْبَالِ تَحْرُسُهُمْ
پہاڑوں کی چوٹیوں پر رات گذاری اور ان کی نگرانی

غُلْبُ[۱] الرِّجَالِ فَلَمْ یَنْفَعْهُمُ الْقُلَلُ
اُن لوگوں نے کی جن کی گردنیں موٹی ہیں مگر ان چوٹیوں نے نفع نہیں دیا

وَاسْتُنْزِلُوا بَعْدَ عِزٍّ عَنْ مَّعَاقِلِهِمْ[۲]
اپنے ٹھکانوں سے اترے عزت کے بعد قبروں میں

اِلیٰ مَقَابِرِهِمْ یَا بِئْسَ مَا نَزَلُوا
اتارے گئے کس قدر بری ہے وہ جگہ جہاں وہ اُترے

نَادَاهُمْ صَارِخٌ مِنْ بَعْدِ مَا دُفِنُوا
دفن کے بعد ایک پکارنے والے نے اُن کو بآواز بلند پکارا

اَیْنَ الْاَسِرَّةُ[۳] وَالتِّیْجَانُ[۴] وَالْحُلَلُ
کہاں ہیں تخت شاہی اور کہاں ہیں تاج اور جوڑے

اَیْنَ الْوُجُوْهُ الَّتِیْ کَانَتْ مُحَجَّبَةً
کہاں ہیں وہ چہرے جو پردے میں رہتے تھے

مِنْ دُوْنِهَا تُضْرَبُ الْاَسْتَارُ وَالْکِلَلُ[۵]
جن کے سامنے پردے اور مسہریاں ہوتی تھیں

فَاَفْصَحَ الْقَبْرُ عَنْهُمْ حِیْنَ سَاءَلَهُمْ
بس قبر نے ان کے حال کو جس وقت ان سے سوال ہوا ظاہر کر دیا

تِلْکَ الْوُجُوْهُ عَلَیْهَا الدُّوْدُ تَنْتَقِلُ
یہی وہ چہرے ہیں جن پر اب کیڑے رینگتے ہیں

قَدْ طَالَ مَا اَکَلُوْا فِیْهَا وَهُمْ شَرِبُوْا
دنیا میں اُنھوں نے بہت زیادہ کھایا پیا

فَاَصْبَحُوْا بَعْدَ طُوْلِ الْاَکْلِ قَدْ اُکِلُوْا
اب بہت زیادہ کھانے کے بعد وہ خود کھائے جاتے ہیں

وَطَالَمَا کَثَّرُوا الْاَمْوَالَ وَادَّخَرُوْا
اور بہت زیادہ اُنھوں نے مال جمع کیا پھر اسکو

فَخَلَّفُوْهَا عَلَی الْاَعْدَاءِ وَارْتَحَلُوْا
دشمنوں کے لئے چھوڑ کر چل بسے

وَطَالَمَا شَیَّدُوْا دُوْرًا لِتُحَصِّنَهُمْ
اور بہت زیادہ گھروں کو مضبوط کیا کہ ان کی حفاظت کریں

فَفَارَقُوا الدُّوْرَ وَالْاَهْلِیْنَ وَانْتَقَلُوْا
پس گھر بار سب چھوڑ کر چل دیئے

اَضْحَتْ مَسَاکِنُهُمْ وَحْشًا مُّعَطَّلَةً
ان کے مکانات ویران اور خالی پڑے ہیں۔

وَسَاکِنُوْهَا اِلَی الْاَجْدَاثِ[۶] قَدْ رَحَلُوْا
اور ان کے رہنے والے قبروں کی طرف کوچ کر گئے

سَلِ الْخَلِیْفَةَ اِذْ وَافَتْ مَنِیَّتُهُ
صاحب خلافت و حکومت سے پوچھ جب اسکی موت آجائے

اَیْنَ الْجُنُوْدُ وَاَیْنَ الْخَیْلُ وَالْخَوَلُ
کہاں ہیں فوجیں اور کہاں ہیں گھوڑے اور خدم

اَیْنَ الْکُنُوْزُ الَّتِیْ کَانَتْ مَفَاتِحُهَا
کہاں ہیں وہ خزانے جن کی کنجیاں اگر

تَنُوْءُ[۷] بِالْعُصْبَةِ الْمُقْوِیْنَ لَوْ حَمَلُوْا
ایک قوی آدمیوں کی جماعت اُٹھائے تو اسکو بھاری معلوم ہوں

---

۱ اغلب، غلب جمع موٹی گردن والا۔ ۲ معقل، جائے پناہ، معاقل جمع ۳ سریر، تخت ۴ تاج جمع تیجان، حلہ، لباس ۵ کلۃ، کلل جمع مسہری ۶ احداث، جمع جدث، قبر ۷ نوء، اٹھنا۔

أَيْنَ الْعَبِيْدُ الَّتِي أَرْصَدْتَهُمْ عَدَدًا

کہاں ہیں وہ غلام جن کو تم باساز وسامان اپنے سامنے رکھتے تھے

أَيْنَ الْحَدِيْدُ وَأَيْنَ الْبِيْضُ وَالْأَسَلُ

کہاں ہے تلوار اور کہاں ہے خود اور نیزہ

أَيْنَ الْفَوَارِسُ وَالْغِلْمَانُ مَا صَنَعُوْا

وہ سوار اور لڑکے کہاں ہیں؟ کیا کیا انھوں نے

أَيْنَ الصَّوَارِمُ وَالْخَطِّيَّةُ الذُّبُلُ

تیز تلواریں اور باریک خطی نیزے کہاں ہیں

أَيْنَ الْكُفَاةُ أَلَمْ يَكْفُوْا خَلِيْفَتَهُمْ

کہاں ہیں لوگ جو کافی خیال کئے جاتے تھے کیا وہ اپنے خلیفہ کیلئے کافی

لَمَّا رَأَوْهُ صَرِيْعًا وَهُوَ يَبْتَهِلُ

جب انھوں نے اسکو پڑا ہوا اور گڑگڑاتا ہوا دیکھا

أَيْنَ الْكُمَاةُ الَّتِي مَاجُوْا لِمَا غَضِبُوْا

وہ بہادر کہاں ہیں جو غصہ کے وقت جوش میں آجاتے تھے

أَيْنَ الْحُمَاةُ الَّتِي تُحْمَى بِهَا الدُّوَلُ

وہ حامی کہاں ہیں جن کے ذریعہ سے حکومتوں کی حفاظت ہوتی تھی

أَيْنَ الرُّمَاةُ أَلَمْ تَمْنَعْ بِأَسْهُمِهِمْ

وہ قدر انداز کہاں ہیں کیا انھوں نے اپنے تیروں سے

لَمَّا أَتَتْكَ سِهَامُ الْمَوْتِ تَنْتَصِلُ

جب تیرے پاس موت کے تیر آئے نہیں حفاظت کی

هَيْهَاتَ مَا مَنَعُوْا ضَيْمًا وَلَا دَفَعُوْا

افسوس نہ انھوں نے ظلم ہٹایا نہ تم سے موت

عَنْكَ الْمَنِيَّةَ إِذْ وَافَى بِكَ الْأَجَلُ

دفع کی جب تمہارے پاس پیغام اجل آپہونچا

وَلَا الرُّشَى دَفَعَتْهَا عَنْكَ لَوْ بَذَلُوْا

نہ رشوتوں نے تم سے اسکو دور کیا، گو خرچ بھی کرتے

وَلَا الرُّقَى نَفَعَتْ فِيْهَا وَلَا الْحِيَلُ

نہ جھاڑ پھونک اسمیں مفید ہوئی نہ تدبیریں

مَا سَاعَدُوْكَ وَلَا وَاسَاكَ أَقْرَبُهُمْ

نہ تمہاری ان لوگوں نے مدد کی اور نہ تمہارا ساتھ دیا تیرے قریبی نے کوئی

بَلْ سَلَّمُوْكَ لَهَا يَا قُبْحَ مَا فَعَلُوْا

بلکہ تم کو موت کے حوالہ کر دیا کیا ہی برا ہے جو انھوں نے کیا

مَا بَالُ قَبْرِكَ لَا يَأْتِيْ بِهِ أَحَدٌ

تمہاری قبر کا کیا حال ہے کہ اسکے پاس کوئی نہیں آتا

وَلَا يَطُوْفُ بِهِ مِنْ بَيْنِهِمْ رَجُلُ

نہ ان میں سے کوئی آدمی اسکے پاس گھومتا ہے

مَا بَالُ ذِكْرِكَ مَنْسِيًّا وَّمُطَّرَحًا

تمہارے ذکر کا کیا حال ہے کہ کوئی نام نہیں لیتا اور ترک ہو گیا ہے

وَكُلُّهُمْ بِاقْتِسَامِ الْمَالِ قَدْ شُغِلُوْا

اور سب کے سب مال کے بانٹنے میں مشغول ہیں

مَا بَالُ قَصْرِكَ وَحْشًا لَا أَنِيْسَ بِهِ

تمہارے محل کا کیا حال ہے کہ ویران ہے کوئی دوست وہاں نہیں

يَغْشَاكَ مِنْ كَنَفَيْهِ الرَّوْعُ وَالْوَهَلُ

اسکے گرد و پیش دیکھ کر خوف وہراس تمکو گھیر لیتا ہے

لَا تُنْكِرَنَّ فَمَا دَامَتْ عَلَى مَلِكٍ

ان باتوں سے منکر نہ ہو اسلئے کہ دنیا کسی بادشاہ کے پاس ہمیشہ نہیں رہتی

إِلَّا أَنَاخَ عَلَيْهِ الْمَوْتُ وَالْوَجَلُ

مگر موت و خوف اُن پر مسلط ہوا

---

۱ کافی، کفاۃ جمع ۲ کمی، بہادر کماۃ جمع۔ دول جمع حکومت ۳ رامی، تیرانداز، سہم تیر، انتصال، ایک دوسرے پر تیر مارنا ۴ رشوۃ، رشی جمع۔ رقیہ، رقی جمع، افسوں۔ گنڈا تعویذ ۵ کنف، جمع اکناف۔ طرف۔ وھل، ہراس۔

وَکَیْفَ یُرَجِّیْ دَوَامَ الْعَیْشِ مُتَّصِلًا
اور کیونکر وہ ہمیشہ اور مسلسل زندگی کی توقع کرسکتا ہے

وَرُوحُهُ بِحِبَالِ الْمَوْتِ مُتَّصِلُ
حالانکہ اسکی روح موت کی رسی سے بندھی ہوئی ہے

وَجِسْمُهُ لِبُنَیَّاتِ الرَّدَیٰ عَرَضٌ
اور اس کا جسم ہلاکت کے تیروں کا نشانہ ہے

وَمُلْکُهُ زَائِلٌ عَنْهُ وَمُنْتَقِلُ
اور اس کا ملک زوال پذیر اور منتقل ہونے والا ہے

حضرت فاطمہؓ کے شوق کی حکایت، فراق اور پے در پے مصائب کی شکایت

اَلَا هَلْ اِلیٰ طُولِ الْحَیٰوةِ سَبِیْلُ
سنو، کیا زیادہ زندگی کی کوئی سبیل ہے

وَاَنّٰی وَهٰذَا الْمَوْتُ لَیْسَ یَحُوْلُ
اور یہ کیونکر ہوسکتا ہے اور یہ موت تو باز نہیں آسکتی

وَاِنِّیْ وَاِنْ اَصْبَحْتُ بِالْمَوْتِ مُوْقِنًا
اگرچہ مجھے موت کا پورا یقین ہے

فَلِیْ اَمَلٌ مِّنْ دُوْنِ ذَالِكَ طَوِیْلُ
پھر بھی مجھے اس کے علاوہ بڑی امید ہے

وَلِلدَّهْرِ اَلْوَانٌ تَرُوْحُ وَتَغْتَدِیْ
زمانہ میں طرح طرح کے حالات صبح وشام پیش آتے رہتے ہیں

وَاِنَّ نُفُوْسًا بَیْنَهُنَّ تَسِیْلُ
اور ان میں خون کا دوران ہوتا رہتا ہے

وَمَنْزِلُ حَقٍّ لَا مُعَرَّجَ دُوْنَهٗ
اور ایک حق منزل ہے جس کے علاوہ کوئی قیام گاہ نہیں ہے

لِکُلِّ امْرِءٍ مِّنْهَا اِلَیْهِ سَبِیْلُ
اور ہر شخص کا وہی راستہ ہے

قَطَعْتُ بِاَیَّامِ التَّعَزُّزِ ذِکْرَهٗ
میں نے ان ایام کو گذارا جن کا ذکر عزیز ہے

وَکُلُّ عَزِیْزٍ مَّا هُنَاكَ ذَلِیْلُ
اور جن میں کوئی عزیز ذلیل نہ تھا

اَرٰی عِلَلَ الدُّنْیَا عَلَیَّ کَثِیْرَةً
میں مصائب دنیا کو اپنے اوپر زیادہ پاتا ہوں

وَصَاحِبُهَا حَتَّی الْمَمَاتِ عَلِیْلُ
دنیا دار موت تک مصیبت زدہ ہی رہتا ہے

وَاِنِّیْ لَمُشْتَاقٌ اِلٰی مَنْ اُحِبُّهٗ
اور میں اپنے محبوب کا مشتاق ہوں

فَهَلْ لِیْ اِلٰی مَنْ قَدْ هَوِیْتُ سَبِیْلُ
کیا میرے محبوب تک پہنچنے کی کوئی سبیل ہے

وَاِنِّیْ وَاِنْ شَطَّتْ بِیَ الدَّارُ نَازِحًا
اس گھر نے اگرچہ مجھے ایک پاک دامن سے دور کردیا ہے تو کچھ تعجب نہیں

وَقَدْ مَاتَ قَبْلِیْ بِالْفِرَاقِ جَمِیْلُ
میرے پہلے جدائی کی وجہ سے ایک صاحب کمال اسکو خیرباد کہہ چکا ہے

فَقَدْ قَالَ فِی الْاَمْثَالِ فِی الْبَیْنِ قَائِلُ
کوچ کرنیوالے نے جدائی کی مثل میں کہہ دیا ہے

اُضِرَّ بِهَا یَوْمَ الْفِرَاقِ رَحِیْلُ
جدائی کے دن میں بھی ان کو بطور مثل کے بیان کروں گا

۱ بُنَیَّة، تیر ۲ نفس، خون ۳ تعریج، قیام کرنا۔ معرج، جائے قیام ۴ شط، دور ہونا۔ نازح، نیک بخت از نزہت بمعنی دور ہونا۔

لِكُلِّ اجْتِمَاعٍ مِّنْ خَلِيلَيْنِ فُرْقَةٌ
دو دوستوں کے ہر اجتماع کے لئے جدائی ہے
وَكُلُّ الَّذِي دُونَ الْفِرَاقِ قَلِيلُ
اور ہر وہ چیز جو جدائی کے علاوہ ہے تھوڑی ہے

اِنَّ افْتِقَادِي فَاطِمًا بَعْدَ اَحْمَدَ
میرا فاطمہ رض کو احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بعد کھو دینا
دَلِيلٌ عَلٰى اَنْ لَّا يَدُوْمَ خَلِيلُ
اس بات کی دلیل ہے کہ کسی دوست کو بقا نہیں ہے

وَكَيْفَ هُنَاكَ الْعَيْشُ مِنْ بَعْدِ فَقْدِهِمْ
اور ان کے فوت ہونے کے بعد کیونکر زندگی ممکن ہے
لَعَمْرُكَ شَيْءٌ مَّا اِلَيْهِ سَبِيلُ
قسم ہے تیری جان کی یہ ایسی بات ہے جس کے بغیر چارہ نہیں ہے

سَيُعْرِضُ عَنْ ذِكْرِي وَتُنْسٰى مَوَدَّتِي
عنقریب میری یاد سے تغافل ہوتا جائیگا اور میری یاد سے فراموشی
وَيَظْهَرُ بَعْدِي لِلْخَلِيلِ عَدِيلُ
اور میرے بعد ویسا ہی دوسرا دوست پیدا ہو جائیگا

وَلَيْسَ خَلِيلِي بِالْمَلُوْلِ وَلَا الَّذِي
میرا دوست وہ نہیں ہے جو رنجیدہ ہو اور نہ وہ
اِذَا غِبْتُ يَرْضَاهُ سِوَايَ بَدِيلُ
جو میرے غائب ہونے پر دوسرے سے خوش ہو جائے

وَلٰكِنْ خَلِيلِي مَنْ يَّدُوْمُ وِصَالُهُ
بلکہ میرا دوست وہ شخص ہے جس سے ہمیشہ تعلق رہے
وَيَحْفَظُ سِرِّي قَلْبُهُ وَدَخِيلُ
اور جس کا دل میرے راز کا محافظ اور میرا شریک ہو

اِذَا انْقَطَعَتْ يَوْمًا مِّنَ الْعَيْشِ مُدَّتِي
میری مدت زندگی جب ایک دن گذر جائے گی
فَاِنَّ بُكَاءَ الْبَاكِيَاتِ قَلِيلُ
تو رونے والوں کا رونا کم ہو جائے گا

يُرِيدُ الْفَتٰى اَنْ لَّا يَمُوْتَ حَبِيبُهُ
آدمی چاہتا ہے کہ اس کا دوست نہ مرے
وَلَيْسَ اِلٰى مَا يَبْتَغِيهِ سَبِيلُ
حالانکہ اسکی یہ خواہش پوری ہونے کی کوئی صورت نہیں ہے

وَلَيْسَ جَلِيلًا رُزْءُ مَالٍ وَّفَقْدُهُ
مال کی مصیبت اور اس کا ضائع ہونا کوئی بڑی بات نہیں ہے
وَلٰكِنَّ رُزْءَ الْاَكْرَمِيْنَ جَلِيلُ
لیکن اچھے لوگوں کی مصیبت بہت سخت ہے

لِذٰلِكَ جَنْبِي لَا يُؤَاتِيهِ مَضْجَعٌ
اس وجہ سے میرا پہلو بستر پر چین نہیں پاتا
وَفِي الْقَلْبِ مِنْ حَرِّ الْفِرَاقِ غَلِيلُ
اور میرے دل میں جدائی کی سوزش کی تشنگی ہے

پیری کے آنے اور جوانی کے جانے کی حکایت اور ضعف و ناتوانی پر رضامند ہونا

فَاَهْلًا وَّسَهْلًا بِضَيْفٍ نَّزَلْ
پس مہمان کا قدم مبارک و خوش آیند ہے
وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ اِلْفًا رَّحَلْ
اور جانے والا دوست اللہ کے حوالے

؎ اھلاً اے اتیت اھلاً ، سھلاً ، اے وطئت مکاناً سھلاً ۔

تَوَلَّى الشَّبَابُ كَأَنْ لَمْ يَكُنْ
جوانی گئی گویا کبھی ہی نہیں
وَحَلَّ الْمَشِيبُ كَأَنْ لَمْ يَزَلْ
بڑھاپا آیا گویا یہ ہمیشہ سے ہے

كَأَنَّ الْمَشِيبَ كَصُبْحٍ بَدَا
بڑھاپا آیا گویا صبح نمودار ہوئی
وَأَمَّا الشَّبَابُ كَبَدْرٍ أَفَلْ
لیکن جوانی گویا چودھویں رات کا چاند تھی جو غروب ہو گیا

سَقَى اللّٰهُ ذَاكَ وَهٰذَا مَعًا
خدا اس کو اور اس کو دونوں کو سیراب کرے
فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ الْبَدَلْ
اس لئے کہ بہترین دوست اور بہترین بدل ہے

عقلمندوں کی ہوشیاری اور جاہلوں کی غفلت کا بیان

تَمَثَّلَ[1] ذُو الْعَقْلِ فِيْ نَفْسِهٖ
عقلاء مصائب کے آنے سے پہلے ہی
مَصَائِبَهٗ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَا
اپنے دل میں خیال رکھتے ہیں

فَإِنْ نَزَلَتْ بَغْتَةً لَمْ يُرَعْ
اگر مصیبت اچانک آ پڑتی ہے تو مرعوب نہیں ہوتے
لِمَا كَانَ فِيْ نَفْسِهٖ مَثَّلَا
اسلئے کہ وہ اپنے دل میں سوچ چکے تھے

رَأَى الْأَمْرَ يُفْضِيْ إِلٰى آخِرٍ
معاملہ کو آخر تک سوچتے ہیں
فَصَيَّرَ آخِرَهٗ أَوَّلَا
گویا ان کو آخر اول معلوم ہوتا ہے

وَذُو الْجَهْلِ يَأْمَنُ أَيَّامَهٗ
جاہل اپنے دنوں سے مطمئن رہتا ہے
وَيَنْسٰى مَصَارِعَ[2] مَنْ قَدْ خَلَا
اور گذشتہ لوگوں کے مواقع مصائب سے غافل رہتا ہے

فَإِنْ بَدَهَتْهُ صُرُوْفُ الزَّمَانِ
اگر حوادث زمانہ اپنی بعض مصیبتوں کو ابھیر
بِبَعْضِ مَصَائِبِهٖ أَعْوَلَا[3]
دفعۃً لائیں تو وہ چیخ اٹھے گا

وَلَوْ قَدَّمَ الْحَزْمَ فِيْ نَفْسِهٖ
اگر پہلے سے ہشیار رہتا اپنے جی میں
لَعَلَّمَهُ الصَّبْرُ عِنْدَ الْبَلَا
تو وہ ہشیاری مصیبت کے وقت اسکو صبر سکھلاتی

بخل اور جھوٹے وعدے کی ممانعت علم اور عقل صائب کی ترغیب

إِذَا اجْتَمَعَ الْآفَاتُ فَالْبُخْلُ شَرُّهَا
جب بہت سی آفتیں جمع ہو جائیں تو ان میں بخل سب سے بری آفت ہے
وَشَرٌّ مِنَ الْبُخْلِ الْمَوَاعِيْدُ وَالْمَطْلُ
بخل سے بھی برا جھوٹے وعدے اور ٹال مٹول ہے

[1] تمثل، تصور کرنا، خیال کرنا [2] مصرع، پچھاڑنے کی جگہ، میدان جنگ۔ موقع مصیبت [3] میعاد، وعدہ، مطل، ٹال مٹول
[4] اعول، چیخ اٹھنا۔

وَلَا خَیْرَ فِیْ وَعْدٍ اِذَا کَانَ کَاذِبًا
جھوٹے وعدوں میں کچھ نفع نہیں ہے

وَلَا خَیْرَ فِیْ قَوْلٍ اِذَا لَمْ یَکُنْ فِعْلُ
قول میں جب کوئی عمل نہ ہو کوئی بھلائی نہیں ہے

اِذَا کُنْتَ ذَا عِلْمٍ وَّلَمْ تَکُ عَاقِلًا
جب کہ تم صاحب علم ہو اور عقل نہ ہو

فَاَنْتَ کَذِیْ نَعْلٍ وَّلَیْسَ لَہٗ رِجْلُ
تو تمہاری مثال اس شخص کی ہے جس کے پاس جوتا تو ہو مگر پاؤں نہیں

وَاِنْ کُنْتَ ذَا عَقْلٍ وَّلَمْ تَکُ عَالِمًا
اور اگر عقلمند ہو اور عالم نہیں

فَاَنْتَ کَذِیْ رِجْلٍ وَّلَیْسَ لَہٗ نَعْلُ
تو تم مثل اس شخص کے ہو جس کے پاس پاؤں ہے مگر جوتا نہیں

اَلَا اِنَّمَا الْاِنْسَانُ غِمْدٌ لِّعَقْلِہٖ
سنو! انسان عقل کا غلاف ہے

وَلَا خَیْرَ فِیْ غِمْدٍ اِذَا لَمْ یَکُنْ نَصْلُ[۱]
اگر تلوار نہ ہو تو غلاف بیکار ہے

یہ بیان کہ علم و دانش محنت و مشقت پر موقوف ہے اور علم و فطانت کی تحصیل کی ترغیب

لَوْ کَانَ ھٰذَا الْعِلْمُ یُحْصَلُ بِالْمُنٰی[۲]
اگر یہ علم محض تمناؤں سے حاصل ہو جاتا

مَا کَانَ یَبْقٰی فِی الْبَرِیَّۃِ جَاھِلُ
تو آج مخلوق میں کوئی جاہل نہ رہ جاتا

اِجْھَدْ وَلَا تَکْسَلْ وَلَا تَکُ غَافِلًا
کوشش کیے جاؤ سست اور غافل نہ بنو

فَنَدَامَۃُ الْعُقْبٰی لِمَنْ یَّتَکَاسَلُ
اسلئے کہ آخر میں ندامت اسی کو ہوگی جو کاہل ہے

جو کچھ حصہ میں ملا اُس پر رضا اور علم و حکمت پر فخر

رَضِیْنَا قِسْمَۃَ الْجَبَّارِ فِیْنَا
ہمارے حق میں خدائے جبار نے جو حصہ رکھا اس پر ہم راضی ہیں

لَنَا عِلْمٌ وَّلِلْاَعْدَاءِ مَالُ
ہمارے لئے علم اور دشمنوں کے لئے مال ہے

فَاِنَّ الْمَالَ یَفْنٰی عَنْ قَرِیْبٍ
اس لئے کہ مال عنقریب فنا ہو جائے گا

وَاِنَّ الْعِلْمَ بَاقٍ لَا یَزَالُ
اور علم ہمیشہ ہمیشہ باقی رہے گا

علوم اُخروی کے تحصیل کی ترغیب اور دنیوی اسباب کے جمع سے نفرت دلانا

اِنَّ الْغَنِیَّ ھُوَ الْغَنِیُّ بِقَلْبِہٖ
غنی وہ ہے جو دل سے بے پروا ہو

لَیْسَ الْغَنِیُّ ھُوَ الْغَنِیُّ بِمَالِہٖ
وہ غنی نہیں ہے جو مال کی وجہ سے مستغنی ہو۔

۱؎ نصل، تلوار۔ جمع نصال و انصل ۲؎ منیۃ، آرزو۔

وَكَذَا الْكَرِيمُ هُوَ الْكَرِيمُ بِخُلْقِهِ
اسی طرح بزرگ وہ ہے جو اپنے اخلاق کیوجہ سے بڑا ہو

لَيْسَ الْكَرِيمُ بِقَوْمِهِ وَبِآلِهِ
وہ بزرگ نہیں ہے جو اپنی قوم اور آل و اولاد کیوجہ سے بزرگ کہا جاتا ہے

وَكَذَا الْفَقِيهُ هُوَ الْفَقِيهُ بِحَالِهِ
اسی طرح فقیہ وہ ہے جو اپنے حال کیوجہ سے فقیہ کہا جاتا ہے

لَيْسَ الْفَقِيهُ بِنُطْقِهِ وَمَقَالِهِ
وہ فقیہ نہیں ہے جو اپنی زبان اور بیان سے فقیہ کہا جائے

زیادہ بولنے کی ممانعت اور راز پوشیدہ رکھنے کا حکم

فَلَا تُكْثِرَنَّ الْقَوْلَ فِي غَيْرِ وَقْتِهِ
بے موقع زیادہ نہ بول

وَأَدْمِنْ عَلَى الصَّمْتِ الْمُزَيِّنِ لِلْعَقْلِ
اور ہمیشہ وہ خاموشی اختیار کر جس سے عقل کو زینت ہوتی ہے

يَمُوتُ الْفَتَى مِنْ عَثْرَةٍ بِلِسَانِهِ
آدمی زبان کی لغزش سے ختم ہو جاتا ہے

وَلَيْسَ يَمُوتُ الْمَرْءُ مِنْ عَثْرَةِ الرِّجْلِ
اور پاؤں کی لغزش سے ختم نہیں ہوتا

فَلَا تَكُ مِبْثَاثاً لِقَوْلِكَ مُفْشِياً
اپنی بات منتشر اور شائع نہ کر

فَتَسْتَجْلِبَ الْبَغْضَاءَ مِنْ زَلَّةِ النَّعْلِ
ایسا کروگے تو قدم پھسلنے کے وقت دشمنی مول لوگے

ان لوگوں کو منع جو لوگوں کی عیب جوئی کرتے ہیں اور لوگوں کی شان میں بدگوئی کرتے ہیں

وَفِي الْخَلْقِ أَحْيَاناً لَعَمْرِي مَرَارَةٌ
قسم ہے میری زندگی کی، کبھی حلق میں تلخی

وَثِقْلٌ عَلَى غَضِّ الرِّجَالِ ثَقِيلٌ
اور سخت گرانی ہوتی ہے لوگوں کی بے قدری کی وجہ سے

وَلَمْ أَرَ إِنْسَاناً يَرَى عَيْبَ نَفْسِهِ
میں نے کسی کو بھی نہ پایا کہ وہ اپنا عیب دیکھتا ہو

وَإِنْ كَانَ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ جَمِيلٌ
اگرچہ اسکی کوئی خوبی بھی اس پر مخفی نہیں رہتی

وَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْجُو مِنَ النَّاسِ سَالِماً
وہ کون ہے جو لوگوں سے محفوظ رہ سکے

وَلِلنَّاسِ قَالٌ بِالظُّنُونِ وَقِيلٌ
محض گمان کی وجہ سے لوگوں سے قیل و قال کرتے ہیں

أَحَبَّكَ قَوْمٌ حِينَ صِرْتَ إِلَى الْغِنَى
جب تم غنی ہوگئے تو تمہاری قوم تم سے محبت کرنے لگی

وَكُلُّ غَنِيٍّ فِي الْعُيُونِ جَلِيلٌ
ہر غنی آنکھوں میں بڑا معلوم ہوتا ہے

رَبِّ غَنِيٍّ

وَلَيْسَ الْغِنَى إِلَّا غِنًى زَيَّنَ الْفَتَى
غنا صرف وہی ہے جو جوان کو زینت دے

عَشِيَّةَ يَقْرِي أَوْ غَدَاةَ يُنِيلُ
جس شام کو وہ مہمان نوازی کرتا ہے اور جس صبح کو وہ بخشش کرتا ہے

۱ فتی، جوان، فتیان و فتیۃ جمع ۲ مبثاب، پھیلانے والا ۳ غض بے قدری کرنا، آنکھ بند کرنا ۴ قال و قیل بمعنے اسم ۵ انالۃ، بخشش کرنا۔

ولم یفتقر یوماً وإن کان معدماً
غنی کبھی محتاج نہیں ہوتا اگرچہ نادار ہو جائے

غنیٌّ ولم یستغنِ قطّ بخیلُ
اور بخیل کبھی مستغنی نہیں ہوتا

عالی ہمتی اور تحمّل کے متعلق ارشاد اور صبر و تحمل کی ہدایت

صُنِ النّفسَ واحملہا علیٰ ما یزینُہا
نفس کی نگہداشت کر اور اسکو ایسے کام پر ترغیب دے جو اسکو زینت دے

تعِش سالماً والقولُ فیک جمیلُ
صحیح سالم زندگی گزار تیرے حق میں کلمۂ خیر کہا جائے گا

ولا تُرینّ النّاسَ الّا تجمّلاً
اور لوگوں پر وہی ظاہر کر جو بہتر معلوم ہو

نبا بک دہرٌ او جفاک خلیلُ
خواہ زمانہ تیرے ناموافق ہو اور دوست بدسلوکی اور ستم کرتا ہو

وإن ضاق رزقُ الیوم فاصبر الیٰ غدٍ
اور اگر آج کی روزی تنگ ہو جائے تو کل تک صبر کر

عسیٰ نکباتُ الدّہرِ عنک تزولُ
امید ہے کہ تکالیفِ زمانہ تجھ سے ہٹ جائیں گی

یعزّ غنیُّ النّفسِ إن قلّ مالُہ
غنی نفس صاحب عزت ہے اگرچہ اسکے پاس مال کم ہے

ویغنی غنیُّ المالِ وھو ذلیلُ
مال سے مستغنی مالدار ہے مگر وہ ذلیل ہے

ولا خیرَ فی ودِّ امرئٍ مُتلوّنٍ
متلوّن آدمی کی محبت سے کوئی فائدہ نہیں ہے

إذا الرّیحُ مالت مال حیث تمیلُ
جدھر ہوا مائل ہوگی اُدھر ہی وہ بھی مائل ہوگا

جوادٌ إذا استغنیت عن أخذِ مالہ
جب تم اس کے مال سے بے پرواہ ہو گئے تو بڑا سخی ہے

وعند احتمالِ الفقرِ عنک بخیلُ
جب تم کو محتاجی ہوگی تو تم سے بخل کرے گا

فما أکثرَ الإخوانَ حین تعدُّہم
شمار کے لئے تمہارے کس قدر دوست ہیں

ولکنّہم للنّائبات قلیلُ
لیکن وہ مصیبت کے وقت بہت تھوڑے ہیں

نفس کو امیدی کی ترغیب اور حکمِ خدا کے مطابق ناامیدی کی ممانعت

فلا تجزع وإن أعسرتَ یوماً
گو تم تنگ دست ہو جاؤ مگر گھبراؤ نہیں

فقد أیسرتَ فی دہرٍ طویلِ
اسلئے کہ بہت دنوں تک کشادہ دست رہ چکے ہو

ولا تیأس فإنّ الیأس کفرٌ
ناامید نہ ہو کیونکہ ناامیدی کفر ہے

لعلّ اللہ یغنی عن قلیلِ
شاید خدا عنقریب مستغنی کردے

۱؎ صیانۃ حفاظت کرنا - ۲؎ نبو، ناموافق ہونا، اجتناب ۳؎ نکبۃ، رنج و تکلیف -

وَلَا تَظُنَّنَّ بِرَبِّكَ ظَنَّ سُوْءٍ
اپنے پروردگار کے ساتھ برا خیال نہ رکھو

فَإِنَّ اللّٰهَ أَوْلٰى بِالْجَمِيْلِ
اسلئے کہ اسی کے احسان کی زیادہ توقع ہے

رَأَيْتُ الْعُسْرَ يَتْبَعُهُ يَسَارٌ
میں نے دیکھا کہ تنگی کے بعد کشادگی آتی ہے

وَقَوْلُ اللّٰهِ أَصْدَقُ كُلِّ قِيْلِ
خدا کی بات ہر بات سے سچی ہے

لالچ کی آگ بھڑکانے اور آدمیوں کے ہاتھ آبرو بیچنے کی ممانعت

مَا اعْتَاضَ[1] بَاذِلُ وَجْهِهِ بِسُؤَالِهِ
سوال کرکے اپنی آبرو بیچنے والے نے ہرگز

عِوَضًا وَلَوْ نَالَ الْمُنٰى بِسُؤَالٍ
عوض نہیں پایا اگرچہ سوال کے ذریعہ سے اسکی تمنائیں پوری ہوگئیں

وَإِذَا السُّؤَالُ مَعَ النَّوَالِ وَزَنْتَهُ
اور اگر سوال کو عطیہ کے مقابل میں وزن کرو

رَجَحَ[2] السُّؤَالُ وَخَفَّ كُلُّ نَوَالٍ
تو سوال بھاری ہو جائے گا اور تمام عطیے ہلکے

وَإِذَا ابْتُلِيْتَ بِبَذْلِ وَجْهِكَ سَائِلًا
اگر سوال کی وجہ سے تم کو اپنی آبرو بیچنی پڑے

فَابْذُلْهُ لِلْمُتَكَرِّمِ الْمِفْضَالِ
تو اسکو شریف صاحب فضیلت کے سامنے پیش کرو

إِنَّ الْكَرِيْمَ إِذَا حَبَاكَ بِمَوْعِدٍ
جب شریف تم سے وعدہ کرے گا

أَعْطَاكَهُ سَلِسًا بِغَيْرِ مِطَالٍ
تو بغیر ٹال مٹول کے مسلسل دے گا

تکبر، دشمنی اور کمینہ سے سوال کی ممانعت

بَلَوْتُ النَّاسَ قَرْنًا[3] بَعْدَ قَرْنٍ
مختلف دور کے لوگوں کو میں نے جانچا

فَلَمْ أَرَ مِثْلَ مُخْتَالٍ بِمَالٍ
تو مال پر گھمنڈ کرنیوالے کے مثل میں نے کسی کو نہیں پایا

وَلَمْ أَرَ فِي الْخُطُوْبِ[4] أَشَدَّ هَوْلًا
مصائب میں سخت ہیبت ناک

وَأَصْعَبَ مِنْ مُعَادَاتِ الرِّجَالِ
اور دشوار لوگوں کی دشمنی سے بڑھ کر کسی چیز کو نہیں پایا

وَذُقْتُ مَرَارَةَ الْأَشْيَاءِ طُرًّا
میں نے تمام چیزوں کی تلخی چکھی ہے

فَمَا طَعْمٌ أَمَرُّ مِنَ السُّؤَالِ
پس کوئی مزا سوال سے زیادہ کڑوا نہیں

اُس سوال کی مذمت جس کا انجام ندامت ہے

لہ اعتیاض، بدلہ لینا۔ ۲ہ رجحان، زیادہ ہونا۔ ۳ہ قرن، صدی۔ ایک زمانہ کے لوگ۔ جمع قرون ۴ہ خطب، بڑا کام۔

لَنَقْلُ الصَّخْرِ مِنْ قُلَلِ الْجِبَالِ پہاڑوں کی چوٹیوں سے پتھروں کا ہٹانا	اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ مِنَنِ الرِّجَالِ مجھ کو لوگوں کے مرہون منت ہونے سے زیادہ محبوب ہے
یَقُوْلُ النَّاسُ لِیْ فِی الْکَسْبِ عَارٌ لوگ مجھ سے کہتے ہیں کہ پیشہ کرنا باعثِ ننگ ہے	فَقُلْتُ الْعَارُ فِیْ ذُلِّ السُّؤَالِ تو میں کہتا ہوں کہ عار سوال کی ذلت میں ہے

دُنیا کی مخلوق سے استغناء کا اظہار اور تمام اولادِ آدم کے زیر بارِ احسان ہونے سے اجتناب

فَمَا اَقْبَلُ الدُّنْیَا جَمِیْعًا بِمِنَّةٍ میں تمام دنیا سے منت کے ساتھ نہیں ملتا	وَلَا اَشْتَرِیْ عِزَّ الْمَرَاتِبِ بِالذُّلِّ اور نہ بلند مرتبگی کو ذلت کے بدلے میں فروخت کرتا ہوں
وَاَعْشَقُ کَحْلَاءَ الْمَدَامِعِ خِلْقَةً میں اس پر عاشق ہوتا ہوں جس کی آنکھیں خلقی سرمگیں ہیں	لِئَلَّا یُرٰی فِیْ عَیْنِهَا مِنَّةُ الْکُحْلِ تاکہ اس کی آنکھ پر سرمہ کا احسان نہ ہو

مُروّتِ کامل اور عام جوانمردی کا اظہار اور نمایش

وَدَارِیْ مُنَاخٌ لِمَا قَدْ نَزَلَ میرا گھر ہر آنے والے کی قیام گاہ ہے	وَزَادِیْ مُبَاحٌ لِمَنْ قَدْ اَکَلَ اور میرا توشہ جو بھی کھائے سب کے لئے مباح ہے
اُقَدِّمُ مَا عِنْدَنَا حَاضِرٌ جو کچھ میرے پاس موجود ہوتا ہے پیش کردیتا ہوں	وَاِنْ لَّمْ یَکُنْ غَیْرُ خُبْزٍ وَّخَلٍّ اگرچہ سوا روٹی اور سرکہ کے کچھ نہ ہو
فَاَمَّا الْکَرِیْمُ فَرَاضٍ بِهٖ تو شریف اس پر راضی رہتا ہے	وَاَمَّا اللَّئِیْمُ فَذَالِکَ الْوَبَلُ لیکن کمینے کے لئے یہ وبال ہے

گوشہ قناعت حاصل کرنے کی ہدایت اور آبرو فروخت کرنے کی ممانعت

صَبْرُ الْفَتٰی بِفَقْرِهٖ یُجِلُّهٗ فقر پر صبر کرنا اس کے مرتبے کو بڑھا دیتا ہے	وَبَذْلُهٗ لِوَجْهِهٖ یُذِلُّهٗ اور اس کا آبرو خرچ کرنا اسکو ذلیل کردیتا ہے
یَکْفِی الْفَتٰی مِنْ عَیْشِهٖ اَقَلُّهٗ انسان کو بسر اوقات کے لئے کم ازکم روزی کافی ہے	اَلْخُبْزُ لِلْجَائِعِ اُدْمٌ کُلُّهٗ ہر قسم کی روٹی بھوکے کے لئے مناسب غذا ہے

لہ منۃ، احسان ۲ھ مدمع، گوشہ چشم۔ ۳ھ مناخ منزل ۴ھ وبل، وبال۔ ناگوار ۵ھ ادام، سالن اور نان خورش۔

فقیروں اور کمزوروں کے ساتھ کمالِ احسان کا اظہار

إِنِّي امْرُؤٌ بِاللّٰهِ عِزِّي كُلُّهُ
میں وہ شخص ہوں کہ میری کل عزت خدا کی وجہ سے ہے

وَرِثَ الْمَكَارِمَ آخِرِيْ مِنْ أَوَّلِيْ
میرے آخر والے اوّل والے سے کمالات کے وارث ہوئے ہیں

فَإِذَا اصْطَنَعْتُ صَنِيْعَةً أَتْبَعْتُهَا
جب میں ایک احسان کرتا ہوں تو اس کے پیچھے

بِصَنِيْعَةٍ أُخْرٰى وَإِنْ لَمْ أُسْأَلِ
دوسرا احسان لگا دیتا ہوں گو مجھ سے سوال نہ کیا جائے

وَإِذَا يُصَاحِبُنِيْ رَفِيْقٌ مُرْمِلٌ
جب کوئی نادار ساتھی میرے ساتھ ہوتا ہے

آثَرْتُهُ بِالزَّادِ حَتّٰى يَمْتَلِيْ
تو میں اس کو اس قدر توشہ دیتا ہوں کہ وہ سیر ہو جاتا ہے

وَإِذَا دُعِيْتُ لِكُرْبَةٍ فَرَّجْتُهَا
جب میں کسی مصیبت کے لئے بلایا جاتا ہوں تو اسکو زائل کر دیتا ہوں

وَإِذَا دُعِيْتُ لِغَدْرَةٍ لَمْ أَفْعَلِ
اور جب دھوکا کے لئے بلایا جاتا ہوں تو نہیں کرتا

وَإِذَا يَصِيْحُ بِيَ الصَّرِيْخُ لِحَادِثٍ
اور جب فریاد کرنیوالا مجھ سے کسی مصیبت کی فریاد کرتا ہے

وَافَيْتُهُ مِثْلَ الشِّهَابِ الْمُشْعَلِ
تو چمکتے ہوئے شہاب ثاقب کی طرح اسکے پاس پہنچتا ہوں

وَأَعُدُّ جَارِيْ مِنْ عِيَالِيْ إِنَّهُ
میں اپنے پڑوسی کو اپنے بال بچوں کی طرح خیال کرتا ہوں

اِخْتَارَ مِنْ بَيْنِ الْمَنَازِلِ مَنْزِلِيْ
اسلئے کہ اس نے تمام مکانوں میں سے میرے مکان کو پسند کیا

وَحَفِظْتُهُ فِيْ أَهْلِهِ وَعِيَالِهِ
اور میں نے اسکو مع اسکے بال بچوں کے اپنی ذمہ داری میں

بِتَعَاهُدِيْ مِنِّيْ وَلَمَّا أَسْغَلِ
حفاظت کی اور کبھی کوئی حیلہ نہیں کیا

عجز وانکساری کے ذریعہ سے دشمنی کے منقطع کرنے کی ہدایت

وَحَيِّ ذَوِي الْأَضْغَانِ تَشْفِ قُلُوْبَهُمْ
کینہ وروں کو سلام کر لیا کرو بس اس سے اُن کے دلوں کو تسلی ہوگی

تَحِيَّتُكَ الْعُظْمٰى وَقَدْ يُدْبَغُ النَّغِلُ
کیونکہ کبھی سڑی کھال بھی دباغت کی جاتی ہے

فَإِنْ أَعْرَضُوْا كُرْهًا فَحَيِّ تَكَرُّمًا
پس اگر ناگواری کی وجہ سے اعراض کریں تو ان کو تعظیماً سلام کر

وَإِنْ حَبَسُوْا عَنْكَ الْحَدِيْثَ فَلَا تَسَلْ
اور اگر تجھ سے بات چیت کرنا چھوڑ دیں تو سوال نہ کر

فَإِنَّ الَّذِيْ يُؤْذِيْكَ مِنْهُ اسْتِمَاعُهُ
اسلئے کہ جس سے تم کو تکلیف پہنچتی ہے محض اس بات کا سننا ہے

وَإِنَّ الَّذِيْ قَالُوْا وَرَاءَكَ لَمْ يُقَلْ
اور خیال کرو کہ جو بات تمہاری غیبت میں کہی گئی وہ کبھی نہیں گئی۔

---

۱ ارمال، بے توشہ و بے زادراہ ۲ شہاب، روشن انگارہ ۳ سعال، کھانسنا، حیلہ کرنا ۴ ضغن، کینہ ۵ تحیۃ سلام کرنا، دعا دینا۔

مخالفتِ زمانہ کی شکایت کہ اس کا شہد بھی زہر آلود ہوتا ہے

اُحِبُّ لَيَالِي الْهَجْرِ لَا فَرَحًا بِهَا

ہجر کی راتوں کو دوست رکھتا ہوں اسلئے نہیں کہ ان سے خوش ہوں

عَسَى الدَّهْرُ يَأْتِي بَعْدَهَا بِوِصَالِ

اس امید پر کہ شاید ان کے بعد وصال نصیب ہو

وَاَكْرَهُ اَيَّامَ الْوِصَالِ لِاَنَّنِي

ایام وصال کو ناپسند کرتا ہوں کیونکہ میں

اَرَى كُلَّ شَيْءٍ مُولَعًا[1] بِزَوَالِ

دیکھتا ہوں کہ ہر چیز زوال کی خواہش مند ہے

ہمام بن عقل ثقفی سے خطاب اور پوشیدہ محبت کی علامتوں کا بیان

لَا تَخْدَعَنَّ فَلِلْحَبِيبِ دَلَائِلُ

دھوکا نہ دو اسلئے کہ دوست کی بہت سی علامتیں ہیں

وَلَدَيْهِ مِنْ نَجْوَى الْحَبِيبِ رَسَائِلُ

اور اس کے پاس دوست کے راز کا نامہ و پیام ہے

مِنْهَا تَنَعُّمُهُ بِمَا يُبْلَى بِهِ

ایک یہ ہو کہ وہ دوست کی آزمائش سے بددل نہیں ہوتا

وَسُرُورُهُ فِي كُلِّ مَا هُوَ فَاعِلُ

اور وہ کچھ بھی کرے اسمیں اسکو خوشی ہے۔

فَالْمَنْعُ مِنْهُ عَطِيَّةٌ مَعْرُوفَةٌ

پس اس کا نہ دینا بھی عطیۂ معروف ہے

وَالْفَقْرُ اِكْرَامٌ وَلُطْفٌ عَاجِلُ

اور اس کا محتاج رکھنا عزت افزائی اور فوری مہربانی ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ يُرَى مُتَحَفِّظًا[2]

اور ایک یہ بھی نشانی ہے کہ وہ بیدار

مُتَقَشِّفًا فِي كُلِّ مَا هُوَ نَازِلُ

اور ہر موقع پر تھوڑے پر قانع معلوم ہوتا ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاهُ مُشَمِّرًا

اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ تم اس کو ہر گے

فِي خِرْقَتَيْنِ عَلَى شُطُوطِ[3] السَّاحِلِ

کناروں پر صرف دو خرقوں میں مستعد دیکھو

وَمِنَ الدَّلَائِلِ زُهْدُهُ فِيمَا تَرَى

اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ جا نتک تم دیکھتے ہو اسکو

مِنْ دَارِ ذُلٍّ وَالنَّعِيمِ الزَّائِلِ

دار ذلت اور نعمت فانی سے بے رغبتی ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ يُرَى مِنْ عَزْمِهِ

اور ایک یہ بھی علامت ہو کہ وہ معلوم ہو کہ دوست کی

طَوْعُ الْحَبِيبِ وَاِنْ اَلَحَّ الْعَاذِلُ

اطاعت میں اس کا عزم پکا ہے اگرچہ ملامت کرنیوالا اصرار کرے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ يُرَى مِنْ شَوْقِهِ

اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ معلوم ہو کہ اس کا شوق

مِثْلَ السَّقِيمِ وَفِي الْفُؤَادِ غَلَائِلُ[4]

مثل بیمار کے ہے مگر دل میں تشنگی ہو

---

[1] ایلاع، سخت خواہش کرنا [2] تحفظ، ہوشیار رہنا، تقشف، معمولی زندگی گزارنا۔ پھٹے حال ہونا [3] شطہ، کنارہ [4] غلیل، تشنگی۔

ومن الدلائل أن يرى من أنسه
اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ وہ اس کا انس ایسا معلوم ہو
مستوحشا من كل ما هو شاغل
کہ ہر وہ چیز جو رکاوٹ پیدا کرے اس سے وحشت ہو

ومن الدلائل أن يرى متبسما
اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ وہ بظاہر ہنستا ہوا نظر آئے
والقلب فيه مع الحنين بلابل[1]
مگر دل میں شوق کی وجہ سے نالہ بلبل ہو

ومن الدلائل ضحكه بين الورى
اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ وہ لوگوں میں ہنستا ہے
والقلب محزون كقلب الثاكل[2]
مگر اس کا دل مصیبت زدہ کے دل کی طرح غمگین رہتا ہے

ومن الدلائل حزنه ونحيبه
اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ رات کی تاریکی میں اس کا
جوف الظلام فما له من عاقل
غم اور گریہ ظاہر ہوتا ہے اور اسکو کوئی جان نہیں سکتا

ومن الدلائل أن يرى متمسكا
اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ وہ اسی ذات سے سوال
بسؤال من يحظى لديه السائل
کرتا ہے جس کے پاس سائل مستفید ہوتا ہے

ومن الدلائل أن تراه باكيا
اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ تم اس کو روتا ہوا دیکھتے ہو
أن قد رآه على قبيح عاقل
محض اس وجہ سے کہ کسی عاقل نے اسکو بری حالتوں میں دیکھ لیا

ومن الدلائل أن تراه مسافرا
اور ایک یہ بھی علامت ہے کہ تم اس کو دیکھتے ہو کہ وہ
نحو الجهاد وكل فعل فاضل
جہاد میں اور ہر نیک کام کیطرف سفر کرنے کیلئے تیار رہتا ہے

ومن الدلائل أن تراه مسلما
اور ایک علامت یہ ہے کہ دیکھتے ہو کہ وہ اپنے تمام کام
كل الأمور إلى المليك العادل
اس خدا کے حوالے کرتا ہے جو مالک اور عادل ہے

جرم وگناہ کا اعتراف اور خدا کے فضل کا انتظار

أخاف وأرجو عفوه وعقابه
میں اسکے عذاب سے ڈرتا ہوں اور اسکے عفو کا امیدوار ہوں
وأعلم حقا أنه حكم عدل
اور یقیناً جانتا ہوں کہ وہ عدل سے فیصلہ کرنیوالا ہے

فإن يك عفوا فهو منه تفضل
اگر عفو کیا تو اس کی مہربانی ہے
وإن يك تعذيبا فإني له أهل
اور اگر عذاب دیا تو میں اس کا مستحق ہوں

قیامت کے ہول اور اس کے احوال کی حکایت اور توبہ و ندامت کا اظہار

[1] بلبل، جمع بلابل [2] ثکل، اولاد کے مرنے سے مصیبت زدہ ہونا۔

إِذَا قَرُبَتْ سَاعَةٌ يَا لَهَا
جب قیامت قریب ہوگی تو کیا ہوگا

وَزُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا
اور زمین پورے زلزلے میں ہوگی

تَسِيرُ الْجِبَالُ عَلَى سُرْعَةٍ
دفعۃً پہاڑ اڑنے لگیں گے

كَمَرِّ السَّحَابِ تَرَى حَالَهَا
جس طرح ابر کو تم اڑتے ہوئے دیکھتے ہو

وَتَنْفَطِرُ الْأَرْضُ مِنْ نَفْخَةٍ
صور پھونکنے کی وجہ سے زمین پھٹ جائے گی

هُنَالِكَ تُخْرِجُ أَثْقَالَهَا
اور اس وقت اپنے بوجھ کو نکال دے گی

وَلَا بُدَّ مِنْ سَائِلٍ قَائِلٍ
لوگوں میں اس شخص کا ہونا ضروری ہے جو اس دن سوال کرے

مِنَ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ مَا لَهَا
اور کہے کہ اس کو کیا ہو گیا ہے

تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا رَبَّهَا
وہ اپنا حال اپنے رب سے بیان کر دے گی

وَرَبُّكَ لَا شَكَّ أَوْحَى لَهَا
اور تمہارے رب نے یقیناً اس کے پاس وحی بھیجی ہے

وَيَصْدُرُ كُلٌّ إِلَى مَوْقِفٍ
اور سب کے سب موقف پر پہونچیں گے

يُقِيمُ الْكُهُولَ وَأَطْفَالَهَا
ایسا موقف جو ادھیڑ اور بچے سب کو ٹھہراتا ہے

تَرَى النَّفْسُ مَا عَمِلَتْ مُحْضَرًا
جو کچھ انسان نے کیا ہے سب کو موجود پائے گا

وَلَوْ ذَرَّةً[1] كَانَ مِثْقَالَهَا
اگرچہ وہ چیونٹی کے برابر ہو

يُحَاسِبُهَا مَالِكٌ قَادِرٌ
وہ خدا جو مالک و قادر ہے نفس سے محاسبہ کرے گا

فَإِمَّا عَلَيْهَا وَإِمَّا لَهَا
تو نفس نقصان میں رہے گا یا نفع میں

تَرَى النَّاسَ سُكْرَى[2] بِلَا قَهْوَةٍ
تم لوگوں کو دیکھو گے کہ بغیر پیئے نشہ میں ہوں گے

وَلٰكِنْ تَرَى الْعَيْنُ مَا هَالَهَا
مگر تم آنکھ کو دیکھو گے کہ کس چیز نے اسکو اس قدر خوف زدہ کر دیا ہے

ذُنُوبِي بَلَائِي فَمَا حِيلَتِي
میرے گناہ مصیبت ہو گئے اب کیا تدبیر ہے

إِذَا كُنْتُ فِي الْبَعْثِ حَمَّالَهَا
جب قیامت میں میں اپنے گناہوں کو لادے ہوئے ہوں گا

نَسِيتُ الْمَعَادَ فَيَا وَيْلَهَا
میں آخرت کو فراموش کئے ہوا۔ پس افسوس!

وَأَعْطَيْتُ لِلنَّفْسِ آمَالَهَا
اور نفس کی آرزوئیں اور خواہشیں پوری کیں

حارث اعور ہمدانی سے خطاب اور فیضِ رحمانی کی اسکو خوشخبری دینا

[1] ذرہ، چھوٹی چیونٹی یا سو ذرّوں کا ایک جزء جمع ذرات، مثقال، جمع مثاقیل، ایک وزن کا نام ہے۔
[2] سکران، مست، جمع سکرٰی و سکاریٰ، والمؤنث سکرٰی۔

يَا حَارِ هَمْدَانَ مَنْ يَمُتْ يَرَنِي ۔ مِنْ مُؤْمِنٍ اَوْ مُنَافِقٍ قُبُلًا

اے حارث ہمدان جو مر جائیگا مجھ کو آمنے سامنے دیکھے گا ۔ جو مومن ہو یا منافق

يَعْرِفُنِي طَرْفُهٗ وَ اَعْرِفُهٗ ۔ بِنَعْتِهٖ وَاِسْمِهٖ وَمَا فَعَلَا

اسکی آنکھیں مجھ کو پہچان لیں گی اور میں اس کو ۔ مع اس نعت کے جو اسکو ملی اور اس کا نام اور جو کچھ اس نے کیا ہے

وَاَنْتَ عِنْدَ الصِّرَاطِ مُعْتَرِضِیْ ۔ فَلَا تَخَفْ عَثْرَةً وَّلَا زَلَلًا

اور تو پل صراط کے پاس میرے سامنے ہو گا ۔ پس تجھ کو لغزش اور پھسلنے کا کچھ ڈر نہ ہونا چاہیے

اَقُوْلُ لِلنَّارِ حِيْنَ تُوْقَفُ لِلْعَرْضِ ۔ ذَرِيْهِ لَا تَقْرُبِي الرَّجُلَا

جس وقت جہنم پیش کرنے کے لئے ٹھہرائی جائیگی تو میں اس سے کہوں گا ۔ اس کو چھوڑ میرے آدمی کے قریب نہ ہونا

ذَرِيْهِ لَا تَقْرُبِيْهِ اِنَّ لَهٗ ۔ حَبْلًا بِحَبْلِ الْوَصِيِّ مُتَّصِلَا

اس کو چھوڑ اس کے قریب نہ جا اس لئے کہ اس کا تعلق ۔ وصی پیغمبر کے تعلق سے متصل ہے

اَسْقِيْكَ مِنْ بَارِدٍ عَلٰى ظَمَاءٍ ۔ تَخَالُهٗ فِي الْحَلَاوَةِ الْعَسَلَا

میں تم کو پیاس کے وقت ٹھنڈا پانی پلاؤں گا ۔ اس قدر شیریں ہو گا کہ تم اس کو شہد سمجھو گے۔

قَوْلُ عَلِيٍّ لِحَارِثٍ عَجَبٌ ۔ كَمْ ثَمَّ اُعْجُوْبَةٌ لَهٗ جُمَلًا

یہ بات جو علی نے حارث سے کہی ہے عجیب قسم کی بات ہے ۔ اسکے علاوہ وہاں کس قدر ان کے عجائبات ہوں گے

قواعد احکام نجوم، اور ستاروں میں سعد و نحوست ماننے کی ممانعت

خَوَّفَنِيْ مُنَجِّمٌ اَخُوْ خَبَلٍ ۔ تَرَاجُعُ الْمِرِّيْخِ فِيْ بَيْتِ الْحَمَلِ

ایک دیوانہ منجم مجھ کو ڈراتا ہے ۔ کہ مریخ برج حمل میں لوٹ کر آیا ہے

فَقُلْتُ دَعْنِيْ مِنْ اَكَاذِيْبِ الْحِيَلِ ۔ اَلْمُشْتَرِيْ سَوَآءٌ عِنْدِيْ وَزُحَلُ

تو میں نے کہا تو اپنے جھوٹے حیلے مجھ سے رہنے دے ۔ میرے نزدیک مشتری و زحل دونوں برابر ہیں

اَدْفَعُ عَنْ نَفْسِيْ اَفَانِيْنَ الدُّوَلِ ۔ بِخَالِقِيْ وَرَازِقِيْ عَزَّ وَجَلَّ

گوناگون مصائب کو اپنے خالق اور رازق ۔ عزوجل کی مدد سے اپنے آپ سے دور کرتا ہوں

بخت فرخ و طالع مسعود مہدی موعود کے ظہور کی خبر

بُنَيَّ اِذَا مَا جَاشَتِ التُّرْكُ فَانْتَظِرْ ۔ وِلَايَةَ مَهْدِيٍّ يَّقُوْمُ فَيَعْدِلُ

اے بیٹے جب ترکوں کا ہنگامہ ہو تو تم کو ۔ مہدی کی حکومت کا انتظار کرنا چاہیے جو اٹھ کر انصاف کرینگے

لہ خبل، دیوانگی و فساد عقل ۔ لہ فن، شاخ، قسم ۔ جمع افنان و افانین ۔ دولت ہر گردش ۔ جمع دول ۔

وَ ذَلَّ مُلُوكُ الْأَرْضِ مِنْ آلِ هَاشِمٍ
زمین کے بادشاہ آلِ ہاشم کے سامنے پست ہو گئے

وَ بُويِعَ مِنْهُمْ مَنْ يَّلَذُّ وَ يَهْزِلُ
ان بادشاہوں نے اس شخص کے ہاتھ پر بیعت ہو گی جو عیش میں مبتلا اور

صَبِيٌّ مِنَ الصِّبْيَانِ لَا رَأْيَ عِنْدَهُ
وہ ایک بچہ ہوگا جس کی کوئی رائے نہ ہوگی

وَ لَا عِنْدَهُ جِدٌّ وَّ لَا هُوَ يَعْقِلُ
نہ اسکے پاس بڑائی ہوگی اور نہ سمجھ

فَثَمَّ يَقُومُ الْقَائِمُ الْحَقُّ مِنْكُمْ
پس اسوقت تم میں سے ایک حقانی شخص اٹھے گا

وَ بِالْحَقِّ يَأْتِيكُمْ وَ بِالْحَقِّ يَعْمَلُ
اور وہ تمہارے پاس حق لے کر آئیگا اور حق پر عمل کریگا

سَمِيُّ نَبِيِّ اللّٰهِ نَفْسِي فِدَاءُهُ
وہ پیغمبر خدا کا ہم نام ہوگا میری جان اس پہ فدا ہو

فَلَا تَخْذُلُوهُ يَا بَنِيَّ وَ عَجِّلُوا
پس اے بچو اسے نہ چھوڑنا اور عجلت کرنا

شیخ عتیق حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے خطاب

تَعَلَّمْ أَبَا بَكْرٍ وَّ لَا تَكُ جَاهِلًا
اے ابوبکر آپ یاد رکھیں اور جہالت سے کام نہ لیں

بِأَنَّ عَلِيًّا خَيْرُ حَافٍ[1] وَّ نَاعِلٍ
یہ کہ علی ان تمام لوگوں سے بہتر ہیں جو برہنہ پا یا جو تا پہنے ہوئے ہیں

وَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ أَوْصٰى بِحَقِّهِ
اور یہ کہ رسول خدا نے ان کے حق میں وصیت کر دی ہے

وَ أَكَّدَ فِيهِ قَوْلَهُ فِي الْفَضَائِلِ
اور ان کے فضائل کے بارے میں بہ تاکید فرمایا ہے

وَ لَا تَبْخَسَنْهُ حَقَّهُ وَ ارْدُدِ الْوَرٰى
ان کے حق میں کمی نہ کیجئے اور مخلوق کو لوٹا دیجئے

إِلَيْهِ فَإِنَّ اللّٰهَ أَصْدَقُ قَائِلٍ
پس خدا کی بات سب سے سچی ہے

کمال بہادری کا اظہار خواہ بچپن میں ہو خواہ بڑھاپے میں

أَنَا الصَّقْرُ الَّذِي حُدِّثْتَ عَنْهُ
میں وہ شکرا ہوں جس کا حال وہ شکاری چڑیاں

عِتَاقُ[2] الطَّيْرِ تَنْجَدِلُ انْجِدَالًا
بیان کرتی ہیں جو زمین پر افتادہ ہیں

وَ قَاسَيْتُ الْحُرُوبَ أَنَا ابْنُ سَبْعٍ
اور میں نے جنگ آزمائی اس وقت کی جب میں سات سال کا تھا

فَلَمَّا شِبْتُ أَفْنَيْتُ الرِّجَالَا
جب میں جوان ہوا لوگوں کو فنا کر دیا

فَلَمْ تَدَعِ السُّيُوفُ لَنَا عَدُوًّا
پس تلواروں نے میرے کسی دشمن کو نہیں چھوڑا

وَ لَمْ يَدَعِ السَّخَاءُ لَدَيَّ مَالًا
اور سخاوت نے میرے پاس مال نہیں چھوڑا

[1] حافٍ، ننگے پاؤں، ناعل، جوتہ پہننے والا۔ [2] عتاق، الواحد عتیق۔ شکاری۔

بہادری کا اظہار اور شیری کا دعویٰ

صَیْدُ الْمُلُوْکِ اَرَانِبٌ وَّثَعَالِبُ
بلو شاہوں کے شکار خرگوش اور لومڑی ہیں
وَاِذَا رَکِبْتُ فَصَیْدِیَ الْاَبْطَالُ
اور میں جب سوار ہوتا ہوں تو میرا شکار بہادر ہوتے ہیں

صَیْدِیَ الْفَوَارِسُ فِی اللِّقَآءِ وَاِنَّنِیْ
میرے شکار لڑائی میں سوار ہیں اور میں
عِنْدَ الْوَغَا الْغَضَنْفَرُ قَتَّالُ
لڑائی کے وقت خونخوار شیر ہوتا ہوں

سعادت مآل حضرت امیرؑ کا شجاعت علم اور مال چھپانے کا حکم

عَلَیْکُمْ بِالثَّلَاثَۃِ فَاکْتُمُوْھَا
تم تین چیزوں کو ضرور چھپاؤ
شَجَاعَتُکُمْ وَعِلْمُکُمْ وَمَالُ
بہادری علم اور مال کو

فَاِنَّ النَّاسَ اَعْدَآءٌ لِھٰذَا
اس لئے کہ لوگ ان کے دشمن ہیں
وَلَا یُرْضِیْھِمْ اِلَّا الزَّوَالُ
ان کو ان کے زوال ہی سے چین ملے گا

حضرت خدیجہؓ اور ابوطالب کی مدح اور ان کے مناقب و محامد کا بیان

اَعَیْنَیَّ جُوْدَا بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمَا
اے میری دونوں آنکھوں رو خدا تم میں برکت دے
عَلٰی ھَالِکَیْنِ لَاتَرٰی لَھُمَا مِثْلَا
ان مرنے والوں پر جن کا مثل نہیں ہے

عَلٰی سَیِّدِ الْبَطْحَاءِ وَابْنِ رَئِیْسِھَا
بطحا کے سردار اور اس کے رئیس کے بیٹے پر
وَسَیِّدَۃِ النِّسْوَانِ اَوَّلُ مَنْ صَلّٰی
اور عورتوں کی سردار پر جس نے سب سے پہلے نماز پڑھی

مُھَذَّبَۃٌ قَدْ طَیَّبَ اللّٰہُ خِیْمَھَا
پاکیزہ ہیں ان کی فطرت کو خدا نے پاک بنایا ہے
مُبَارَکَۃٌ وَاللّٰہُ سَاقَ لَھَا الْفَضْلَا
مبارک ہیں خدا ہی نے ان کی فضیلت بیان کی ہے

مُصَابُھُمَا اَدْجٰی لِیَ الْجَوَّ وَالْھَوَا
ان کی مصیبت نے فضا اور ہوا کو تاریک کر دیا
فَبِتُّ اُقَاسِیْ مِنْھُمَا الْھَمَّ وَالثُّکْلَا
پس میں ان کے رنج و غم کی وجہ سے تکلیف اٹھا رہا ہوں

لَقَدْ نَصَرَا فِی اللّٰہِ دِیْنَ مُحَمَّدٍ
ان دونوں نے خدا کی راہ میں ان لوگوں کے خلاف جنھوں نے
عَلٰی مَنْ بَغٰی فِی الدِّیْنِ قَدْ رَعَیَا الْاِلَّا
دین میں سرکشی کی، مدد کی اور عہد و پیمان کا لحاظ کیا

ل ارنب، خرگوش، ثعلب لومڑی۔ بطل، بہادر ۳ سیدۃ النسوان، حضرت خدیجہؓ۔ ۳ خیم، طبیعت ۴ ادجاء، تاریک کرنا ۵ ال، عہد و پیمان۔

پیغمبر خدا سے اخلاص اور غیروں کی مذمت کا اظہار

إنّ عبداً أطاع ربّاً جليلاً ۔۔۔ وقفا الداعي النبيّ الرسولا

وہ بندہ جو رب جلیل کا مطیع ہے ۔۔۔ اور داعی اسلام رسول خدا کا متبع ہے

فصلاة الإله تترى عليه ۔۔۔ في دجى الليل بكرةً وأصيلا

تو اس پر رات کی تاریکیوں میں صبح و شام ۔۔۔ اللہ کی رحمت مسلسل نازل ہوتی ہے

إنّ ضرب العداة بالسيف يرضى ۔۔۔ سيّداً قادراً ويشفي عليلا

دشمنوں کو تلوار سے مارنا اس شخص کو راضی کرتا ہے ۔۔۔ جو سردار اور قابو رکھنے والا ہے اور یہ مار بیمار کو شفا دیتی ہے

ليس من كان قاصداً مستقيماً ۔۔۔ مثل من كان هاوياً وذليلا

وہ شخص جو میانہ روی اور استقامت اختیار کرنیوالا ہے ۔۔۔ اسکے مثل نہیں ہے جو خوار اور ذلیل ہے

حسبي الله عصمةً لأموري ۔۔۔ وحبيبي محمّدٌ لي خليلا

میرے کاموں کی حفاظت کے لئے اللہ مجھ کو کافی ہے ۔۔۔ اور میرے حبیب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میرے دوست ہیں

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اظہار محبت جو فرض عین ہے اور ہر شخص کے ذمہ بطور دین ہے

أقيك بنفسي أيّها المصطفى الذي ۔۔۔ هدانا به الرحمن من غمّة الجهل

میں خود آپ کی اے برگزیدہ پیغمبر جس کے ذریعہ سے ۔۔۔ خدا نے ہمکو جہل کی تاریکی سے نجات دلائی ہے حفاظت کرونگا

ويفديك حوبائي وما قدر مهجتي ۔۔۔ لمن أنتمي معه إلى الفرع والأصل

میری جان اور میری جان کیا چیز ہے آپ پر فدا ہو ۔۔۔ جن کے ساتھ مجھے اصل اور فرع میں انتساب ہے

ومن كان لي مذ كنت طفلاً ويافعاً ۔۔۔ وأنعشني بالعلّ منه وبالنهل

اور جو بچپن سے جوانی تک میرے لئے تھا ۔۔۔ اور بار بار سیراب کر کے میری پرورش کی

ومن جدّه جدّي ومن أبوه أبي ۔۔۔ ومن نجله نجلي ومن بنته أهلي

اور جس کا دادا میرا دادا ہے اور جس کا باپ میرا باپ ہے ۔۔۔ اور جس کا خاندان میرا خاندان ہے اور جس کی لڑکی میری اہلیہ ہے

ومن حين آخى بين من كان حاضراً ۔۔۔ دعاني وآخاني وبيّن من فضلي

اور وہ شخص جس نے جب حاضرین میں بھائی چارہ قائم کیا ۔۔۔ بلا کر مجھ ہی سے مواخاۃ کی اور میری فضیلت بیان فرمائی

---

۱ ہُوِیّ، گرنا ۲ وقایۃ، بچانا، غمّۃ، تاریکی ۳ حوباء، جان، نفس، جسم۔ مہجۃ، جان، جمع مہج۔ انتماء، انتساب ۴ علّ، دوبارہ پینا، نَہَل، پہلی مرتبہ پینا۔ ۵ نجل، خاندان۔ نسل۔

لک الفضل انی ما حییت لشاکر
فضیلت آپ ہی کو حاصل ہے تا حیات میں آپ کا شاکر رہوں گا

لاحسان ما اولیت یا خاتم الرسل
اس احسان کی وجہ سے جو آپ نے فرمایا ہے اے خاتم الرسل

غزوہ بدر کی حکایت اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی فتح

الم تر ان اللہ ابلٰی رسولہ[1]
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے اپنے رسول کی آزمائش کی

بلاء عزیز ذی اقتدار وذی فضل
ایسی آزمائش جو صاحب عزت، صاحب اقتدار، صاحب فضل تھی

بما انزل الکفار دار مذلۃ
اس طور پر کہ کفار کو ذلت کے گھاٹ اتارا

ولاقوا ہوانا من اسار ومن قتل
اور ان کو قید و قتل اور ہر قسم کی ذلت ملی

فامسی رسول اللہ قد عز نصرہ
پس رسول خدا کی مدد غالب ہو گئی

وکان امین اللہ ارسل بالعدل
اور وہ اللہ کے امین تھے جو عدل کے ساتھ بھیجے گئے تھے

فجاء بفرقان من اللہ منزل
پس وہ فرقان لائے جو منزل من اللہ ہے

مبینۃ آیاتہ لذوی العقل
جس کی آیتیں عقلمندوں کے لئے واضح ہیں

فامن اقوام کرام وایقنوا
تو اچھے لوگ تو ایمان لائے اور یقین کیا

وامسوا بحمد اللہ مجتمعی الشمل
اور بحمد اللہ ان کی جماعت بندی ہو گئی

وانکر اقوام فزاغت قلوبہم
اور کچھ لوگوں نے انکار کیا تو ان کے دل کج ہو گئے

فزادہم الرحمن خبلا علی الخبل[2]
اور خدا نے ان کی بربادی میں چند در چند اضافہ کر دیا

وامکن منہم یوم بدر رسولہ
اور خدا نے اپنے رسول کو غزوۂ بدر کے دن موقع دیا

وقوما غضابا فعلہم احسن الفعل
اور ان کو موقع دیا جو غضب میں تھے جن کا کام بہترین کام ہوتا ہے

بایدیہم بیض[3] خفاف قواطع
ان کے ہاتھوں میں چمکتی ہوئی ہلکی تیز تلواریں ہیں

وقد حادثوہا بالجلاء وبالصقل
اور صیقل اور جلا دیکر ان کو اور چمکدار بنا دیا ہے

فکم ترکوا من ناشئ ذی حمیۃ
پس بہت سے غیرت مند جوانوں کو پچھاڑ دیا

صریعا ومن ذی نجدۃ منہم کہل
اور کتنے دلیروں کو ڈھیر کر دیا

وتبکی عیون النائحات علیہم
اور رونے والیوں کی آنکھیں ان پر روتی ہیں

تجود باسبال الرشاش[4] وبالوبل[5]
پُر درد آنکھیں ترشح اور بڑی بوند والی بارش برساتی ہیں

[1] ابلاء، آزمائش کرنا [2] خبل، فساد، تباہی، جمع خبول، [3] بیض، تلوار، جمع بیض [4] رشاش، بارش۔ جمع رشاش۔ [5] وبل، بڑے بڑے بوند کی بارش۔

نَوَائِحُ تَبْکِی عُتْبَةَ الْغَیِّ وَابْنَهُ
اور وہ عورتیں گمراہ عتبہ اور اسکے بیٹے پر روتی ہیں
وَشَیْبَةَ تَنْعَاهُ وَتَنْعِی اَبَا جَهْلِ
اور شیبہ اور ابوجہل کی خبر مرگ دیتی ہیں

وَذَا الذَّحْلِ تَنْعِی وَابْنَ جُدْعَانَ فِیْهِمُ
اور دوسرے دشمنوں کی خبر مرگ سناتی ہیں اور ان میں جدعان کا بیٹا
مُسَلِّبَةً حَرّٰی مُبَیِّنَةَ الثُّکْلِ
لباس سوگ پہنے ہوئے ہے تشنہ ہے اور اس کا رنج و غم کھلا ہوا ہے

ثَوٰی مِنْهُمُ فِیْ بِئْرِ بَدْرٍ عِصَابَةٌ
ان کی ایک جماعت چاہ بدر میں پڑی ہوئی ہے
ذَوُوْا نَجَدَاتٍ فِی الْحُزُوْنِ وَفِی السَّهْلِ
جو بہادری کے جوہر دکھاتی تھی سخت اور نرم زمین میں

دَعَا الْغَیُّ مِنْهُمْ مَنْ دَعَا فَاَجَابَهُ
اُن میں سے جسکو بھی گمراہی نے پکارا اُس نے اسکی آواز کو لبیک کہا
وَلِلْغَیِّ اَسْبَابٌ مُقَطَّعَةُ الْوَصْلِ
اور گمراہی کے لیے اسباب ہوتے ہیں جو تعلقات کو کاٹنے والے ہیں

فَاَضْحَوْا لَدٰی دَارِ الْجَحِیْمِ بِمَعْزِلٍ
پس وہ جہنم میں پہنچ گئے اور گمراہی اور سرکشی سے دور ہو کر
عَنِ الْبَغْیِ وَالْعُدْوَانِ فِیْ اَشْغَلِ الشُّغْلِ
ایسے حال میں پڑ گئے جو ان کو ہر طرف سے پھیر دینے والی ہے

غزوہ اُحد کا بیان جو اطرافِ مدینہ میں ہے اور اہل کفر اور دشمنوں کا غالب ہونا

رَاَیْتُ الْمُشْرِکِیْنَ بَغَوْا عَلَیْنَا
مشرکین کو میں نے دیکھا کہ وہ ہم پر زیادتی کر رہے ہیں
وَلَجُّوْا فِی الْغَوَایَةِ وَالضَّلَالِ
اور گمراہی و ضلالت میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَقَالُوْا نَحْنُ اَکْثَرُ اِذْ نَفَرْنَا
اور کہا کہ جب ہم لڑائی کی صبح کو لمبے لمبے نیزے لیکر
غَدَاةَ الرَّوْعِ بِالْاَسَلِ الطِّوَالِ
روانہ ہوتے ہیں تو تعداد میں بہت زیادہ ہوتے ہیں

فَاِنْ یَبْغُوْا وَیَفْتَخِرُوْا عَلَیْنَا
پس اگر وہ سرکشی کرتے ہیں اور پھر حضرت حمزہؓ کے قتل پر فخر کرتے
بِحَمْزَةَ وَهُوَ فِی الْغُرَفِ الْعَوَالِیْ
تو مناسب نہیں کیونکہ حمزہ بہشت کے بلند بالاخانوں میں ہیں

فَقَدْ اَوْدٰی بِعُتْبَةَ یَوْمَ بَدْرٍ
اور اسلئے کہ حمزہؓ نے بدر کے دن عتبہ کو ہلاک کیا
وَقَدْ اَوْدٰی وَجَاهَدَ غَیْرَ اٰلِ
اور ہلاک کیا بغیر کسی قسم کی تقصیر کے

وَقَدْ فَلَّلْتُ خَیْلَهُمْ بِبَدْرٍ
اور میں نے بھی اُن کے واردوں کو بدر میں شکست دی تھی
وَاَتْبَعْتُ الْهَزِیْمَةَ بِالرِّجَالِ
اور ان کے جوانوں کے پیچھے ہزیمت لگا دی تھی

وَقَدْ غَادَرْتُ کَبْشَهُمْ جِهَارًا
اور بحمد اللہ میں نے ان کے سردار طلحہ کو
بِحَمْدِ اللّٰهِ طَلْحَةَ فِی الْمَجَالِ
میدان ہی میں جہاد کر کے چھوڑ دیا

لہ نعی، موت کی خبر دینا ۲ہ تسلیب، جامہ سوگ پہننا - حرّی، تشنہ ۳ہ حزن سخت زمین - جمع حزون ۴ہ لج، چمٹنا ۵ہ نفور، آگے بڑھنا، حملہ کرنا، روانہ ہونا ۶ہ غرفہ، بالاخانہ ۷ہ الو گمی کرنا - ۸ہ کبش، بھیڑ، سردار -

قُتِلَ بِوَجْهِهٖ فَرَفَعْتُ عَنْهُ وہ منہ کے بل گر پڑا تو میں نے اس تلوار کو كَأَنَّ الْمِلْحَ خَالَطَهٗ إِذَا مَا گویا نمک جب اس پر لگایا جاتا ہے اور چمکتی ہے	رَقِيْقُ الْحَدِّ حُوْدِثَ بِالصِّقَالِ جو تیز اور صیقل کی وجہ سے چمکدار تھی اس سے اٹھا لیا تَلَظّٰی كَالْعَقِيْقَةِ فِي الظِّلَالِ تو معلوم ہوتا ہے کہ ابر کے سائے میں بجلی ہے

عثمان بن طلحہ مردود کے رجز یہ اشعار جو احد میں مشرکوں کا علمبردار تھا

أَنَا ابْنُ عَبْدِ الدَّارِ ذِي الْفُضُوْلِ میں اس عبد الدار کا بیٹا ہوں جو صاحب فضل ہے	وَ أَنْتَ عِنْدِيْ يَا عَلِيُّ مَقْتُوْلُ اور تم میرے نزدیک اے علی ضرور قتل ہو گے

أَوْ هَارِبٌ خَوْفَ الرَّدٰى مَفْلُوْلُ
یا ہلاکت کے خوف سے شکست کھا کر بھاگ جاؤ گے

فصیح عبارت اور ملیح اشارت میں حضرت کا جواب

هٰذَا مَقَامِيْ مَعْرُوْضٌ مَّبْذُوْلُ یہ میرا مقام سامنے ہے اور مجھ کو عطا ہوا ہے وَلَا أَهَابُ الصَّوْلَ بَلْ أَصُوْلُ اور میں حملہ سے نہیں ڈرتا بلکہ خود حملہ کرتا ہوں يَوْمًا لَدَى الْهَيْجَا وَلَا أَحُوْلُ میں کبھی بھی لڑائی میں جگہ نہیں بدلتا	مَنْ يَلْقَى سَيْفِيْ فَلَهُ الْعَوِيْلُ جو شخص بھی میری تلوار سے ملے گا بس وہ روئے گا إِنِّيْ عَلَى الْأَعْدَاءِ لَا أَزُوْلُ میں دشمن کے مقابل سے نہیں ہٹتا وَالْقِرْنُ عِنْدِيْ فِي الْوَغَا مَقْتُوْلُ اور مقابل کا انجام میرے نزدیک جنگ میں قتل ہے

أَوْ هَالِكٌ بِالسَّيْفِ أَوْ مَغْلُوْلُ
یا ہلاک ہو گا یا اس کے بیڑیاں پڑی ہوں گی

وہ رجز جس کو ابو الحکم عمرو بن خنس ابن شریق ثقفی نے تقدیر سے پریشان ہو کر غزوۂ احد کے موقع پر کہا تھا

يَا مَرْحَبًا بِفَارِسٍ مَّعَكُمْ اس سوار کو مبارک جو تمہارے ساتھ ہے يَرْجُوْ اقْتِرَانًا قَاصِدًا نَّحْوَنَا اسکو مقابلہ کا خیال ہے اور ہماری طرف قصد ہے	إِذْ جَاءَنَا فِيْ حَوْمَةِ الْقَسْطَلِ جس وقت وہ ہمارے پاس بڑے غبار میں آیا نَسْقِيْهِ مِنْ مَّاءِ السَّمَاءِ الْمُعَجَّلِ ہم اس کو آسمان کا پانی فوراً پلائیں گے

لہ تلّ ، منہ کے بل گرا دینا - رفع عنہ ، ابعد عنہ - محادثہ ، صاف کرنا ۵ تلظی ، آگ بھڑکانا - عقیقہ ، بجلی -

وَمَا عِنْدَنَا شَیْءٌ سِوٰی مَا تَرٰی ہمارے پاس بجز اسکے جو تم دیکھتے ہو کچھ نہیں ہے	مِنْ حَادِثٍ بِالْعَهْدِ بِالصَّيْقَلِ یعنی جلد صیقل کی ہوئی تلوار
ذَاكَ الَّذِي يَقْرِي ضُيُوفَ[1] الْوَغَا یہ لڑائی کے مہمانوں کی مہمان نوازی کرتی ہے	وَلَا الَّذِي لِلْاَضْيَافِ فِي الْمَنْزِلِ نہ کہ گھر کے مہمانوں کی

اُن کا اچھی عبارت اور مرغوب طرز پر جواب

اِخْسَأْ[2] عَلَيْكَ اللَّعْنُ مِنْ جَاحِدٍ دور ہو اے منکر تجھ پر لعنت	يَا ابْنَ لَعِيْنٍ لَاحَ بِالْاَرْذَلِ اے لعین کے بیٹے جو ذلیل تر ظاہر ہوا
اَلْيَوْمَ اَعْلُوكَ بِذِي رَوْنَقٍ میں تم کو آج ایسی تلوار ماروں گا جو مثل	كَالْبَرْقِ فِي الْمَخْلُوقِ الْمُسْبَلِ بجلی کے پرانے لٹکتے ہوئے کپڑے پر اثر کرتی ہے
يَفْرِي شُئُوْنَ[3] الرَّاْسِ لَا يَنْثَنِي وہ تلوار سر کے جوڑ کو الگ کر دیتی ہے اور نہیں مڑتی	بَعْدَ فِرَاشِ الْحَاجِبِ الْاَجْزَلِ کٹے ابرو کی باریک ہڈیوں کو کاٹنے کے بعد
اَرْجُوْا بِذَاكَ الْفَوْزَ فِي جَنَّةٍ اسکے ذریعہ سے اعلیٰ جنت میں جو بہترین	عَالِيَةٍ فِي اَكْرَمِ الْمَدْخَلِ مقام ہے کامیابی کا امیدوار ہوں

غزوۂ خندق اور رسولِ برحق کی فتح کی حکایت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْجَمِيْلِ الْمُفْضِلِ اس خدا کو سب تعریف ہے جو جمیل اور محسن ہے	اَلْمُسْبِغِ[4] الْمُوْلِي الْعَطَاءِ الْمُجْزِلِ اتمام نعمت کرنے والا اور بہت زیادہ عطیہ والا ہے
شُكْرًا عَلٰى تَمْكِيْنِهِ لِرَسُوْلِهِ اس خدا کا شکر ہے جس نے اپنے رسولؐ کی	بِالنَّصْرِ مِنْهُ عَلَى الْغُوَاةِ الْجُهَّلِ مدد کر کے جاہل سرکشوں پر ان کو قابو دیا
كَمْ نِعْمَةٍ لَا اَسْتَطِيْعُ بُلُوْغَهَا بہت سی ایسی نعمتیں ہیں جن تک اپنی کوشش سے میں	جُهْدًا وَلَوْ اَعْمَلْتُ طَاقَةَ مِقْوَلِي[5] نہیں پہنچ سکتا اگرچہ میں اپنی زبان کی پوری طاقت صرف کر دوں
لِلّٰهِ اَصْبَحَ فَضْلُهُ مُتَظَاهِرًا بخدا اس کا فضل مجھ پر نمایاں ہو گیا	مِنْهُ عَلَيَّ سَاَلْتُ اَمْ لَمْ اَسْاَلِ خواہ مانگوں یا نہ مانگوں

[1] ضیف، مہمان جمع اضیاف ضیوف [2] اِخسَ، دُور ہونا - [3] شئون، جوڑ، رگ - جمع شیوان - فراش، باریک ہڈیاں - اجزل، بریدہ [4] اسباغ، پوری طرح سے نعمت دینا، ایلاء، دینا - اجزال بہت دینا [5] مقول، زبان۔

قَدْ عَایَنَ الْاَحْزَابُ مِنْ تَاْئِیْدِہٖ
جماعت کفار نے پیغمبرؐ کی فوج اور

جُنْدَ النَّبِیِّ وَذِی الْبَیَانِ الْمُرْسَلِ
خود صاحب بیان رسول کے لئے جو خدا کی تائید ہوئی اُسکو دیکھ لیا

مَا فِیْہِ مَوْعِظَۃٌ لِّکُلِّ مُفَکِّرٍ
جس میں غور کرنے والے کے لئے نصیحت ہے

اِنْ کَانَ ذَا عَقْلٍ وَّاِنْ لَّمْ یَعْقِلِ
خواہ وہ سمجھ دار ہو یا نہ ہو

حیی بن اخطب کے قتل کا بیان جو قبائل یہود کا سردار تھا

لَقَدْ کَانَ ذَا جَدٍّ وَّجَدٍّ بِکُفْرِہٖ
وہ صاحب قسمت تھا اور اپنے کفر کے لئے کوشاں تھا

فَقِیْدَ اِلَیْنَا فِی الْمَجَامِعِ یُعْتَلُ
پس وہ مجمع عام میں ہمارے پاس بہت سختی سے گھسیٹ کر لایا گیا

فَقَلَّدَہٗ بِالسَّیْفِ ضَرْبَۃَ مُحْفَظٍ
پس ایک غصہ ور شخص کی ضرب نے اسکے گلے میں تلوار کا ہار ڈال دیا

فَصَارَ فِیْ قَعْرِ الْجَحِیْمِ یُکَبَّلُ
اور وہ قعر جہنم میں اوندھا ڈال دیا گیا

فَذَالِکَ مَاٰبُ الْکَافِرِیْنَ وَمَنْ یَّکُنْ
کافروں کا یہی انجام ہے اور جو شخص

مُطِیْعًا لِاَمْرِ اللّٰہِ فِی الْخُلْدِ یَنْزِلُ
خدا کے حکم کا فرمانبردار ہو وہ جنت الخلد میں قیام کریگا

کینہ رکھنے والے منافقوں کی جھوٹی خبروں کا اظہار جس وقت مصطفےٰ صلعم نے حضرت علی کو خلیفہ مدینہ میں بنا رکھے تھے

اَلَا بَاعَدَ اللّٰہُ اَھْلَ النِّفَاقِ
ہاں خدا منافقوں کو، کاذبوں کو

وَاَھْلَ الْاَرَاجِیْفِ وَالْبَاطِلِ
اور اہل باطل کو اپنی رحمت سے دور کرے

یَقُوْلُوْنَ لِیْ قَدْ قَلَاکَ الرَّسُوْلُ
مجھسے کہتے ہیں کہ رسول اللہ کو تم سے دشمنی تھی

فَخَلَّاکَ فِی الْخَالِفِ الْخَاذِلِ
اسلئے تم کو چھوڑ دیا اور ان لوگوں میں ڈال دیا جو پیچھے رہنے والے اور غدار

وَمَا ذَاکَ اِلَّا لِاَنَّ النَّبِیَّ
یہ محض اس وجہ سے ہے کہ رسول اللہ نے تم سے

جَفَاکَ وَمَا کَانَ بِالْفَاعِلِ
بے پروائی کی حالانکہ وہ ایسے نہ تھے

فَسِرْتُ وَسَیْفِیْ عَلٰی عَاتِقِیْ
پس میں اپنے کندھے پر تلوار رکھ کر

اِلَی الرَّاحِمِ الْحَاکِمِ الْفَاضِلِ
پیغمبر خدا کے پاس جو رحم کرنے والے بزرگ حاکم ہیں گیا

فَلَمَّا رَاٰنِیْ ھَفَا قَلْبُہٗ
تو جب انھوں نے مجھے دیکھا تو ان کا دل بھر آیا

وَقَالَ مَقَالَ الْاَخِ السَّائِلِ
اور مزاج پرسی کرنے والے بھائی کی طرح کہا

۵۱ قود، کھینچنا - عتل، سختی سے کھینچنا - ۵۲ محفظ، غصہ ہونا ۵۳ ارجاف، جھوٹی خبر ۵۴ قلی، دشمنی کرنا ۵۵ ہفو، ہلانا، اڑانا۔

أَمِمَّ ابْنَ عَمِّيْ فَأَنْبَأْتُهُ
کس لئے ابن عم! تو میں نے آپ کو

بِإِرْجَافِ ذِي الْحَسَدِ الدَّاغِلِ [1]
حاسد اور فسادیوں کے جھوٹ کی خبر دی

فَقَالَ أَخِيْ أَنْتَ مِنْ دُوْنِهِمْ
تو آپ نے فرمایا کہ تو میرا بھائی ہے نہ وہ لوگ

كَهٰرُوْنَ مِنْ مُوْسٰى لَمْ يَأْتَلِ [2]
جس طرح ہارون نے موسےٰ سے کچھ کمی نہیں کی

جس وقت جنگ جمل کا وقت قریب آگیا تو حضرت علیؑ نے لڑنیوالوں پر رنج و غم کا اظہار فرمایا

قَدْ طَالَ لَيْلِيْ وَالْحَزِيْنُ مُوَكَّلُ
میری شب دراز ہوگئی اور غمگین چھوڑ دیا گیا ہے

لِحِذَارِ يَوْمٍ عَاجِلٍ وَّمُؤَجَّلِ
ایک جلد آنیوالے اور متعین دن سے ڈرنے کے لئے

وَالنَّاسُ تَعْرُوْهُمْ أُمُوْرٌ جَمَّةٌ [3]
اور لوگوں کو بہت ایسے امور پیش آئیں گے

مُرٌّ مَذَاقَتُهَا كَطَعْمِ الْحَنْظَلِ
جن کا مزہ مثل حنظل کے مزے کے کڑوا ہوگا

فِتَنٌ تَحِلُّ بِهِمْ وَهُنَّ سَوَارِعٌ
فتنے ان پر نازل ہورہے ہیں اور وہ ان پر ٹوٹتے ہیں

يُسْقٰى أَوَاخِرُهَا بِكَأْسِ الْأَوَّلِ
جو انجام پہلے والوں کا ہوا وہی آخر والوں کا بھی ہوگا

فِتَنٌ إِذَا نَزَلَتْ بِسَاحَةِ أُمَّةٍ
جب کسی قوم کے میدان میں فتنوں کا نزول ہوتا ہے

خِيْفَتْ بِعَدْلٍ بَيْنَهُمْ مُتَبَهِّلِ
تو اسکو ایک مخلص اور عادل سے جو ان میں ہوتا ہو ڈرایا جاتا ہے

حضرت طلحہ و زبیر رضی اللہ عنہما و جزاہما بالخیر کی شکایت

إِنَّ يَوْمِيْ مِنَ الزُّبَيْرِ وَمِنْ
میرا زبیر اور طلحہ والا دن

طَلْحَةَ فِيْمَا يَسُوْءُنِيْ لَطَوِيْلُ
جس میں مجھ کو ذہنی تکلیف ہوئی بڑا طویل ہے

ظَلَمَانِيْ وَلَمْ يَكُنْ عَلِمَ اللّٰهُ
ان دونوں نے مجھ پر ظلم کیا اور خدا جانتا ہے

إِلَى الظُّلْمِ لِيْ لِخَلْقٍ سَبِيْلُ
کہ کسی مخلوق کو مجھ پر ظلم کرنے کی کوئی صورت نہیں ہے

سرکشی اور طغیانی کے وقتوں میں معاویہؓ ابن ابی سفیان کو پیام

أَلَا مَنْ ذَا يُبَلِّغُ مَا أَقُوْلُ
ہاں کون میرا پیغام پہنچائے گا

فَإِنَّ الْقَوْلَ يُبَلِّغُهُ الرَّسُوْلُ
پس قاصد اس کا پیغام پہنچاتا ہے

[1] دغل، فساد [2] ائتلا، کوتاہی کرنا [3] عرو، پیش آنا، تبہل، گڑگڑانا۔

الا ابلغ معاویة بن صخر ۔۔۔ لقد حاولت لو نفع الحویل

ہاں معاویہ بن صخر کو مطلع کردو ۔۔۔ تم نے چاہا کاش تمہارا چاہنا مفید ہوتا

وناطحت الاکارم من رجال ۔۔۔ هم الهام الذین لهم اصول

تم نے شریفوں سے جنگ کی ۔۔۔ وہ لوگ ایسے سردار ہیں جو خاندانی ہیں

هم نصروا النبی وهم اجابوا ۔۔۔ رسول الله اذ خذل الرسول

ان لوگوں نے نبی کی مدد کی اور جب رسول ۔۔۔ چھوڑ دیے گئے تھے اسوقت ان کی بات قبول کی

نبیا جالد الاصحاب عنه ۔۔۔ وناب الحرب لیس له فلول

وہ نبی جسکی طرف سے ان کے اصحاب نے تلوار چلائی ۔۔۔ جب کہ لڑائی کے دانت کند نہ تھے

فدنت له ودان ابوك كرها ۔۔۔ سبیل الغی عند کما سبیل

پس تم نے اور تمہارے باپ نے ناگواری کے ساتھ ان کی اطاعت کی ۔۔۔ تم دونوں کا راستہ گمراہی کا راستہ تھا

مضی فنكصتما لما تواری ۔۔۔ علی الاعقاب غیكما طویل

رسول خدا گذر گئے اور جب رسول خدا ﷺ چھپ گئے ۔۔۔ تو تم لوگ ایڑیوں کے بل پیچھے ہٹے اور تم دونوں کی گمراہی بہت طویل ہے

لاذا ما الحرب اهدب عارضاها ۔۔۔ وابرق عارض منها مخیل

جب لڑائی کے ابر نے اپنا دامن لٹکایا ۔۔۔ اور لڑائی کا وہ ابر جس میں بارش کے نشان ہیں چمکا

فیوشك ان یجول الخیل یوما ۔۔۔ علیك وانت منجدل قتیل

پس عنقریب تم پر گھوڑے ایک دن دوڑینگے ۔۔۔ جب تم مقتول پڑے ہوئے نظر آؤ گے

بہترین طریقہ پر جواب الجواب

اصبحت ذا حمق تمنی الباطل ۔۔۔ لاوردن شامك الصواهلا

تم احمق ہوگئے اور باطل کی تمنائیں کیں ۔۔۔ میں یقیناً تمہارے شام میں گھوڑوں کو لاؤں گا

اصبحت انت یا ابن هند جاهلا ۔۔۔ لارمین منكم الكواهلا

اے ابن ہند تم جاہل ہوگئے ۔۔۔ میں ضرور تمہاری پیٹھ پر تیر ماروں گا

تسعین الفا رامحا ونابلا ۔۔۔ یزدحمون الحزن والسواهلا

نوے ہزار نیزہ باز اور قدر انداز ۔۔۔ سخت اور نرم زمین میں ازدحام کریں گے

۱؎ محاولۃ، چاہنا، حویل، خواہش ۲؎ نطاح، جنگ کرنا - ہامۃ، کھوپڑی - ہام جمع، مراد سردار ۳؎ مجادلۃ، تیغ زنی کرنا - فلول، کند ہونا ۴؎ اہداب دامن لٹکانا، عارض، ابر - اخالۃ، ابر میں بارش کے نشان ہونا ظاہر ہونا - ۵؎ صاہل، ہنہنانے والا گھوڑا - ۶؎ کاہل، جمع کواہل، دونوں شانوں کا درمیانی حصہ، پیٹھ، قابل اعتماد شخص -

بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ یُزِیْحُ الْبَاطِلَا
حق کے لئے کر اور حق ہی باطل کو مٹاتا ہے

ھٰذَا لَکَ الْعَامُ وَذَرْنِیْ قَابِلَا
یہ تیرا سال ہے میرے لئے آیندہ سال چھوڑ دے

لشکر مجسمہ فتح کی صفت

کَاُسْدِ غِیْلٍ وَّ اَشْبَالِ خِیْسٍ
جھاڑی کے شیروں اور شیر بچوں کی طرح

غَدَاۃَ الْخَمِیْسِ بِبِیْضٍ صِقَالٍ
لشکر پنج رکن کی صبح میں چمکتی ہوئی صیقل کی ہوئی تلواروں کو

یَجُذُّ الضِّرَابَ وَجَزَّ الرِّقَابِ
بڑے جھنڈے کے سامنے لڑائی کی صبح میں

اَمَامَ الْعُقَابِ[1] غَدَاۃَ النِّزَالِ
خوب تیغ زنی کرتے ہوئے اور گردنوں کو کاٹتے ہوئے

تَکِیْدُ الْکَذُوْبَ وَتُخْزِی الْھَیُوْبَ[2]
وہ فوج جھوٹوں کو دھوکہ دیتی ہے اور خوفزدہ لوگوں کو رسوا کرتی ہے

وَتُرْوِی الْکُعُوْبَ دِمَآءَ الْقَذَالِ
اور سر کے پچھلے حصے کے خون سے نیزوں کے بند کو سیراب کرتی ہے

صفین میں عبدالعزیز بن حارث کے دین کے متعلق اپنی خوشنودی کا اظہار

شَرَیْتَ بِاَمْرٍ لَّا یُطَاقُ حَفِیْظَۃً[3]
تم نے اپنے آپ کو غیرت و حیا کی وجہ سے ایسے امر کے عوض فروخت کیا جو طاقت سے باہر ہے

حَیَاءً وَّ اِخْوَانُ الْحِفَاظِ قَلِیْلُ
اور صاحب غیرت کم ہوتے بھی ہیں

جَزَاکَ اِلٰہُ النَّاسِ خَیْرًا فَقَدْ وَفَتْ
خدا تم کو جزائے خیر دے اسلئے کہ تمہارے ہاتھوں نے

یَدَاکَ بِفَضْلٍ مَّا ھُنَاکَ جَزِیْلُ
وہ فضیلت حاصل کی جس کا بدلہ وہاں عظیم ہوگا

حضرت عمار بن یاسرؓ کی شہادت کے وقت انتہائی رنج و غم کی وجہ سے موت کی تمنا

اَلَا اَیُّھَا الْمَوْتُ لَیْسَ بِتَارِکِیْ
اے موت جو مجھ کو چھوڑنے والی نہیں ہے

اَرِحْنِیْ فَقَدْ اَفْنَیْتَ کُلَّ خَلِیْلِ
مجھ کو راحت دے کیونکہ تونے تمام دوستوں کو فنا کر دیا

اَرَاکَ مُضِرًّا بِالَّذِیْنَ اُحِبُّھُمْ
میں تجھ کو دیکھا ہوں کہ تو انہیں لوگوں کو نقصان پہنچاتی ہے جن سے مجھ کو محبت ہے

کَاَنَّکَ تَنْحُوْ نَحْوَھُمْ بِدَلِیْلِ
گویا تو ان کی طرف کسی رہبر کو لے کر قصد کرتی ہے

خون آشام تلواروں سے شامی لشکروں کے قتل کی حکایت

[1] عقاب، بڑا جھنڈا [2] ہیوب، بزدلی، ڈرنے والا۔ کعب جمع کعوب، نیزہ کی گرہیں۔ قذال، سر کا پچھلا حصہ
[3] حفیظہ، ماحفظ، حمیت۔غیرت۔

كَأَيِّنْ تَرَكْنَا فِي دِمَشْقَ وَأَهْلِهَا — مِنْ أَشْمَطَ مَوْتُوْرٍ وَشَمْطَاءَ ثَاكِلٍ

میں نے دمشق اور دمشق والوں میں بہتوں کو ایسا کر چھوڑا — کہ ان کے بال کچھ سیاہ کچھ سفید ہیں مگر مقتول کا انتقام نہیں لے سکے

وَغَانِيَةٍ صَادَ الرِّمَاحُ حَلِيْلَهَا — وَأَضْحَتْ بَعْدَ الْيَوْمِ إِحْدَى الْأَرَامِلِ

اور بہت سی مستغنی عورتیں ہیں جن کے شوہر نیزوں کا شکار ہو گئے — اور ان کے مرنے کے بعد وہ بیوہ ہو گئیں

تُبَكِّيْ عَلٰى بَعْلٍ لَهَا رَاحَ غَازِيًا — وَلَيْسَ إِلٰى يَوْمِ الْحِسَابِ بِقَافِلٍ

اپنے ان شوہروں پر روتی ہیں جو لڑنے کے لئے گئے — اور قیامت تک واپس نہیں آئیں گے

وَنَحْنُ أُنَاسٌ لَا تَصِيْدُ رِمَاحُنَا — إِذَا مَا طَعَنَّا الْقَوْمَ غَيْرَ الْمُقَاتِلِ

اور ہم وہ لوگ ہیں کہ ہمارے نیزے جب ہم — قوم سے نیزہ بازی کرتے ہیں تو بجز لڑنے والوں کے کسی کا شکار نہیں کرتے

قضائے حاجات کیلئے دعا جو تضرع و مناجات کو بھی شامل ہے

يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ — وَيَا رَافِعَ السَّمَاءِ

اے دعا کے سننے والے — اور اے آسمان کے بلند کرنے والے

وَيَا دَائِمَ الْبَقَاءِ — وَيَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ

اے ہمیشہ رہنے والے — اور بڑی بخشش والے

لِذِي الْفَاقَةِ الْعَدِيْمِ

غریب فاقہ مست کے لئے

وَيَا عَالِمَ الْغُيُوْبِ — وَيَا غَافِرَ الذُّنُوْبِ

اے عالم الغیوب — اے گناہوں کے بخشنے والے

وَيَا سَاتِرَ الْعُيُوْبِ — وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ

اے عیوب کے چھپانے والے — اور اے مصائب کے دور کرنے والے

عَنِ الْمُرْهَقِ الْكَظِيْمِ

مصیبت زدہ غصہ پینے والے خاموش

وَيَا فَائِقَ الصِّفَاتِ — وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ

اے اعلیٰ صفات والے — اے گھاس پیدا کرنے والے

؎۱ اشمط، سیاہ وسفید بالوں والا اشمطار مونث ؎۲ غانیہ، بے نیاز عورت ؎۳ ارملہ، بیوہ ؎۴ ارہاق، تکلیف دینا
؎۵ کظیم، غصہ پینے والا۔

حروف التاء

وَیَا جَامِعَ الشَّتَاتِ — وَیَا مُنْشِئَ الرُّفَاتِ
اے متفرق کے جمع کرنے والے — اور اے ریزہ ریزہ سے پیدا کرنے والے

مِنَ الْاَعْظُمِ الرَّمِیْمِ
بوسیدہ ہڈیوں سے

وَیَا مُنْزِلَ الْغِیَاثِ — مِنَ الدُّلَّحِ الْحَثَاثِ
اے بارش نازل کرنے والے — چلنے والے بادلوں سے

عَلَی الْحُزُنِ وَالدِّمَاثِ — اِلَی الْجُوَّعِ الْغِرَاثِ
سخت اور نرم زمین پر — بھوکے اور سخت بھوکے کے لیئے

مِنَ الْهُزَّمِ الرُّزُوْمِ
مجتمع بادلوں سے

حروف الجیم

وَیَا خَالِقَ الْبُرُوْجِ — سَمَاءً بِلَا فُرُوْجِ
اور اے برجوں کے پیدا کرنے والے — یعنی اس آسمان کے پیدا کرنیوالے جسمیں شگاف نہیں ہے

مَعَ اللَّیْلِ ذِی الْوُلُوْجِ — عَلَی الضَّوْءِ ذِی الْبُلُوْجِ
مع اس رات کے جو چمکتی ہوئی — روشنی پر داخل ہو جاتی ہے

یُغَشِّیْ سَنَا النُّجُوْمِ
جو تاروں کی روشنی کو ڈھانک لیتی ہے

حروف الحاء

وَیَا فَالِقَ الصَّبَاحِ — وَیَا فَاتِحَ النَّجَاحِ
اور اے صبح کے پیدا کرنے والے — اور کامیابی کا دروازہ کھولنے والے

وَیَا مُرْسِلَ الرِّیَاحِ — بُکُوْرًا مَّعَ الرَّوَاحِ
اے ہوا کے چلانے والے — صبح و شام

فَیُنْشِئَانِ بِالْغُیُوْمِ
جو ابر باران کو پیدا کرتی ہے

حروف الخاء

وَیَا مُرْسِیَ الرَّوَاسِخْ — اَوْتَادُهَا الشَّوَامِخْ
اور اے مضبوط پہاڑوں کو گاڑنے والے — جس کی میخیں بلند ہیں

۱؎ رفات، ریزہ ریزہ، ٹکڑے ٹکڑے۔ ۲؎ عظم، ہڈی۔ جمع اعظم ۳؎ دالح، ابر جمع دلح، از دلح بمعنی کھینچنا۔ حثیث ابھارنے والا ۴؎ دمث، نرم جگہ۔ غراث، غرثان جمع بھوکا۔ ۵؎ ہزیم، الواحد، جمع ہزیم ابر۔ بانہ ینشق بالمدر ۶؎ غمۃ، ابر۔ ۷؎ راسخۃ، پہاڑ، شامخۃ۔ بلند

فی ارضها السوانخ — اطوادها البواذخ

اس کی مضبوط زمین میں — جس کے ٹیلے گویا پہاڑ ہیں

من صنعه القديم

یہ سب اس کی قدیم صنعت کا کرشمہ ہے

حرف الدال

ويا هادی الرشاد — ويا ملهم السداد

اور اے رشد و ہدایت کے رہنمائی کرنیوالے — اور اے صواب کے الہام کرنیوالے

ويا رازق العباد — ويا محيی البلاد

اور اے بندوں کو روزی دینے والے — اور اے ملکوں کو حیات بخشنے والے

ويا فارج الغموم

اور اے غموں کو دور کرنے والے

حرف الذال

ويا من به اعوذ — ويا من به الوذ

اور اے وہ ذات جس کے پاس میں پناہ لیتا ہوں — اور اے وہ ذات جس کو میں اپنا ملجا بناتا ہوں

ومن حكمه النفوذ — فما عنه لی شذوذ

اور جس کا حکم نافذ ہوتا ہے — پس میں اس سے الگ نہیں ہو سکتا

تباركت من حليم

بڑی برکت والا ہے تو اے صاحب حلم

حرف الراء

ويا مطلق الاسير — ويا جابر الكسير

اور اے قیدی کے رہا کرنے والے — اور اے ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والے

ويا مغنی الفقير — ويا غاذی الصغير

اور اے فقیر کو غنی کرنے والے — اور اے بچے کی پرورش کرنے والے

ويا شافی السقيم

اور اے بیمار کو شفا بخشنے والے

حرف الزاء

ويا من به اعتزازی — ويا من به احترازی

اور اے وہ ذات جس سے میری عزت ہے — اور اے وہ ذات جس سے میری حفاظت ہے

من الذل والمخازی — والآفات والمرازی[1]

ذلت اور رسوائی سے — آفات اور مصائب سے

[1] مرازی کا معنی مصائب

اَعِذْنِیْ مِنَ الْهُمُوْمِ
مجھ کو غم سے پناہ دے

وَمِنْ جِنَّةٍ وَّاِنْسٍ | لِذِکْرِ الْمَعَادِ مُنْسٍ
اور جن اور انس سے پناہ دے | اسلئے کہ یہ آخرت کے بھولنے کا باعث ہوتے ہیں

لِلْقَلْبِ عَنْهُ مُقْسٍ | وَمِنْ شَرِّ غَیِّ نَفْسٍ
اسلئے کہ یہ معاد سے غافل اور سخت دل کر دیتے ہیں | اور نفس کی گمراہی سے پناہ دے

حرف السین

وَشَیْطَانِهَا الرَّجِیْمِ
اور اسکے رانده شیطان سے

وَیَا مُنَزِّلَ الْمَعَاشِ | عَلَی النَّاسِ وَالْمَوَاشِیْ
اور اے انسانوں اور جانوروں پر | روزی کے بھیجنے والے

وَاَفْرَاخٍ فِی الْعِشَاشِ | مِنَ الطَّعْمِ وَالرِّیَاشِ
اور چڑیوں کے بچوں پر ان کے گھونسلوں میں | خواہ کھانا ہو یا پر اور لباس

حرف الشین

تَقَدَّسْتَ مِنْ عَلِیْمٍ
تو پاک ہے اے علیم

وَیَا مَالِكَ النَّوَاصِیْ | لِلْمُطِیْعَاتِ وَالْعَوَاصِیْ
اور اے پیشانیوں کے مالک | خواہ مطیع ہوں یا نافرمان

فَمَا عَنْكَ مِنْ مَنَاصٍ | لِعَبْدٍ وَّلَا خَلَاصٍ
اسلئے کہ تجھ سے کسی بندے کو | رہائی اور چھٹکارا نہیں ہے

حرف الصاد

لِمَاضٍ وَّلَا مُقِیْمٍ
گذرے ہوئے اور باقی رہنے والے

وَیَا خَیْرَ مُسْتَعَاضٍ | لِمَحْضِ الْیَقِیْنِ رَاضٍ
اور اے عوض ڈھونڈھنے کے بہترین مرجع | محض یقین پر راضی ہونے والے

بِمَا هُوَ عَلَیْهِ قَاضٍ | مِنْ اَحْکَامِهِ الْمَوَاضِیْ
اور اپنے احکام جاریہ میں سے | جو ضروری ہے اسکو جاری کرنیوالے

حرف الضاد

تَعَالَیْتَ مِنْ حَکِیْمٍ
تو برتر ہے اے حکیم

ل فرخ جمع افراخ، بچہ، عشاش جمع عش، گھونسلا، ریش، پر، مستعاض جس سے عوض پایا جائے، مواضی جمع ماضیہ، جو ماضی ہو یا یہ

وَيَا مَنْ بِنَا يُحِيطُ وَعَنَّا الْأَذَى يُمِيطُ
اور اے وہ جو ہمارا احاطہ کئے ہوئے ہے اور ہم سے تکالیف دور کرتا ہے

وَمَنْ مُلْكُهُ الْبَسِيطُ وَمَنْ عَدْلُهُ الْقَسِيطُ
اور جس کا ملک لمبا چوڑا ہے اور جس کا انصاف بالکل ٹھیک ہے

عَلَى الْبِرِّ وَالْأَثِيمِ
نیک اور بد دونوں پر

وَيَا رَائِيَ اللُّحُوظِ وَيَا سَامِعَ اللُّفُوظِ
اور اے نظر کو دیکھنے والے اور اے لفظوں کے سننے والے

وَيَا قَاسِمَ الْحُظُوظِ بِأَحْصَائِهِ الْحَفِيظِ
اور اے حصوں کے تقسیم کرنے والے اپنے محفوظ ترین علم سے

بِعَدْلٍ مِنَ الْقُسُومِ
عادل تقسیم کے ساتھ

وَيَا مَنْ هُوَ السَّمِيعُ وَمَنْ عَرْشُهُ الرَّفِيعُ
اور اے وہ ذات جو سننے والی ہے اور جس کا عرش بلند ہے

وَمَنْ خَلْقُهُ الْبَدِيعُ وَمَنْ جَارُهُ الْمَنِيعُ
اور جس کی مخلوق عجیب و غریب ہے اور جس کا پڑوسی محفوظ ہے

مِنَ الظَّالِمِ الْغَشُومِ
سخت ظالم سے

يَا مَنْ حَبَا فَأَسْبَغَ مَا قَدْ حَبَا وَسَوَّغَ
اے وہ ذات جس نے دیا اور خوب دیا جو کچھ بھی دیا اور مناسب طریقہ سے دیا

وَيَا مَنْ كَفَى وَبَلَّغَ مَا قَدْ كَفَى وَأَفْرَغَ
اور اے وہ ذات جس نے کفایت کی اور بقدر کفایت پہنچایا اور عنایت کیا

مِنْ مَنِّهِ الْعَظِيمِ
اپنے بڑے احسان سے

وَمَلْجَاءَ الضَّعِيفِ وَيَا مَفْزَعَ اللَّهِيفِ
اور اے کمزور کے ملجا اور اے مصیبت زدہ کے جائے پناہ

تَبَارَکْتَ مِنْ لَطِیْفٍ رَحِیْمٍ بِنَا رَؤُوْفٍ
برکت والا ہے تو اے مہربان رحم کرنے والا اور ہمارے ساتھ نرمی کرنیوالا

خَبِیْرٍ بِنَا کَرِیْمٍ
ہم سے واقف اور بزرگ

وَیَا مَنْ قَضٰی بِحَقٍّ عَلٰی نَفْسِ کُلِّ خَلْقٍ
اے وہ خدا جس نے تمام مخلوق کی جان کے متعلق حق فیصلہ کیا ہے

وَفَاۃً بِکُلِّ اُفُقٍ فَمَا یَنْفَعُ التَّوَقِّیْ
ہر جانب موت کا پس ڈرنا کچھ مفید نہیں

مِنَ الْمَوْتِ وَالْحُتُوْمِ
موت اور قضا سے

تَرَانِیْ وَلَا اَرَاکَ وَلَا رَبَّ لِیْ سِوَاکَ
تو مجھ کو دیکھتا ہے اور میں تجھ کو نہیں دیکھ سکتا تیرے سوا میرا کوئی رب نہیں

فَقُدْنِیْ اِلٰی ھُدَاکَ وَلَا تَغْشَنِیْ رِدَاکَ
پس اپنی ہدایت کی طرف مجھ کو لے چل اور اپنی ہلاکت سے میرا احاطہ نہ کر

بِتَوْفِیْقِکَ الْعَصُوْمِ
اپنی بچا رکھنے والی توفیق سے

وَیَا مَعْدَنَ الْجَلَالِ وَذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ
اور اے جلال کے سرچشمہ اور صاحب عزت و جمال

وَذَا الْکَیْدِ وَالْمِحَالِ وَذَا الْمَجْدِ وَالْفَعَالِ
اور تدبیر اور حیلہ والے خدا اور صاحب بزرگی و احسان

تَعَالَیْتَ مِنْ رَحِیْمٍ
تو بلند و برتر ہے اے رحیم

اَجِرْنِیْ مِنَ الْجَحِیْمِ وَمِنْ ھَوْلِھَا الْعَظِیْمِ
مجھ کو جہنم سے پناہ دے اور اس کی بڑی ہیبت سے بچا

وَمِنْ عَیْشِھَا الذَّمِیْمِ وَمِنْ حَرِّھَا الْمُقِیْمِ
اور اسکی ذلیل زندگی اور اس کی دائمی آگ سے محفوظ رکھ

وَمِنْ مَّاءِ هَا الْحَمِیْمِ
اور نیز اُس کے گرم پانی سے بچا

وَاَصْحِبْنِی الْقُرْاٰنَ وَاَسْکِنِّی الْجِنَانَ
اور قرآن کو میرا ہم نشین بنا اور جنتوں میں میرا گھر کا شہ کر

وَزَوِّجْنِی الْحِسَانَ وَنَاوِلْنِی الْاَمَانَ
اور حسین عورتوں سے میرا نکاح کر اور مجھ کو امن دے

اِلٰی جَنَّۃِ النَّعِیْمِ
جنت نعیم میں

اِلٰی نِعْمَۃٍ وَّلَھْوٍ بِغَیْرِ اِسْتِمَاعِ لَغْوٍ
یعنے نعمت اور کھیل کود بغیر اسکے کہ کوئی لغوبات سنوں

وَّلَا بِاِذِّکَارِ شَجْوٍ وَّلَا بِاعْتِدَادِ شَکْوٍ
اور بغیر اسکے کہ کوئی رنج وغم یاد کروں اور بغیر اسکے کہ کسی شکوہ وشکایت کا شمار کروں

سَقِیْمٍ وَّلَا کَلِیْمٍ
نہ بیمار ہوں نہ زخمی

اِلَی الْمَنْظَرِ النَّزِیْہِ اَلَّذِیْ لَا لُغُوْبَ فِیْہِ
مجھکو امان ایسی جگہ دے جس کا منظر صاف ستھرا ہو جہاں ماندگی کا گذر نہ ہو

ھَنِیْئًا لِّسَاکِنِیْہِ فَطُوْبٰی لِعَامِرِیْہِ
خوشخبری ہو اُسکے رہنے والوں کو اور مبارکباد ہو اُسکے آباد کرنیوالوں کو

ذَوِی الْمَدْخَلِ الْکَرِیْمِ
جو بزرگ مقام کے رہنے والے ہیں

اِلٰی مَنْزِلٍ تَعَالٰے بِالْحُسْنِ قَدْ تَلَالَا
بلند مقام میں جو حُسن کی وجہ سے درخشاں ہو

بِالنُّوْرِ قَدْ تَوَالَا تَلْقٰی بِہِ الْجَلَالَا
اسپر پے در پے نور نازل ہوتا ہو تم اُس میں جلال پاؤ گے

قَدْ حُفَّ بِالنَّسِیْمِ
وہ بادِ صبا سے گھرا ہوا ہے

إلى المفرشِ الوطيِ — إلى الملبسِ البهيِ
نرم بستر عنایت کر — اور خوبصورت لباس

إلى المطعمِ الشهيِ — إلى المشربِ الهنيِ
مرغوب کھانا — اور خوشگوار پینے کی چیز

مِنَ السلسلِ الختمِ
اس پانی سے جو آسانی سے گلے کے نیچے اتر جاتا ہو اور اس پر مہر لگی ہوئی ہو۔

طلسم دافع درد سر و کدورت جو اس صورت میں نرگسوں کا مجرب ہے ۱۱۱۵م ۱۱۱۵ھ

ثلث عصيّ صففت بعد خاتمٍ — على راسها مثل السنانِ المقوّمِ
انگشتری یعنی گول ہائے کے بعد تین الف برابر ہوں — اس "ہ" کے سرے پر مثل سیدھے نیزے کے ہو

وميم طميس ابتر ثم سلّم — إلى كل مامولٍ وليس بسلّمِ
مٹی اور کٹی ہوئی میم جو پھر زینہ ہو — ہر امید کا اور حقیقت میں وہ زینہ نہیں ہے

واربعة مثل الاصابع صففت — تشير إلى الخيرات من غير معصمِ
اور چار انگلیوں کی طرح برابر الف ہوں — جس میں کلائی نہ ہو جو نیکیوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں

وهاء شقيق ثم واو مقوّس — عليها إذا ابدو وكانبوب محجمِ
اور شگافتہ شدہ ہائے (ھ) ہو پھر کج واو ہو — اور وہ واؤ ہائے کے اوپر ہو مثل پچھنے کی آر کی گرہ

فيا حامل الاسم الذي ليس مثله — توقّ من الاسواء تنجُ وتسلمِ
پس اے اس خدا کے نام یاد کرنیوالے جس کا مثل نہیں ہے — برائیوں سے بچا، نجات حاصل کر اور سلامت رہ

فذلك اسم الله جلّ جلاله — إلى كل مخلوقٍ فصيحٍ واعجمِ
پس یہ اس خدا کا نام ہے جس کا جلال بہت بڑا ہے — ہر مخلوق کے نزدیک خواہ وہ زبان آور ہو یا ژولیدہ زبان

یہ بیان کہ عقل اس لئے ہے کہ رسم عبودیت قائم کرے نہ اس لئے کہ سر الوہیت معلوم کرے

كيفية المرء ليس المرء يدركها — فكيف كيفية الجبار في القدمِ
انسان کی کیفیت انسان معلوم نہیں کرسکتا — تو خدائے جبار قدیم کی کیفیت کیونکر معلوم کرسکتا ہے

۱ه تصفیف، صف بصف کرنا ۲ه سنان، نوک نیزہ ۳ه طمیس، مٹی ہوئی ۴ه تصفیق، تالی بجانا۔ ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مارنا۔ ۵ه تقویس، کج کرنا۔ محجم، آلہ پچھنہ۔

هُوَ الَّذِی اَنْشَا الْاَشْیَاءَ مُبْتَدِعًا[1] — فَکَیْفَ یُدْرِکُهُ مُسْتَحْدَثُ النَّسَمِ[2]

خدا ہی کی ذات ہے جس نے چیزوں کو نئے سرے سے پیدا کیا — تو اسکو بندہ مخلوق کس طرح معلوم کر سکتا ہے

اِنسان کے عجز اور خدا کی تقدیر پر ایمان لانے کا بیان

کَمْ مِّنْ اَدِیْبٍ فَطِنٍ عَالِمٍ — مُسْتَکْمِلِ الْعَقْلِ مُقِلٍّ عَدِیْمٍ

بہت سے سمجھ دار، ذہین، دانا — اور کامل عقل والے نادار اور بے بس ہیں

وَمِنْ جَهُوْلٍ مُّکْثِرٍ مَّالَهٗ — ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ

اور بہت سے جاہل مال دار ہیں — خدائے عزیز و علیم کی یہی تقدیر ہے

تمام کاموں کو تقدیر کے حوالہ کرنا اور مقام رضا کا بیان

قَضَی اللّٰهُ اَمْرًا وَّجَفَّ[3] الْقَلَمُ — وَفِیْمَا قَضٰی رَبُّنَا مَا ظَلَمْ

خدا نے فیصلہ کیا اور وہ اٹل ہو گیا — اور جو کچھ خدا نے فیصلہ کیا ہے اس میں کسی زیادتی کی

فَفِی الْاَمْرِ مَا خَانَ لَمَّا قَضٰی — وَفِی الْحُکْمِ مَا جَارَ لَمَّا حَکَمْ

جب فیصلہ کیا تو فیصلے میں خیانت نہیں کی — جب حکم کیا تو حکم میں ظلم نہیں کیا

بَدَا اَوَّلًا خَلْقَ اَرْزَاقِنَا — وَقَدْ کَانَ اَرْوَاحُنَا فِی الْعَدَمْ

پہلے ہماری روزی پیدا کی — حالانکہ روحیں مرتبۂ عدم میں تھیں

اُس جماعت کی مذمّت جو حشر کی قائل نہیں ہے اور اپنے آپ کو حکیم اور کامل خیال کرتی ہے

قَالَ الْمُنَجِّمُ وَالطَّبِیْبُ کِلَاهُمَا — لَنْ یُّحْشَرَ الْاَمْوَاتُ قُلْتُ اِلَیْکُمَا[4]

نجومی اور طبیب دونوں نے کہا — کہ مردے اٹھائے نہیں جائیں گے میں نے کہا

اِنْ صَحَّ قَوْلُکُمَا فَلَسْتُ بِخَاسِرٍ — اَوْ صَحَّ قَوْلِیْ فَالْخَسَارُ عَلَیْکُمَا

اگر تمہاری بات صحیح ہوئی تو مجھکو کوئی نقصان نہیں — اگر میری بات صحیح ہوئی تو تم نقصان میں رہو گے

زمانے کے زوال اور دنیا کے فنا ہونے پر تنبیہ

---

[1] ابتداع، نئے سرے سے پیدا کرنا۔ [2] احداث، نو پیدا ہونا۔ [3] جفّ، خشک ہونا۔ [4] الیکما، دور ہو۔ اسم فعل۔

مَا الدَّهْرُ اِلَّا يَقْظَةٌ وَّنَوْمٌ
زمانہ صرف بیداری اور خواب کا نام ہے

وَلَيْلَةٌ بَيْنَهُمَا وَيَوْمٌ
اور ان دونوں کے بیچ میں رات اور دن ہیں

يَعِيْشُ قَوْمٌ وَّيَمُوْتُ قَوْمٌ
ایک قوم کو حیات حاصل ہوتی ہے اور دوسری کو موت

وَالدَّهْرُ قَاضٍ مَا عَلَيْهِ لَوْمٌ
زمانہ جو چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے اسپر کوئی ملامت نہیں

اس بات کا بیان کہ زمانہ کا شہد زہر آمیز ہے اور اسکے لطف کیساتھ قہر بھی ہے

اَنَا بِالدَّهْرِ عَلِيْمٌ وَّاَبُو الدَّهْرِ وَاُمُّهٗ
میں زمانہ سے خوب واقف ہوں یعنی اسکا باپ اور ماں ہوں

لَيْسَ يَاْتِي الدَّهْرُ يَوْمًا بِسُرُوْرٍ فِيْتَمَّهٗ
پوری خوشی کو زمانہ ایک دن بھی نہیں لاتا

وَاِذَا سَرَّكَ يَوْمًا فَغَدًا يَاْتِيْكَ هَمُّهٗ
اور جب ایک دن تمکو سرور بخشے گا تو دوسرے دن رنج و غم لائے گا۔

دنیا کی مذمت جو دام فریب اور شیطانی مکر ہے

فَمَنْ يَّحْمَدِ الدُّنْيَا بِعَيْشٍ يَّسُرُّهٗ
پس جو شخص دنیا کی زندگی کی تعریف کرتا ہے اسوجہ سے کہ مسرت کی زندگی حاصل ہے

فَسَوْفَ لَعَمْرِيْ عَنْ قَلِيْلٍ يَّلُوْمُهَا
پس قسم ہے میری جان کی وہ عنقریب اسکی مذمت کرے گا

اِذَا اَقْبَلَتْ كَانَتْ عَلَى الْمَرْءِ فِتْنَةً
دنیا جب حاصل ہوتی ہے تو انسان کے لئے فتنہ ہوتی ہے

وَاِنْ اَدْبَرَتْ كَانَتْ كَثِيْرًا هُمُوْمُهَا
اور جب ساتھ چھوڑ دیتی ہے تو اسکا بے انتہا غم ہوتا ہے

خدا کی نعمتوں کے شکر کا حکم اور یہ بیان کہ ہر کمال کے لئے زوال ہے

اِذَا كُنْتَ فِيْ نِعْمَةٍ فَارْعَهَا
جب تم کو نعمت حاصل ہو تو اس کی نگہداشت کرو

فَاِنَّ الْمَعَاصِيْ تُزِيْلُ النِّعَمْ
اسلئے کہ گناہ نعمتوں کو زائل کر دیتے ہیں

وَحَافِظْ عَلَيْهَا بِشُكْرِ الْاِلٰهِ
اور خدا کا شکر ادا کر کے اس کی حفاظت کرو

فَاِنَّ الْاِلٰهَ شَدِيْدُ النِّقَمْ[1]
اس لئے کہ خدا کا انتقام بہت سخت ہے

فَاَيْنَ الْقُرُوْنُ وَمَنْ حَوْلَهُمْ
پس کہاں ہیں گذشتہ قومیں اور ان کے ارد گرد کے لوگ

تَفَانَوْا جَمِيْعًا وَّرَبِّي الْحَكَمْ
قسم ہے پاک پروردگار کی جو فیصلہ کرنیوالا ہے سب فنا ہو گئے

وَكُنْ مُوْسِرًا شِئْتَ اَوْ مُعْسِرًا
تم جو چاہو ہو، امیر یا غریب

فَمَا تَقْطَعُ الْعَيْشَ اِلَّا بِهَمّ
زندگی بغیر رنج و غم کے نہیں ختم کر سکتے

[1] نقم جمع نقمۃ، انتقام، عذاب

۱

حَلَاوَةُ دُنْيَاكَ مَسْمُوْمَةٌ
تیری دنیا کی حلاوت زہریلی ہے
فَلَا تَاْكُلِ الشَّهْدَ اِلَّا بِسَمٍّ
تو شہد بغیر زہر کے نہ کھاؤ گے

مَحَامِدُ دُنْيَاكَ مَذْمُوْمَةٌ
تیری دنیا کے محامد بھی قابلِ مذمت ہیں
فَلَا تَكْسِبِ الْحَمْدَ اِلَّا بِذَمٍّ
پس تو تعریف بغیر مذمت کے حاصل نہ کر سکے گا

اِذَا تَمَّ اَمْرٌ دَنَا نَقْصُهٗ
جب امر انتہا کو پہنچ جاتا ہے تو اس کے نقص کا وقت قریب ہو جاتا ہے
تَوَقَّعْ زَوَالًا اِذَا قِيْلَ تَمَّ
جب یہ کہا جائے کہ مکمل ہو گیا تو زوال کی توقع میں ہو جا

وَكَمْ قَدْ دَبَّ[1] فِيْ غَفْلَةٍ
زمانہ کتنی بار غفلت میں آہستہ آہستہ چلا
فَلَمْ يَشْعُرِ النَّاسُ حَتّٰى هَجَمْ[2]
تو لوگوں کو اس وقت خبر ہوئی جب دفعۃً ٹوٹ پڑا

خلاصۂ کائنات امام حسین علیہ السّلام کو نصیحت

تَنَزَّهْ عَنْ مُصَادَقَةِ اللِّئَامِ[3]
کمینوں کی دوستی سے پرہیز کر
وَاَلْمِمْ[4] بِالْكِرَامِ بَنِي الْكِرَامِ
اور ان شریفوں کے پاس آمد و رفت کر جو شریف زادے ہیں

وَلَا تَكُ وَاثِقًا بِالدَّهْرِ يَوْمًا
اور کسی دن بھی زمانہ پر اعتماد نہ کر
فَاِنَّ الدَّهْرَ مُنْحَلُّ النِّظَامِ
اس لئے کہ زمانہ کا نظام درہم برہم ہونے والا ہے

وَلَا تَحْسُدْ عَلَى الْمَعْرُوْفِ قَوْمًا
کسی قوم کی نعمت پر حسد نہ کر
وَكُنْ مِنْهُمْ تَنَلْ دَارَ السَّلَامِ
اور ان ہی میں سے ہو جا تو بہشت نصیب ہو

وَثِقْ بِاللّٰهِ رَبِّكَ ذِي الْمَعَالِيْ
اور اس خدا پر اعتماد کر جو تیرا رب اور صاحب بلند مراتب ہے
وَذِي الْاٰلَاءِ[5] وَالنِّعَمِ الْجِسَامِ[6]
جو نعمتوں اور بڑے بڑے احسانات والا ہے

وَكُنْ لِلْعِلْمِ ذَا طَلَبٍ وَّبَحْثٍ
علم کی طلب اور اس میں بحث کر
وَنَاقِشْ[7] فِي الْحَلَالِ وَفِي الْحَرَامِ
اور حلال و حرام کی تحقیق کر

وَبِالْعَوْرَاءِ[8] لَا تَنْطِقْ وَلٰكِنْ
بیہودہ باتیں زبان پر نہ لا بلکہ
بِمَا يُرْضِي الْاِلٰهَ مِنَ الْكَلَامِ
ایسی بات کہہ جس سے خدا راضی ہو

وَاِنْ خَانَ الصَّدِيْقُ فَلَا تَخُنْهُ
جس وقت دوست احباب تجھ سے خیانت کریں اس وقت ان سے خیانت نہ کر
وَدُمْ بِالْحِفْظِ مِنْكَ وَبِالذِّمَامِ
بار بار درگذر کر تو تجھ کو گناہوں سے نجات مل جائے

۱ دبیب، آہستہ آہستہ چلنا ۲ ہجم، ٹوٹ پڑنا۔ ۳ لئیم، کمینہ جمع لئام، ۴ المام، نازل ہونا ۵ الی، نعمت، قدرت ۶ جسیم۔ بزرگ ۷ مناقشہ، غور و خوض کرنا ۸ عوراء، برائی۔

وَلَا تَحْمِلْ عَلَى الْإِخْوَانِ ضِغْنًا
اور دوستوں سے کینہ مت رکھو
وَعُدْ بِالصَّفْحِ تَنْجُ مِنَ الْأَثَامِ
بار بار درگذر کر تو تجھ کو گناہوں سے نجات مل جائیگی

اس بات کا بیان کہ شریف کے ساتھ احسان کرنا بہتر اور کمینہ کے ساتھ بدتر ہے

أَرَى الْإِحْسَانَ عِنْدَ الْحُرِّ دِينًا
میں شریف کے ساتھ احسان کرنا دین سمجھتا ہوں
وَعِنْدَ الْقِنِّ مَنْقَصَةً وَذَمًّا
اور غلام کے ساتھ نقص اور برائی

كَقَطْرٍ صَارَ فِي الْأَصْدَافِ دُرًّا
جیسے بارش کا قطرہ کہ سیپیوں میں موتی بن گیا
وَفِي شِدْقِ الْأَفَاعِي صَارَ سُمًّا
اور سانپ کے منہ میں زہر ہو گیا

اہل کرم اور کاملین سے سوال کرکے رفع حاجت کرنا

وَإِذَا طَلَبْتَ إِلَى كَرِيمٍ حَاجَةً
جب تم کسی شریف کے پاس حاجت روائی کے لئے جاؤ
فَلِقَاؤُهُ يَكْفِيكَ وَالتَّسْلِيمُ
تو تمہارا اس سے ملنا اور سلام کرنا کافی ہے

وَإِذَا رَآكَ مُسَلِّمًا ذَكَرَ الَّذِي
اور جب تم کو وہ سلام کرتے ہوئے دیکھے گا تو فوراً وہ بات
حَمَّلْتَهُ فَكَأَنَّهُ مَلْزُومٌ
جو تم نے اسکے ذمہ ڈالی ہے یاد کریگا گویا اس نے اس کام کو اپنے ذمہ لے لیا ہے

شرفا اور ابرار کے علاوہ دوسروں سے راز کہنے کی ممانعت

لَا تُودِعِ السِّرَّ إِلَّا عِنْدَ ذِي كَرَمٍ
راز بجز شریف کے کسی سے بھی نہ کہو
وَالسِّرُّ عِنْدَ كِرَامِ النَّاسِ مَكْتُومٌ
اور راز شرفاء کے پاس ہی پوشیدہ رہ سکتا ہے

وَالسِّرُّ عِنْدِي فِي بَيْتٍ لَهُ غَلَقٌ
میرے خیال میں تو راز ایسے گھر میں ہے جو بند ہے
قَدْ ضَاعَ مِفْتَاحُهُ وَالْبَابُ مَخْتُومٌ
اسکی کنجی گم ہو گئی ہے اور دروازے پر مہر لگی ہوئی ہے

اقتدار کے وقت ظلم کرنے کی ممانعت اور تاریک راتیں میں مظلوم کی دعا سے ڈرانا

لَا تَظْلِمَنَّ إِذَا مَا كُنْتَ مُقْتَدِرًا
جب تم کو اقتدار حاصل ہو تو ظلم نہ کرو
فَالظُّلْمُ مَرْتَعُهُ يُفْضِي إِلَى النَّدَمِ
اسلئے کہ ظلم کا چراگاہ ندامت تک پہنچاتا ہے

لے اثم، گناہ ۔ ۲ے صدف، سیپ ۔ شدق، کنج دہن، دہانہ ۔ افعی، سانپ ۔ ۳ے ظلمۃ، تاریکی ۔ جمع ظلم ۔

فاحذر بني من المظلوم دعوته
اے بچے مظلوم کی دعا سے ڈر

كيلا يصيبك سهام الليل في الظلم
ایسا نہ ہو کہ رات کے تیر تاریکی میں تجھ کو لگ جائیں

تنام عينك والمظلوم منتبه
تمہاری آنکھ سوتی ہے اور مظلوم بیدار رہے

يدعو عليك وعين الله لم تنم
جو تم پر بد دعا کر رہا ہے اور خدا کی آنکھ نہیں سوتی

فتنہ خیز مذاق کی ممانعت اور عداوت انگیز ہنسی کی روک

لا تمزحن الرجال إن مزحوا
لوگ اگر مذاق کریں تو تم ان سے مذاق نہ کرو

لم أر قوما تمازحوا اسلموا
کیونکہ میں نے کسی قوم کو نہیں دیکھا کہ اس نے مذاق کیا اور محفوظ رہی

فالجرح جرح اللسان تعلمه
اصلی زخم زبان کا زخم ہے تم جانتے بھی ہو؟

ورب قول يسيل منه دم
اور بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں جن سے خون جاری ہوتا ہے

اخوت اور انسانیت کے مراسم و مراتب کا بیان

أخوك الذي إن أجهضتك ملمة
تمہارا بھائی در اصل وہ ہے جو اگر تم پر مصیبت آ پڑے

من الدهر لم يبرح لها الدهر واجما
تو ہمیشہ اس مصیبت کی وجہ سے رنجیدہ رہے

وليس أخوك بالذي إن تشعبت
وہ تمہارا بھائی نہیں ہو سکتا جو اگر تمہارے کاروبار میں

عليك أمور ظل يلحاك لائما
انتشار ہو جائے تو تم کو ملامت کرنے لگے

ارکانِ اسلام کے انہدام پر افسوس اور پشیمانی کا اظہار

ليبك على الإسلام من كان باكيا
جس کو رونا ہو وہ اسلام پر روئے

فقد تركت أركانه ومعالمه
کیونکہ اسلام کے ارکان اور معالم متروک ہو گئے

لقد ذهب الإسلام إلا بقية
اسلام جا چکا مگر تھوڑا سا رہ گیا ہے

قليل من الناس الذي هو لازمه
کچھ لوگ ہیں جن کے پاس وہ موجود ہے

ایک نجدیہ عورت کا رجز جو حضرت امیر کے پاس اپنے شوہر کی شکایت لائی تھی

۱؎ ظلمت، تاریکی جمع ظلم۔ ۲؎ مزاح، مذاق کرنا ۳؎ اجہاض، غالب آنا۔ واجم وہ شخص جس کو مصیبت کی وجہ سے سکتہ آجائے۔ ۵؎ تشعب، پراگندہ ہونا۔ پریشان ہونا۔ لموم، ملامت کرنا۔

زَوجِی کَرِیمٌ یُبغِضُ المَحَارِمَا
میرا شوہر شریف ہے محرمات سے بغض رکھتا ہے

یَقطَعُ لَیلاً قَاعِدًا اَو قَائِمَا
رات نماز میں بیٹھ کر اور کھڑے ہو کر گذارتا ہے

وَیُصبِحُ الدَّھرَ لَدَینَا صَائِمَا
اور ہمیشہ میرے پاس روزے سے رہتا ہے

وَقَد خَشِیتُ اَن یَّکُونَ اٰثِمًا
مجھے خوف ہے کہ وہ گناہ میں مبتلا نہ ہو جائے

لِاَنَّہٗ یُصبِحُ لِی مُرَاغِمًا
اس لئے کہ وہ میرے ساتھ ناخوشی سے صبح کرتا ہے

شوہر کا جواب بالفاظ مثلِ گوہرِ آبدار

لَا اُصبِحُ الدَّھرَ بِھِنَّ ھَائِمًا
میں ان کی وجہ سے ہمیشہ پریشان نہیں رہونگا

وَلَا اَکُونُ بِالنِّسَآءِ نَاعِمًا
اور میں عورتوں سے لطف نہیں اٹھاؤنگا

لَا بَل اُصَلِّی قَاعِدًا وَّقَائِمًا
نہیں بلکہ میں بیٹھ کر اور کھڑے ہو کر نماز پڑھوں گا

فَقَد اَکُونُ لِلذُّنُوبِ لَازِمًا
اس لئے کہ میں گناہ میں آلودہ ہوں

یَا لَیتَنِی نَجَوتُ مِنھَا سَالِمًا
اے کاش میں اس سے نجات پا کر محفوظ رہا ہوتا

حضرت حیدرؓ کا شرعِ اطہر کے مطابق حکم کرنا

مَھلاً فَقَد اَصبَحتَ فِیھَا اٰثِمًا
ٹھہرو! اس لئے کہ تم نے اس عورت کے بارے میں گناہ کا ارتکاب کیا

لَکَ الصَّلٰوۃُ قَاعِدًا اَو قَائِمًا
ہاں تم بیٹھ کر اور کھڑے ہو کر نماز پڑھ سکتے ہو

ثَلٰثَۃٌ تُصبِحُ فِیھَا صَائِمًا
تین روز روزے سے رہو

وَرَابِعٌ تُصبِحُ فِیھَا طَاعِمًا
اور چوتھے روز کھاؤ

وَلَیلَۃٌ تَخلُو لَدَیھَا نَاعِمًا
اور ایک رات عورت کے ساتھ لطف سے خلوت میں گذارو

مَا لَکَ اَن تُمسِکَھَا مُھَاغِمًا
تمکو یہ مناسب نہیں کہ ناخوشی کی حالت میں اسکو روکے رکھو

نفس کو بہادری کی ترغیب جو انتہائے سعادت ہے

اَتَصبِرُ لِلبَلوٰی عَزَآءً وَّحِسبَۃً
کیا تم مصیبت پر خدا کے لئے صبر اور ضبط کرو گے

فَتُوجَرَ اَم تَسلُو سُلُوَّ البَھَآئِمِ
تو ماجور ہو گئے یا جانوروں کی طرح تسکین حاصل کرو گے

۵۱ محرم جمع محارم ۔ ۵۲ مراغمۃ، آپس میں ایک دوسرے سے ناخوش ہونا ۵۳ ہیمؑ، شیفتہ ہونا ۵۴ عزاء صبر

خُلِقنَا رِجَالاً لِلتَّجَلُّدِ وَالْاَسٰی ہم بہادری اور ہمدردی کے لیے پیدا کیے گئے ہیں	وَتِلْکَ الْغَوَانِیْ لِلْبُکٰی وَالْمَاٰثِمِ اور یہ لاپرواہ اور غافل عورتیں رونے اور گناہ کے لیے

ابو طالب کا مرثیہ اور ان کے مناقب کا بیان

اَبَا طَالِبٍ عِصْمَةَ الْمُسْتَجِیْرِ اے ابو طالب اے پناہ چاہنے والے کی جائے پناہ	وَغَیْثَ الْمُحُوْلِ وَنُوْرَ الظُّلَمِ اور خشک سالی کے پانی اور تاریکی کے نور
لَقَدْ ھَدَّ فَقْدُکَ اَھْلَ الْحِفَاظِ غیرت مندوں کو تیری موت نے شکستہ دل کر دیا	وَقَدْ کُنْتَ لِلْمُصْطَفٰی خَیْرَ عَمٍّ اور آپ مصطفیٰ کے بہترین چچا تھے

ایک بے نوا یتیم کو کھانا کھلانے کے متعلق حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے خطاب جو ھل اَتٰی کے نازل ہونے کا ایک سبب ہے

فَاطِمَةُ بِنْتُ السَّیِّدِ الْکَرِیْمِ اے فاطمہؓ صاحبزادی سرورِ کائنات کی	بِنْتُ نَبِیٍّ لَیْسَ بِالزَّنِیْمِ اور اس پیغمبر کی لڑکی جو برے نہیں ہیں
قَدْ جَآءَنَا اللّٰهُ بِذَا الْیَتِیْمِ خدا اس یتیم کو آج لایا ہے	مَنْ یَّرْحَمِ الْیَوْمَ فَهُوَ رَحِیْمٌ بس جو شخص اس پر آج رحم کرے گا وہ رحیم اور مہربان ہو
مَوْعِدُهٗ فِیْ جَنَّةِ النَّعِیْمِ اس کے لیے جنت نعیم کا وعدہ ہے	حَرَّمَهَا اللّٰهُ عَلَی اللَّئِیْمِ جس کو خدا نے کمینوں پر حرام کیا ہے
مَنْ یَّسْلَمِ الْبُخْلَ یَعِشْ سَلِیْمٌ جو شخص بخل سے محفوظ رہیگا وہ سلامتی کے ساتھ زندگی گذاریگا	وَصَاحِبُ الْبُخْلِ یَقِفْ ذَمِیْمٌ اور بخیل ذلت کی حالت میں پڑا رہے گا
یَهْوِیْ فِیْ وَسْطِ الْجَحِیْمِ وہ وسط جہنم میں گرے گا	شَرَابُهُ الصَّدِیْدُ وَالْحَمِیْمُ اس کا شربت پیپ اور گرم پانی ہو گا

هٰذَا صِرَاطُ اللّٰهِ مُسْتَقِیْمٌ
یہ خدا کا سیدھا راستہ ہے

لہ عصمہ، برکت ﷺ۔ ثمو، بے غم ہونا تسکین پانا۔
لہ محل، خشک سالی، جمع محول لہ ھد، توڑنا لہ زنیم، کمینہ، لاحق بقوم ولیس منھم۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا سچا اور ٹھیک جواب دینا اور ثواب کی امید پر نصیحت قبول کرنا

اِنِّیْ اُعْطِیْہِ وَلَا اُبَالِیْ میں اسے دوں گی اور کچھ پرواہ نہ کروں گی		وَاُوْثِرُ اللّٰہَ عَلٰی عِیَالِیْ اور اپنے بچوں پر خدا کے حکم کو ترجیح دوں گی
اَمْسَوْا جِیَاعًا وَّھُمْ اَشْبَالِیْ میرے ان بچوں نے بھوکے رہ کر شام کی	یقتل	اَصْغَرُھُمْ یُقْتَلُ بِاغْتِیَالِیْ اور ان میں سے چھوٹا بچہ ناگاہ قتل کیا جائیگا

لِلْقَاتِلِ الْوَیْلُ مَعَ الْوَبَالِ
قاتل پر تباہی اور وبال آئے

عُلوہمتی اور فخر کا اظہار، غربت اور محتاجی کی شکایت

اَصْبَحْتُ بَیْنَ الْھُمُوْمِ وَالْھِمَمِ میں نے آج رنج و غم اور ہمتوں کے درمیان صبح کی	ھُمُوْمِ عَجْزٍ وَّھِمَّۃِ الْکَرَمِ یعنی مجبوری کا غم اور کرم کی ہمت
طُوْبٰی لِمَنْ نَالَ قَدْرَ ھِمَّتِہٖ اس شخص کو مبارکباد ہو جس نے اپنی ہمت کی مقدار کو پالیا	اَوْنَالَ عِزَّ الْقُنُوْعِ بِالْقِسَمِ یا قناعت کی عزت حاصل کرلی

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرابت پر دوسرے لوگوں کے مقابل میں فخر کرنا

لَقَدْ عَلِمَ الْاُنَاسُ بِاَنَّ سَھْمِیْ لوگوں کو معلوم ہو چکا ہے کہ میرا اسلامی حصہ	مِنَ الْاِسْلَامِ یَفْضُلُ کُلَّ سَھْمٍ دوسرے لوگوں کے حصوں سے افضل ہے
وَاَحْمَدُ النَّبِیُّ اَخِیْ وَصِھْرِیْ پیغمبر خدا احمد مجتبیٰ میرے بھائی اور خسر ہیں	عَلَیْہِ اللّٰہُ صَلّٰی وَابْنُ عَمِّیْ خدا ان پر رحمت نازل کرے اور میرے ابن عم بھی ہیں
وَاِنِّیْ قَائِدٌ لِّلنَّاسِ طُرًّا اور میں تمام عرب و عجم کو	اِلَی الْاِسْلَامِ مِنْ عُرْبٍ وَّعُجْمٍ اسلام کی طرف لے جاؤں گا
وَقَاتِلُ کُلِّ صِنْدِیْدٍ[۲] رَئِیْسٍ اور کافروں میں سے ہر سردار و رئیس	وَجَبَّارٍ مِّنَ الْکُفَّارِ ضَخْمٍ اور بڑے جابر کو قتل کروں گا

۱۔ شبل، شیر کا بچہ۔ جمع اشبال ۲۔ صندید، سردار، جمع صنادید۔

وَفِی الْقُرْاٰنِ اَلْزَمَهُمْ وِلَائِی
اور قرآن میں میری محبت کو ماننا ان پر لازم قرار دیا ہے
كَمَا هٰرُوْنُ مِنْ مُوْسٰی اَخُوْهُ
جس طرح ہارونؑ موسیٰؑ کے بھائی تھے
لِذَالِكَ اَقَامَنِی لَهُمْ اِمَامًا
اسی لئے مجھ کو اُن کا امام بنایا ہے
فَمَنْ مِنْكُمْ يُعَادِلُنِی بِسَهْمِی
پس تم میں سے کون ہے جو میرا مقابل ہو سکتا ہے
فَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ
پس افسوس اور صد افسوس ہے اس شخص پر
وَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ
اور ہلاکت اور صد ہلاکت ہے اُس شخص پر
وَوَيْلٌ لِلَّذِیْ يَشْقٰی سَفَاهًا
اور اس شخص پر ہلاکت ہو جو نادانی سے بدبخت ہوتا ہے

وَاَوْجَبَ طَاعَتِی فَرْضًا بِعَزْمٍ
اور عزم کے ساتھ میری اطاعت کو فرض کیا ہے
كَذَالِكَ اَنَا اَخُوْهُ وَذَاكَ اِسْمِی
اسی طرح میں بھی ان کا بھائی ہوں اور وہی میرا نام علی ہے
وَاَخْبَرَهُمْ بِهٖ بِغَدِيْرِ خُمٍّ
اور اسکی اُن کو خم غدیر میں خبر دی
وَاِسْلَامِیْ وَسَابِقَتِیْ وَرَحْمِیْ
میرے نیزے، میرے اسلام میرے آگے اور میری قرابت میں
لِمَنْ يَلْقَى الْاِلٰهَ غَدًا بِظُلْمِی
جو کل خدا کے سامنے مجھ پر ظلم کرنیوالے کی طرح پیش ہوگا
لِجَاحِدِ طَاعَتِی وَمُرِيْدِ هَضْمِی[1]
جو میری اطاعت سے انکار کرتا اور مجھ پر ظلم کرنا چاہتا ہے
يُرِيْدُ عَدَاوَتِیْ مِنْ غَيْرِ جُرْمِی
اور ناحق مجھ سے عداوت کرنا چاہتا ہے

امیرالمومنین حضرت عمرؓ کی مجلس میں اُن مناقب پر مفاخرت جو شان وشکوہ والے ہیں

اَللّٰهُ اَكْرَمَنَا بِنَصْرِ نَبِيِّهٖ
اللہ نے ہمکو اپنے پیغمبر کی مدد کرنے کی عزت بخشی
وَبِنَا اَعَزَّ نَبِيَّهٗ وَكِتَابَهٗ
اور ہمارے ہی ذریعہ سے اپنے پیغمبر اور کتاب کو غالب کیا
وَيَزُوْرُنَا جِبْرِيْلُ فِیْ اَبْيَاتِنَا
اور ہمارے گھروں میں ہمارے پاس جبریل علیہ السلام
فَنَكُوْنُ اَوَّلَ مُسْتَحِلٍّ حِلَّهٗ
پس ہم ہی لوگ پہلے شخص ہوتے ہیں جو اللہ کے حلال کو حلال سمجھتے ہیں

وَبِنَا اَقَامَ دَعَائِمَ[2] الْاِسْلَامِ
اور ہمارے ذریعہ سے ستون اسلام کو قائم کیا
وَاَعَزَّنَا بِالنَّصْرِ وَالْاِقْدَامِ
اور ہمکو مدد اور پیش قدمی کرنے کی عزت دی
بِفَرَائِضِ الْاِسْلَامِ وَالْاَحْكَامِ
فرائض اسلام اور احکام لے کر تشریف لاتے
وَنُحَرِّمُ لِلّٰهِ كُلَّ حَرَامٍ
اور ہر حرام کو خدا کے لئے حرام سمجھتے ہیں

[1] ہضم، ظلم کرنا۔ توڑنا [2] دعامہ، ستون، جمع دعائم۔

نَحْنُ الْخِيَارُ مِنَ الْبَرِيَّةِ كُلِّهَا
اور ہم لوگ تمام مخلوق سے بہتر ہیں
وَنِظَامُهَا وَزِمَامُ كُلِّ زِمَامِ
اور تمام مخلوق کے نظام اور مہار ہیں

اَلْخَائِضُو غَمَرَاتِ كُلِّ كَرِيهَةٍ
اور تمام مصائب اور سختی میں گھسنے والے ہیں
وَالضَّامِنُونَ حَوَادِثَ الْاَيَّامِ
اور حوادثِ ایام کے ضامن ہیں

وَالْمُبْرِمُونَ قُوَى الْاُمُورِ بِعِزَّةٍ
اور تمام کاموں کے قوی کو عزت کیساتھ مضبوط کرنیوالے ہیں
وَالنَّاقِضُونَ مَرَائِرَ الْاِبْرَامِ
اور بٹی ہوئی رسیوں کے کھولنے والے ہیں یعنی صاحب حل وعقد ہیں

فِي كُلِّ مَعْرَكَةٍ تَطِيرُ سُيُوفُنَا
لڑائیوں میں ہماری تلواروں سے کھوپڑیاں اس طرح اڑتی ہیں
فِيهَا الْجَمَاجِمُ عَنْ فِرَاخِ الْهَامِ
جیسے چڑیوں کے بچے

اَنَّا لَنَمْنَعُ مَنْ اَرَدْنَا مَنْعَهُ
ہم جس کو نہیں دینا چاہتے نہیں دیتے
وَنَجُودُ بِالْمَعْرُوفِ لِلْمُعْتَامِ
اور اچھے آدمی کے ساتھ بخشش کرتے ہیں

وَتَرُدُّ غَاوِيَةَ الْخَمِيسِ سُيُوفُنَا
اور ہماری تلواریں فوج کے سردار کو پھیر دیتی ہیں
وَتُقِيمُ رَاسَ الْاَصْيَدِ الْقَمْقَامِ
اور متکبر سردار کے سر کو سیدھا کر دیتی ہے

مُنافقین اور اختلاف کرنیوالوں کی شکایت

اَطْلُبُ الْعُذْرَ مِنْ قَوْمِي وَقَدْ جَهِلُوا
میں اپنی قوم سے عذر خواہی کرتا ہوں
فَرْضَ الْكِتَابِ وَنَالُوا كُلَّ مَا حُرِمَا
حالانکہ وہ فرائض کتاب سے جاہل اور حرام کی مرتکب ہوئی ہے

حَبْلُ الْاِمَامَةِ لِي مِنْ بَعْدِ اَحْمَدِنَا
امامت کا تعلق ہمارے احمدؐ کے بعد مجھ سے ہے
كَالدَّلْوِ عُلِّقَتِ التَّكْرِيبُ وَالْوَذَمَا
جیسے ڈول کا تعلق لکڑی اور رسی سے ہوتا ہے

لَا فِي نُبُوَّتِهِ كَانُوا ذَوِي وَرَعٍ
نہ وہ نبوت کے زمانہ میں پرہیزگار تھے
وَلَا رَعَوْا بَعْدَهُ اِلًّا وَلَا ذِمَمَا
اور نہ انھوں نے بعد نبوت عہد وپیمان کا پاس لحاظ کیا

لَوْ كَانَ لِي جَائِزًا اِسْرَاحُ اَمْرِهِمِ
اگر میرے لئے ان کے معاملہ کو چھوڑنا جائز ہوتا
خَلَّفْتُ قَوْمِي وَكَانُوا اُمَّةً اُمَمَا
تو میں اپنی قوم کو چھوڑ دیتا اور وہ بھی اور قوموں کی طرح ایک قوم ہو جاتی

حارث بن صمّہ انصاری کی شان میں رجز اور اُن کے کمال محبت و وفاداری کی تعریف

۵۱ غمرۃ، مصیبت، کریہہ، سختی جنگ، ناگوار شے ۵۲ قوۃ، جمع قوی۔ مریرہ، سخت اور لمبی رسی جمع مرائر۔ ابرام، مضبوط کرنا۔
۵۳ غاویہ، ٹھنڈا ابر، اصید، تکبر سے گردن ٹیڑھی کرنیوالا۔ قمقام، سردار۔ جمع قماقم۔ ۵۴ تکریب، ڈول کی لکڑی۔ وذم، ڈول کی رسی

لَاهُمَّ اِنَّ الْحَارِثَ بْنَ صِمَّةَ

پروا نہیں، بے شک حارث ابن صمہ وفادار

كَانَ وَفِيًّا وَبِنَا ذَا ذِمَّةٍ

اور ہم سے عہد و پیمان کئے ہوئے تھا

اَقْبَلَ فِيْ مَهَامِهٍ مُهِمَّةٍ

وہ اندوہناک میدان میں

فِيْ لَيْلَةٍ لَيْلَاءَ مُدْلَهِمَّةٍ

سخت تاریک رات میں آئے

بَيْنَ رِمَاحٍ وَّسُيُوْفٍ جَمَّةٍ

بہت سی تلواروں اور نیزوں کے درمیان

تَبْغِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيْهَا ثَمَّةَ

رسول اللہ صلعم کو اس رات میں تلاش کرتے ہوئے

لَا بُدَّ مِنْ بَلِيَّةٍ مُّلِمَّةٍ

مصیبت کا نازل ہونا ضروری تھا

شجاعت اور قابلِ تعریف کارناموں پر فخر اس وقت جب احد سے واپس تشریف لائے

اَفَاطِمُ هَاكِ السَّيْفَ غَيْرَ ذَمِيْمٍ

اے فاطمہؓ تلوار لاؤ جو قابلِ مذمت نہیں ہے

فَلَسْتُ بِرِعْدِيْدٍ وَّلَا بِلَئِيْمٍ

کیونکہ میں تھکنے والا اور کمینہ نہیں ہوں

اَفَاطِمُ قَدْ اَبْلَيْتُ فِيْ نَصْرِ اَحْمَدَ

اے فاطمہؓ میں نے احمدؐ کی مدد میں خوب زور آزمائی کی ہے

وَمَرْضَاتِ رَبٍّ بِالْعِبَادِ رَحِيْمٍ

نیز اس خدا کی خوشنودی کے لئے جو پروردگار اور بندوں پر مہربان ہے

اُرِيْدُ ثَوَابَ اللّٰهِ لَا شَيْءَ غَيْرَهٗ

صرف خدا کا ثواب چاہتا ہوں اور کچھ نہیں

وَرِضْوَانَهٗ فِيْ جَنَّةٍ وَّنَعِيْمٍ

صرف جنت اور نعمت میں اسکی رضامندی

وَكُنْتُ امْرَءًا اَسْمُوْ اِذَا الْحَرْبُ شَمَّرَتْ

اور میں ایسا شخص ہوں کہ بلند ہونا چاہتا ہوں

وَقَامَتْ عَلٰى سَاقٍ بِغَيْرِ مُلِيْمٍ

جبکہ لڑائی دامن چڑھا کر آمادہ ہوجاتی ہے بغیر اسکے کہ ملامت کا مستحق ہوں

اَمَمْتُ ابْنَ عَبْدِ الدَّارِ حَتّٰى ضَرَبْتُهٗ

میں نے ابن عبد الدار کا قصد کیا یہاں تک کہ اس کو چمکتی ہوئی

بِذِيْ رَوْنَقٍ يَّفْرِي الْعِظَامَ صَمِيْمٍ

تلوار سے مارا جو تلوار اس ہڈی کو کاٹنے والی ہے جس پر اعضاء کا دارومدار ہے

فَغَادَرْتُهٗ بِالْقَاعِ فَارْفَضَّ جَمْعُهٗ

تو میں نے اس کو ایک چٹیل میدان میں چھوڑ دیا اور اسکی جماعت منتشر ہو گئی

عَبَادِيْدَ مِنْ ذِيْ قَانِطٍ وَّكَلِيْمٍ

وہ ایسے لوگوں کی جماعت ہے جو مایوس اور زخمی ہے

وَسَيْفِيْ بِكَفِّيْ كَالشِّهَابِ اَهُزُّهٗ

میری تلوار میرے ہاتھ میں ہے میں اسکو شعلہ کی طرح حرکت دیتا ہوں

اَجُذُّ بِهٖ مِنْ عَاتِقٍ وَّصَمِيْمٍ

اور اسکے ذریعے کندھے اور ریڑھ کی ہڈی کاٹتا ہوں

۱؎ مہمہ، میدان۔ جمع مہامہ ۲؎ الامّۃ، قابل ملامت ہونا ۳؎ امیم، ہڈی تک گھسنے والی ۴؎ صمیم وہ ہڈی جس پر عضو کا دار ومدار ہے۔

فَمَا زِلْتُ حَتّٰی فَضَّ رَبِّیْ جُمُوْعَهُمْ
پس اس کام کو میں نے یہانتک قائم رکھا کہ میرے رب نے انکی جماعت کو پراگندہ کیا
وَاَشْفَیْتُ مِنْهُمْ صَدْرَ کُلِّ حَلِیْمٖ
اور میں نے ان سے ہر حلم والے کے سینے کو شفا دی

غطریف بن جشم کا رجز اور اظہار شجاعت وثبات قدم (۱)

اِنِّیْ غُطَرِیْفٌ نَعَمْ وَابْنُ جُشَمٍ
میں غطریف ہوں، ہاں ابن جشم ہوں
اُنَازِلُ الْمَوْتَ اِذَا الْمَوْتُ جَثَمْ
موت سے مقابلہ کرتا ہوں جب کہ موت سینہ ٹیک کر بیٹھتی ہے

اَنَا صَافِی الشَّفْرَةِ مَحْمُوْدُ النَّسَمْ (۲)
میں تیز تلوار والا اور نیک دم ہوں
وَفِی الْوَغَا اَوَّلُ لَیْثٍ مُّقْتَحِمْ
اور جنگ میں پہلا گھسنے والا شیر ہوں

اُثْبُتْ لَحَاكَ اللّٰهُ لِلَّیْثِ قَطِمْ
خدا تیرا برا کرے گوشت خوار شیر کے سامنے ثابت قدم رہ

فصیح عبارت اور ملیح اشاروں میں اس کا جواب

اَنَا عَلِیُّ الْمُرْتَجٰی دُوْنَ الْعَلَمْ
میں علی ہوں جسکو علم کے سامنے دیکھنے کی ہر شخص امید کرتا ہے
مُرْتَهَنٌ لِلْحَیْنِ (۳) مُوْفٍ بِالذِّمَمْ
موت کے لئے گرو ہوں اور عہد و پیمان کا پورا کرنیوالا ہوں

اَنْصُرُ خَیْرَ النَّاسِ مَجْدًا وَّکَرَمًا
اس شخص کی میں مدد کرتا ہوں جو تمام لوگوں سے بزرگی اور شرافت میں بڑھا ہوا ہے
نَبِیُّ صِدْقٍ رَاحِمًا وَّقَدْ عَلِمْ
یعنی سچے رسول کی جو مہربان ہے اور وہ اسکو جانتا ہے

اِنِّیْ سَاَشْفِیْ صَدْرَهٗ وَانْتَقِمْ
میں اس کے سینہ کو شفا بخشوں گا اور بدلہ لوں گا
فَهُوَ بِدِیْنِ اللّٰهِ وَالْحَقِّ مُعْتَصِمْ
اسلئے کہ وہ خدا کے دین اور حق کو مضبوط پکڑے ہوئے ہے

فَاثْبُتْ لَحَاكَ اللّٰهُ یَا شَرَّ قَدَمْ
پس ٹھہر خدا تیرا برا کرے اے بدترین پیش قدمی کرنے والے
فَسَوْفَ تَلْقٰی حَرَّ نَارٍ تَضْطَرِمْ (۴)
اس لئے کہ عنقریب تو ہماری شعلہ مارنیوالی آگ سے ملے گا

تَحُلُّ فِیْهَا ثُمَّ تَهْوِیْ کَالْحُمَمْ (۵)
تو اس میں گرے گا اور کوئلے کی طرح ہو جائے گا

غزوہ خندق کے موقع پر عمرو بن عبدود سے خطاب جو اظہار حق پر مبنی ہے

۱ جثم، جثوم، زمین پر سینہ رکھ کر بیٹھنا ۲ نسم۔ جان، آدمی ۳ حین، ہلاکت ۴ اضطرام، بھڑکنا ۵ حممہ، کوئلہ جمع حمم۔

یَا عَمْرُو وَقَدْ لَاقَیْتَ فَارِسَ بُهْمَةٍ — عِنْدَ اللِّقَاءِ مُعَاوِدَ الْاَقْدَامِ
اے عمرو! تو ایک بہادر سوار سے ملا — جو جنگ میں بار بار پیش قدمی کرتا ہے

مِنْ اٰلِ هَاشِمٍ مِنْ سَنَاءٍ بَاهِرٍ — وَمُهَذَّبٍ مُتَوَّجِیْنَ کِرَامِ
جو آل ہاشم میں سے ہے جنکی روشنی غالب اور عالمگیر ہے — جو مہذب صاحب تاج اور شریف ہیں

یَدْعُوْا اِلٰی دِیْنِ الْاِلٰهِ وَنَصْرِهٖ — وَاِلَی الْهُدٰی وَشَرَائِعِ الْاِسْلَامِ
وہ سوار خدا کے دین کی اور اسکی مدد کی دعوت دیتا ہے — اور ہدایت و شرائع اسلام کی طرف بلاتا ہے

بِمُهَنَّدٍ عَضَبٍ رَقِیْقٍ حَدُّهٗ — ذِیْ رَوْنَقٍ یَفْرِیْ الْفِقَارَ حُسَامِ
اس ہندی تیغ براں کے ذریعہ سے جس کی دھار باریک ہے — پیٹھ کی ہڈیوں کو کاٹنے والی آبدار شمشیر قاطع ہے

وَمُحَمَّدٌ فِیْنَا کَاَنَّ جَبِیْنَهٗ — شَمْسٌ تَجَلَّتْ مِنْ خِلَالِ غَمَامِ
اور ہم میں محمد صلعم ایسے ہیں کہ گویا آپ کی جبین مبارک — اسطرح چمکتی ہے جس طرح ابر کے درمیان آفتاب چمکتا ہو

وَاللّٰهُ نَاصِرُ دِیْنِهٖ وَنَبِیِّهٖ — وَمُعِیْنُ کُلِّ مُوَحِّدٍ مِقْدَامِ
اور خدا ہی اپنے دین اور پیغمبر کا مددگار ہے — اور پیش قدمی کرنے والے موحد کا معین ہے

شَهِدَتْ قُرَیْشٌ وَالْقَبَائِلُ کُلُّهَا — اَنْ لَیْسَ فِیْهَا مَنْ یَقُوْمُ مَقَامِیْ
قریش اور تمام قبائل شاہد ہیں کہ — ان میں میرا کوئی قائم مقام نہیں ہے

اس کا بہترین اور واضح نظم میں جواب

اُثْبُتْ لَحَاكَ اللّٰهُ اِنْ لَمْ تُسْلِمْ — لَوَقْعِ سَیْفٍ عَجْرَفِیٍّ خِضْرِمِ
ٹھہر! خدا تجھکو ہلاک کرے، اگر تو — اس تلوار کے پڑنے پر جو مصیبت ہر پا کرنیوالی ہے اور بہت آبدار ہو

تَحْمِلُهٗ مِنِّیْ بَنَانُ الْمِعْصَمِ — اَحْمِیْ بِهٖ کَتَائِبِیْ وَاَحْتَمِیْ
اور اسکو میرے ہاتھ کی انگلیاں لئے ہوئے ہیں — اپنے لشکروں کی اسکے ذریعہ سے حفاظت کرتا ہوں اور خود بچتا ہوں

اِنِّیْ وَرَبِّ الْحَجَرِ الْمُکَرَّمِ — قَدْ جُدْتُ لِلّٰهِ بِلَحْمِیْ وَدَمِیْ
میں نے "قسم ہے محترم حجر اسود کے رب کی" — خدا کی راہ میں اپنا گوشت اور خون سب کچھ قربان کر دیا

یہود خیبر سے خطاب اور تیغ ظفر پیکر سے جو ہر اثر کامیابی ہو ان کو تہدید

۱ بہمة، دلیر، معاودالاقدام - المواظب الماہر فی عملہ، بہادر ۲ فقرہ، پیٹھ کی ہڈی - جمع افقار ۳ عجرفی، حادثہ انگیز - عجارف جمع - خضرم، آبدار، جمع خضارم ۴ کتیبہ، لشکر، جمع کتائب -

هذا لكم من الغلام الهاشمي
یہ تمہارے لئے ہے ہاشمی لڑکے کی طرف سے

من ضرب صدق في ذوي الكمائم[1]
یعنی سر کے بالائی حصہ پر سخت مار

ضرب يقود شعر الجماجم
یعنی ایسی مار جو کھوپڑیوں کے بال کو کھینچنے والی ہے

بصارم ابيض اي صارم
آبدار قاطع تلوار سے اور کیسی قاطع تلوار ہے

احمي به كتائب القماقم
میں اس مار سے سرداران لشکر کی حمایت کرتا ہوں

عند مجال الخيل بالاقادم[2]
جب گھوڑے جولان کرتے ہوئے پیش قدمی کرنیوالے سواروں کو لاتے ہیں

صحیح خیبری کو مارنے کے وقت رجز اور کمال بہادری کا اظہار

انا علي ولدتني هاشم
میں علی ہوں مجھکو بنی ہاشم نے پیدا کیا ہے

ليث حروب للرجال قاصم
لڑائیوں کا شیر اور مردوں کی کمر توڑنے والا ہوں

معصوصب[3] في نقعها مقادم
غبار جنگ میں گھسنے والا اور پیش قدمی کرنے والا ہوں

من يلقني يلقاه موت هاجم
جو شخص بھی مجھ سے ملیگا اُسپر دفعۃً موت ٹوٹ پڑتی ہے

حضرت زبیر بن عوام رض سے جنگ جمل میں خطاب اور ان کو عجلت اور جلد بازی کی ممانعت

لا تعجلن واسمعن كلامي
عجلت سے کام نہ لیں، میری بات سنیں

اني ورب الركع الصيام
مجھے نمازیوں اور روزے داروں کے خدا کی قسم

اذا المنايا اقبلت خيامي
جس وقت موت میرے خیموں کے قریب آتی ہے

حملت حمل الاسد الضرغام
تو میں پھاڑنے والے شیر کی طرح حملہ کرتا ہوں

بباتر مؤلل حسام
اس تلوار کے ذریعہ سے جو کاٹنے والی تیز اور قاطع ہے

عود قطع اللحم والعظام
اور گوشت اور ہڈی ہمیشہ کاٹا کرتی ہے

معاویہ رض بن ابی سفیان سے بغاوت اور جنگ وجدال کے وقت خطاب

اما والله ان الظلم شوم
ہاں بخدا ظلم بدبختی ہے

ولا زال المسيئ هو الظلوم
اور ہمیشہ وہی برائی کرتا ہے جو ظالم ہوتا ہے

[1] کمۃ، گول ٹوپی، جمع کمائم [2] قدم، سبقت کرنے والا، جمع اقادم۔ [3] معصوصب۔ مجتمع

إلى الدّيّان يوم الدّين نمضي
تم کو جزا کے دن صاحب جزا کے پاس جانا پڑیگا
وعند الله تجتمع الخصوم
اور خدا کے پاس تمام جھگڑنے والے جمع ہوں گے

ستعلم في الحساب إذا التقينا
تم کو عنقریب حساب کے وقت معلوم ہو جائیگا
غداً عند المليك من الغشوم
کہ کون ظالم ہے؟ جس وقت مالک کے پاس کل ملیں گے

ستنقطع اللّذاذة عن اناس
عنقریب لوگوں سے دنیا کی لذتیں اور
من الدّنيا وتنقطع الهموم
رنج و غم سب ختم ہو جائیں گے

لأمر ما تصرّفت اللّيالي
اس گردش لیل و نہار کی کوئی بہت بڑی وجہ ہے
لأمر ما تحرّكت النّجوم
یہ ستاروں کی حرکتیں کسی وجہ سے ہیں

سل الأيّام عن أمم تقضّت
زمانہ سے ان قوموں کے متعلق دریافت کرو جو گذر گئی ہیں
ستخبرك المعالم والرّسوم
وہ تم کو نشانات اور مٹے ہوئے آثار بتا دیں گے

تروم الخلد في دار المنايا
تو مکان فانی میں دوام چاہتا ہے۔
فكم قد رام مثلك ما تروم
تیرے ہی جیسے بہتوں نے یہی خواہش کی تھی

تنام ولم تنم عنك المنايا
تم سوتے ہو اور موت تم سے غافل نہیں ہوتی
تنبّه للمنيّة يا نؤوم
اے سونے والے موت کے لئے متنبہ اور ہوشیار ہو جا

لهوت عن الفناء وأنت تفنى
موت اور فنا سے اعراض کرتے ہو حالانکہ تم کو فنا ہے
فما شيء من الدّنيا يدوم
اور دنیا کی کوئی چیز باقی نہیں رہے گی

تموت غداً وأنت قرير عين
کل تم کو مرنا ہے اور ان سختیوں کی گہرائیوں میں تیر کر
من العضلات في لجج تعوم
تم کو آنکھ کی ٹھنڈک حاصل ہوگی

معاویہ رض سے عتاب آمیز خطاب اور مناقب عالیہ پر فخر

محمّد النّبيّ أخي وصهري
محمد پیغمبر میرے بھائی اور میرے خسر ہیں
وحمزة سيّد الشّهداء عمّي
اور سید الشہداء حمزہ رض میرے چچا ہیں

وجعفر الّذي يضحي ويمسي
اور جعفر رض جو صبح و شام فرشتوں کے ساتھ اڑتے
يطير مع الملائكة ابن أمّي
پھرتے ہیں میرے بھائی ہیں

وبنت محمّد سكني وعرسي
اور محمد (صلعم) کی صاحبزادی میری راحت اور اہلیہ ہیں
مشوب لحمها بدمي ولحمي
ان کا خون میرے گوشت اور خون سے مخلوط ہے

١ تقضّی، گذرنا ٢ عضلة، مصیبت، سختی۔ عوم ٣ تیرنا۔

وَسِبْطَا اَحْمَدَ وَلَدَایَ مِنْهَا
اور احمدؐ کے دونوں نواسے حضرت فاطمہ سے میرے لڑکے ہیں
فَمَنْ مِنْکُمْ لَهٗ سَهْمٌ کَسَهْمِیْ
پس تم میں سے کس کا میرے جیسا حصہ ہے

سَبَقْتُکُمْ اِلَی الْاِسْلَامِ طُرًّا
میں تم سب سے قبولِ اسلام میں بچپن ہی میں سبقت لے گیا
غُلَامًا مَا بَلَغْتُ اَوَانَ حُلْمِیْ
کہ بلوغ کے وقت تک بھی نہیں پہونچا تھا

وَاَوْجَبَ لِیْ وِلَایَتَهٗ عَلَیْکُمْ
اور رسول اللہ نے میری ولایت
رَسُوْلُ اللّٰهِ یَوْمَ غَدِیْرِ خُمٍّ
غدیر خم کے روز تم پر ضروری کردی تھی

وَاَوْصَانِی النَّبِیُّ عَلَی اخْتِیَارٍ
اور پیغمبرؐ نے اپنی امت کے لئے میری حکومت کو
لِاُمَّتِهٖ رِضًی مِّنْکُمْ بِحُکْمِیْ
پسند کرکے تمہاری رضامندی کے ساتھ مجھکو وصیت کی تھی

اَلَا مَنْ شَاءَ فَلْیُؤْمِنْ بِهٰذَا
متنبہ ہوجا، پس جو چاہے اس پر ایمان لائے
وَاِلَّا فَلْیَمُتْ کَمَدًا[۱] بِغَمٍّ
ورنہ چاہیے کہ وہ رنج و اندوہ میں مرجائے

اَنَا الْبَطَلُ الَّذِیْ لَمْ تُنْکِرُوْهُ
میں وہ بہادر ہوں جس سے تم نہ لڑائی کے دن
لِیَوْمِ کَرِیْهَةٍ وَّلِیَوْمِ سِلْمٍ
انکار کر سکتے ہو نہ صلح کے دن

کمینوں کی مذمّت اس نافرمانی کی وجہ سے جو تفرقہ اور بے سامانی کا سبب ہے

فَلَوْ اَنِّیْ اُطِعْتُ عَصَبْتُ قَوْمِیْ
اگر میری بات مانی جاتی تو میں اپنی قوم کے خلاف
اِلٰی رُکْنِ الْیَمَامَةِ اَوْ بِشَامٍ
یمامہ اور شام کی طرف پہنچتا

وَلٰکِنِّیْ اِذَا اَبْرَمْتُ اَمْرًا
لیکن جب میں پکا ارادہ کرتا ہوں کسی بات کا
تُخَالِفُنِیْ اَقَاوِیْلُ الطَّغَامِ[۲]
تو کمینوں کی باتیں مجھ سے اختلاف کرنے لگتی ہیں

جنگ صفین میں قبائل عرب کی حکایت اور ارباب حق و اصحاب یقین کی مدح

لَنَا الرَّایَةُ السَّوْدَاءُ اِذَا خَفَقَ ظِلُّهَا
ہمارے ہی ہاتھ میں سیاہ جھنڈا ہے اس کا سایہ جنبش کرتا ہے
اِذَا قِیْلَ قَدِّمْهَا حُصَیْنُ فَقَدَّمَا
جب کہا جاتا ہو کہ اے حصین آگے بڑھا تو فوراً آگے بڑھاتے ہیں

فَیُوْرِدُهَا فِی الصَّفِّ حَتّٰی یُزِیْرَهَا
پس اس کو صف میں لے جاتے ہیں یہانتک کہ اس کو
حِیَاضَ الْمَنَایَا یَقْطُرُ الْمَوْتَ وَالدَّمَا
موت کے حوض کی زیارت کراتے ہیں ایسی حالت میں کہ موت اور خون ٹپکتا ہے

۱ کمد ـ تکلیف اٹھانے والا ۲ طغام ـ کمینہ ـ

تراه اذا ما کان یوم کریهة
تم ان کو جب لڑائی کا دن ہوتا ہے تو دیکھتے ہو

أبی فیه إلا عزة وتکرما
کہ بجز عزت اور غیرت و شرافت کے کچھ نہیں ظاہر کرتے

وأجمل صبرا حین یدعی الی الوغی
جب لڑائی کے لئے بلائے جاتے ہیں تو صبر جمیل کا اظہار کرتے ہیں

إذا کان أصوات الرجال تغمغما[1]
جس وقت لوگوں کی آوازیں پست ہوتی ہیں

وقد صبرت عک ولخم وحمیر
عک، لخم اور حمیر نے مذحج کے مقابلے میں

لمذحج حتی اورثوها تندما
صبر کیا یہاں تک کہ مذحج نے ان کو پشیمان کر دیا

ونادت جذام بالمذحج ویحکم
جذام نے مذحج کو پکارا کہ افسوس تم پر

جزی الله شرا أینا کان أظلما
اور خدا ہم میں سے ظالم کو برا بدلہ دے

أما تتقون الله فی حرماتنا
کیا تم ہمارے حرمات کے بارے میں خدا سے نہیں ڈرتے

وما قرب[2] الرحمن منا وعظما
ہم کو اسکے بارہ میں خدا نے مقرب اور صاحب عزت بنایا ہے

جزی الله قوما قاتلوا فی لقائهم
خدا اس قوم کو جزا دے جو موت کے پاس آگے بڑھ کر

لدی الموت قدما ما أعز وأکرما
لڑی وہ کس قدر قابل عزت اور شریف ہے

ربیعة أعنی أنهم أهل نجدة
ربیعہ یعنی وہ لوگ جو دلیر اور بہادر ہیں

وباس إذا لاقوا خمیسا عرمرما[3]
اس وقت جب کہ بے شمار پنج رخی فوج سے لڑتے ہیں

أذقنا ابن هند طعننا وضرابنا
ہم نے ابن ہند کو اپنا اور اپنی تلوار کی مار کا

بأسیافنا حتی تولی وأحجما
مزہ چکھایا یہاں تک کہ وہ منہ موڑ کر پیچھے ہٹ گیا

وولی ینادی زبرقان بن ظالم
وہ زبرقان بن ظالم اور ذوکلع کو پکارتا ہوا پیچھے ہٹا

وذا کلع یدعو کریبا وأنعما
اور کریب کو پکار کر انعام دیا

وعمرا ونعمانا وبسرا ومالکا
اور عمرو، نعمان، بسر، مالک

وحوشب والداعی معاوی وأظلما
اور حوشب کو پکارنے والے معاویہ ہیں اور بڑے ظالم کو

وکرز بن نبهان وابنی محرق
اور کرز بن نبہان اور محرق کے دونوں بیٹوں کو

وحرثا وقینیا عبیدا او سلما
اور حرث کو اور عبید اور قینی اور سلم کو

صفین کی حکایت در قبائل ہمدان کا ذکر اور ان کے فضائل و مدح

۱ تغمغم، صاف بات نہ کہنا ۲ تقریب، اپنے خاص لوگوں میں داخل کرنا۔ قربہ: اے جعلہ من خاصتہ ۔ ۳ عرمرم، لشکر عظیم۔

وَلَمَّا رَأَیْتُ الْخَیْلَ تَقْرَعُ بِالْقَنَا
جب میں نے گھوڑوں کو دیکھا کہ وہ نیزوں کی وجہ سے چور ہو رہے ہیں
فَوَارِسُهَا حُمْرُ الْعُیُوْنِ دَوَامِیْ
ان کے سواروں کی آنکھیں سرخ اور خون آلودہ ہیں

وَاَقْبَلَ رَهْجٌ فِی السَّمَآءِ کَاَنَّهٗ
غبار آسمان پر اس طرح چھا گیا کہ وہ
غَمَامَةُ دَجْنٍ مُلْبَسٌ بِقَتَامِ
ریگ غبار سے چھپا ہوا ابر معلوم ہوتا تھا

وَنَادَی ابْنُ هِنْدٍ ذَا الْکَلَاعِ وَیَحْصَبًا
اور ابن ہند نے ذو کلاع اور یحصب کو
وَکِنْدَةَ فِیْ لَخْمٍ وَحَیِّ جُذَامِ
اور کندہ کو قبیلۂ لخم و جذام میں سے آواز دی

تَیَمَّمْتُ هَمْدَانَ الَّذِیْنَ هُمْ هُمْ
میں نے اسوقت ہمدانیوں کا قصد کیا جو ایسے ہیں
اِذَا نَابَ اَمْرٌ جُنَّتِیْ وَسِهَامِیْ
کہ اگر کوئی مصیبت آن پڑے تو وہ میرے سپر اور تیر ہوں گے

نسخہ: حُسَامِیْ

وَنَادَیْتُ فِیْهِمْ دَعْوَةً فَاَجَابَنِیْ
میں نے انھیں ایک مرتبہ پکارا تو ہمدان کے
فَوَارِسُ مِنْ هَمْدَانَ غَیْرُ لِئَامِ
سواروں نے میرا جواب دیا جو کمینے نہیں ہیں

فَوَارِسُ مِنْ هَمْدَانَ لَیْسُوْا بِعُزَّلٍ
یعنی ہمدان کے وہ سوار جو غیر مسلح نہیں ہیں
غَدَاةَ الْوَغَا مِنْ یَّشْکُرٍ وَّشِبَامِ
اور لڑائی کی صبح کو اور جو قبیلہ یشکر اور شبام سے ہیں

وَمِنْ اَرْحَبَ الشُّمِّ الْمُطَاعِیْنَ بِالْقَنَا
اور قبیلہ ارحب کے سواروں نے جواب دیا جو بلند اور نیزہ باز ہیں
وَرُهْمٍ وَّاَحْیَآءِ السَّبِیْعِ وَیَامِ
اور رُہم اور قبیلۂ سبیع و یام نے جواب دیا

وَمِنْ کُلِّ حَیٍّ قَدْ اَتَتْنِیْ فَوَارِسُ
اور ہر قبیلے کے میرے پاس سوار آئے
ذُوُوْ نَجَدَاتٍ فِی اللِّقَآءِ کِرَامِ
جو لڑائی میں بہادر اور شریف ہیں

بِکُلِّ رُدَیْنِیٍّ وَّعَضْبٍ تَخَالُهٗ
ہر قسم کے نیزے اور تیغ بُرّاں لے کر
اِذَا اخْتَلَفَ الْاَقْوَامُ شُعْلَ ضِرَامِ
جو لڑائی کے وقت آگ کا شعلہ معلوم ہوتے ہیں

یَقُوْدُهُمْ حَامِی الْحَقِیْقَةِ مِنْهُمْ
ان کا سردار وہ شخص ہے جو عزت و آبرو کا محافظ ہے
سَعِیْدُ بْنُ قَیْسٍ وَّالْکَرِیْمُ یُحَامِیْ
اور وہ سعید بن قیس ہے اور شریف ہی حمایت کرتا ہے

فَخَاضُوْا لَظَاهَا وَاصْطَلَوْا لِشَرَارِهَا
پس وہ لوگ اس کے شعلے میں گھسے اور شراروں میں گرم ہو گئے
وَکَانُوْا لَدَی الْهَیْجَا کَشَرْبِ مُدَامِ
گویا وہ جنگ میں مے نوش معلوم ہوتے تھے

جَزَی اللّٰهُ هَمْدَانَ الْجِنَانَ فَاِنَّهُمْ
خدا ہمدان کو جنت جزا دے اس لئے کہ وہ لوگ
سِمَامُ الْعِدٰی فِیْ کُلِّ یَوْمِ خِصَامِ
ہر لڑائی کے دن دشمنوں کے لئے زہر تھے

---

۱ رہج، گرد و غبار، قطام، سیاہ گرد ۲ ذاالکلاع یمن کے ایک بادشاہ کا نام ہے ۳ عازل، بے ہتھیار سپاہی۔ عزل جمع۔

لهمدان اخلاق ودين يزينهم / ولين اذا لاقوا وحسن كلام
ہمدان کے پاس اخلاق ہے اور دین ہے جو اُن کو زینت دیتا ہے / اور ملنے کے وقت ان میں نرمی اور خوبی بیان ہے

متى تأتهم في دارهم لضيافة / تبت عندهم في غبطة وطعام
جب تو ان کے گھر بطور مہمان کے آئے / تو تیری رات ان کے پاس قابل رشک حالت اور کھانے پینے میں گذرے

الا ان همدان الكرام اعزة / كما عز ركن البيت عند مقام
آگاہ ہو جا شریف ہمدان معزز ہیں / جس طرح مقام ابراہیم کے پاس رکن خانہ کعبہ معزز ہے

اناس يحبون النبي ورهطه / سراع الى الهيجاء غير كهام
وہ لوگ پیغمبر اور اُن کی جماعت سے محبت کرتے ہیں / لڑائی کی طرف پیش قدمی کرنے والے ہیں اور کاہل نہیں ہیں

اذا كنت بوابا على باب جنة / اقول لهمدان ادخلوا بسلام
جس وقت میں جنت کے دروازے پر دربان ہوں گا / تو ہمدان سے کہوں گا کہ جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جا

ایک مُفسد کے قتل کی حکایت اور دین کے اعتبار سے اپنی شرافت کا اظہار

ضربته بالسيف وسط الهامة / بشفرة صارمة هذامة
میں نے اس کو تلوار سے بیچ کھوپڑی میں / یعنی تیز کاٹنے والی دھار سے مارا

فبتكت من جسمه عظامه / وبينت من انفه ارغامه
پس اس نے اس کے جسم کی ہڈیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا / اور اس کی ناک کو خاک میں ملا دیا

انا علي صاحب الصمصامة / وصاحب الحوض لدى القيامة
میں علی ہوں تلوار قاطع کا مالک ہوں / اور قیامت میں صاحب حوض کوثر ہوں

اخو نبي الله ذي العلامة / قد قال اذ عممني العمامة
پیغمبر صاحب معجزہ کا بھائی ہوں / جس نے مجھ سے عمامہ باندھتے وقت کہا تھا

انت اخي ومعدن الكرامة / ومن له من بعدي الامامة
تو میرا بھائی اور کرامت کا مرکز ہے / اور وہ شخص ہے جس کے لئے میرے بعد امامت ہے

ہاشم اور اُن یاران محبت کا مرثیہ جنہوں نے جنگ صفین میں شہادت پائی

جزى الله خيرا عصبة اي عصبة / حسان وجوه صرعوا حول هاشم
اللہ ان لوگوں کو جزائے خیر دے کیسے لوگ ہیں / جن کے چہرے خوبصورت ہیں اور جو ہاشم کے گرد شہید پڑے ہیں

شَقِیقٌ وَعَبْدُ اللّٰہِ مِنْھُمْ وَمَعْبَدٌ
وہ شقیق ، عبداللہ ، معبد

وَنَبْھَانُ وَابْنَا ھَاشِمٍ ذِی الْمَکَارِمِ
نبہان اور بزرگی والے ہاشم کے دونوں بیٹے ہیں

وَعُرْوَۃُ لَا یَنْأیٰ فَقَدْ کَانَ فَارِسًا
اور عروہ جو ہٹا نہیں تھا بیشک وہ اُس وقت سوار تھا

اِذَا الْحَرْبُ ھَاجَتْ بِالْقَنَا وَالصَّوَارِمِ
جب لڑائی نیزے اور تلواروں سے جوش میں آئی

اِذَا اخْتَلَفَ الْاَبْطَالُ وَاشْتَبَکَ الْقَنَا
جس وقت بہادروں کی آمد و رفت تھی اور نیزے ایک دوسرے سے ملے ہوئے تھے

وَکَانَ حَدِیْثُ الْقَوْمِ ضَرْبَ الْجَمَاجِمِ
اور قوم کی گفتگو کھوپڑیوں پہ مارنا تھا

صفین میں سلسلۂ جنگ کی تحریک اور اربابِ دین کے اتفاق کا اظہار

مَا عِلَّتِیْ وَاَنَا جَلْدٌ حَازِمٌ
مجھ میں کیا نقص ہے حالانکہ میں بہادر اور عقلمند ہوں

وَفِیْ یَمِیْنِیْ ذُوْ غِرَارٍ صَارِمٌ
اور میرے ہاتھ میں تیز اور کاٹنے والی تلوار ہے

وَعَنْ یَمِیْنِیْ مَذْحِجُ الْقَمَاقِمُ
اور میرے داہنے طرف سواران مذحج ہیں

وَعَنْ یَّسَارِیْ وَائِلُ الْخَضَارِمُ
اور میرے بائیں طرف سخی قبیلۂ وائل ہے

اَلْقَلْبُ حَوْلِیْ مُضَرُ الْجَمَاجِمُ
بیچ والے میرے گرد قبیلۂ مضر کے بڑے سردار عرب ہیں

وَاَقْبَلَتْ ھَمْدَانُ وَالْاَکَارِمُ
اور ہمدان اور دیگر شرفا بھی شامل ہیں

وَالْاَزْدُ مِنْ بَعْدُ لَنَا دَعَائِمُ
اسکے بعد قبیلۂ ازد ہمارے لئے ستون ہیں

وَالْحَقُّ فِی النَّاسِ قَدِیْمٌ دَائِمُ
اور لوگوں میں حق ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا

اعیانِ قبیلۂ شبام کے قتل پر انتہائی رنج و غم کا اظہار

وَصِحْتُ عَلٰی شِبَامٍ فَلَمْ یُجِبْنِیْ
میں نے چیخ کر شبام کو آواز دی مگر اس نے جواب نہ دیا

یَعِزُّ عَلَیَّ مَا لَقِیَتْ شِبَامُ
جو بات شبام کو پیش آئی مجھ پہ بہت شاق ہے

عرب کے بعض قبائل کی رذالت اور دنائتِ نسب میں مذمت

وَاَبْعَدُ مِنْ حِلْمٍ وَّاَقْرَبُ مِنْ خَنَا
حلم سے دور اور بدکاری سے قریب

وَاَخْمَدُ نِیْرَانًا وَّاَخْمَلُ اَنْجُمًا
بجھی آگ (کھنے والے و بخیل) اور ماند ستارے (غیر معروف)

مَوَالِیْ اَیَادٍ شَرُّ مَنْ وَّطِیَ الْحَصٰی
قبیلۂ ایاد کے آزاد کردہ غلام ہیں ان تمام لوگوں سے بدتر جنہوں نے کنکریوں کو

مَوَالِیْ قَیْسٍ لَّا اُنُوْفٌ وَلَا فَمٌ
اور قیس کے آزاد کردہ غلام ہیں کہ نہ ان کے ناک ہے نہ منہ

وَمَا سَبَقُوا یَوْماً بِوِتْرٍ وَلَا دَمٍ
انھوں نے کینہ نکالنے اور خون بہانے میں کسی سے سبقت نہیں کی
وَلَا نَقَضُوا وِتْراً وَلَا اَدْرَکُوا دَمَا
اور نہ کینہ نکالا اور نہ خون کا بدلہ لیا

وَلَا قَامَ مِنْهُمْ قَائِمٌ فِی جَمَاعَةٍ
اور ان میں سے کوئی بھی جماعت میں اس لیے نہیں کھڑا ہوا
لِیَحْمِلَ ضَیْماً اَوْ لِیَدْفَعَ مَغْرَمَا
کہ سختی کو اٹھالے اور تاوان کو دفع کرے

راہ قناعت کی ہدایت اور کمینوں سے اظہار حاجت کی ممانعت

لَا تَکُنْ لِلْعَیْشِ مَجْرُوحَ الْفُؤَادِ
سامانِ زندگی کے لیے اپنے دل کو زخمی نہ کر
اِنَّمَا الرِّزْقُ عَلَی اللّٰهِ الْکَرِیْمِ
کیونکہ رزق خدائے کریم ضرور دے گا

کُنْ غَنِیَّ الْقَلْبِ وَاقْنَعْ بِالْقَلِیْلِ
دل سے غنی ہو جا، تھوڑے پر قناعت کر
مُتْ وَلَا تَطْلُبْ مَعِیْشاً مِنْ لَئِیْمٍ
مر جا مگر کسی کمینہ سے سامانِ معیشت نہ مانگ

قاضی الحاجات کی درگاہ میں تضرع اور مناجات

اِلٰهِیْ اَنْتَ ذُوْ فَضْلٍ وَمَنٍّ
خدایا تو صاحب فضل وکرم اور صاحبِ احسان ہے
وَاِنِّیْ ذُوْ خَطَایَا فَاعْفُ عَنِّیْ
اور میں خطاکار ہوں تو مجھے معاف کر

وَظَنِّیْ فِیْکَ یَا رَبِّیْ جَمِیْلٌ
اور میرا گمان تیرے ساتھ اچھا ہے
فَحَقِّقْ یَا اِلٰهِیْ حُسْنَ ظَنِّیْ
تو اے خدا میرے حسنِ ظن کو سچ کر دکھا

قاضی الحاجات کے سامنے تضرع وزاری

اِلٰهِیْ لَا تُعَذِّبْنِیْ فَاِنِّیْ
خدایا مجھ کو عذاب نہ دینا اس لیے کہ میں
مُقِرٌّ بِالَّذِیْ قَدْ کَانَ مِنِّیْ
جو کچھ مجھ سے سرزد ہوا اس کا اقرار کرتا ہوں

وَمَا لِیْ حِیْلَةٌ اِلَّا رَجَائِیْ
میرے پاس کوئی تدبیر نہیں سوائے تیری امید
بِعَفْوِکَ اِنْ عَفَوْتَ وَحُسْنُ ظَنِّیْ
عفو کے اگر تو نے معاف فرمایا اور اپنے حسن ظن کے

فَکَمْ مِنْ زَلَّةٍ لِیْ فِی الْخَطَایَا
بہت سی گناہوں میں ایسی لغزشیں ہیں
عَضَضْتُ اَنَامِلِیْ وَقَرَعْتُ سِنِّیْ
جن پر میں نے اپنی انگلیوں کو کاٹا اور دانتوں کو پیسا

یَظُنُّ النَّاسُ لِیْ خَیْراً وَاِنِّیْ
لوگ مجھے اچھا خیال کرتے ہیں حالانکہ میں
لَشَرُّ النَّاسِ اِنْ لَمْ تَعْفُ عَنِّیْ
اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا تو میں سب سے برا ہوں گا

وَبَینَ یَدَیَّ مُحتَبَسٌ طَوِیلٌ
میرے سامنے ایک طویل رکاوٹ ہے
کَاَنِّی قَد دُعِیتُ لَهٗ کَاَنِّی
گویا میں اسی کے لئے بلایا گیا ہوں

اُجَنُّ بِزَهرَةِ الدُّنیَا جُنُونًا
دنیا کی نمائش سے میں مبہوت ہو جاتا ہوں
وَیَفنِی العُمرُ مِنهَا بِالتَّمَنِّی
محض امیدوں پر عمر ختم ہو رہی ہے

فَلَو اَنِّی صَدَقتُ الزُّهدَ فِیهَا
پس اگر میں خالص زہد اسمیں اختیار کرتا
قَلَبتُ لِاَهلِهَا ظَهرَ المِجَنِّ[۱]
تو ڈھال کی پیٹھ اہل دنیا کے لئے پھیر دیتا

امیر المومنین کی اپنے قرۃ العین امام حسین علیہ السلام کو نصیحت

وَمَن کَرُمَت طَبَائِعُهٗ تَحَلّٰی
جو شریف الطبع ہیں وہ
بِآدَابٍ مُّفَضَّلَةٍ حِسَانٍ
بہترین اور عمدہ آداب سے آراستہ ہوتے ہیں

وَمَن قَلَّت مَطَامِعُهٗ تَغَطّٰی
جس کو ہوا و حرص کم ہوتی ہے وہ
مِنَ الدُّنیَا بِاَثوَابِ الاَمَانِ
دنیا میں امن و امان کے کپڑے پہنتا ہے

وَمَا یَدرِی الفَتٰی مَاذَا یُلَاقِی
انسان کو نہیں معلوم کہ اسکو کیا پیش آئے گا
اِذَا مَا عَاشَ مِن حَدَثِ الزَّمَانِ
اگر زندہ رہا حوادث زمانہ سے

فَاِن غَدَرَت بِکَ الاَیَّامُ فَاصبِر
پس اگر زمانہ تیرے ساتھ بیوفائی کرے تو صبر کر
وَکُن بِاللهِ مَحمُودَ المَعَانِی
اور اللہ کے ساتھ اچھا خیال رکھو

وَلَا تَکُ سَاکِنًا فِی دَارِ ذُلٍّ
اور ذلت کے گھر میں نہ رہ
فَاِنَّ الذُّلَّ یَقرِنُ بِالهَوَانِ
اسلئے کہ ذلت تم کو ہمیشہ ذلیل رکھے گی

وَاِن اَولَاکَ ذُو کَرَمٍ جَمِیلًا
اور اگر صاحب فضل و کرم تمکو کوئی خوبی والی چیز عنایت کرے
فَکُن بِالشُّکرِ مُنطَلِقَ اللِّسَانِ
تو اپنی زبان سے اس کا شکر ادا کر

صبر کا حکم جو کہ تمام مقاصد کی کنجی اور جملہ مطالب کا چراغ ہے

اَلصَّبرُ مِفتَاحُ مَا یُرَجّٰی
صبر ہر امید کی کنجی ہے
وَکُلُّ خَیرٍ بِهٖ یَکُونُ
ہر بھلائی اسکے ذریعہ سے ہو سکتی ہے

فَاصبِر وَاِن طَالَتِ اللَّیَالِی
صبر کر اگرچہ تکلیف کی رات کتنی ہی طویل ہو جائے
فَرُبَّمَا طَاوَعَ الحَرُونُ[۲]
اسلئے کہ کبھی اڑنے والا گھوڑا مطیع ہو جاتا ہے

[۱] مجن، ڈھال جمع مجان [۲] حرون، اڑنے والا گھوڑا۔

وَرُبَّمَا نِیلَ بِالْاِصْطِبَارِ
اور کبھی صبر سے وہ چیز حاصل ہو جاتی ہے

مَا قِیلَ هَیْهَاتَ لَا یَکُونُ
جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ دور ہے اور حاصل نہیں ہو سکتی

تکلیف دنیوی سے ناگواری کی ممانعت کیونکہ وہ حکمتوں اور معنوی مصالح پر مشتمل ہوتی ہیں

لَا تَکْرَهِ الْمَکْرُوهَ عِنْدَ نُزُولِهِ
جب مصیبت نازل ہو تو اسکو ناگوار نہ سمجھو

اِنَّ الْحَوَادِثَ لَمْ تَزَلْ مُتَبَایِنَه
اس لئے کہ حالات بدلتے رہتے ہیں

کَمْ نِعْمَةٍ لَمْ تَسْتَقِلَّ بِشُکْرِهَا
بہت سی نعمتیں جن کا شکریہ ادا نہیں کرتے

لِلّٰهِ فِی طَیِّ الْمَکَارِهِ کَامِنَه
مصائب کی تہ کے اندر ہوتی ہیں

رضا اور آسودگی کی طرف اشارہ اور دل کو غصہ میں ہلاک کرنے کی ممانعت

هَوِّنِ الْاَمْرَ تَعِشْ فِی رَاحَةٍ
کام کو آسان کرو، آرام سے بسر کرو

قَلَّ مَا هَوَّنْتَ اِلَّا سَیَهُونُ
جب تم کام کو آسان کرو گے تو آسان ہو جائیگا

لَیْسَ اَمْرُ الْمَرْءِ سَهْلًا کُلُّهُ
انسان کا ہر کام آسان نہیں ہوتا

اِنَّمَا الْاَمْرُ سُهُولٌ وَّحُزُونُ
بلکہ بعضے کام آسان اور بعضے سخت ہوتے ہیں

تَطْلُبُ الرَّاحَةَ فِی دَارِ الْعَنَا
مصیبت کے گھر میں آرام چاہتے ہو

خَابَ مَنْ یَّطْلُبُ شَیْئًا لَّا یَکُونُ
وہ نقصان میں ہے جو نہ ہونے والی چیزوں کو چاہے

اقبال کو غنیمت جاننے اور درویشوں پر مہربانی کرنے کا حکم

اِذَا هَبَّتْ رِیَاحُکَ فَاغْتَنِمْهَا
جب تمہاری ہوا چلے تو اسے غنیمت سمجھو

فَعُقْبٰی کُلِّ خَافِقَةٍ سُکُونُ
اس لئے کہ ہر حرکت کا انجام سکون ہوتا ہے

وَلَا تَغْفَلْ عَنِ الْاِحْسَانِ فِیْهَا
احسان سے اس میں غافل نہ رہو

فَلَا تَدْرِی السُّکُونَ مَتٰی یَکُونُ
اسلئے کہ تمہیں نہیں معلوم کہ سکون کب ہوگا

زمانہ کے جور و جفا کی شکایت، برداشت اور صبر کا دعوی

تَنَکَّرَ لِی دَهْرٌ وَّلَمْ یَدْرِ اَنَّنِی
زمانہ میرے سامنے گوناگوں صورت میں آیا اور اس نے نہیں جانا کہ

اَعِزُّ وَرَوْعَاتُ الْخُطُوبِ تَهُونُ
میں غالب ہوؤں گا اور خطرات و مصائب آسان ہو جائینگے

فَظَلَّ يُرِيْنِي الْخَطْبُ كَيْفَ اعْتِدَاءُهُ
وَبِتُّ اُرِيْهِ الصَّبْرَ كَيْفَ يَكُوْنُ

پس زمانہ مجھ کو یہ دکھلا رہا کہ اسکی زیادتی کیسی ہوتی ہے
اور میں اسکو یہ دکھلاتا رہا کہ صبر کیونکر ہوتا ہے

زمانہ کے ہاتھوں ذلیل ہونے کا بیان اور آتش اضطرار سے پختہ ہونیکا حکم

اَلدَّهْرُ اَدَّبَنِي وَالْيَأْسُ اَغْنَانِي
وَالْقُوْتُ اَقْنَعَنِي وَالصَّبْرُ رَبَّانِي

زمانہ نے مجھ کو ادب سکھایا اور ناامیدی نے بے نیاز کیا
اور قوت نے مجھ کو قانع کیا اور صبر نے میری پرورش کی

وَاَحْكَمَتْنِي مِنَ الْاَيَّامِ تَجْرِبَةٌ
حَتّٰى نَهَيْتُ الَّذِي قَدْ كَانَ يَنْهَانِي

اور زمانہ کے تجربوں نے مجھ کو مضبوط کیا
یہاں تک کہ جو مجھ کو منع کرتا تھا میں نے اسکو منع کیا

کمینوں کے سامنے عاجزی کی ممانعت اور معاملہ کو خدائے فیاض وغنی کے حوالہ کرنیکی ہدایت

لَا تَخْضَعَنَّ لِمَخْلُوْقٍ عَلٰى طَمَعٍ
فَاِنَّ ذٰلِكَ وَهْنٌ مِّنْكَ فِي الدِّيْنِ

لالچ کی وجہ سے کبھی مخلوق کے سامنے عاجزی نہ کرو
اسلئے کہ یہ تمہاری ایک قسم کی دینی کمزوری ہے

وَاسْتَرْزِقِ اللّٰهَ مِمَّا فِي خَزَائِنِهِ
فَاِنَّمَا الْاَمْرُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ

خدا سے روزی مانگ اس چیز سے جو اسکے خزانہ میں ہے
اس لئے کہ معاملہ کاف و نون (کن) کے اندر ہے

اِنَّ الَّذِي اَنْتَ تَرْجُوْهُ وَتَأْمُلُهُ
مِنَ الْبَرِيَّةِ مِسْكِيْنُ ابْنُ مِسْكِيْنِ

مخلوق میں سے جس سے تم امید رکھتے ہو
وہ بالکل فقیر اور فقیر کا بیٹا ہے

وَمَا اَحْسَنَ الْجُوْدَ فِي الدُّنْيَا وَفِي الدِّيْنِ
وَاَقْبَحَ الْبُخْلَ فِيْمَنْ صِيْغَ مِنْ طِيْنِ

دین و دنیا میں سخاوت کس قدر بہتر چیز ہے
جو مٹی سے بنائے گئے ہیں ان کے لئے بخل کس قدر قبیح ہے

مَا اَحْسَنَ الدِّيْنَ وَالدُّنْيَا اِذَا اجْتَمَعَا
لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا بِلَا دِيْنِ

دین اور دنیا جب دونوں جمع ہو جائیں تو کس قدر بہتر ہے
خدا اس دنیا میں برکت نہ دے جو بغیر دین کے ہو

لَوْ كَانَ بِاللُّبِّ يَزْدَادُ اللَّبِيْبُ غِنًى
لَكَانَ كُلُّ لَبِيْبٍ مِّثْلَ قَارُوْنِ

اگر عقل کی وجہ سے عقلمند کی دولت میں اضافہ ہوتا
تو ہر عقلمند مثل قارون کے ہوتا

لٰكِنَّمَا الرِّزْقُ بِالْمِيْزَانِ مِنْ حَكَمٍ
يُعْطِي اللَّبِيْبَ وَيُعْطِي كُلَّ مَأْفُوْنِ

بلکہ روزی خاص اندازے سے خدا کے حکم سے ملتی ہے
عقلمند کو بھی دیتا ہے اور اسکو بھی دیتا ہے جس کی کوئی رائے نہیں

لوازم تقدیر کا اظہار، حیلہ اور تدبیر کی ممانعت

مَا لَا يَكُوْنُ فَلَا يَكُوْنُ بِحِيْلَةٍ
اَبَدًا وَمَا هُوَ كَائِنٌ سَيَكُوْنُ

جو بات ہونے والی نہیں ہے تدبیر سے ہرگز نہیں ہو سکتی
اور جو ہونے والی ہے ہو کر رہے گی

لہ مافون، بے رائے، کم عقل۔

سَيَكُونُ مَا هُوَ كَائِنٌ فِي وَقْتِهِ
جو ہونیوالی ہے اپنے وقت پر ہوگی

وَأَخُو الْجَهَالَةِ مُتْعَبٌ مَحْزُونُ
اور جاہل ناحق پریشان اور رنجیدہ ہوتا ہے

يَسْعَى الْقَوِيُّ فَلَا يَنَالُ بِسَعْيِهِ
قوی کوشش کرتا ہے اور اپنی کوشش سے اپنا حصہ حاصل نہیں کرتا

حَظًّا وَيَحْظَى عَاجِزٌ وَمَهِينُ
اور عاجز اور ذلیل حصہ پا جاتا ہے

تسلیم و انقیاد کی ہدایت عجب و خود پسندی کی ممانعت

إِذَا الْمَرْءُ لَمْ يَرْضَ مَا أَمْكَنَهُ
انسان سے جو کچھ ممکن ہے وہ اس پر راضی نہ ہو

وَلَمْ يَأْتِ مِنْ أَمْرِهِ أَزْيَنَهُ
اور اس کام کو انجام نہ دے سکے جو آراستہ تر ہے

وَأَعْجَبَ بِالْعُجْبِ فَاقْتَادَهُ
اور اپنی خود پسندی پر خوش ہو اور اسکی طرف کھنچ جائے

وَتَاهَ بِهِ التِّيهُ فَاسْتَحْسَنَهُ
اور تکبر میں سرگرداں ہو کر اسکو اچھا خیال کرے

فَدَعْهُ فَقَدْ سَاءَ تَدْبِيرُهُ
تو ایسے شخص کو چھوڑ دو اسلئے کہ اس نے بری تدبیر اختیار کی

سَيَضْحَكُ يَوْمًا وَيَبْكِي سَنَهْ
اور ایک دن ہنسے گا تو ایک سال تک روئے گا۔

نفس کو تقویٰ اختیار کرنے کی ہدایت و نیکنامی حاصل کرنے کا ارشاد

عُدَّ عَنْ نَفْسِكَ الْحَيَاءَ وَصُنْهَا
اپنے نفس کے متعلق شرم و حیا کا خیال رکھ اور اسکی حفاظت کر

وَتَوَقَّ الدُّنْيَا وَلَا تَأْمَنْهَا
اور دنیا سے بچ اور اس سے بے خوف نہ رہ

إِنَّمَا جِئْتَهَا لِتَسْتَقْبِلَ الْمَوْتَ
تم دنیا میں اس لئے آئے ہو کہ موت کا استقبال کرو

وَأُدْخِلْتَهَا لِتَخْرُجَ عَنْهَا
اور اسمیں اسلئے داخل کئے گئے ہو کہ اس سے نکالے جاؤ

سَوْفَ يَبْقَى الْحَدِيثُ بَعْدَكَ فَانْظُرْ
عنقریب تمہارے بعد تمہارا ذکر باقی رہے گا

أَيَّ أُحْدُوثَةٍ تُحِبُّ فَكُنْهَا
بس پہلے ہی دیکھ لو کہ کونسی بات تم کو پسند ہے بس وہی بن جاؤ

دنیا کی بے اعتباری اور زمانہ کے جلد انقلاب کا بیان

دُنْيَا تَحُولُ بِأَهْلِهَا
دنیا دن میں دو مرتبہ (صبح و شام)

فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ
اہل دنیا کو لے کر گردش کرتی ہے

فَغُدُوُّهَا لِتَجَمُّعٍ
تو اسکی صبح کی آمد اجتماع کے لئے ہے

وَرَوَاحُهَا لِشَتَاتِ بَيْنٍ
اور شام کی آمد کھلی ہوئی پراگندگی ہے

منافقوں کی شکایت جو دل سے مخالف اور زبان سے موافق ہیں

هٰذَا الزَّمَانُ لَیْسَ اِخْوَانُهٗ
یہ وہ زمانہ ہے کہ اے انسان

یَا اَیُّهَا الْمَرْءُ بِاِخْوَانِ
اس میں بھائی بھائی کے نہیں ہیں

اِخْوَانُهٗ کُلُّهُمْ ظَالِمٌ
اسکے سب بھائی ظالم ہیں

لَهُمْ لِسَانَانِ وَوَجْهَانِ
ان کی دو زبانیں اور دو رخ ہیں

یَلْقَاكَ بِالْبِشْرِ[1] وَفِیْ قَلْبِهٖ
تم سے خندہ پیشانی سے ملے گا مگر اسکے دل میں

دَاءٌ یُوَارِیْهِ بِکِتْمَانِ
بیماری ہے جس کو وہ چھپائے ہوئے ہے

حَتّٰی اِذَا مَا غِبْتَ عَنْ عَیْنِهٖ
حتّٰی کہ جب تم اسکی آنکھ کے سامنے سے غائب ہوئے

رَمَاكَ بِالزُّوْرِ وَالْبُهْتَانِ
تو تم پر جھوٹ اور بہتان لگائے گا

هٰذَا الزَّمَانُ هٰکَذَا اَهْلُهٗ
یہ ہے زمانہ اور یہ ہیں اہلِ زمانہ

بِالْوُدِّ لَا یَصْدُقُكَ اثْنَانِ
دو شخص بھی محبت میں صادق نہیں ہیں

یَا اَیُّهَا الْمَرْءُ کُنْ مُفْرَدًا
اے بھائی! تنہا رہو

دَهْرَكَ لَا تَاْنَسْ بِاِنْسَانِ
زندگی بھر کسی انسان سے انس نہ کرو

مردوں سے عورتوں کی حفاظت میں مبالغہ اور تمام نادانوں کی مساہلت سے ممانعت

لَا یَاْمَنَنَّ عَلَی النِّسَاءِ اَخٌ اَخًا
عورتوں کے متعلق بھائی بھائی سے مطمئن نہ رہے

مَا فِی الرِّجَالِ عَلَی النِّسَاءِ اَمِیْنُ
اسلئے کہ مردوں میں عورتوں کے امین نہیں ہیں

کُلُّ الرِّجَالِ وَاِنْ تَعَفَّفَ جُهْدَهٗ
ہر آدمی اگرچہ اس کی کوشش پاک وصاف ہو

لَا بُدَّ اَنَّ بِنَظْرَةٍ سَیَخُوْنُ
کم از کم وہ نظر ہی میں خیانت کرے گا

وَالْقَبْرُ اَوْفٰی مَنْ وَّثِقْتَ بِعَهْدِهٖ
جنکے عہد پر تمکو وثوق ہو ان میں سب سے زیادہ ایفاء عہد کرنیوالی قبر ہے

مَا لِلنِّسَاءِ سِوَی الْقُبُوْرِ حُصُوْنُ
عورتوں کے لئے قبر کے علاوہ کوئی قلعہ نہیں ہے

گمراہ عورتوں کی سستی اور بیوفائی کا بیان جو نہ اخلاق سے واقف ہیں اور نہ خدا سے آگاہ

لَئِنْ حَلَفَتْ لَا یَنْقُضُ النَّاٰیُ عَهْدَهَا
اگر وہ قسم کھائیں کہ دوری ان کے عہد کو نہیں توڑ سکتی

فَلَیْسَ لِمَخْضُوْبِ الْبَنَانِ یَمِیْنُ
تو قسم کا کوئی اعتبار نہیں کیونکہ رنگین انگلیوں والی کی کوئی قسم نہیں

[1] بشر۔ خندہ پیشانی۔

وَإِنْ هِيَ أَعْطَتْكَ اللَّيَانَ فَإِنَّهَا	لِغَيْرِكَ مِنْ خُلَّانِهَا سَتَلِينُ
اگر وہ تم سے نرمی کریں تو وہ	تمہارے علاوہ اپنے دوسرے دوستوں سے بھی نرمی کریں گی
تَمَتَّعْ بِهَا مَا سَاعَفَتْكَ وَلَا تَكُنْ	عَلَيْكَ شَجًى فِي الصَّدْرِ حِينَ تَبِينُ
جب تک وہ تم سے دوستی رکھیں ان سے فائدہ اٹھاؤ	اور ایسا نہ ہو کہ جب وہ تم سے جدا ہوں تو وہ تمہارے لئے سینہ میں [illegible]

عینِ وصال کے وقت محرومی کا اظہار اور آبِ شیریں کے ہوتے ہوئے تشنگی کا بیان

قَالُوا حَبِيبُكَ دَانٍ مِنْكَ مُقْتَرِبٌ	وَأَنْتَ ذُو وَلَهٍ فِي الْحُبِّ حَيْرَانُ
لوگوں نے کہا تیرا دوست تجھ سے قریب ہونے والا ہے	اور تو محبت میں بے خود اور حیران ہو رہا ہے
قُلْتُ قَدْ يُحْمَلُ الْمَاءُ الطَّهُورُ عَلَى	ظَهْرِ الْبَعِيرِ وَيَسْرِي وَهُوَ ظَمْآنُ
تو میں نے کہا کبھی پاک پانی اونٹ کی	پیٹھ پر لدا ہوتا ہے اور وہ پیاسا رہتا ہے

حقائق مآب حضرت امیر کا امیر المومنین حضرت عمرؓ سے خطاب باصواب

إِنَّا نُعَزِّيكَ لَا أَنَّا عَلَى ثِقَةٍ	مِنَ الْحَيَاةِ وَلَكِنْ سُنَّةُ الدِّينِ
میں تم کو صبر دلاتا ہوں یہ نہیں ہے کہ مجھ کو	اپنی زندگی پر اعتماد ہے بلکہ یہ دین کا طریقہ ہے
فَلَا الْمُعَزَّى بِبَاقٍ بَعْدَ مَيِّتِهِ	وَلَا الْمُعَزِّي وَلَوْ عَاشَا إِلَى حِينِ
پس نہ جس کو صبر دلایا جاتا ہے وہ مردے کے بعد باقی رہیگا	اور نہ صبر دلانے والا اگرچہ کچھ دنوں تک زندہ رہیں

سفر اختیار کرنے کی ممانعت جو تفرقہ اور مصیبت کا سبب ہوتا ہے

يَا قَوْمِ لَا تُرْغِبُوا فِي غُرْبَةٍ أَحَدًا	إِنَّ الْغَرِيبَ غَرِيبٌ حَيْثُ مَا كَانَا
اے قوم سفر کی کسی کو ترغیب نہ دو	اس لئے کہ مسافر جہاں بھی ہو مسافر ہی ہے

فاسقوں کے فسق اور منافقوں کے فجور کی شکایت

لَوْلَا الَّذِينَ لَهُمْ وِرْدٌ يَقُومُونَا	وَآخَرُونَ لَهُمْ سَرْدٌ يَصُومُونَا
اگر وہ لوگ نہ ہوتے جن کے نماز کے کچھ اوراد ہیں جن کو وہ ادا کرتے ہیں	اور دوسرے وہ جو پے در پے روزے رکھتے ہیں
لَدُكْدِكَتْ أَرْضُكُمْ مِنْ تَحْتِكُمْ سَحَرًا	لِأَنَّكُمْ قَوْمُ سُوءٍ مَا تُطِيعُونَا
تو تمہاری زمین تمہارے نیچے سحر کے وقت ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے	کیونکہ تم لوگ بری قوم ہو ہماری اطاعت نہیں کرتے ہو

۱؎ سرد، زرہیں الواحد سرد ۲؎ تدکدکت، تہدم، گرنا۔

اہلِ حقائق و معرفت پر نجوم کے تاثیر کی نفی!

أَتَانِي يُهَدِّدُنِي بِالنُّجُومِ
اس نے مجھے ڈرایا ستاروں سے

وَمَا هُوَ مِنْ شَرِّهَا كَائِنٌ
اور اس شر سے جو پیدا ہونے والا ہے

ذُنُوبِي أَخَافُ فَأَمَّا النُّجُومُ
حالانکہ میں اپنے گناہوں سے ڈرتا ہوں باقی رہے ستارے

فَإِنِّي مِنْ شَرِّهَا آمِنٌ
تو مجھے ان کے شر سے اطمینان ہے

نیک فال جس کا انجام اچھا ہے

تَفَأَّلْ بِمَا تَهْوَى يَكُنْ فَلَقَلَّمَا
اپنے مقصد میں نیک فال لو پورا ہو جائے گا

يُقَالُ لِشَيْءٍ كَانَ إِلَّا تَكَوَّنَا
ایسا کم ہوتا ہے کہ کسی چیز کے متعلق کہا جائے کہ ہو جا اور وہ نہ ہو

شرف، حسب اور علو نسب کا اظہار

نَحْنُ الْكِرَامُ بَنُو الْكِرَامِ
ہم شریف اور شریف زادے ہیں

وَطِفْلُنَا فِي الْمَهْدِ يُكْنَى
ہمارے بچوں کی گہوارہ میں کنیت رکھی جاتی ہے

إِنَّا إِذَا قَعَدَ اللِّئَامُ
ہم جب کمینے عزت کے بستر پر بیٹھتے ہیں

عَلَى بِسَاطِ الْعِزِّ قُمْنَا
تو کھڑے ہو جاتے ہیں

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کا ابجد کے حساب کے موافق معمہ

أَلَا خُذْ وَعْدَ مُوسَى مَرَّتَيْنِ
سنو! موسیٰ کے وعدے کو دو مرتبہ لو

وَضَعْ أَصْلَ الطَّبَايِعِ تَحْتَ ذَيْنِ
اصل طبائع کو اس کے نیچے رکھو

وَسِكَّةَ خَانِ شَطْرَنْجٍ فَخُذْهَا
پھر شطرنج سکہ خان کو لو

وَأَدْرِجْ بَيْنَ ذَيْنِ الْمُدْرَجَيْنِ
اور ان دونوں مدرجوں میں اسکو درج کر دو

فَذَلِكَ اسْمُ مَنْ يَهْوَاهُ قَلْبِي
یہ اس شخص کا نام ہے جس کو میرا دل اور

وَقَلْبُ جَمِيعِ مَنْ فِي الْخَافِقَيْنِ
تمام مشرق اور مغرب کے لوگوں کا دل چاہتا ہے

حضرت فاطمہ رض سے ایک مصیبت زدہ مسکین کو کھانا کھلانے کیلئے خطاب جس کی وجہ سے سورہ ہل اتی نازل ہوئی

فَاطِمَ ذَاتَ الْمَجْدِ وَالْيَقِينِ اے بزرگی اور یقین کرنے والی فاطمہ رض	يَا بِنْتَ خَيْرِ النَّاسِ أَجْمَعِينَ اے تمام لوگوں سے بہتر کی صاحبزادی
أَمَا تَرَيْنَ الْبَائِسَ الْمِسْكِينَ کیا تو بیکس مسکین کو نہیں دیکھتی	قَدْ قَامَ بِالْبَابِ لَهُ حَنِينٌ دروازہ پر کھڑا ہوا نالہ کر رہا ہے
يَدْعُو إِلَى اللهِ وَيَسْتَكِينُ[١] نہایت فروتنی سے اللہ سے دعا کرتا ہے	يَشْكُو إِلَيْنَا جَائِعٌ حَزِينٌ ہم سے بھوک کی شکایت کرتا ہے اور غمگین ہے
كُلُّ امْرِءٍ بِكَسْبِهِ رَهِينٌ ہر شخص اپنے کئے کا ذمہ دار ہے	وَفَاعِلُ الْخَيْرَاتِ مَنْ يَدِينُ اور نیکی کرنیوالا وہی ہے جو قرض دیتا ہے
مَوْعِدُهُ فِي جَنَّةٍ عِلِّيِّينَ اس کا وعدہ جنت علیین ہے	حَرَّمَهَا اللهُ عَلَى الضَّنِينِ اور اس جنت کو خدا نے بخیلوں پر حرام کر دیا ہے
وَلِلْبَخِيلِ مَوْقِفٌ حَزِينٌ اور بخیل کے لئے حزن والا ٹھکانہ ہے	تَهْوِي بِهِ النَّارُ إِلَى سِجِّينٍ اس کو جہنم سجین لے جاکر گرائے گی
شَرَابُهُ الْحَمِيمُ وَالْغِسْلِينُ[٢] اس کا شربت گرم پانی ہے اور پیپ ہے	يَمْكُثُ فِيهِ الدَّهْرَ وَالسِّنِينَ اور اس میں مدتوں اور سالوں رہنا پڑے گا

حضرت فاطمہ رض کا فرمانبرداری کے طریقہ پر بہشت کی امید کے ساتھ جواب

أَمْرُكَ سَمْعٌ يَا ابْنَ عَمٍّ وَطَاعَةٌ اے ابن عم تیرا حکم سنا اور مانا	أُطْعِمُهُ وَلَا أُبَالِي السَّاعَةَ ابھی میں اسکو کھلاتی ہوں کچھ پرواہ نہیں
أَرْجُو إِذَا أَشْبَعْتُ ذَا الْمَجَاعَةِ بھوکے کو کھلاؤں گی تو مجھے امید ہے	أَنْ أَدْخُلَ الْخُلْدَ وَلِي شَفَاعَةٌ کہ جنت خلد میں داخل ہوں گی اور مجھکو شفاعت حاصل ہوگی

مشرکین کی عثمان بن مظعون کو ایذا پہنچانے کی شکایت اور قوم مطعون کو دھمکی اور تہدید

[١] استکانۃ، عاجزی کرنا [٢] غسلین، پیپ۔

أَمِنْ تَذَكُّرِ قَوْمٍ غَيْرِ مَلْعُوْنٍ — أَصْبَحْتَ مُكْتَئِبًا تَبْكِيْ لِمَحْزُوْنٍ

کیا تو اس قوم کو یاد کرکے غمگین ہوا ہے جو ملعون نہیں ہے — اور ایک مصیبت زدہ کے لئے روتا ہے

أَمِنْ تَذَكُّرِ أَقْوَامٍ ذَوِيْ سَفَهٍ — يَغْشَوْنَ بِالظُّلْمِ مَنْ يَدْعُوْا إِلَى الدِّيْنِ

یا اُن قوموں کو یاد کرکے جو بے وقوف ہیں — اس پر ظلم کرتے ہیں جو اُن کو دین کی دعوت دیتا ہے

لَا يَنْتَهُوْنَ عَنِ الْفَحْشَاءِ مَا أُمِرُوْا — وَالْغَدْرُ فِيْهِمْ سَبِيْلٌ غَيْرُ مَأْمُوْنٍ

وہ برائیوں سے نہیں باز آتے جس کا انکو حکم دیا گیا ہے — دھوکا اُن کا ایک غیر محفوظ طریقہ ہے

أَلَا يَرَوْنَ أَقَلَّ اللهُ خَيْرَهُمُ — إِنَّا غَضِبْنَا لِعُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ

کیا وہ نہیں دیکھتے، خدا اُن کی بھلائی کو کم کر دے — کہ ہم عثمان بن مظعون کے لئے غصہ میں ہیں

إِنْ يَلْطِمُوْنَ وَلَا يَخْشَوْنَ مَقْلَتَهٗ — طَعْنًا دِرَاكًا وَضَرْبًا غَيْرَ مَرْهُوْنٍ

اگر ان لوگوں نے پے در پے نیزے اور — نہ رُکنے والی تلوار سے مارا اور اسکی آنکھ پھوڑ دی

فَسَوْفَ نَجْزِيْهِمْ إِنْ لَمْ نَمُتْ عَجَلًا — كَيْلًا بِكَيْلٍ جَزَاءً غَيْرَ مَغْبُوْنٍ

تو عنقریب اگر ہم نہ مرے اُن کو جوں کا توں — بلا کم و کاست کے بدلہ دیں گے

أَوْ يَنْتَهُوْنَ عَنِ الْأَمْرِ الَّذِيْ وَقَعُوْا — فِيْهِ وَيَرْضَوْنَ مِنَّا بَعْدُ بِالدُّوْنِ

یا وہ اس کام سے رک جائیں گے جس میں وہ پڑے ہوئے ہیں — اور اسکے بعد وہ ہم سے ذلیل بات پر راضی ہو جائیں گے

وَنَمْنَعُ الضَّيْمَ مَنْ يَرْجُوْا هَضِيْمَتَنَا — بِكُلِّ مُطَّرِدٍ فِي الْكَفِّ مَسْنُوْنٍ

ہم اس شخص کے ظلم کو روکیں گے جو ہمیں شکست دینا چاہتا ہے — ہر اس تلوار سے جو ہاتھ میں رواں اور تیز ہے

وَمُرْهَفَاتٍ كَأَنَّ الْمِلْحَ خَالَطَهَا — نَشْفِيْ بِهِ الدَّاءَ مِنْ هَامِ الْمَجَانِيْنِ

اور تیز تلواروں سے گویا کہ ان پر نمک لگا ہوا ہے — ہم ان کے ذریعہ مجنونوں کی کھوپڑیوں کی بیماری کو اچھا کرتے ہیں

حَتّٰى يُقِرَّ رِجَالٌ لَا حُلُوْمَ لَهُمْ — بَعْدَ الصُّعُوْبَةِ بِالْإِسْمَاحِ وَاللِّيْنِ

یہاں تک کہ وہ لوگ جن کو عقل نہیں ہے سختی کے بعد — فرمانبردار اور نرم ہو کر اقرار کریں

أَوْ يُؤْمِنُوْا بِكِتَابٍ مُنْزَلٍ عَجَبٍ — عَلٰى نَبِيٍّ كَمُوْسٰى أَوْ كَذِي النُّوْنِ

یا اس کتاب پر ایمان لائیں جو عجیب ہے اور — اس پیغمبر پر نازل ہوئی ہے جو موسیٰ اور یونسؑ کے مثل ہو

يَأْتِيْ بِأَمْرٍ جَلِيٍّ غَيْرِ ذِيْ عِوَجٍ — كَمَا تَبَيَّنَ فِيْ آيَاتِ يٰسِيْنِ

ایسی واضح بات بیان کرتی ہے جس میں کچھ کجی نہیں ہے — جیساکہ یاسین کی آیتوں سے واضح ہے

ان کفّار کو تہدید جو بدر میں سرنگوں ہو گئے تھے

قَدْ عَرَفَ الْحَرْبُ الْعَوَانُ اَنِّیْ
سلسلۂ جنگ نے معلوم کر لیا کہ میں بمنزلہ

سَنْحُ اللَّیْلِ کَاَنِّیْ جِنِّیْ
رات کو میں سامنے آؤں گا تو جن معلوم ہوں گا

مَعِیْ سِلَاحِیْ وَمَعِیْ مِجَنِّیْ
میرے پاس ہتھیار ہیں اور میرے پاس نیزہ ہے

اُقْصِیْ بِهٖ کُلَّ عَدُوٍّ عَنِّیْ
اُسکے ذریعہ سے ہر دشمن کو اپنے سے دور کرتا ہوں

بَازِلُ عَامَیْنِ حَدِیْثٌ سِنِّیْ
دو سالہ جوان اونٹ کے کم سن ہوں

اَسْتَقْبِلُ الْحَرْبَ بِکُلِّ فَنٍّ
اور جنگ میں ہر فن سے پیش قدمی کرتا ہوں

وَصَارِمٍ یُذْهِبُ کُلَّ ضِغْنٍ
اور قاطع تلوار ہے جو کینہ کو زائل کر دیتی ہے

لِمِثْلِ هٰذَا وَلَدَتْنِیْ اُمِّیْ
اسی کے لئے میری ماں نے مجھ کو پیدا کیا ہے

ایک کافر کو آبدار تلوار سے ڈرانا

سَیْفُ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِیْ یَمِیْنِیْ
میرے داہنے ہاتھ میں رسول اللہ کی تلوار ہے

وَکُلُّ مَنْ بَارَزَنِیْ یَجِیْنِیْ
جو بھی مجھ سے مقابلہ چاہتا ہے میرے سامنے آئے

مُحَمَّدٍ وَعَنْ سَبِیْلِ الدِّیْنِ
یعنی محمد صلعم اور دین کی حمایت میں

وَفِیْ یَسَارِیْ قَاطِعُ الْوَتِیْنِ
اور بائیں ہاتھ میں رگ گردن کاٹنے والی ہے

اَضْرِبُهٗ بِالسَّیْفِ عَنْ قَرِیْنِیْ
میں اسکو اپنے ساتھی کی حمایت میں تلوار سے ماروں گا

هٰذَا قَلِیْلٌ عَنْ طِلَابِ الْعِیْنِ
یہ بڑی آنکھ والی حوروں کے طالبوں کیطرف سے اور ایسا کم ہو ہر

آتش بار تلوار سے ایک کافر کو دھمکی

اَلْیَوْمَ اَبْلُوْ حَسَبِیْ وَدِیْنِیْ
آج میں اپنے حسب ونسب اور دین کو قاطع

بِصَارِمٍ تَحْمِلُهٗ یَمِیْنِیْ
تلوار سے آزماؤں گا جس کو میرا داہنا ہاتھ لئے ہوئے ہے

عِنْدَ اللِّقَاءِ اَحْمِیْ بِهٖ عَرِیْنِیْ
مقابلہ کے وقت اس سے میں اپنی جھاڑی (میدان جنگ) کی حمایت کرونگا

اُن کی تلوار کا نقش جو قدرت کا آئینہ تھی اور کامیابی کا چہرہ اسمیں نمایاں تھا

اَسَدٌ عَلٰی اَسَدٍ یَصُوْلُ بِصَارِمٍ
ایک شیر دوسرے شیر پر ہاتھ میں کاٹنے والی تیز

عَضْبٍ یَمَانٍ فِیْ یَمِیْنِ یَمَانٍ
یمنی تلوار لے کر حملہ کرتا ہے

حرب جمل میں محمد بن حنفیہ سے خطاب

اَقْحِمْ فَلَنْ تَنَالُكَ الْاَسِنَّهْ گھس پڑ، اسلئے کہ تم کو نیزہ نہیں لگ سکتا	وَاِنَّ لِلْمَوْتِ عَلَيْكَ جُنَّهْ اور موت سے بچنے کے لئے تمہارے پاس ڈھال ہے

عمرو بن عاص کا کوفہ والوں اور امیر المؤمنین کے لشکر سے جنگ صفین میں خطاب

يَا قَادَةَ الْكُوفَةِ مِنْ اَهْلِ الْفِتَنْ فتنہ پرور کوفہ والوں کے سردارو!	يَا قَاتِلِي عُثْمَانَ ذَاكَ الْمُؤْتَمَنْ اے معتمد علیہ عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتلو!
كَفٰى بِهٰذَا حَزَنًا مِّنَ الْحَزَنْ یہ غم پر غم پہنچنے کے لئے کافی ہے	اَضْرِبُكُمْ وَلَا اَرٰى اَبَا الْحَسَنْ کہ میں تم پر ضرب لگاؤں گا اور ابو الحسن کو نہ دیکھونگا

ان کا بہترین عبارت اور واضح استعارات میں جواب

اَنَا الْاِمَامُ الْقُرَشِيُّ الْمُؤْتَمَنْ میں قرشی اور معتمد علیہ امام ہوں	اَلْمَاجِدُ الْاَبْلَجُ لَيْثٌ كَالْقَطَنْ شریف، خندہ پیشانی والا شیر اور کوہ قطن کی طرح مستقل
يَرْضٰى بِهِ السَّادَةُ اَهْلُ الْيَمَنْ اس سے سادات اہل یمن	مِنْ سَاكِنِي نَجْدٍ وَّمِنْ اَهْلِ عَدَنْ نجد اور عدن والے راضی ہیں

اَبُوْ حُسَيْنٍ فَاعْلَمَنْ وَّاَبُوْ حَسَنْ
پس یاد رکھو کہ میں حسن اور حسین کا باپ ہوں

معاندین اور مخالفین کو حریث غلام معاویہ کے صفین میں قتل کے بعد دھمکی

اَلَا احْذَرُوْا فِيْ حَرْبِكُمْ اَبَا الْحَسَنْ ہاں! اپنی جنگ میں ابو الحسن سے ڈرو	وَلَا تَرُوْمُوْهُ فَذَا مِنَ الْغَبَنْ اور اس کا قصد نہ کرو اسلئے یہ ایک قسم کا نقصان ہے
فَاِنَّهٗ يَدُقُّكُمْ دَقَّ الطَّحَنْ اسلئے کہ وہ تم کو آٹے کی طرح پیس ڈالے گا	وَلَا يَخَافُ فِي الْهِيَاجِ مِنْ وَّهَنْ اور لڑائی میں سستی سے نہیں ڈرے گا

وَقَدْ غُذِيْ فِي الْبَاسِ فِيْ وَقْتِ اللَّبَنْ
ایام شیر خوارگی میں اسکو سختی جنگ کی غذا ملی ہے

عبداللہ بن راسبی کا نہروان میں جناب مرتضیٰ علیہ التحیۃ والرضوان کے لشکر سے خطاب

أَضْرِبُكُمْ وَلَا أَرَى أَبَا الْحَسَنْ
میں تم پر تلوار ماروں گا پر نہیں دیکھوں گا کہ یہ ابوالحسن ہو

ذَاكَ الَّذِي ضَلَّ إِلَى الدُّنْيَا رَكَنْ
یہ وہ شخص ہے جو دنیا کی طرف مائل ہو گیا ہے

ان کا نہایت ملیح اشارے اور فصیح عبارت میں جواب

يَا أَيُّهَا الْمُشْرِكُ يَا مَنِ افْتَتَنْ
اے مشرک، اے وہ شخص جو فتنے میں مبتلا ہو گیا ہے

وَالْمُتَمَنِّيْ أَنْ يَرَى أَبَا الْحَسَنْ
اور اس بات کا متمنی ہے کہ ابوالحسن کو دیکھے

إِلَيَّ فَانْظُرْ أَيُّنَا يَلْقَى الْغَبَنْ
پس میری طرف دیکھ کہ کون ہم میں سے نقصان میں رہتا ہے

گمراہوں کی ترقی اور کاملین کی آزمائش کا بیان

أَرَى حُمُرًا تَرْعَى وَتَعْلِفُ مَا تَهْوَى
میں دیکھتا ہوں کہ گدھے چرتے ہیں اور جو چاہتے ہیں کھاتے ہیں

فَأُسْدًا جِيَاعًا تَظْمَأُ الدَّهْرَ مَا تُرْوَى
اور شیر بھوکے پیاسے رہتے ہیں اور کبھی آسودہ نہیں ہوتے

وَأَشْرَافُ قَوْمٍ مَا يَنَالُونَ قُوْتَهُمْ
شریف لوگ بقدر ضرورت بھی روزی نہیں پاتے

وَقَوْمٌ لِئَامٌ تَأْكُلُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى
اور کمینے من و سلویٰ اڑاتے ہیں

قَضَاءٌ لِخَلَّاقِ الْخَلَائِقِ سَابِقٌ
خالق خلائق کا فیصلہ ہے جو پہلے ہو چکا ہے

وَلَيْسَ عَلَى رَدِّ الْقَضَاءِ أَحَدٌ يَقْوَى
اسکے فیصلے کو رد کرنے کی کسی کو قدرت نہیں ہے

وَمَنْ عَرَفَ الدَّهْرَ الْخَؤُوْنَ وَصَرْفَهُ
جس نے خیانت کرنیوالے زمانہ اور اسکی گردشوں کو پہچانا

تَصَبَّرَ لِلْبَلْوَى وَلَمْ يُظْهِرِ الشَّكْوَى
مصیبت کیلئے تیار ہو جائیگا اور شکوہ نہ کریگا

فرقۂ باغیہ سے خطاب جو معاویہ رض کی تنبیہ پر مشتمل ہے

أَضْرِبُكُمْ وَلَا أَرَى مُعَاوِيَهْ
میں تم کو تلوار سے ماروں گا اور معاویہ کا کچھ خیال نہ کرونگا

الْأَخْزَرَ الْعَيْنِ الْعَظِيْمَ الْحَاوِيَهْ
جس کی آنکھیں چھوٹی اور پیٹ بڑا ہے

هَوَتْ بِهِ فِي النَّارِ أُمٌّ هَاوِيَهْ
جہنم اسکو آگ میں لے جائے گی

جَاوَرَهُ فِيْهَا كِلَابٌ عَاوِيَهْ[1]
وہاں اسکے پاس بھونکنے والے کتے ہوں گے

[1] عاویہ، بھونکنے والا، جمع عواوی از عوی۔

تحمل و صبر کے متعلق ارشاد و ہدایت بطرز دانائی

كُنْ لِلْمَكَارِهِ بِالْعَزَاءِ مُقَطِّعًا
تکلیفوں کو صبر سے قطع کر
فَلَعَلَّ يَوْمًا لَا تَرَىٰ مَا تَكْرَهُ
شاید ایک دن آئے کہ تم کو وہ چیز جو ناگوار ہے دیکھنا پڑے

فَلَرُبَّمَا اسْتَتَرَ الْفَتَىٰ فَتَنَافَسَتْ
بسا اوقات جوان چھپ جاتا ہے اور اس کے
فِيهِ الْعُيُونُ وَإِنَّهُ لَمُمَوَّهٌ ؎۱
بارے میں آنکھیں منافست کرتی ہیں حالانکہ وہ ایک دھوکہ ہوتا ہے

وَلَرُبَّمَا اخْتَزَنَ الْكَرِيمُ لِسَانَهُ
کبھی شریف آدمی اپنی زبان کو محفوظ رکھتا ہے
حَذَرَ الْجَوَابِ وَإِنَّهُ لَمُفَوَّهٌ ؎۲
جواب کے خوف سے، حالانکہ وہ سخنور ہوتا ہے

وَلَرُبَّمَا ابْتَسَمَ الْوَقُورُ مِنَ الْأَذَىٰ
کبھی صاحب وقار تکلیف میں ہنستا ہے
وَفُؤَادُهُ مِنْ حَرِّهِ يَتَأَوَّهُ
حالانکہ اس کا دل سوزش سے سرد آہیں بھرتا ہے

عاجزی اور تحمل کے آثار کا اظہار اور کمینہ آدمیوں سے انبساط کی ممانعت

أَصُمُّ عَنِ الْكَلِمِ الْمُحْفِظَاتِ ؎۳
میں غصہ دلانے والی باتوں سے بہرا ہو جاتا ہوں
وَأَحْلُمُ وَالْحِلْمُ بِي أَشْبَهُ
اور بردباری اختیار کرتا ہوں اور حلم ہی میرے لئے مناسب ہے

وَإِنِّي لَأَتْرُكُ جُلَّ الْمَقَالِ
اور میں زیادہ تر بات ترک کر دیتا ہوں
لِئَلَّا أُجَابَ بِمَا أَكْرَهُ
تاکہ مجھ سے ایسا جواب نہ دیا جائے جو مجھے ناگوار ہو

إِذَا مَا اجْتَرَرْتُ سَفَاهَ السَّفِيهِ
اگر میں احمق کی حماقت کو اپنی طرف کھینچوں
عَلَيَّ فَإِنِّي أَنَا الْأَسْفَهُ
تو میں خود احمق ہوں

فَلَا تَغْتَرِرْ بِرُوَاءِ الرِّجَالِ
پس لوگوں کی صورت سے دھوکہ نہ کھاؤ
وَإِنْ زَخْرَفُوا لَكَ أَوْ مَوَّهُوا
اگرچہ وہ تم سے چکنی چپڑی باتیں اور ملمع سازی کریں

فَكَمْ مِنْ فَتًى يُعْجِبُ النَّاظِرِينَ
اسلئے کہ بہت سے جوان ایسے ہیں جو ناظرین کو تعجب میں ڈال دیتے ہیں
لَهُ أَلْسُنٌ وَلَهُ أَوْجُهُ
ان کے پاس بہت سی زبانیں اور منہ ہوتے ہیں

يَنَامُ إِذَا حَضَرَ الْمَكْرُمَاتُ
اچھے کاموں کے وقت وہ سوتے ہیں
وَعِنْدَ الدَّنَاءَةِ يَسْتَنْبِهُ
اور کمینہ پن کے وقت وہ ہشیار رہتے ہیں

؎۱ تمویہ، ملمع کرنا، تنافس، ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا۔ ؎۲ تفویہ، زبان آوری کرنا ؎۳ صمم، بہرا ہونا۔ احفاظ۔ غصہ ہونا

باران محبت کے اشعار کے ساتھ رعایت کرنیکی ہدایت جب دولت حاصل ہو اور زمانہ مساعد کرے

لَیْسَ الْکَرِیْمُ الَّذِیْ اِنْ نَالَ مَنْزِلَةً
شریف وہ نہیں ہے جس کو اگر مرتبہ

اَوْ نَالَ مَالاً عَلٰی اِخْوَانِهٖ بَاهِیْ
اور مال حاصل ہو تو اپنے بھائیوں کے مقابلہ میں فخر کرے

اَلْحُرُّ یَزْدَادُ لِلْاِخْوَانِ تَکْرِمَةً
شریف اگر اسکو سلطان کیطرف سے عزت وجاہ حاصل ہوتی ہو

اِنْ نَالَ فَضْلاً مِّنَ السُّلْطَانِ اَوْ جَاهًا
تو اپنے بھائی کی اور زیادہ عزت کرتا ہے

حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب اور اخلاص و دوستی کا اظہار

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ عَلَی اللّٰهِ
اے وہ شخص جو خدا کے نزدیک سب سے معزز ہے

وَالْمُصْطَفٰی بِالشَّرَفِ الْبَاهِیْ
اور اعلیٰ شرف کے ساتھ برگزیدہ ہے

مُحَمَّدُ نِ الْمُخْتَارُ مَهْمَا اَتٰی
اے برگزیدہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جب کوئی بھی

مِنْ مُّحْدَثٍ مُّسْتَقْطِعٍ نَاهِیْ
پریشان کن کام سے روک دینے والا معاملہ پیش آئے

فَانْدُبْ لَهٗ حَیْدَرًا لَا غَیْرَهٗ
تو اسکے لئے حیدر کو پکارو نہ کسی اور کو

فَلَیْسَ بِالْغُمْرِ وَلَا اللَّاهِیْ
اسلئے کہ وہ بے عقل اور لاغی نہیں ہے

تَرٰی عِمَادَ الْکُفْرِ مِنْ سَیْفِهٖ
ستون کفر ان کی تلوار سے سرنگوں دیکھیں گے

مُنَکَّسًا[1] بَاطِلُهٗ وَاهِیْ
اور باطل کو کمزور

هَلْ لِعِدَی الْاَذْئَابُ عَوَتْ
دشمن بولنے والے بھیڑیے ہیں جو

مَعْ کُلِّ نَاسٍ نَفْسُهٗ سَاهِیْ
ہر اس آدمی کو دیکھ کر غراتے ہیں جس کا نفس غافل ہے

سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ عَلٰی عَقْبِهٖ
عنقریب اُن کی جماعت پیٹھ پھیر کر شکست کھا کر

بِحَیْدَرٍ وَّالنَّصْرُ لِلّٰهِ
حیدر کی وجہ سے بھاگے گی اور اللہ کی فتح ہوگی

اچھے اخلاق اور پسندیدہ صفات کا شمار

اِنَّ الْمَکَارِمَ اَخْلَاقٌ مُّطَهَّرَةٌ
شرافت اور بزرگی پاکیزہ اخلاق کا نام ہے

فَالدِّیْنُ اَوَّلُهَا وَالْعَقْلُ ثَانِیْهَا
پس پہلا خلق دین اور دوسرا عقل ہے

وَالْعِلْمُ ثَالِثُهَا وَالْحِلْمُ رَابِعُهَا
علم تیسرا خلق ہے اور حلم چوتھا

وَالْجُوْدُ خَامِسُهَا وَالْفَضْلُ سَادِسُهَا
سخاوت پانچواں اور احسان چھٹا

[1] منکس۔ سرنگوں۔

وَالْبِرُّ سَابِعُهَا وَالصَّبْرُ ثَامِنُهَا ۔۔۔ وَالشُّکْرُ تَاسِعُهَا وَاللِّیْنُ عَاشِرُهَا

نیکی ساتواں اور صبر آٹھواں ۔۔۔ شکر نواں اور نرمی دسواں

وَالنَّفْسُ تَعْلَمُ اَنِّیْ لَا اُصَادِقُهَا ۔۔۔ وَلَسْتُ اَرْشُدُ اِلَّا حِیْنَ اَعْصِیْهَا

نفس کو معلوم ہے کہ میں اس سے دوستی نہیں کر سکتا ۔۔۔ اور ہدایت یاب ہو ہی نہیں سکتا مگر جب اسکی نافرمانی کروں

اربابِ کمال کے صفات اور جلیل القدر اصحاب کے اوصاف کا ذکر

وَمُحْتَرِسٍ مِّنْ نَّفْسِهٖ خَوْفَ زَلَّةٍ ۔۔۔ تَکُوْنُ عَلَیْهِ حُجَّةٌ هِیَ مَاهِیَا

بہت سے اپنے نفس کو بچانے والے لغزش کے ڈر سے ۔۔۔ جوان پر حجت ہوتی ہے جبتک وہ لغزش میں ہے

تَقَلَّسَ بُرْدَیْهِ وَاَفْضٰی بِقَلْبِهٖ ۔۔۔ اِلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی فَنَالَ الْاَمَانِیَا

اپنے دونوں جامے کو پہنا اور اپنے دل کو نیکی اور تقوے ۔۔۔ تک پہنچا کر بامراد ہو گئے

وَجَانَبَ اَسْبَابَ السَّفَاهَةِ وَالْخَنَا ۔۔۔ عَفَافًا وَّتَنْزِیْهًا فَاَصْبَحَ سَالِیَا

بیہودہ بات اور اسباب حماقت سے پرہیز کیا ۔۔۔ عفت اور پاکی کے خیال سے تو وہ آسودہ ہوگیا

وَصَانَ عَنِ الْفَحْشَاءِ نَفْسًا کَرِیْمَةً ۔۔۔ اَبَتْ هِمَّةً اِلَّا الْعُلٰی وَالْمَعَالِیَا

اور اپنے شریف نفس کو بے حیائی سے بچایا ۔۔۔ ہمت کیوجہ سے صرف بلند اور معالی امور کو اختیار کیا

تَرَاهُ اِذَا مَا طَاشَ ذُو الْجَهْلِ وَالصِّبَا ۔۔۔ حَلِیْمًا وَّقُوْرًا صَائِنَ النَّفْسِ هَادِیَا

تم ان کو جب جاہل اور بچہ طیش میں آجاتا ہے ۔۔۔ تو حلیم، صاحب وقار، محافظ نفس اور رہنما پاتے ہو

لَهٗ حِلْمُ کَهْلٍ فِیْ صَرَامَةِ حَازِمٍ ۔۔۔ وَفِی الْعَیْنِ اِنْ اَبْصَرْتَ اَبْصَرْتَ سَاهِیَا

اسمیں ادھیڑ جیسا حلم عقلمند کی دلیری کے ساتھ ہے ۔۔۔ نظر کے لحاظ سے اگر دیکھو، تو غافل دیکھو گے

یَرُوْقُ صَفَاءُ الْمَاءِ مِنْهُ بِوَجْهِهٖ ۔۔۔ فَاَصْبَحَ مِنْهُ الْمَاءُ فِی الْوَجْهِ صَافِیَا

اسکے چہرے کی رونق خوشگوار معلوم ہوتی ہے ۔۔۔ جس سے اس کے چہرہ کی آب ستھرائی ہے

صَبُوْرًا عَلٰی رَیْبِ الزَّمَانِ وَصَرْفِهٖ ۔۔۔ کَتُوْمًا لِاَسْرَارِ الضَّمِیْرِ مُدَارِیَا

زمانہ کی گردشوں اور اسکے حادثوں پر صابر ۔۔۔ دل کے رازوں کو چھپانے والا اور مدارات کرنیوالا ہے

لَهٗ هِمَّةٌ تَعْلُوْا عَلٰی کُلِّ هِمَّةٍ ۔۔۔ کَمَا قَدْ عَلَا الْبَدْرُ النُّجُوْمَ الدَّرَارِیَا

اسمیں تمام ہمتوں سے اعلی ہمت ہے ۔۔۔ جس طرح چودھویں رات کا چاند تمام چمکنے والے ستاروں سے اعلی ہے

وَمِنْ فَضْلِهٖ یَرْعٰی ذِمَامًا لِّجَارِهٖ ۔۔۔ وَیَحْفَظُ مِنْهُ الْعَهْدَ اِذْ ظَلَّ رَاعِیَا

اور انکی ایک فضیلت یہ ہے کہ وہ اپنے پڑوسی کے ذمہ کا پاس کرتا ہے ۔۔۔ اور جب نگہبان تو ہی تو اسکے عہد کی حفاظت کرتا ہے

۵۸ تقلیس، پہننا ۔ خنا، بیہودہ بکنا۔

فقر اور آرزومندی کی مدح اور قناعت و خوشی کے متعلق ارشاد

اَلنَّفْسُ تَجْزَعُ اَنْ تَکُوْنَ فَقِیْرَۃً
نفس محتاج ہونے سے گھبراتا ہے

وَالْفَقْرُ خَیْرٌ مِّنْ غِنًی یُّطْغِیْھَا
حالانکہ فقر اس غنیٰ سے بہتر ہے جو سرکشی پیدا کرے

وَغِنَی النُّفُوْسِ ھُوَ الْکَفَافُ فَاِنْ اَبَتْ
نفس کی مالداری بقدر ضرورت روزی ہے

فَجَمِیْعُ مَا فِی الْاَرْضِ لَا یَکْفِیْھَا
زمین کی تمام چیزیں اس کے لئے کافی نہیں ہیں

قناعت کی ترغیب جو تمام اوصاف سے اشرف اور شریفوں کی سربلندی کا ذریعہ ہے

اَلْغِنٰی فِی النُّفُوْسِ وَالْفَقْرُ فِیْھَا
بے نیازی نفس میں ہوتی ہے اور احتیاج بھی نفس ہی میں ہے

اِنْ تَجَزَّتْ فَقَلَّ مَا یُجْزِیْھَا
اگر نفس کافی سمجھے تو ذرا سی چیز بھی کافی ہوتی ہے

عَلِّلِ النَّفْسَ بِالْقُنُوْعِ وَاِلَّا
نفس کو قناعت کے ذریعہ سے بہلاؤ ورنہ

طَلَبَتْ مِنْکَ فَوْقَ مَا یَکْفِیْھَا
اس سے بڑھ کر طلب کریگا جو اسکے لئے کافی ہے

لَیْسَ فِیْمَا مَضٰی وَلَا فِی الَّذِیْ
لذت کو شیریں سمجھنے والے کے لئے نہ اس میں لذت ہے

لَمْ یَاْتِ مِنْ لَذَّۃٍ لِّمُسْتَحْلِیْھَا
جو گذر گئی اور نہ اس چیز میں جو اب تک نہیں ملی

اِنَّمَا اَنْتَ طُوْلَ عُمْرِکَ مَا عُمِّرْتَ
تم زندگی بھر جس قدر بھی عمر پاؤ

بِالسَّاعَۃِ الَّتِیْ اَنْتَ فِیْھَا
اسی گھڑی میں رہو گے جس میں تم ہو

نفس کو صفات ذمیمہ سے ممانعت اور اس کو مرتبہ حیوانیت سے گذارنا

اِذَا مَا شِئْتَ اَنْ تَحْیٰی حَیٰوۃً حُلْوَۃَ الْمَحْیَا
اگر تم چاہتے ہو کہ شیریں زندگی بسر کرو

فَلَا تَحْسُدْ وَلَا تَبْخَلْ وَلَا تَحْرِصْ عَلَی الدُّنْیَا
تو نہ حسد کرو، نہ بخل کرو اور نہ دنیا پر حرص کرو

حرص کا غبار اُٹھانے اور ہر شخص کے سامنے اپنی آبروریزی کرنے کی ممانعت

اِذَا اَظْمَأَتْکَ اَکُفُّ الرِّجَالِ
جب تمکو لوگوں کی ہتھیلیاں پیاسا کر دیں

کَفَتْکَ الْقَنَاعَۃُ شِبَعًا وَّرِیًّا
تو اس وقت تمہارے آسودہ و سیراب ہونے کے لئے قناعت کافی ہے

فَکُنْ رَجُلًا رِجْلُہٗ فِی الثَّرٰی
بس تم کو ایسا آدمی ہونا چاہئے جس کا پاؤں تحت الثریٰ میں ہو

وَھَامَۃُ ھِمَّتِہٖ فِی الثُّرَیَّا
اور اس کی ہمت کا سر ثریا میں ہو

أَبِيًّا لِنَائِلِ ذِي ثَرْوَةٍ
دولت مند کے عطیہ سے انکار کرنے والا

تَرَاهُ لِمَا فِي يَدَيْهِ أَبِيًّا
تم دیکھتے ہو کہ جو کچھ اسکے ہاتھ میں ہے اسکے دینے سے انکار کرتا ہے

فَإِنَّ إِرَاقَةَ مَاءِ الْحَيٰوةِ
اس لئے کہ آبِ حیات کو بہانا

دُونَ إِرَاقَةِ مَاءِ الْمُحَيَّا
آبرو کے بہانے سے کم ہے

نفس کو رضا کی ہدایت اور اسکو قضا کی اطاعت پر تنبیہہ

لَا تَعْتَبَنَّ عَلَى الْعِبَادِ فَإِنَّمَا
بندگانِ خدا پر عتاب نہ کر اس لئے کہ

يَأْتِيكَ رِزْقُكَ حِينَ يُؤْذَنُ فِيهِ
تیرے رزق کو جب اذن ملجائیگا تو تیرے پاس پہنچ جائیگا

سَبَقَ الْقَضَاءُ لِوَقْتِهِ فَكَأَنَّهُ
اسکے وقت کا پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہے گویا کہ

يَأْتِيكَ خَيْرَ الْوَقْتِ أَوْ تَأْتِيهِ
وہ بہترین وقت پر تمہارے پاس پہنچیگا یا تم خود اسکے پاس پہنچوگے

فَثِقَنْ بِمَوْلَاكَ الْكَرِيمِ فَإِنَّهُ
پس اپنے مولائے کریم پر اعتماد کر، اسلئے کہ وہ بندے پر

لِلْعَبْدِ أَرْأَفُ مِنْ أَبٍ بِبَنِيهِ
اس سے زیادہ مہربان ہے جس قدر باپ بیٹے پر ہوتا ہے

وَأَشِعْ غِنَاكَ وَكُنْ لِفَقْرِكَ صَائِنًا
اپنی بے نیازی کو ظاہر کر اور اپنے فقر کی ایسی حفاظت کر کہ

يُضْنِي حَشَاكَ[1] وَأَنْتَ لَا تُبْدِيهِ
وہ تیرے پیٹ کو لاغر کردے مگر تو اسکو ظاہر نہ کرے

وَالْحُرُّ يَنْحَلُ[2] جِسْمَهُ إِعْدَامُهُ
شریف آدمی کے جسم کو ناداری لاغر کردیتی ہے

فَكَأَنَّهُ مِنْ نَفْسِهِ يُخْفِيهِ
گویا وہ ناداری کو اپنے نفس سے بھی چھپاتا ہے

نفس کو دنیا سے جو سرائے فانی ہے نفرت دلانا اور عقبیٰ کی جو منزل بقا ہے ترغیب دلانا

اَلنَّفْسُ تَبْكِي عَلَى الدُّنْيَا وَقَدْ عَلِمَتْ
نفس دنیا کے لئے روتا ہے حالانکہ اسکو معلوم ہے

أَنَّ السَّلَامَةَ مِنْهَا تَرْكُ مَا فِيهَا
کہ دنیا سے سلامتی اس کے چھوڑنے ہی میں ہے

لَا دَارَ لِلْمَرْءِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَسْكُنُهَا
انسان کے رہنے کے لئے مرنے کے بعد کوئی گھر نہیں ہے

إِلَّا الَّتِي كَانَ قَبْلَ الْمَوْتِ بَانِيهَا
بجز اسکے جسکی موت سے پہلے بنا ڈالی تھی

فَإِنْ بَنَاهَا بِخَيْرٍ طَابَ مَسْكَنُهَا
پس اگر اچھی طرح اسکو بنایا ہے تو اسکی سکونت خوب ہوگی

وَإِنْ بَنَاهَا بِشَرٍّ خَابَ ثَاوِيهَا
اور اگر اسکو بری طرح بنایا ہے تو اسکے اندر رہنے والا نقصان میں ہوگا

[1] اضناء، لاغر کرنا، [2] انحلال، کمزور ہونا، لاغر ہونا۔

أين الملوك التي كانت مسلطة
کہاں ہیں وہ بادشاہ جو لوگوں پر مسلط کئے گئے تھے
حتى سقاها بكأس الموت ساقيها
یہاں تک کہ موت کا پیالہ پلانے والے نے ان کو پلا دیا

لكل نفس وإن كانت على وجل
ہر شخص کے لئے اگرچہ وہ خوف زدہ ہو
من المنية آمال يقويها
موت سے امیدیں ہیں جن کو وہ قوی کرتا ہے

فالمرء يبسطها والدهر يقبضها
پس انسان تو اسکو پھیلاتا ہے اور زمانہ اسکو سمیٹتا ہے
والنفس تنشرها والموت يطويها
نفس اسکو کھولتا ہے اور موت لپیٹ دیتی ہے

أموالنا لذوي الميراث نجمعها
ہم اپنے مالوں کو وارثوں کے لئے جمع کرتے ہیں
ودورنا لخراب الدهر نبنيها
اور اپنے گھروں کو ویرانی کے لئے بناتے رہیں

كم من مدائن في الآفاق قد بنيت
بہت سے شہر اطراف ملک میں بنائے گئے
أمست خرابا ودان الموت أهليها
جو ویران ہو گئے اور موت شہر والوں کے پاس آ پہونچی

نفس کو حشر و نشر کی تہدید اور تخویف

ولو أنا إذا متنا تركنا
اگر یہ بات ہوتی کہ جب ہم مرجائینگے تو چھوڑ دیئے جائیں گے
لكان الموت راحة كل حي
تو ہر زندہ کیلئے موت راحت ہوتی

ولكنا إذا متنا بعثنا
لیکن جب مر جائیں گے تو پھر اٹھائے جائیں گے
ونسأل بعده عن كل شيء
اور اسکے بعد ہم سے ہر چیز کے متعلق سوال ہوگا

سخت محنت اور تکلیف کی وجہ سے عدم کی آرزو

ليت أمي لم تلدني ليتني كنت صبيا
کاش مجھ کو میری ماں نے نہ جنا ہوتا کاش میں بچہ ہوتا
ليتني كنت حشيشا أكلتني البهم نيا[1]
کاش میں گھاس ہوتا کہ مجھ کو جانور خام ہی کھا لیتے

سینہ کی تنگی کا بیان جو مستحبات کا گنجینہ ہے اور ناقصوں اور اہل کینہ کا عدم تحمل

وفي النفس لبانات[2]
نفس کو بہت سی ضرورتیں ہیں
إذا ضاق لها صدري
جب ان کی وجہ سے میرا سینہ تنگ ہو جاتا ہے

نكت الأرض بالكف
تو میں زمین کو ہاتھ سے کھودتا ہوں
وأبديت لها سري
اور اس سے اپنا راز فاش کرتا ہوں

[1] نی : خام ، [2] لبانۃ : حاجت ، ضرورت

فَمَهْمَا تُنْبِتُ الْاَرْضُ
پس جہاں زمین آگ آئے

فَذَاكَ النَّبْتُ مِنْ بَذْرِيْ
سمجھو کہ وہ گھاس میرے ہی بیج سے ہے

زمانہ کی شکایت جو شور و شر ظاہر کرتا رہتا ہے اور ہر پچھلا دن اگلے سے بدتر ہوتا جاتا ہے

عَجَبًا لِلزَّمَانِ فِيْ حَالَتَيْهِ
زمانہ کی دونوں حالتوں اور

وَبَلَاءٍ دُفِعْتُ مِنْهُ اِلَيْهِ
اُس مصیبت پر تعجب ہے جسمیں زمانہ کی طرف سے ڈال دیا گیا ہوں

رُبَّ يَوْمٍ بَكَيْتُ مِنْهُ فَلَمَّا
بہت سے دن ایسے ہیں کہ جن سے میں رو دیا

صِرْتُ فِيْ غَيْرِهٖ بَكَيْتُ عَلَيْهِ
پھر جب دوسرا دن ہوا تو پھر میں اس پر رو دیا

نفس کو عبادت پر ابھارنا اور دل کو سعادت کی طرف متوجہ کرنا

يَا نَفْسُ قُوْمِيْ فَقَدْ قَامَ الْوَرٰى
اے نفس اُٹھ کہ تمام لوگ اُٹھ بیٹھے

اِنْ تَنَمِ النَّاسُ فَذُو الْعَرْشِ يَرٰى
اگر سب لوگ سوتے ہیں تو خدا تو دیکھتا ہے

وَاَنْتَ يَا عَيْنُ دَعِيْ عَنِّي الْكَرٰى
تو اے آنکھ مجھ سے خواب غفلت دور کر

عِنْدَ الصَّبَاحِ يَحْمَدُ الْقَوْمُ السُّرٰى
صبح کے وقت قوم سلامتی سے رات گزر جانے پر حمد و شکر کرتی ہے

محض گفتگو سے آدمی کی شرافت اور رذالت پر استدلال

مَنْ لَّمْ يَكُنْ عُنْصُرُهٗ طَيِّبًا
جس کی اصلیت پاک نہ ہو گی

لَمْ يَخْرُجِ الطَّيِّبُ مِنْ فِيْهِ
اسکے منہ سے پاک بات نہ نکلے گی

اَصْلُ الْفَتٰى يَخْفٰى وَلٰكِنَّهٗ
انسان کی اصلیت مخفی ہوتی ہے لیکن

مِنْ فِعْلِهٖ يُعْرَفُ مَا فِيْهِ
اسکے کام سے جو اس کے اندر ہوتا ہے معلوم ہو جاتا ہے

یہ بیان کہ حرص زندگی کے تابع ہے اور محرومی لازمۂ موت ہے

وَفِيْ قَبْضِ كَفِّ الطِّفْلِ عِنْدَ وِلَادِهٖ
پیدائش کے وقت بچے کی مٹھی بند رہنا

دَلِيْلٌ عَلَى الْحِرْصِ الْمُرَكَّبِ فِي الْحَيِّ
اس بات کی دلیل ہے کہ حرص زندہ کے لیے لازمی شے ہے

وَفِيْ بَسْطِهَا عِنْدَ الْمَمَاتِ مَوَاعِظٌ
اور مٹھی کا موت کے وقت کھلے رہنا یہ خبر دیتا ہے کہ

اَلَا فَانْظُرُوْنِيْ قَدْ خَرَجْتُ بِلَا شَيْءٍ
آگاہ ہو جاؤ اور مجھ کو دیکھو کہ خالی ہاتھ جا رہا ہوں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا مرثیہ

أَلَا طَرَقَ النَّاعِي بِلَيْلٍ فَرَاعَنِي
سنو، خبر مرگ دینے والا رات کے وقت آیا اور مجھکو ڈرایا

وَأَرَّقَنِي لَمَّا اسْتَهَلَّ مُنَادِيَا
اور جب آواز دینے والے نے آواز دی تو مجھ کو بیدار کردیا

فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا رَأَيْتُ الَّذِي أَتَى
پس جو خبر وہ لایا تھا اسکو میں نے سمجھ لیا اور پوچھا

أَغَيْرَ رَسُولِ اللّٰهِ أَصْبَحْتَ نَاعِيَا
کیا رسول اللہ کے علاوہ دوسرے کی خبر مرگ تم لائے ہو

فَحَقَّقَ مَا أَشْفَقْتُ مِنْهُ وَلَمْ يُبَلْ
پس اس نے جس بات کا مجھ کو ڈر تھا اسکو محقق کردیا اور کچھ پروا نہ کی

وَكَانَ خَلِيلِي عُدَّتِي وَجَمَالِيَا
اور میرا دوست میرا ساز و سامان اور جمال تھا

فَوَاللّٰهِ مَا أَنْسَاكَ أَحْمَدُ مَا مَشَتْ
پس قسم ہے خدا کی احمد صلعم میں آپ کو نہیں بھولوں گا جب تک

بِيَ الْعِيسُ يَوْمًا وَجَاوَزْتُ وَادِيَا
مجھ کو اونٹ لے کر چلیں گے اور میں وادی کو طے کروں گا

وَكُنْتُ مَتَى أَهْبِطْ مِنَ الْأَرْضِ تَلْعَةً
اور جب کبھی میں کسی زمین کے ٹیلے پر اتروں گا

أَرَى أَثَرًا قَبْلِي حَدِيثًا وَعَافِيَا
تو میں پہلے نئے اور پرانے نشانوں کو دیکھوں گا

جَوَادًا تَشَظَّى الْخَيْلُ عَنْهُ كَأَنَّمَا
وہ ایسے جواں مرد تھے جس سے سوار بھاگتے ہیں

يَرَوْنَ بِهِ لَيْثًا عَلَيْهِنَّ ضَارِيَا
گویا وہ اسکو شکار کرنے والا شیر خیال کرتے ہیں

مِنَ الْأُسْدِ قَدْ أَحْمَى الْعَرِينَ مَهَابَةً
وہ ان شیروں میں سے تھے جو ہیبت کی وجہ سے جھاڑی کی حفاظت کرتا ہے

تَفَادَى سِبَاعُ الْأَرْضِ مِنْهُ تَفَادِيَا
اور اس سے زمین کے درندے رہائی تلاش کرتے ہیں

شَدِيدٌ جَرِيُّ الصَّدْرِ نَهْدٌ مُصَدَّرٌ
سخت قوی قلب، معزز اور کشادہ سینے والے تھے

هُوَ اللَّيْثُ مَعْدِيًّا عَلَيْهِ وَعَادِيَا
وہ شیر تھے خواہ ان پر حملہ کیا جائے یا خود حملہ کریں

لِيَبْكِ رَسُولَ اللّٰهِ خَيْلٌ مُغِيرَةٌ
چاہئے کہ رسول اللہ پر وہ سوار روئیں جو تیز دوڑانے والے ہیں

تُثِيرُ غُبَارًا كَالضَّبَابَةِ كَابِيَا
گھوڑوں کے اور اٹھانے والے ہیں غبار کو مثل ابر کے

لِيَبْكِ رَسُولَ اللّٰهِ صَفٌّ مُقَدَّمٌ
چاہئے کہ رسول اللہ پر اگلی صف روئے

إِذَا كَانَ ضَرْبُ الْهَامِ نَقْفًا تَفَالِيَا
جس وقت سر توڑنے کے لئے ایک دوسرے کے سر پر مارتے ہیں

حضرت فاطمہ رضؓ اور حسن و حسین کے تعلق اور بدر و احد و حنین کی شجاعت پر فخر

أَنَا لِلْفَخْرِ إِلَيْهَا وَبِنَفْسِي أَتَّقِيهَا
اسکے پاس جانے کا مجھ کو فخر ہے اور میں خود اسکی حفاظت کرتا ہوں

نِعْمَةٌ مِنْ سَامِكِ السَّبْعِ بِمَا قَدْ خَصَّنِيهَا
یہ ساتوں آسمان بلند کرنے والے کی بخشش ہے ایک احسان ہے جس کے لئے مجھے خاص کیا

۱ طرق، رات میں آنا ۲ استہلال زور سے پکارنا ۳ عیس، عیساء سفید اونٹ جمع عیس ۴ تلعۃ، ٹیلہ، عافی، عفو مٹنا بوسیدہ ہونا ۵ تشظی بھاگنا ۶ تفادی رہائی ڈھونڈھنا ۷ نہد، موٹا تازہ اٹھنا، مصدر مرد سخت سینہ، معدی زیادتی کرنا شکار کرنا، حملہ کرنا ۸ غارۃ، زور سے دوڑنا۔ ضبابہ، گھبرابر

لَنْ تَرَىٰ فِي حَوْمَةِ الْهَيْجَاءِ لِي فِيهَا شَبِيهَا
تم میدان جنگ میں میرا کوئی مثل نہ پاؤ گے

وَلِيَ الْقُرْبَةُ إِنْ قَامَ شَرِيفٌ يَنْتَمِيهَا
اگر کوئی شریف اپنے کو کسی قرابت کیطرف منسوب کرے تو مجکو ایک خاص قرابت

وَلِيَ الْفَخْرُ عَلَى النَّاسِ بِعِرْسِي وَبَنِيهَا
مجھ کو لوگوں پر دو وجہ سے فخر حاصل ہے ایک اپنی اہلیہ اور دوسرے ان کے لڑکوں کیوجہ سے

لِي مَقَامَاتٌ بِبَدْرٍ حِينَ حَارَ النَّاسُ فِيهَا
میرے جنگ بدر میں بہت سے کارنامے ہیں جب لوگ ان میں حیران تھے

وَأَنَا الْحَامِلُ الرَّايَةَ حَقًّا أَحْتَوِيهَا
میں صحیح طور پر جھنڈے کا اٹھانیوالا ہوں جبکہ میں اسکو لئے ہوں

إِذَا أَضْرَمَ حَرْبًا أَحْمَدٌ قَدَّمَنِيهَا
جب احمدؐ نے لڑائی کی آگ بھڑکائی تو مجھ کو اسمیں پہلے بھیجا

وَأَنَا الْمُسْتَقِي كَأْسًا لَذَّةُ الْأَنْفُسِ فِيهَا
میں بہ پیالہ پیا چاہتا ہوں جس میں دل و جان کو لذت ملتی ہے

وَلِيَ السَّبْقَةُ فِي الْإِسْلَامِ طِفْلًا وَوَجِيهًا
مجھکو اسلام میں شرف تقدم حاصل ہے بچپن اور رشد کی دونوں حالتوں میں وجیہ

زَقَّنِي بِالْعِلْمِ زَقًّا فَبِهِ صِرْتُ فَقِيهًا
مجکو بچپن ہی سے تھوڑا تھوڑا علم سکھایا کہ میں فقیہ ہو گیا

ثُمَّ فَخْرِي بِرَسُولِ اللّٰهِ إِذْ زَوَّجَنِيهَا
پھر مجھکو فخر رسول اللہؐ کیوجہ سے ہو کہ آپ نے ان سے میرا نکاح کر دیا

وَبِأُحُدٍ وَحُنَيْنٍ لِي صَوْلَاتٌ تَلِيهَا
احد و حنین میں بہت سے حملے ہیں جو ان کے بعد ہوئے

وَأَنَا الْقَاتِلُ عَمْرًا يَوْمَ حَارَ النَّاسُ فِيهَا
اور میں نے عمرو کو اسدن قتل کیا جب لوگ اسمیں حیران تھے

وَإِذَا نَادَىٰ رَسُولُ اللّٰهِ نَحْوِي قُلْتُ إِيهًا[1]
اور جب رسول اللہ نے میری طرف متوجہ ہو کر پکارا تو میں نے کہا فرمایئے

هِبَةُ اللّٰهِ فَمَنْ مِثْلِي فِي الدُّنْيَا شَبِيهًا
یہ خدا کا عطیہ ہے تو میرے مثل دنیا میں کون ہو سکتا ہے

سعادت آثار شجاعت کا بیان جس وقت ایک کافر کو قتل کیا تھا

أَنَا مُذْ كُنْتُ صَبِيًّا ثَابِتُ الْقَلْبِ جَرِيًّا
میں بچپن ہی سے جری اور ثابت قدم دل

أُبْطِلُ الْأَبْطَالَ قَهْرًا ثُمَّ لَا أَفْزَعُ شَيْئًا
بیکار کرتا ہوں غلبہ سے تمام بہادروں کو پھر کسی چیز سے نہیں ڈرتا

يَا سِبَاعَ الْبَرِّ رِيفِي وَكُلِي ذَا اللَّحْمَ نِيًّا
اے خشکی کے درندو چرو اور اس انسان کے گوشت کو کچا کھاؤ۔

فصیح الفاظ اور صحیح عبارت میں اسکا جواب

[1] ایہا، فرمایئے۔ بمعنے اسم فاعل۔

دیوان حضرت علی مترجم

یَا اَیُّهَا الْمُبْتَغِیْ عَلِیًّا
اے علیؓ کو تلاش کرنے والے

اِنِّیْ اَرَاکَ جَاهِلًا غَبِیًّا
میں تجھ کو جاہل اور غبی خیال کرتا ہوں

قَدْ کُنْتَ عَنْ لِقَائِهٖ غَنِیًّا
تو اس کے مقابلہ سے بے پروا تھا

هَلُمَّ فَادْنُ هٰهُنَا اِلَیَّ
آ یہاں میرے قریب آ

ایک دشمن کا لشکر مرتضیٰؓ سے انتہائی شماتت سے خطاب

اَضْرِبُکُمْ وَلَا اَرٰی عَلِیًّا
میں تم پر ضرب لگاؤں گا اور علی کا خیال نہ کرونگا

اَلْبِسُهٗ اَبْیَضَ مُشْرَفِیًّا
ان کو چمکتی ہوئی شرقی تلوار سے ماروں گا

خالقِ جزو کل پر بھروسہ کرنے کی ہدایت

وَکَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِیٍّ
خدا کی کس قدر پوشیدہ مہربانیاں ہیں

یَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّکِیِّ
ان کی پوشیدگی ذہین کے فہم سے بھی باریک ہے

وَکَمْ یُسْرٍ اَتٰی مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ
اور کس قدر آسانیاں سختی کے بعد آئیں

وَفَرَّجَ کُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِیِّ
اور غمگین دل کی تکلیف کو دور کیا

وَکَمْ اَمْرٍ تُسَاءُ بِهٖ صَبَاحًا
بہت سے کام ایسے ہیں جن کی وجہ سے صبح کو تم کو تکلیف ہوتی ہے

وَتَاْتِیْکَ الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِیِّ
اور شام کو تمھیں مسرت حاصل ہوتی ہے

اِذَا ضَاقَتْ بِکَ الْاَحْوَالُ یَوْمًا
جب کسی دن حالات تم کو تنگ کریں

فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِیِّ
تو خدائے یکتا واحد و بلند پر اعتماد کرو

تَوَسَّلْ بِالنَّبِیِّ فَکُلُّ خَطْبٍ
نبی کو وسیلہ ٹھہراؤ اس لئے کہ ہر کام

یَهُوْنُ اِذَا تُوُسِّلَ بِالنَّبِیِّ
آسان ہو جاتا ہے جب پیغمبر کو وسیلہ ٹھہرایا جاتا ہے

وَلَا تَجْزَعْ اِذَا مَا نَابَ خَطْبٌ
جب کوئی مصیبت پڑے تو نہ گھبراؤ

فَکَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِیٍّ
اس لئے کہ خدا کی بہت سی پوشیدہ عنایتیں ہیں

وَبِالْمَوْلَی الْعَلِیِّ اَبِیْ تُرَابٍ
اور وسیلہ ٹھہرا رسولؐ کے دوست علی بوتراب کو

وَبِالنُّوْرِ الْبَهِیِّ الْفَاطِمِیِّ
اور فاطمہ رضؓ کے پر رونق نور کو

وَبِالْاَطْهَارِ اَهْلِ الذِّکْرِ حَقًّا
اور اہل بیت کو وسیلہ بنا جو حقیقتاً پاک اور صاحب علم و ذکر ہیں

سُلَالَةِ اَحْمَدٍ وَلَدِ الْوَصِیِّ
جو احمد صلعم کا خلاصہ اور وصی کی اولاد ہیں

جَرٰی قَلَمُ الْقَضَاءِ بِمَا یَکُوْنُ
جاری ہوا قلم قضا کا اس پر جو ہوگا

فَسِیَّانِ التَّحَرُّکُ وَالسُّکُوْنُ
پس مقرر ہوگئی حرکت اور سکون

جُنُوْنٌ مِّنْکَ اِنْ تَسْعٰی لِرِزْقٍ
جنون ہے تیرا اگر تو کوشش کرے رزق کے لئے

وَتُرْزَقُ فِیْ غِشَاوَتِہِ الْجَنِیْنُ
اور رزق دیا جاتا ہے جنین اپنی جھلی میں

تمت بالخیر

تتمہ نثر کلام گوہر بار امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام

مَجْلِسُ الْعِلْمِ رَوْضَۃُ الْجَنَّۃِ
مجلس علم کی باغ ہے جنت کا

مُھْلِکَۃُ الْمَرْءِ حِدَّۃُ طَبْعِہٖ
ہلاکی انسان کی اسکی تیزی طبیعت ہے

مُصَاحَبَۃُ الْاَشْرَارِ رُکُوْبُ الْبَحْرِ
صحبت شریروں کی دریا کی سواری ہے

مَا نَدِمَ مَنْ سَکَتَ
نہیں پشیمان ہوا جو چپ رہا

مَجْلِسُ الْکِرَامِ حُصُوْنُ الْکَلَامِ
مجلس کریموں کی قلعہ ہے کلام کا

مَنْقَبَۃُ الْمَرْءِ تَحْتَ لِسَانِہٖ
منقبت آدمی کی اسکی زبان کے نیچے ہے

مُجَالَسَۃُ الْاَحْدَاثِ مَفْسَدَۃُ الدِّیْنِ
صحبت نوعمروں کی مفسد دین ہے

نُوْرُ الْمُؤْمِنِ قِیَامُ اللَّیْلِ
نور مسلمان کا رات کا قیام ہے

نِسْیَانُ الْمَوْتِ صَدْءُ الْقَلْبِ
بھولنا موت کا زنگ ہے دل کا

نُوْرُ الْقَبْرِ فِی الصَّلٰوۃِ فِی الظُّلَمِ
نور قبر کا نماز ہے اندھیروں میں

تَغَیَّبُ اِلٰی نَفْسِکَ حِیْنَ شَابَ رَاْسُکَ
غور کر اپنے نفس پر جب سفید ہو سر تیرا

نَمْ اٰمِنًا تَکُنْ فِیْ اَمْھَدِ الْفُرُشِ
سو با اطمینان ہوجا بہترین فرش پر پانیوالا قبر میں

نَیْلُ الْمُنٰی فِی الْغِنٰی
پہنچنا مراد کا بے نیازی میں ہے

نَارُ الْفُرْقَۃِ اَحَرُّ مِنْ نَارِ جَھَنَّمَ
آگ فرقت کی بہت تیز ہے جہنم کی آگ سے

نُوْرُ شَیْبِکَ لَا تُظْلِمْہُ بِالْمَعْصِیَۃِ
نور اپنے بڑھاپے کا سیاہ نہ کر گناہ سے

نُوْرُ الْوَجْہِ فِی الصِّدْقِ
روشنی چہرے کی سچائی میں ہے

وَالَاكَ مَنْ لَمْ يُعَادِكَ
مدد کرے گا تیری جسے نہ دشمن رکھے گا تو

وِزْرُ صَدَقَةِ الْمَنَّانِ اَكْثَرُ مِنْ اَجْرِهِ
صدقہ کا گناہ احسان جتانے والے کا زیادہ ہے اسکے اجر سے

وَيْلٌ لِّمَنْ سَاءَ خُلُقُهُ وَقَبُحَ خَلْقُهُ
خرابی ہے اس کی جو بد خلق ہو اور بدصورت

وَاسْاَلْ مَنْ تَغَافَلَ عَنْكَ
اور پوچھ اس سے جو غافل ہوا تجھ سے

وَقَالَ وَلِيُّ الطِّفْلِ مَرْزُوْقٌ
اور فرمایا ولی طفل کا رزق دیا گیا ہے

وَقَالَ هُمُوْمُ الْمَرْءِ بِقَدْرِ هِمَّتِهِ
اور فرمایا فکر و غم انسان کا موافق اسکی ہمت کے ہے

هَمُّ السَّعِيْدِ اٰخِرَتُهُ
فکر نیک بخت کا اس کی آخرت ہے

وَقَالَ هَلَاكُ الْمَرْءِ فِى الْعُجْبِ
اور فرمایا ہلاکت آدمی کی خود بینی میں ہے

وَقَالَ هَامَةُ الْمَرْءِ هِمَّتُهُ
اور فرمایا سرداری آدمی کی اس کی ہمت ہے

هَلَكَ الْحَرِيْصُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ
ہلاک ہوا حریص اور وہ نہیں جانتا

وَضْعُ الْاِحْسَانِ فِىْ غَيْرِ مَوْضِعِهَا ظُلْمٌ
احسان کرنا اسکے غیر مقام میں ظلم ہے

وِلَايَةُ الْاَحْمَقِ سَرِيْعُ الزَّوَالِ
حکومت احمق کی جلد جاتی رہتی ہے

وَحْدَةُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِّنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ
تنہائی انسان کی بہتر ہے برے ہم صحبت سے

وَيْلٌ لِّلْمَحْسُوْدِ مِنْ حُسَّدِهٖ
خرابی ہے حاسدوں کی ان کے حسد سے

وَقَالَ وَيْلٌ لِّمَنْ وَتَرَ الْاَحْرَارَ
اور فرمایا خرابی ہے اسکی جس نے کینہ رکھا نیکوں سے

هَيْهَاتَ مِنْ نَّصِيْحَةِ الْعَدُوِّ
افسوس کہ جس کو نصیحت کی دشمن نے

وَقَالَ هَمُّ الشَّقِيِّ دُنْيَاهُ
اور فرمایا فکر بدبخت کا اس کی دنیا ہے

هَرَبُكَ مِنْ نَّفْسِكَ اَنْفَعُ مِنْ هَرَبِكَ مِنَ الْاَسَدِ
بھاگنا تیرا اپنے نفس سے بہت فائدہ مند ہے بہ نسبت بھاگنے شیر سے

وَقَالَ هَاشِمُ الثَّرِيْدِ غَيْرُ اٰكِلِهٖ
اور فرمایا توڑنے والا روٹی کا شوربے میں سوا اسکے کھانے والے کے بھی ہے

هِمَّةُ الْمَرْءِ قِيْمَتُهُ
ہمت آدمی کی اس کی قیمت ہے

هَاتِ مَا عِنْدَكَ تُعْرَفُ بِهٖ
لا جو تیرے پاس ہے تو پہچانا جائے اس سے

باب اللام مع الالف

لَا فَقْرَ لِلْعَاقِلِ
نہیں محتاجی عاقل کو

وَقَالَ لَا كَرَامَةَ لِلْكَاذِبِ
اور فرمایا نہیں بزرگی جھوٹے کو

لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا مُرُوَّةَ لَهٗ
نہیں دین بے مروت کو

لَا رَاحَةَ لِلْحَسُوْدِ
نہیں راحت حاسد کو

لاغم للقانع
نہیں غم قناعت کرنیوالے کو

لاوفاء للمراۃ
نہیں وفا عورت کے لیئے

لاایمان لمن لاامان لہ
نہیں ہے ایمان اسکو جس کو امان نہیں

یاتیک ما قدر لک
ملیگا تجھ کو جو مقدر کیا گیا تیرے لئے

یزید الصدقۃ فی العمر
زیادہ کرتا ہے صدقہ عمر کو

یامن الخائف اذا وصل ما خاف
امن پاتا ہے ڈرنیوالا جب پہنچتا ہے مقام خوف پر

یبلغ المرء بالصدق منازل الکبار
پہنچتا ہے آدمی سچائی سے بڑی منزلوں کو

یاس القلب راحۃ النفس
نا امیدی قلب کی راحت نفس کی ہے

لاحرمۃ للفاسق
نہیں حرمت بدکار کو

لاقذف للفاحش
نہیں ہے بدگوئی واسطے بدکار کے

لاغنی لمن لافضل لہ
نہیں ہو بے نیازی اسکے لئے جس کے لئے بزرگی نہیں

یعمل النمام فی ساعۃ فتنۃ اشہر
کام کرتا ہے سخن چین ایک ساعت میں مہینوں کے فتنوں کا

یطلبک الرزق کما تطلبہ
ڈھونڈھتی ہے تجھ کو روزی جس طرح تو ڈھونڈھتا ہے اس کو

یصیر امر الصبور الی مرادہ
پہنچتے ہیں کام صابر کے مراد کو

یسد المرقوۃ بالاحسان الیہم
مٹ جاتا ہے لکھا ہوا ساتھ احسان کے ان کی طرف

یسعد الرجل بمصاحبۃ السعید
نیک بخت ہوتا ہے آدمی نیک بختوں کی مصاحبت سے

حلیہ شریف سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قرن الملاحۃ طینۃ — والحسن صار قرینہ
ملاحت آنحضرت کی سرشت میں ملی ہوئی تھی — اور حسن وخوبی سرور کائنات میں پیوست ہے

صلی علیہ الہنا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

صاد القلوب جمالہ — شاع الآفاق جلالہ
ان کے حسن وجمال نے سب کے دلوں کو شکار کر لیا ہے — تمام عالم میں ان کی بزرگی مشہور ہے

صلی علیہ الہنا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

وَالْبَدْرُ يَنْقُصُ نُوْرَهٗ	اِذْ مَا اسْتَبَانَ ظُهُوْرُهٗ

اور چاند چودھویں رات کا اپنے نور میں کمی کرتا تھا	جس وقت آنحضرتؐ کا نور جلوہ ظہور فرماتا تھا

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

مَرْبُوْعُ قَدٍّ كَانَهٗ	وَاللّٰهُ اَعْظَمَ شَانَهٗ

جسمِ اقدس آں سرورِ کائنات کا میانہ تھا	اور اللہ جل شانہ نے ان کا مرتبہ نہایت بلند کر دیا تھا

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

لٰكِنْ يُّطَاوِلُ جَارَهٗ	وَهُوَ الْمُفِيْضُ بِحَارَهٗ

لیکن آنحضرتؐ اپنے پاس والے سے دراز قد معلوم ہوتے تھے	اور آنجناب دریائے سخاوت کے بہانے والے تھے

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

اِذْ مَا يُمَاشِيْهِ اَحَدٌ	قَدْ كَانَ يَعْلِيْهِ الصَّمَدُ

جس وقت آنحضرتؐ کے ہمراہ ہو کر کوئی چلتا تھا	یقیناً اللہ بے نیاز آں جناب کے قد کو اس سے بلند کر دیتا

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت اُن پر نازل ہو

وَالْعِظَمُ كَانَ لِهَامَتِهٖ	وَالْحُسْنُ كَانَ لِقَامَتِهٖ

اور عظمتُ بزرگی کے آثار ان کے چہرے سے نمایاں تھے	اور حسن و خوبی ان کے قامتِ زیبا پر ختم تھی

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

كَاللَّيْلِ سُوْدُ شَعْرِهٖ	فَاضَ الْعَجَائِبَ بَحْرُهٗ

موئے مبارک ان کے شبِ تاریک کے مانند سیاہ تھے	ان کی دریا دلی نے عجیب و غریب امور کا اضافہ فرمایا تھا

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

شَعْرُ الْحَبِیْبِ تَکَثَّرَ رَجِلاً مَّلِیْحاً فِی الْوَرٰی

موئے مبارک محبوب خدا کے کثرت سے تھے خمدار اور ملیح تمام مخلوق سے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پہ نازل ہو

شَعْرٌ مُّشَیَّطٌ لَّا قَطَطٌ سُوْدٌ وَّدُوْدٌ لَّا سَبِطٌ

موئے مبارک آنحضرت کے شانہ کئے ہوئے تھے نہ پیچیدہ موئے مبارک سیاہ اور محبوب لہا گھونگر والے تھے لانبے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پہ نازل ہو

اِذْ مَا یُوَفَّرُ جُمَّتَہٗ لَیْسَتْ تُجَاوِزُ شَحْمَتَہٗ

جس وقت وفرہ (بال نرمہ گوش تک) آنحضرت اپنے موئے مبارک لٹکی ہوئی ہو تو وہ نرمہ گوش مبارک سے تجاوز نہیں کرتے تھے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پہ نازل ہو

قَدْ کَانَ اَزْھَرَ لَوْنُہٗ وَھُوَ الْمُبَارَکُ کَوْنُہٗ

بیشک رنگِ مبارک آنحضرت کا روشن تھا اور وجود باجود آپ کا تمام خیر و برکت تھا

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پہ نازل ہو

عَظُمَتْ رُءُوْسُ عِظَامِہٖ کَبُرَتْ وُجُوْہُ مَرَامِہٖ

بزرگ تھے سرہائے استخوانِ مبارک آنحضرت کے چہرہائے مبارک آنحضرت کے عظمت والے تھے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پہ نازل ہو

کَالْخَطِّ تَجْرِیْ شَعْرُہٗ اَعْلٰی حُدُوْدِہٖ نَحْرُہٗ

خطِ مستقیم کے مانند موئے مبارک سرور کائنات کے رواں تھے فوقانی جانب ان کے حدود کی پیش سینۂ مبارک آنحضور کی تھی

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پہ نازل ہو

اَسْفَلُ حُدُوْدِہٖ سُرَّۃٌ لِلنَّاظِرِیْنَ مَسَرَّۃٌ

تحتانی جانب ان کے حدود کی نافِ مبارک تھی ناظرین کے لئے مشاہدہ کرنا ان کا مسرت تھا

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت اُن پر نازل ہو

اَلْمَنْکِبَانِ وَصَدْرُہٗ عُرِضَتْ وَرُفِعَتْ قَدْرُہٗ
دونوں دوش اور صدر مبارک آنحضرتؐ کے وسیع تھے اور ہر ایک کی قدر و منزلت اللہ سبحانہ کے نزدیک بلند تھی

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

بِالشَّعْرِ زُیِّنَ صَدْرُہٗ لَا کُلُّہٗ بَلْ صَدْرُہٗ
موئے مبارک کی وجہ سے صدر مبارک مزین تھا کل نہیں بلکہ درمیانی حصہ صدر مبارک کا

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

اَیْضًا ذِرَاعَاہُ بِہٖ وَالْمَنْکِبَانِ بِسِرِّہٖ
نیز دونوں بازو آنحضرتؐ کے موئے مبارک کی وجہ سے مزین تھے اور ہر دو گوش نبوی موئے مبارک سے نہایت موزوں مزین تھے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

عَیْنَاہُ صَادَ قُلُوْبَنَا اَلْحَظُّ صَارَ طُلُوْبَنَا
آپ کی دونوں آنکھوں نے ہمارے دلوں کا شکار کر لیا ہمارا مقصد صرف آپ کا گوشہ چشم سے دیکھنا ہے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

کُحْلُ السَّوَادِ سَوَادُھَا لِلْحَاسِدِیْنَ حَسَادُھَا
سیاہی آنکھ کی پتلیوں کی نہایت کاجل دلفریب تھی حاسدوں کے لئے ان کا حسد کرنا کامل ہے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

اَلْعَیْنُ عَیْنٌ فِی النَّظَرْ بَلْ کَانَ عَیْنًا ذَا الْقَدَرْ
چشم مبارک دیکھنے میں چشمہ معلوم ہوتی تھی۔ بلکہ وہ چشم عین مرتبہ والی شے تھی

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

عَیْنٌ مُضِیٌّ لَّهُمْ تَنْفَعُ — عَیْنٌ مَلِیٌّ مُّشَفَّعٌ

چشم مبارک آنحضرت کی مرتفع یعنی وسیع اور گذرنیوالی تھی — چشم مبارک حسن وجمال سے پُر اور بایکدگر یکساں تھی

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

اَلْعَیْنُ تَنْفَعُ فِی الثَّرٰی — عَیْنَاهُ حَسَّنَتِ الْوَرٰی

چشمۂ آب زمین میں نافع ہے — لیکن چشمان مبارک نے مخلوق کو خوبی عطا فرمائی ہے

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی ان پر رحمت نازل ہو

اَلْعَیْنُ تَنْفَعُ فِی الثَّمَرِ — عَیْنَاهُ یُحْیِی ذَا النَّظَرِ

چشمۂ آب میوہ جات میں نافع ہے — لیکن چشمان مبارک آنحضرت کی ارباب نظر کو زندہ کردیتی ہیں

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی ان پر رحمت نازل ہو

اَیْضًا بَیَاضُهٗ قَدْ کَمُلْ — وَالْحُسْنُ فِیْهِ مُشْتَمِلْ

سفیدی ان کی بھی بیشک مرتبۂ کمال پر تھی — اور حسن اس میں ملا ہوا تھا

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

قَدْ شَاعَ فِیْهَا حُمْرَةٌ — لِلنَّاظِرِیْنَ مَسَرَّةٌ

یقیناً اس سفیدی میں گلابی پن منتشر تھا — جو ناظرین کے لئے مسرت بخش تھا

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

لِلْجُوْدِ وَسَّعَ کَفَّهٗ — عَنْ کُلِّ بُخْلٍ کَفَّهٗ

بخشش کے لئے کفِ دست آنحضرت کا کشادہ تھا — ہر بخل سے اسکو آپ نے باز رکھا تھا

صَلّٰی عَلَیْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

قَدَمَاهُ اَیْضًا وُسِّعَا — فِی الْعَرْشِ لَیْلًا رُفِعَا

ہر دو قدم آنحضرت کے فراخی دیئے ہوگئے تھے — عرش پر شب قدر میں بلند کئے گئے تھے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی ان پر رحمت نازل ہو

مِنْ تَحْتِہٖ کَانَتْ رِفْعَۃٌ وَلِعَیْنِ ذَاتِہٖ رِفْعَۃٌ

آپ کے قدموں کے نیچے بزرگی کا حصول تھا اور نفس ذات میں آنحضرت سراپا بزرگی تھے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

اِنْ کَانَ یَمْشِیْ یَبْتَدِرْ فَکَاَنَّ صَبَبًا یَنْحَدِرُ

آنحضرتؐ اگر مسافت قطع فرماتے تو شتابی کیا چلتے گویا کہ نشیب میں آپ اترتے ہیں

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

قَدْ کَانَ اَبْیَضَ مُشْرَبًا وَلِعَاشِقِیْہِ مُطْرِبًا

اس میں شک نہیں آنحضرتؐ سرخ و سفید تھے اور اپنے عشاق کیواسطے مسرت بخش تھے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

بِالْوُسْعِ کَانَ جَبِیْنُہٗ فِی الْعِشْقِ کَانَ جَنِیْنُہٗ

پیشانی مبارک آنحضرتؐ کی فراخ تھی اور قلب مبارک عشقِ خدا میں مستغرق تھا

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

کَالْقَوْسِ کَانَ حَوَاجِبُہٗ قَدْ کَانَ یَفْرَحُ خَاطِبُہٗ

ابرو والائے مبارک کمان کی طرح کجی و درازی میں تھیں کلام کرنے والا آپ سے گفتگو میں خوش ہو جاتا تھا

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

کَانَتْ سَوَابِغَ تَنْفَصِلُ لَیْسَتْ تُقَارِنُ تَتَّصِلُ

ہر دو ابرو تمامہ ایک دوسرے سے جدا تھیں وہ دونوں ایک دوسرے سے ملی جلی نہ تھیں

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

عِرْقٌ تَبَارَكَ شَانُهٗ ۔۔۔ فِي الْعَيْنِ كَانَ مَكَانُهٗ

ایک رگ جس کا مرتبہ اللہ سبحانہ کے نزدیک بزرگ ہے ۔۔۔ دونوں ابروؤں کے درمیان ان کی جگہ تھی

صَلّٰى عَلَيْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

كَانَتْ تَدِرُّ بِغَيْظِهٖ ۔۔۔ لَا فِي مَلَاحَةِ فَيْضِهٖ

وہ رگ حالتِ غیظ میں جنبش میں آتی ۔۔۔ نہ حالتِ فیض ملیح میں آنحضرتؐ کے

صَلّٰى عَلَيْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

وَالْاَنْفُ حُسْنَتْ ذَاتُهَا ۔۔۔ اَقْنٰى اَشَمُّ صِفَاتُهَا

اور بینی مبارک نفس ذات میں حسن و خوبی تھی ۔۔۔ دراز و باریک بلند و ہموار اسکے صفات تھے

صَلّٰى عَلَيْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

عِرْنِيْنُهَا قَدِ ارْتَفَعْ ۔۔۔ وَالسَّمْعُ مِثْلُهٗ مَا سَمِعْ

بینی مبارک کی دیواریں بلند تھیں ۔۔۔ اور گوشِ مبارک کے مانند کوئی گوش سنا نہیں گیا

صَلّٰى عَلَيْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

يَعْلُوْهُ نُوْرُهٗ بِالْيَقِيْنِ ۔۔۔ لَتَسْبِيْ قُلُوْبَ الْعَاشِقِيْنَ

یقیناً اس بینی مبارک سے نور بلند ہوتا تھا ۔۔۔ البتہ وہ بینی عاشقوں کے دلوں کو گرفتار کرتی تھی

صَلّٰى عَلَيْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

قَدْ فَاقَ لِحْيَتُهُ اللُّحٰى ۔۔۔ اَلْوَانُهَا نُوْرُ الدُّجٰى

یقیناً داڑھی مبارک آنحضرتؐ کی تمام داڑھیوں پر فوقیت رکھتی تھی ۔۔۔ رنگ اس کا نور وجے تھا

صَلّٰى عَلَيْهِ اِلٰهُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

كُلُّ الْمَحَاسِنِ نِعْمَةٌ ۔۔۔ وَلِكُلِّ نَفْسٍ رَحْمَةٌ

انبوہی ریشِ مبارک کی نعمتِ عظیم ہے ۔۔۔ اور ریش مبارک ہر شخص کے حق میں رحمت ہے

صَلّٰی عَلَیہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

قَدْ کَانَ خَدَّاہُ السَّھْلُ — وَالنُّوْرُ بِھِمَا قَدْ نَزَلْ
یقیناً دونوں رخسارے آنحضرت کے نرم تھے
اور روشنی ان دونوں سے اترتی تھی

صَلّٰی عَلَیہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

کَمُلَ الْمَحَاسِنُ فِیْ فَمِہٖ — مَلَأَ الْوَرٰی بِمَکَارِمِہٖ
تمام خوبیاں دہان مبارک میں بوجہ کمال تھیں
اپنے مکارم اخلاق سے خلق کو پُر کر دیا تھا

صَلّٰی عَلَیہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

فِیْ فِیْہِ کَانَتْ وُسْعَۃٌ — فِیْ کُلِّ لَفْظِہٖ نِعْمَۃٌ
دہان مبارک میں آنحضرت کے معتدل فراخی تھی
ہر سخن میں دہان مبارک نعمت عظیم تھا

صَلّٰی عَلَیہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

اَسْنَانُہٗ قَدِ انْفَرَجْ — وَالنُّوْرُ فِیْھَا امْتَزَجْ
دندانہائے مبارک بہ تحقیق کشادہ تھے
اور نور ان میں بھرا ہوا تھا

صَلّٰی عَلَیہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

فَاقَ الْخَلَائِقَ جِیْدُہٗ — فِی الْحُسْنِ کَانَ مَزِیْدُہٗ
خلائق کی گردنوں سے آنحضرت کی گردن مبارک بلند تھی
حسن میں ان سے آپ کی گردن بڑھی ہوئی تھی

صَلّٰی عَلَیہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

کَانَتْ صَفَاءً کَفِضَّۃٍ — فِیْھَا قَلَائِدُ عِزَّۃٍ
گردن مبارک جلائیت میں مانند صفائی نقرہ تھی
اس گردن میں عزت وحرمت کے قلادے پڑے ہوئے تھے

صَلّٰی عَلَیہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

قَدْ اُحْکِمَتْ اَعْضَاؤُہٗ — قَدْ اُتْلِفَتْ اَعْدَآؤُہٗ

یقیناً اعضاء آنحضرتؐ کے محکم کئے گئے تھے — بتحقیق آپ کے دشمن ہلاک کئے گئے تھے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت آنا پر نازل ہو

اَلْمَآءُ یَنْبَعُ عَنْھُمَا — قَدْ کَانَ وَطْئُہٗ مَرْحَمًا

پانی مانند چشمہ کے آنحضرتؐ کے قدموں سے جاری ہوتا تھا — اور رفتار سرور کائنات کی عین رافت و مہربانی تھی

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

وَالْمَشْیُ کَانَ تَکَفِّیًا — لِلْحُسْنِ کَانَ مُوَفِّیًا

رفتار آنحضرتؐ کی شتابی و چستی کے ساتھ تھی — حسن و خوبی کو وہ رفتار پورا کرنیوالی تھی

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

قَدْ طَالَ زَنْدُ حَبِیْبِنَا — مِنْہُ صَلَاحُ قُلُوْبِنَا

بے شک بند دست حبیب خدا محمد مصطفےٰ کے دراز تھے — انہیں کے ساتھ ہمارے دلوں کی اصلاح و درستی متعلق ہے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

قَدْ کَانَ خَلْقُہٗ یَعْتَدِلُ — وَالْحُسْنُ فِیْہِ مُشْتَمِلُ

بیشک خلقت میں آنحضرت اعتدالی حالت رکھتے تھے — اور حسن و جمال آپ میں مشتمل تھا

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

لَیْسَ الْھُزَالُ بِوَضْعِہٖ — لَا شَحْمَ فِیْہِ بِوَصْفِہٖ

آپ کی وضع و خلقت میں لاغری نہ تھی — اور نہ فربہی جس سے آپ متصف ہو سکتے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا

ہمارے خدا کی رحمت آپ پر نازل ہو

وَالْھَاشِمِیْ مُتَکَلِّمٌ — مِنْ ھَجْرِہٖ مُتَاَلِّمٌ

اور ہاشمی آپ کے اوصاف کو بیان کرنیوالا ہے — اور آپ کے ہجر و جدائی میں دردناک ہے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

عَنْ دَرْکِ وَصْفِہٖ جَاھِلٌ — وَبِقُصُوْرِ فَھْمِہٖ قَآئِلٌ
ان کے وصف کے دریافت کرنے سے جاہل ہے — اور قصور فہم کا اپنے قائل ہے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت اُن پر نازل ہو

اَللّٰہُ یَعْلَمُ شَانَہٗ — وَھُوَ الْعَلِیْمُ بَیَانَہٗ
اللہ ہی ان کی شان کو خوب جانتا ہے — اور وہی جانتا ہے اُسکے بیان کرنے کو

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

یَارَبِّ صَحِّحْ سُقْمَہٗ — بِالْفَضْلِ دَمِّرْ جُرْمَہٗ
اے میرے پروردگار اسکی بیماری کو صحت عطا فرما — اور اپنے فضل سے اسکے جرم کی بیخ کنی کردے

صَلّٰی عَلَیْہِ اِلٰھُنَا
ہمارے خدا کی رحمت ان پر نازل ہو

متفرقات

خُذِ الْفَرَّارَ وَالطَّلْقَ — وَشَیْءٌ یُشْبِہُ الْبَرْقَ
لے پارہ اور ابرک — اور وہ شے جو بجلی سے مشابہ ہے

فَاِذَا مَزَجْتَہَا یَکُنْ مَلِکًا — لِلْغَرْبِ وَالشَّرْقِ
پس ملا اسکو ہوگا بادشاہ — مغرب اور مشرق کا

جِرَاحَاتُ السِّنَانِ لَھَا الْتِیَامٌ — وَلَا یَلْتَامُ مَاجَرَحَ اللِّسَانُ
زخم نیزے کے بھر آتے ہیں — لیکن زبان کے زخم نہیں بھرتے

بِجِدٍّ لَا بِجَدٍّ کُلُّ مَجْدٍ — وَمَا جَدٌّ بِلَا مَجْدٍ بِجَدٍّ
کوشش سے نہ دادا سے ہر بزرگی ہے — اور نہیں کوئی دادا بغیر بزرگی کے دادا

(النظم)

ایضاً

بِقَدْرِ الْکَدِّ یُعْطٰی مَا تَرُوْمُ
موافق محنت کے دیجاتی وہ چیز جو تو ڈھونڈھتا ہے

فَمَنْ دَامَ الْمُلَا لَیْلاً یَّقُوْمُ
پس جس شخص نے ہمیشہ رکھا فائدے کو رات کو قیام کیا

وَاَیَّامُ الْحَدَاثَةِ فَاغْتَنِمْهَا
اور دن جوانی کے غنیمت جان اس کو

اَلَا اِنَّ الْحَدَاثَةَ لَا تَدُوْمُ
ہوشیار رہو کہ ہمیشہ جوانی نہیں رہتی ہے

ایضاً

بِقَدْرِ الْکَدِّ تُقْسَمُ الْمَعَالِیْ
بقدر کوشش کے تقسیم ہوتی ہے بزرگی

فَمَنْ طَلَبَ الْعُلٰی سَهِرَ اللَّیَالِیْ
پس جس نے طلب کی بزرگی جاگا ہے راتوں کو

تَرُوْمُ الْعِزَّ ثُمَّ تَنَامُ لَیْلاً
ڈھونڈھتا ہے تو عزت کو پھر سوتا ہے تو رات کو

یَغُوْصُ الْبَحْرَ مَنْ طَلَبَ اللَّاٰلِیْ
غوطہ لگاتا ہے دریا میں جو شخص ڈھونڈتا ہے موتیوں کو

وَمَنْ طَلَبَ الْعُلٰی مِنْ غَیْرِ کَدٍّ
اور جس شخص نے طلب کی رفعت بغیر مشقت کے

اَضَاعَ الْعُمْرَ فِیْ طَلَبِ الْمُحَالِ
ضائع کیا عمر کو بیچ طلب محال کے

ایضاً

دَعِیْ نَفْسِی التَّکَاسُلَ وَالتَّوَانِیْ
چھوڑ اے نفس کسل اور سستی کو

وَاِلَّا فَاثْبُتِیْ فِیْ ذَا الْهَوَانِ
ورنہ پس ثابت رہ اس ذلت میں

فَلَمْ اَرَ لِلْکُسَالٰی الْحَظَّ یُعْطٰی
پس نہیں دیکھا میں واسطے کسمندوں کے لذت

سِوٰی نَدَمٍ وَّحِرْمَانِ الْاَمَانِیْ
سوائے نادم ہونے کے اور ناامیدی کی امان سے

تمت

خاتمة الطبع

الحمد لله الذی جعل الادب فی الکلام کالملح فی الطعام والصلوٰة والسلام علی رسوله خیر الانام اما بعد هذا الدیوان المنسوب الی سیدنا علی رضی الله تعالیٰ عنه ترجم وطبع فی المطبع ایجوکیشنل کراچی باهتمام الحاجی محمد ذکی فی سنة احدیٰ وتسعین بعد الف وثلثمائة فی شهر محرم الحرام من هجرة النبویة (۱۳۹۱ھ مطابق ماہ مارچ ۱۹۷۱ء)

- ایچ - ایم - سعید - کمپنی - کراچی -

۲۱۵۳۳